



تشریح الایمان

از

مولانا غلام مصطفیٰ صاحب

ایم۔ او۔ ایل

60624

۱۵) تقریباً منجانب اسلو فطرت جالبینوں حکمت جیٹا ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اسٹنٹ

سرجن و اسٹنٹ پروفیسر انارٹھی میڈیکل کالج لاہور

میں نے جناب مولانا مولوی حکیم غلام مصطفیٰ صاحب ایم۔ او۔ ایل زبدۃ الحکماء کی کتاب انارٹھی جس میں جسم انسانی دوران خون کا مفصل ذکر ہے۔ کئی باب کا غور و نحوش سے مطالعہ کیا ہے۔ سو میں وثوق کے کہہ سکتا ہوں۔ کہ انہوں نے اس کے تالیف کرنے میں بڑی محنت اور سعی کی ہے۔ بالخصوص بشریوں اور دریدیوں اور ان کی باریک باریک شانوں کے انگریزی ناموں کے بالمقابل عربی نام کے بتاتے ہیں بڑی جاں نشانی اور عرق ریزی سے کام لیا ہے۔ اس کتاب کی عبارت نہایت سہل۔ آسان اور عام فہم ہے۔ میری رائے میں یہ کتاب یونانی طب کے مدارس میں ایک نہایت مفید نصاب ہونے کے قابل ہے۔ اور عام حکماء اور اطباء کے لئے تو نہایت مفید اور کارآمد ہے۔ اور اس میں ترتیب مضامین کو بڑی خوبی سے تحریر کیا گیا ہے۔ خصوصاً دوران خون جنین کو تو نہایت ہی خوش اسلوبی سے بیان کیا ہے۔

(مرزا یعقوب بیگ اسٹنٹ سرجن و اسٹنٹ پروفیسر انارٹھی میڈیکل کالج لاہور)

۱۶) تقریباً منجانب ڈاکٹر میرزا صاحب اسٹنٹ سرجن پروفیسر سہری

میڈیکل کالج لاہور

میں نے کتاب تشریح الابدان فی توضیح اعضاء الرجال والنساء کو مختلف جگہوں سے پڑھا۔ کتاب یونانی طب کے طلباء کے لئے بہت مفید ثابت ہوگی۔ لائق مصنف نے انگریزی اور عربی نام مقابل مقابل لکھ کر علم طب کی بہت قابل قدر خدمت کی ہے۔ بیان انگریزی تشریح کے مطابق درج ہے۔ جو مختصر ہے۔ مگر جس مطلب کے لئے یہ کتاب تصنیف کی گئی ہے۔ کافی معلوم ہوتا ہے۔ یونانی حکیموں میں جو جدید علم تشریح کی کمی تھی۔ مجھے کامل امید ہے۔ کہ ایک حد تک یہ کتاب اس کو پورا کرے گی۔ علم کے

اردو ذخیرہ میں یہ ایک بیش قیمت ایزاد ہے۔ نئے ایڈیشن میں اگر تصاویر ساتھ ساتھ جایشیں جائیں۔ تو یہ کتاب اور بھی زیادہ مفید ثابت ہوگی۔

میر ہدایت اللہ اسٹنٹ سرجن لاہور۔ ۲۰ مئی ۱۹۱۶ء

(۷) تقریباً منجانب عالیجناب لفٹنٹ کرنل ڈاکٹر بھولاناٹھ صاحب

آئی۔ ایم۔ ایس

میں نے بڑے ذوق شوق سے کتاب اناتمی (تشریح الابدان) مولفہ میرے قدیمی دوست مولوی صاحب مولوی غلام مصطفیٰ صاحب۔ ایم۔ او۔ ایل (رہدہ الحکما) سابق پروفیسر اور نیشنل کالج لاہور کا مطالعہ کیا۔ چونکہ طب میں طریقہ تعلیم اناتمی کا بہت ناقص ہے اور یہ کتاب جدید اناتمی (انگریزی) کی مدد سے تیار کی گئی ہے۔ اس لئے یہ ویسی یونانی حکماء اور میڈیکل طلباء کے لئے نہایت مفید ثابت ہوگی۔ اس کتاب میں پڑانے اور نئے طریقہ کے درمیان مقابلہ کر کے اور دونوں کو پہلو بہ پہلو دکھانے میں جو کوشش کی گئی ہے۔ وہ نہایت ہی قابل تعریف و تحسین ہے۔

(۱۱۔ اکتوبر ۱۹۱۳ء)

Remarks made by Lt Col: Dr Bholu Nath I.M.S

I have read with pleasure the book of Anatomy written by my old friend M. Hakim Ghulam Mustafa N.O. late of Oriental College Lahore. The teaching of anatomy is very defective in the case of those who study the Humani system of medicine. As this book has been prepared with the help of modern anatomy it most prove extremely useful to Native Hakim and medical students.

In this book a very laudible attempt has been made to establish parallelism between the old and new system.

(Sd) Bholu Nath Lt. Col: I.M.S Lahore Dated 11/10/13

۱۴۰۰ ریلویو

جناب حکیم مان سنگھ صاحب ویڈیو سیکرٹری آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس
دہلی۔ کتاب تشریح الابدان جو جناب ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب ایم۔ او۔ ایل۔ لیچرر
طب یونانی پنجاب یونیورسٹی لاہور نے تصنیف فرمائی ہے۔ واقعی اچھی اور قابل قدر اور
لائی مطالعہ ہے۔

۱۹) تقریظ از جناب ابو الجلیل حافظ سید واج احمد صاحب محشر پاپوی ضلع میرٹھ

ممبر آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس دہلی رزبدہ الحکماء

میں نے کتاب تشریح الابدان کو از بسم اللہ تائمت نہایت غور سے تفہیم مطالب
مطالعہ کیا۔ جس کو مخدومی نگرینی جناب حکیم غلام مصطفیٰ صاحب ایم۔ او۔ ایل لیچرر طب
اسلامیہ کالج لاہور نے نہایت عرق ریزی اور فراخ حوصلگی کیساتھ تالیف فرمایا ہے۔
فی الحقیقت جناب مصنف ممدوح نے عربی اور انگریزی طبی مطولات سے جو ہر تشریحات
کو جن کو بغرض فوائد عوام یکجا جمع کر دیا ہے۔ گویا دریا کوزہ میں بھر دیا۔ میری ریسے اہل
ملک کو فن تشریح میں کتاب تشریح الابدان کے موجود ہونے ہوئے کسی دوسری کتاب
کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ اساتذہ کو چاہیے۔ کہ تمام مدارس طبیہ کے نصاب تعلیم میں
کتاب مذکور داخل کر کے قدیم اور جدید معلومات سے فائدہ اٹھائیں۔
احقر الاطباء ابو الجلیل حافظ سید واج احمد

میں بھی حکیم صاحب ممدوح کی تقریظ کی تصدیق کرتا ہوں۔

احقر الاطباء سلیم الدین پھراں الی ضلع مراد آباد

دیباچہ . سیمثلث

فَعَدُّوا وَتَسْتَعِينُهُ وَنَصَلْتُمْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَبِيرِ

تشریح الابدان مصنف جناب قبلہ و کعبہ حاجی حرمین الشریفین مولوی فاضل حکیم
 غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم معفور ایم۔ او۔ ایل۔ زبدۃ العلماء۔ سابق لکچرار طب یونانی اسلامیہ
 کالج لاہور دوبارہ شائع ہوئی دوسری بار کے موقع پر والد صاحب مرحوم سخت بیمار تھے۔
 اور ہدفوں کو دیکھنا شاگردوں پر منحصر تھا۔ اس لئے کتابت وغیرہ میں اکثر غلطیاں رہ گئیں
 جن کا درست کرنا اس وقت امر محال تھا۔ مگر پھر بھی شائقین نے اسے ہاتھوں ہاتھ خرید لیا۔
 جس کے باعث اب تیسری بار شائع کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس ایڈیشن میں
 صرف طبع ثانی کے اغلاط کی درستی ہی مد نظر نہیں رکھی گئی بلکہ بعض مقامات پر جدید مضامین
 کا اضافہ کرنا ضروری سمجھا گیا۔ اس لئے اب کی باڑہ بیوں کی تشریح کو واضح طور پر بیان
 کیا گیا ہے۔ انگریزی ناموں کا تلفظ اردو میں ادا ہونا نہایت مشکل امر ہے۔ مگر پھر بھی بذریعہ
 اعراب درست کہے کے انگریزی حروف میں اردو ناموں کے ساتھ ہی ساتھ طبع کرا دیا ہے
 تاکہ طالب علموں کو صحیح ناموں کے یاد کرنے میں سہولت ہو۔ پُرانی چھوٹی تصاویر کو این
 لارج کرنے کے علاوہ چند نئی تصاویر بھی گریز ہیومن اناٹمی سے لے کر ایزاد کر دی گئی ہیں
 نیز زمانہ حال کے تجربات کے بموجب نو ایجاد امور ات درج کرنے میں کوئی دقیقہ باقی
 نہیں چھوڑا حتیٰ الوسع انگریزی ناموں کے بالمقابل عربی نام یونانی کتابوں سے لے کر درج
 کر دیئے ہیں۔ پچھلے ایڈیشن میں کئی جگہ بار بار ایسے الفاظ آئے ہیں جس سے کتاب
 کی ضخامت میں ہی فضول اضافہ نہیں ہوا۔ بلکہ اس سے طالب علم بھی ذوق آگئے ہونگے۔
 اس لئے اب کی ان سب کو حذف کر دیا ہے۔ اور ان کی فرہنگ شروع میں درج کر دی
 گئی ہے۔ اب یہ ناظرین کی تدر دانی پر منحصر ہے۔ کہ اس کتاب کو شہرت عام و بقائے دوام
 کی عزت بخشیں۔ تاکہ مصنف کا نیک نام ہمیشہ کے لئے یادگار زمانہ رہے۔ اگر اب کی بار
 بھی کسی قسم کی کمی رہ گئی ہو تو قلم عشو سے درگزر کریں۔ فیروز

فرہنگ

| عربی | اردو | انگریزی |
|---|--|------------------------|
| وجه الوحشی یا وجه الظاہر | بیرونی سطح | اکسٹرنل سرفیس۔ |
| وجه الباطن | اندرونی سطح | انٹرنل سرفیس۔ |
| وجه المقدم | سامنے کی سطح | انسٹریو سرفیس۔ |
| وجه الخلفی | پچھے کی سطح | پوسٹریو سرفیس۔ |
| وجه العلوی | بالائی یا اوپر کی سطح | سوپیریو سرفیس۔ |
| وجه السفلی | نیچے کی سطح | انفریو سرفیس۔ |
| عمودی فرضی خط جو سر سے سین تک عمود مساوی حصوں پر تقسیم کرتا ہے۔ | اوپر کا یا بالائی کنارہ۔ | میڈی ان لائن۔ |
| حافة العليا | نیچے کا کنارہ۔ | سوپیریو بارڈر۔ |
| حافة السفلی | سامنے کا کنارہ۔ | انفریو بارڈر۔ |
| حافة المقدم | پچھے کا کنارہ۔ | انسٹریو بارڈر۔ |
| حافة الخلفی | اندرونی کنارہ۔ | پوسٹریو بارڈر۔ |
| حافة الانسی | بیرونی کنارہ۔ | انٹرنل بارڈر۔ |
| حافة الوحشی | جانبی کنارہ۔ | اکسٹرنل بارڈر۔ |
| حافة الجانبيان | جسم کے دونوں جانبی حصوں کے ملنے کا مقام۔ | لیٹرنل بارڈر۔ |
| زاوية المقدمة السفلی | سامنے اور نیچے کا کونہ۔ | میڈی ان لین۔ |
| زاوية المقدمة العليا | سامنے اور اوپر کا کونہ۔ | انسٹریو انفیریو اینگل۔ |
| زاوية الخلفية العليا | پچھے اور اوپر کا کونہ۔ | انسٹریو سوپیریو اینگل۔ |
| زاوية الخلفية السفلی | پچھے اور نیچے کا کونہ۔ | پوسٹریو انفیریو اینگل۔ |
| زاويتان الجانبيان | دونوں اطراف کے کونے۔ | لیٹرنل اینگل۔ |

| انگریزی | اردو | عربی |
|-----------------------|------------------------|----------------------|
| سوپیریہ اکثرئل اینگل۔ | اوپر اور باہر کا کونہ۔ | زاویۃ العلویۃ الوحشی |
| سوپیریہ انٹرنل اینگل۔ | اوپر اور اندر کا کونہ۔ | زاویۃ العلویۃ الانسی |
| لوور اکثری ٹی۔ | نیچے کا وسیع سر۔ | طرف سفلی۔ |
| اپر اکثری ٹی۔ | اوپر کا بڑا سر۔ | طرف العلوی |
| Veins. | وینز۔ | اورجہ |
| Arteries. | آرٹریز۔ | شراطین |
| Ligament | لیگمنٹ۔ | ریاط |
| Gland | گلینڈ۔ | غداؤ |
| Nerve | نرو۔ | عصب |
| Muscles | مسلز۔ | عضلات |
| Joint | جوائنٹ۔ | جوڑ یعنی مفصل |
| Suture | سیوچر۔ | دروز |
| Membrane | ممبرین۔ | جھلی یا غشاء |
| Deep | ڈیپ۔ | عمیق |
| Dorsal | ڈارسل۔ | جو صلب کی طرف ہو۔ |
| Ventral | ونٹرنل۔ | جو شکم کی طرف ہو۔ |
| Cartilage | کارتیلج۔ | گڑی یا غضروف |
| Capillaries | کیپیلریز۔ | عروق شعریہ |
| Absorbents | ابساربنٹس۔ | عروق جاذبہ |
| Viscera | وس سیرا۔ | احشا۔ |
| Spinal Cord | سپائنل کارڈ۔ | نخاع۔ حوام مغز |
| Chyme | کیم۔ | کیوس |
| Chyle | کائل۔ | کیلوس |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمين العاقبة للمتقين والصلوة والسلام على سيد المرسلين محمد المصطفى
واحسن المجتنب وعلى آله الطاهرين واصحابه المقربين اجمعين الى يوم الدين :

محدثنا کے بعد خادم اطباء وحقراورے غلام مصطفی ایم۔ او۔ ایل ابن رئیس الحکم حکیم مولوی فضل بن
ابن حکیم قطب الدین ابن حکیم کریم بخش قدوة السالکین زبدة العارفين مولوی حکیم محمد عظیم و حکیم اللہ فی حنة النعیم ساکن
گوچرہ نوالہ حال وارد لاہور صاننا اللہ عن الجور لجد انکور۔ تمام المباء و زمان حکماء و دوران کینیا مت با برکتیں عارض و
ملتی ہے۔ کہ جب میں نے دیکھا کہ ہمارے ملک کے طبیب باعث تکا کھل تکا کھل کے علم طب یونانی کی طرقت اپنی
توجہ کی عنان کو معطوف نہیں کرتے اور نہ کتب و رسپیہ طبیبہ و اسفار من اولہ سکبہ کو خود پڑھتے ہیں۔ اور نہ
دوسروں کو پڑھاتے ہیں۔ بلکہ بے تمیزی کے خار و خس بے اہمیرتی کے باران سے بعلتہ الحکما کی طرح نام کے
زبدۃ الاطباء ہو گئے ہوئے ہیں اور تھی معز ان احیاب و ارجہالت ذان لقی کے بحر سے دشتے غالیقون کی مانند
خضراء الدین پر باموں سے باہر نکلے ہوئے ہیں برخلاف اس کے علم و ہنر کے پھول سرور ہی دانند شناسی کے آفتاب
کی حرارت سے زکس کی مثال پرمردہ و افسرہ حال میں مدیائے طبابت و حکمت کے تو ہر زمانہ ناہنجار و فلکات اللوار کی لہری
ذاسازی نے باعث کسا و بازاری نے نکل کو چوں میں خراب و پائمال ہیں۔ اسلئے یہ علم ہندوستان سے منقود و اور دوسرے ملکوں
کے لئے باعث بیود ہوتا جا رہا ہے خصوصاً علم تشریح الابدان جو کہ تمام حکماء و انداز کیسے نہایت ضروری و المیہ غای و نادر
کیواسطے دیدی ہے۔ اور اطباء مدارس طب یونانی کے لئے تو ہنزلہ کبریت جم و زمر و انھری ہے اگرچہ کتب لہریہ عربیہ میں نہایت
اعلیٰ و رجب کی تشریح موجود ہے لیکن بیاعت کم علمی و عربی نہ جاننے کے عام اطباء کے لئے بے سود ہے۔

لہذا اس حقراورے نے یہ کتاب جو تمام ہیومن اناشی کی جامع انگریزی و عربی کتابوں کا لب لباب بہت
سے نادر تشریح کتابوں کا انتخاب لا جواب ہے بموجب اصرار بزخورد عقیدت آئیں حاجی احرین شریفین
حکیم فیروز الدین احمد زبذۃ الحکماء اطلالت عمرہ و درجہ کے اردو زبان میں تالیف کیا ہے۔ اور
اس کو تمام صرافین جو ہر طب و عارضین گوہر تشریح کی نظر انور میں پیش کیا ہے۔ اور اس کا نام تشریح
الابدان رکھا ہے۔ اور یہ کتاب پنجاب یونیورسٹی کی سٹڈیکٹ میں منظور ہو چکی ہے۔ اللہ
احفظہا من المتخالین السارقین اجعلہا مقبولاً و منظوراً فی عیون الناظرین الماھرین آمین ذمیر
فہا ناشرع فی المقصود متوکلہ علی الحکیم المعبود :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

قبل اس بات کے کہ ہم شریانیوں اور وریدوں کی تشريح شروع کریں پہلے عظام اور عضلات وغیرہ کی تشريح و اہمیت بیان کرنی ضروریات میں سے ہے۔ اس لئے ہم اول مختصر طور پر ان دونوں کا ذکر کرتے ہیں۔

واضح ہو کہ ہڈیاں اپنی ظاہری ساخت میں سخت اور شکنیں اور کسی جگہ پر نرم اور مسامدار ہوتی ہیں اسلئے شدید سخت حصہ کو جو لمبی ہڈیوں کے چوکر و لوچٹی ہڈی کے درونی اور بیرونی سطحوں پر پایا جاتا ہے و منسوج صلب، اور مسامدار حصہ کو جو ہڈیوں کے اندر واقع ہے (منسوج متخلخل کہتے ہیں) اگرچہ ظاہری صورت میں ہڈیاں ایک مقام پر ٹھوس اور دوسری جگہ پر کھوکھلی ہیں مگر حقیقت میں اپنی کل درازی میں کم و بیش اسپنج کی طرح مسامدار ہوتی ہیں کسی لمبی ٹھوس ٹور پر کسی کھوکھلی ہڈی پر یہ خورہ میں دیکھیں تو بہت سی گول یا بیضوی شکل کے سوراخ پائے جاتے ہیں جنکو پوروسین کی نالیاں یعنی قنوات کہتے ہیں۔ ان میں منج اور عروق رہتے ہیں۔ اور انکا قطر لطیف اور وسط ایک اینج کے دیاہ سوچتوں کے ایک حصہ کے برابر ہوتا ہے۔ ان نالیوں کے باہر کی طرف سیاہ نقطوں کی طرح چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں جن کو کوسے کیونی Lacunae کہتے ہیں۔ یعنی منفور کہتے ہیں ہڈیوں میں ایک اور قسم کی نالیاں پائی جاتی ہیں جن کو کنالی کیولی (Canaliculi) کہتے ہیں۔ تجاویف الدقیقی کے نام سے منسوب کرتے ہیں جو حقیقت میں بہت باہر یک اور نازک نالیاں ہیں۔

تمام جسم کی ہڈیوں کو بجا مان کی مختلف صورتوں میں اور شکلوں کے چار جماعتوں میں حسب ذیل تقسیم کرتے ہیں۔

1. لانگ بونز LONG BONES استخوان طویل جن میں ایک جسم یا اور میانی حصہ دوسرے ہوتے ہیں جو کہ ہاتھ پاؤں اور ران وغیرہ میں پائی جاتی ہیں جیسے کلاویکل (Clavicle) یعنی ترقوہ، ہیومرس (Humerus) یعنی عظم العضہ ریڈیوس (Radius) یعنی زند الا علی النار، یعنی زند الا سفلی فیمر (Femur) یعنی عظم الفخذ - ٹی بی آد (Tibia) یعنی قضیبہ الکعبی، فیولا (Fibula) یعنی قضیبہ الصغری، ٹے کارپل (Metacarpals) یعنی عظام المشط الید، ٹے ٹارسل (Metatarsals) یعنی عظام المشط القدم، ٹی لنچی ال ہونز (Phalangeal Bones) یعنی عظام السلامیات ایسی ہڈیوں کے جسم کہیں گول کہیں تکونسا اور اکثر اندر سے متخلخل ہوتے ہیں۔ اور ان میں ایک طرح کی نرم زرد اور روغنی شے جس کو منز استخوان یا گودہ کہتے ہیں پائی جاتی ہے۔ دونوں سرے دوسری ہڈیوں کے اتصال کے لئے چوڑے جگے یا گول اور کشادہ ہوتے ہیں۔

(۲) شارٹ بونز SHORT BONES یعنی استخوان قصیر جو صرف کلائی اور ٹخنہ میں پائی جاتی ہیں۔ اندر سے مسام دار اور باہر سے سخت اور چکنی ہوتی ہیں۔

(۳) فلیٹ بونز FLAT BONES یعنی استخوان علیض یہ چوڑی اور پٹی ہوتی ہیں۔ ان میں سطحیں۔ کنارے۔ کونے اور نکال پائے جاتے ہیں یہ خاص کر سر میں ہوتی ہیں۔ جیسے۔ قاعدہ۔ کسی پٹیل۔ فرشل۔ عظم الجبہ۔ پرائٹل۔ نیوزل لیکر میل۔ وومر۔ اسٹرنم۔ اسکیپولا۔ اس ان نامی عظم یعنی لالہم لہ۔ یہ ہمیشہ تین طبقوں سے بنتی ہیں۔ چنانچہ درونی و بیرونی کو جو اکثر سخت اور چکنی ہوتی ہیں۔ (جو ہر صلیبی) اور بیسیا طبق کو جو نرم اور مسام دار ہوتا ہے (جو ہر خوی) کہتے ہیں ان سے اکثر بزرگہ دروز جڑتی اور ملتی ہیں۔

(۴) ایریگولر بونز IRREGULAR BONES یعنی بیڈول ڈیول کے نام سے مشہور ہیں جیسے حجرین۔ ٹمپورل Temporal سفینا ٹیڈر Sphenoid (عظم تدی) ناک اعلیٰ و ناک اسفل عظم الجناک۔ عظم لای فقرات سیکرم Coccyx کاک سیکس وغیرہ ہیں۔

جملہ ڈیولوں کی باہری سطح اپنی اصلی حالت میں سوئے چلنے والے گٹھلیوں کے جو ایک دوسری سے بزرگہ رباطات وغیرہ اتصال پاتی ہیں۔ ایک قسم کی سخت اور مضبوط ریشہ والی جھلی سے منڈی رہتی ہیں اس کو مجمل العظام یا پیری آسٹیم Perosteum کہتے ہیں۔ ایک اور جھلی کو جو مغز استخوان کو سماتا دیتی ہے غشاء رانگ کہتے ہیں واضح ہو کہ کھوپری کی پیری آسٹیم Perosteum جھلی کو پیری کریٹیم Pericranium یعنی سحاق اور غضروفوں کے منڈھنے والی جھلی کو پیری کانڈریم Perichondrium مجمل العظام کہتے ہیں اگر دانتوں اور عظام سم سمائیہ کو شمار کیا جائے تو کل بدن میں مطابق انگریزی طب کے ۲۴۶ اور مطابق یونانی طب کے ۲۴۸ ہوتی ہیں۔ وجہ اختلاف آگے بیان ہوگی۔

جالینوس کے نزدیک یوں کے جوڑو قسم بد ہوتے ہیں

اگر ایک ٹہری کا اتصال دوسری کے ساتھ اس طرح ہو کہ اس سے حرکت پوری ہو تو اس کو مفصل کہتے ہیں اگر دو ٹہریوں کا اتصال اس طرح ہو کہ اس سے حرکت تمام نہ ہو اس کو الحام کے نام سے پکارتے ہیں مفصل دو قسم ہوتے ہیں۔ ایک موثق دوسرا سلس۔

موثق وہ ہے جس کی حرکت ظاہر ظہر پہ نہ ہو۔ یعنی مفصل موثق وہ جوڑ ہے جسکی دو ٹہریوں میں سے ایک بڑی کو تنہا بالکل حرکت نہ ہو۔ جیسے عظام القص کے جوڑ۔

سلس۔ وہ جوڑ ہے جسکی حرکت دیتہ ہو یا وہ مفصل ہے کہ جسکی دو ٹہریوں میں سے ایک ٹہری آسانی کے ساتھ

حرکت کرے بغیر اس بات کے کہ اس کے ساتھ دوسری کو حرکت ہو جیسا کہ جوڑ کلائی اور بازو کا۔
مفصل موقوف تین قسم پر ہے (۱) مدرد (۲) مرکز (۳) ملزق۔

ایک شان جسکو مدروز بھی کہتے ہیں یہ وہ جوڑ ہے جسکی ہر ہڈی کیواسطے دونوں ہڈیوں میں سے تخریب نہ ہو دندانہ دار فاصلے جیسے آ رہ ہوتا ہے۔ یعنی ایک ہڈی کا دندانہ دوسری ہڈی کے شکاف میں اس طرح داخل ہو۔ جیسے ٹھٹھیرے تانبے کے پتروں کو جوڑتے ہیں۔

دوسرا مرکز وہ جوڑ ہے کہ اس کی ایک دو ہڈیوں میں سے زیادتی پائی جائے اور دوسرے کیواسطے فقرہ ہو جس میں یہ زیادتی گڑھی ہوئی ہو اس طرح پر کہ اس میں وہ ہرگز حرکت نہ کر سکے جیسا کہ ناوانتوں کا اپنی منابت میں تیسرا ملزق یا ملصق یہ وہ جوڑ ہے جسے طول لغزش ہو جیسے ساعد کی دو ہڈیوں کے درمیان یا عرض میں لغزش کسے جیسے پشت کے نیچے کے فقرات اسواسطے کہ اوپر کے فقروں کی ہڈیاں مفاصل غیر موقوف ہیں۔

مفصل سلس بھی تین قسم پر ہے۔ مغزق۔ مطرف۔ مداخل۔

مغزق وہ ہے جسکے مقابل سوراخ میں عمیق زیادہ ہو اور دوسرے کا اس جو اس میں داخل ہونے والا ہے طول جو مطرف۔ وہ ہے جس میں سوراخ بھی کم عمیق ہو۔ اور دوسری کا اس بھی قصیر ہو۔

مداخل وہ ہے جس میں دونوں ہڈیوں میں سے کچھ حصہ پہلے کا دوسرے میں داخل ہو جیسا کہ فقروں کی ترکیب گڑھے کو اگر گہرا ہو تو حق کہتے ہیں جیسا کہ حق الورك۔ اور اگر کم گہرا ہو۔ تو اسکو عین کہتے ہیں۔ جیسا عین الکتف۔ اور زائدہ اگر پتلا اور محدودہ الاطراف ہو۔ اس کو منقار کہتے ہیں۔ جیسے منقار الغراب۔ اگر زائدہ متدبر الاطراف ہو تو اس کو اس و عشق و رقبہ کہتے ہیں۔

مفصل عمسہ۔ غیر موقوف وہ جوڑ ہے۔ جو ہر دو ہڈیوں کے درمیان ہے یا وہ جوڑ کہ درمیان دو ہڈیوں منجملہ آٹھ انہائے پشت پاؤں کے واقع ہے اور غیر موقوف اس وجہ سے اس کو کہتے ہیں کہ ایک دو ہڈیوں کی حرکت اس میں دشوار اور کم ہے۔

الحمام بھی دو قسم پر ہے (۱) ایک ہڈی دوسری ہڈی کے ساتھ بغیر کسی دوسرے واسطے کے اتصال پاؤں (۲) یہ کہ دوسری شے ان دونوں کو ملا دے اور وہ عصب ہے یا غضروف یا لحم۔

ہڈیوں کے فوائد

بعض ہڈیاں مثل ستون اور اساس کے ہیں جیسے فقرے پشت کے کہ وہ اساس بدن کے ہیں اور ان پر بدن کی بنیاد ہے۔ جیسے کشتی کی بنیاد اس نکلری پر ہوتی ہے جو پہلے کھڑی کی جاتی ہے اسکے بعد بکڑیاں ملائی جاتی ہیں۔

بعض ہڈیوں کو بدن سے نسبت پوشش اور دقایہ کی ہے۔ جیسے ہڈی یا فوٹ یعنی تالو کی۔ اور بعض ہتھیار کا کام کرتی ہیں۔ جن سے بڑے بڑے صدمے اور رگڑے اور ٹھوکریں شیا ہو ذی کی دفع کیجاتی ہیں جیسے ناسن۔ اور بعض مغاسل کے سوراخوں کیلئے مثل بھرتی کے ہوتی ہیں جیسے عظام سم سما نیہ جو درمیان سلامیات کے ہوتی ہیں بعض وہ ہیں کہ جو اجسام انکی طرف بھارت محتاج ہیں انکو متعلق کئے ہوئے ہیں جیسے ہڈی لامی جس کے ساتھ جگرہ اور زبان وغیرہ کے عضلات متعلق ہوتے ہیں۔ اور بعض ہڈیاں مثل نمر موری اور وہلیر کے ہوتی ہیں جو ان میں داخل سے خارج کی طرف یا اس کے برعکس اشیاء آتی جاتی ہیں مثل استخوان الف یعنی فضلات دماغ کے اس سے باہر آتے ہیں اور شش انکے راہ اندر جاتی ہے بعض مثل عماد کے جو بنا رکھنے کے چھپے نہیں جانے دیتے ہیں مثل عظم دندی جو کہ دلوں جھاڑوں کو آگے چھپے نہیں ہونے دیتی۔ اسی طرح عظم عقب جو کہ بدن کی میل دستوں کو چھپے کی طرف سے اٹھنے کے وقت ردکتی ہے۔ اور بعض تحسین خلقت کے لئے بنائی گئی ہیں۔ جیسے عظام الزوج۔

جو ہڈیاں بدن کے لئے مثل اڑیا حفاظت کے ہیں وہ ٹھوس اور مصمت پیدا کی گئی ہیں اور جن سے بدن کی تحریک منظور ہے۔ وہ جوت دار پیدا کی گئی ہیں۔ اور حرام مزہ کو انکی غذا اور مرطب کر نیوالا بنا یا گیا ہے جسقدر حاجت مضبوطی کی زیادہ ہو۔ اسیقدر وہ ہڈی کم تجولیف والی بنائی گئی ہے۔ اور جتنی حاجت استواری کی کم ہوتی ہے اتنی ہی تجولیف زیادہ ہوتی ہے بعض ہڈیاں نرم اور مسامدار پیدا کی گئی ہیں تاکہ دماغ کا فضلہ ان کے راہ باہر آجائے اور بدبو یا خوشبو اندر نہ پائی جائے جیسے مصفاة جو کہ مثل جمپنی کے دماغ کے تقدم میں وضع کی گئی ہے اس لئے اسکو غرابی بھی کہتے ہیں تمام ہڈیاں قریباً آپس میں ملی ہوئی ہیں کسی دو ہڈیوں کے درمیان کچھ زیادہ مسافت نہیں بلکہ بعض ہڈیوں میں اس قدر مسافت کم ہے کہ لواحق عضروفیہ یا شبیبہ بہ عضروف انکی درمیانی جگہ کو بھردیتی ہیں بعض جگہ صرف ایک مفصل پیدا کیا گیا ہے۔ جیسے ٹک اسٹل میں۔ قریب قریب چیزیں جو درمیان ہڈیوں کے ہیں ان کی کئی قسمیں ہیں کسی میں اس قدر بعد ہے کہ جتنا مفصل نرم میں ہوتا ہے اور کسی میں اس قدر کہ جتنا بعد مفصل تنگ غیر مضبوط میں ہو اور کسی میں اس قدر فاصلہ جتنا مفصل مضبوط میں ہو خواہ وہ مفصل آٹا ہو یا ہوا۔ خواہ در زوار ہو۔ خواہ چسپندہ ہو۔

ہڈیوں کے متعلقات کا بیان

کسی ہڈی کے ملاحظہ کرنے پر اس ہڈی کے اوپر چند بلندیاں اور نشیب نظر آئیں گے۔ جن کو تشریح نے بلبلہ نلی ناموں سے موسوم کیا ہے اس لئے ان کے نام سے معروف ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) ایمنس یا کانڈائل (Eminence or Condyle) ہڈی کی بلند سطح پر اس (Process) باہر کا ٹکڑا ہوا حصہ (۲) سپائیٹس پراسس (Spinous Process) حصہ مثل خار دار میو برکل (Tubercle)

لوک اُبجرا ہوا مٹا حصہ (۵) ٹیوبراسٹی (Tuberosity) چھوٹی بلندی (۶) کرسٹ (Crest) بلند کنارہ
 (۷) رنج یا مارجن (Ridge or Margin) کنارہ (۸) ہیڈ (Head) سرور کی پی ٹولم (Capitulum)
 چھوٹا سر (۱۰) سرورکس (Cervix) گردن پر (۱۱) کے وی ٹی (Cavity) گڑھا یا جون (۱۲) ڈی پریشن
 (Depression) نشیب یعنی کم عمیق جون (۱۳) فورمین (Foramen) سوراخ (۱۴) کینل
 (Canal) نالی (۱۵) می ای ٹس (Meatus) نالی دار سوراخ (۱۶) فیسر یعنی دراڑ (Fissure)
 (۱۷) فاسا (Fossa) خفیف نشیب (۱۸) گلی نالی کیوٹی (Glenoid Cavity) سچ نشیب (۱۹)
 ناچ (Notch) کنارے پر کٹی ہوئی جگہ (۲۰) گروو (Grove) کھلی نالی (۲۱) فیرو (Furrow) سول کس
 (Sulcus) کھوکھلی نالی (۲۲) ان ٹرم (Antrum) بہت عمیق گڑھا (۲۳) نیوٹری اینٹ فورے من -
 Nutrient Foramen، استخوان میں شریان کے داخل ہونے والا سوراخ (۲۴) آر ٹی
 نیولر فیسٹ (Articular Facet) اتصالی سطح

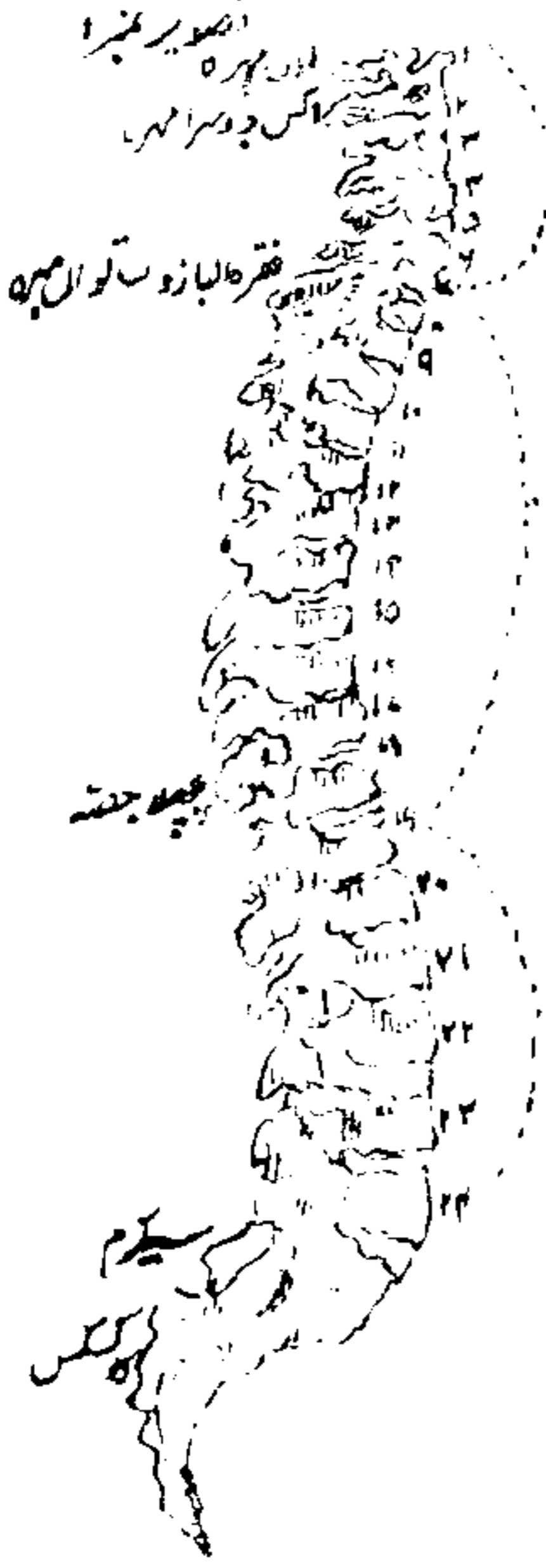
تفہیل بیان کی غرض سے انسان کے سنے کے ثن کو مفصل ذیل حصوں پر منقسم کیا گیا ہے (۱) سپائن (Spine)
 کنکر وٹ (۲) ہیڈ (Head) سر (۳) نیک (Neck) گردن (۴) ٹرنک (Trunk) وچ (۵) پیلوس (Pelvis)
 پیڈ (۶) شوڈر (Shoulder) شانرا، آرم (Arm) بازو (۷) ایلبو (Elbow) کہنی (۸) فور آرم
 (Fore arm) کھائی (۹) کارپس (Carpus) یارٹ (۱۰) ورسٹ (Wrist) قبضہ (۱۱) مے ٹی کارپس پام
 (Metacarpus Plan) ہتھیلی (۱۲) فنگرز (Fingers) ہاتھ کی انگلیاں (۱۳) ہپ (Hip)
 کولہا (۱۴) تھائی (Thigh) ران (۱۵) کی (Knee) گھٹنے (۱۶) لیگ (Leg) ٹانگہ (۱۷) تارسس
 یا اینکل (Tarsus or Ankle) ٹخنہ (۱۸) مے ٹی تارسس (Metatarsus) یا فٹ
 (Foot) یعنی پاؤں (۱۹) ٹوز (Toe) پاؤں کی انگلیاں

آبَابُ الْأَوَّلُ فِي الْعِظَامِ

وَرْتَبْرَلْ كَالْمِ VERTEBRAL COLUMN یعنی عمدة الفقرات

چونکہ خپین کی حالت میں یہ سب ہڈیوں سے پہلے تیار ہوتی ہے اور باقی ہڈیاں اسکے چوگرد و زنت کی شانوں

کی مانند یا جہاز یا کشتی میں اس شہتیر کی طرح جو سب سے اول کشتی میں کھڑا کیا جاتا ہے اور اس کے بعد اس کی باطراف لکڑیوں یا لمبوں وغیرہ سے ملائی جاتی ہیں پیدا ہوتا ہے۔ اسے منتشر چین اسکوبان کا مرکز قرار دیکر سب سے اول اس کو بیان کرتے ہیں۔ یہ ستون لچکدار ہوتا ہے کیونکہ ٹھہری بنا ہوتا ہے۔



اس ستون میں دو قسم کے ٹہرے ہوتے ہیں۔ اول True یعنی حقیقی یا سچے۔ دوم False یعنی کاذب یا جھوٹے۔ چنانچہ سچے ٹہرے شمار میں چوبیس اور جھوٹے تو ہیں منجملہ سچے ٹہروں کے گردن میں سات لیشپ میں بارہ اور کمر یعنی قطن میں پانچ اور جھوٹے ٹہروں میں سے بالائی پانچ شامل ہو کر سیکریم یعنی عظم العجز اور زیرین چار ملکر کاکس یعنی عظم العصعص بناتی ہے مگر یونانی کتابوں میں عظم العجز میں تین ٹہروں سے اور عظم العصعص میں تین ٹہروں سے بنتی ہے انگریزی میں ۳۳ ٹہرے اور یونانی کتابوں میں کل ۳۰ ٹہرے پائے جاتے ہیں۔

ٹہروں کے ستون سے بہت سے فائدے ہیں

(۱) بدن کا سیدھا کھڑا رہنا۔

(۲) تمام اعضاء کو آفتوں کے پنچے سے بچانا۔

(۳) نخاع یعنی حرام مغز کی نگہبانی کرنی۔ اور گردن کے ٹہروں

کا بہت کمال فائدہ ہے کہ ان کے ذریعے سے سر کو انسان واپس بائیں آگے چھپ چھکا سکتا ہے اور قصبہ ریا اور مری کی حفاظت ہو سکتی ہے سچے ٹہرے حقیقت میں بیڈول قسم کی چوبیس بیڈیاں ہیں ہر ایک میں درمیانی حصہ جس کو باڈی یعنی جسم یا جرم کہتے ہیں۔ اور کئی ایک نکال وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ باڈی اپنی بالائی اور زیرین سطحوں پر چپٹا اور کشادہ۔ آگے مدد ریا مخدب اور پیچھے مقعر ہوتا ہے ایشٹ کے تمام ٹہروں کے ہر دو پہلو پر سوائے بارہویں ٹہرے کے دو زیادتییاں مثل اصل بازو کے ہوتی ہیں جنکو عربی میں اجنہ یا عصب اور انگریزی میں ٹرنسورس پراسس کہتے ہیں اور لینی نامی (Lamirae) یعنی صیفو نامی دو نکال یا طبقات سے جو کہ بذریعہ بیڈیکل۔

(Pedicle) یعنی سابق نامی مد پتلی جڑوں کے شروع ہو کر حرام مغز کی حفاظت کے لئے اسپائنل فورمین

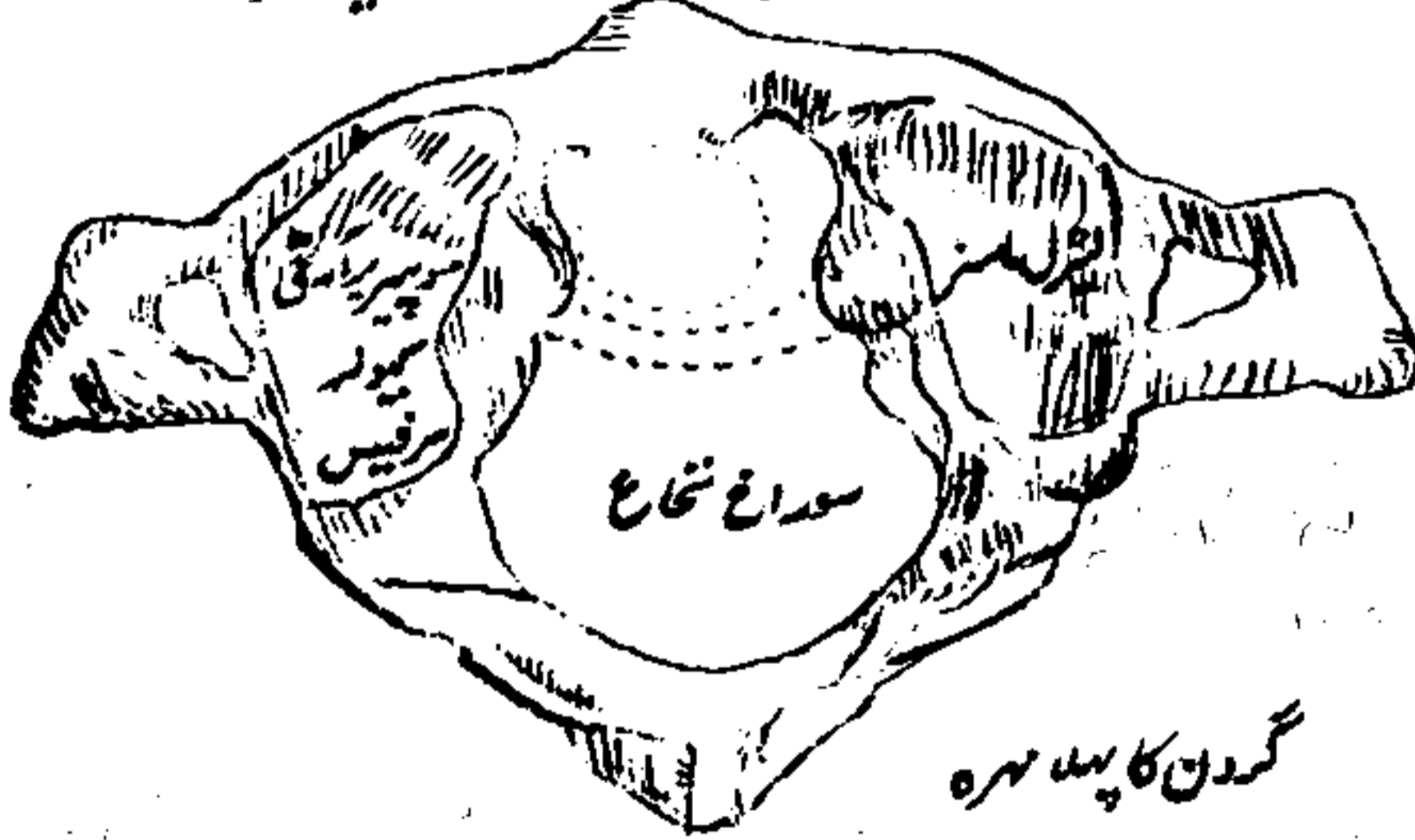
یعنی قصبہ نخاعیہ بناتی ہوئی باہم مل کر پیچھے کی طرف اسپائنل پراسس (Spinal Process)

یعنی ذائدہ شوکت) جس کو عربی میں اشواک و سناسن بھی کہتے ہیں۔ ایک ایسا لوکیڈ نکال بناتے ہیں۔ ان مہروں میں چار آرٹیکولر پراسس (Articular Process) یعنی زوائد مفصلیہ دو اوپر اور دو نیچے پائے جاتے ہیں۔ دو بالائی اوپر نیچے بالائی سرے کے دو زیرین آرٹیکولر نکالوں سے اور دو زیرین نیچے گذر کر زیرین مہرے کے دو بالائی آرٹیکولر نکالوں سے جاتے ہیں یعنی ان میں سے اوپر والی دو آرٹیکولر پراسسز کا اتصالی رخ نیچے کی طرف اور نیچے والی دو آرٹیکولر پراسسز کا اتصالی رخ سامنے کی طرف ہوتا ہے۔ اور جن سے انتظام اور ارتباط فقرات کا ایک دوسرے کیساتھ ہوتا ہے انکو شوآخس بھی کہتے ہیں۔

واضح ہو کہ اصلی حالت میں جب مہرے آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ملے ہوتے ہیں تب دو دو گھنٹہ ٹولوں کا ایک ایک سو راخ بن جاتا ہے چنانچہ گھنٹہ ٹول کو انٹروٹریبل نوچز (Intervertebral Notches) اور سو راخوں کو انٹروٹریبل فورے من۔ Intervertebral Foramen یعنی ثقبوب بین الفقرات کہتے ہیں ان کی راہ پٹیل اعصاب یعنی اعصاب نخاعی باہر نکلتے ہیں۔

سٹراٹیکل ریبری CERVICAL VERTABRA یعنی فقرات العنق

یہ مہرے شمار میں سات ہیں اور دوسرے مہروں سے بذریعہ ایک سو راخ کے جن سے ڈسکریل فرائین گذرتی ہیں باسنی پھیلنے جاتے ہیں باڈی Body ان کی بصورت مستطیل اور مہروں سے بہت چھوٹی ہوتی ہے۔ ان میں سے تین مہرے یعنی پہلا اور دوسرا اور ساتواں اپنے اپنے علیحدہ اور اصلی صفات سے پہچانے جاتے ہیں۔



اول (Atlas) (حامل العرش) یا حامل الراس یعنی پہلا مہرہ صرف ایک پھلے یا جلی کی مانند بدون جسم اور اسپائنس (Spinous) نکال کے ہوتا ہے اسکے جاہی جھٹے نہایت مختصر بھاری ہوتے ہیں جنکو لیٹرل ماسز (Lateral Masses) یعنی کتلتان الجانبیان کہتے ہیں

جن میں سے بالائی حصہ مجون اور میٹاوی ڈیرین گوں اور چھٹا ہوتا ہے اس کا حلقہ اصلی حالت میں بذریعہ ایک

تصویر نمبر ۱

۱۔ موڈ ٹائڈ پراسس

۲۔ اوپر کا آرٹی کیولر پراسس

۳۔ نیچے کا آرٹی کیولر پراسس

۴۔ ناچ

۵۔ ٹرنسورس پراسس

۶۔ لے ٹی



دوسرا مہرہ

ازلی رباط کے دو حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے چنانچہ اگلے چھوٹے

سوراخ میں دوسرے مہرے کا ڈائٹائڈ (Odontoid)

نکال یعنی فائدہ سینہ بانوات رہتا ہے اور پچھلے میں جو بہ نسبت

اگلے کے بڑا سوراخ ہے حرام مغز داخل ہوتا ہے لہذا کتب

فی القانون هذه الزائدة التي تحور وتنقد في ثقبه

الفقرات الاولي يسمي بالسن والنواة ليكن حركة

بائس کی حاصل ہوتی ہے اس مفصل سے جو درمیان سر اور مہرہ

اوڑے کے ہے اور حرکت آگے پیچھے کی حاصل ہوتی ہے اس

۷۔ اسپائنل ٹرانس پراسس

مفصل سے جو درمیان سر اور مہرہ اوڑے اور مہرہ ثانیہ کے ہے یہ دونوں مفصل باقی مفصل کے نسبت بہت نرم

ہیں کیونکہ انہیں ہر وقت متحرک رہنا پڑتا ہے۔ اولاً ان حصوں کے لڑاس میں وہ وسیعہ ملتہم بالمفصل الذی

بین الراس وبين الفقرة الاولى وحوکتھالی قدام والی خلف ملتہم بالمفصل الذی بینہ

وبین الفقرة الثانية از صفحہ ۴۴ عربی

تصویر نمبر ۲



۱۔ باڈی

۲۔ اسپائنل فورمین

۳۔ ڈیمبرل فورمین

۴۔ اسپائنل پراسس

۵۔ ٹرنسورس پراسس

۶۔ آرٹی کیولر پراسس

قانون مطبوعہ نامی لکھنؤ ۱۹۰۵ء

دوسرا مہرہ جس کو آکسس (Axis)

یا فقرہ سینہ یا محور بھی کہتے ہیں۔ ایک بڑے

نکال کے ذریعہ جو اس کے جسم کی بالائی سطح پر

واقع ہے پہچاننا۔ اس کو زائڈسٹیا یا

اوڈنٹائڈ پراسس (Odontoid Process)

کہتے ہیں۔

ساتواں مہرہ جس کو پیر پراسس

کہتے ہیں۔

(Vertebra Prominence) یا فقرہ البارڈ کہتے ہیں۔ پیشینہ کے مہروں سے بہت مشابہت

رکھتا ہے۔ اس کا سپائنل نکال جس کا رباط نیوی (Nuchae) چسپاں رہتا ہے بہت لمبا ایک شاخہ سر سے

پست سے موٹا ہوتا ہے بخلاف باقی مہروں کے جس کے سپائنل نکال دو شاخے ہوتے ہیں۔ ان میں سپائنل فورمین

(Spinal Foramen) سے گوشہ اور زیادہ فراخ ہوتا ہے۔

ڈارسل ورتبرائی (DORSAL VERTABRAE) یعنی فقرات الصلب

یہ ہرے شمار میں بارہاں ہیں جن میں سے بالائی ہرے گردن کے ہر ونسے اور زیرین ہرے قطن کے ہر ونسے بہت مشابہت رکھتے ہیں ان کی باڈی یعنی جسم گردن کے ہر ونی نسبت بڑی اور قطن کے ہر ونی بہ نسبت چھوٹی ہوتی اس میں اسپائنل فورین (Spinal Foramen) یعنی تقیر مخاع گول اور چھوٹا ہوتا ہے ان میں وائڈ فنوکلڈ لے سے گوشہ نوک سے بچے کوائل اور اجنڈر لے موٹے اور پیچھے کو جھکے ہوئے زوائد مفصلیہ سے جھکڑے ہوئے ہوتے ہیں جو اوپر کے پیچھے کو اوپینچے کے سامنے کو دیکھتے ہیں اور تمام ہر ونی جیسو کا نصف رخ اتصالی پیچھے پا جاتا ہے باہر ہر ونی ہرے کے اجنڈر نہیں ہوتے جیسا کہ پیچھے ذکر ہو چکا ہے اور پینڈہ ویا فرعہما اس کے ساتھ آکر لگتا ہے۔ بارہاں پسلیاں ان بارہاں ہر ونی سے جڑتی ہیں۔

لمبر ورتبرائی (LUMBER VERTABRAE) یعنی فقرات القطن

یہ ہرے شمار میں پانچ اور بہ نسبت دوسرو کے زیادہ بڑے اور موٹے ہوتے ہیں۔ باڈی ان کی بہت بڑی اور ہمندوی آگے کو پیچھے کی بہ نسبت دبیز ساق موٹی اور مضبوط اور صغیر چھوٹی موٹی اور چوڑی اسپائنل فورین (Spinal Foramen) بڑی اور بیضاوی، اسپائنل پراسس چوڑے چلپے اور مزج۔ ٹرنسورس پراسس پتلے نوکیلے اور قدرے پیچھے کوائل بالائی زوائد مفصلیہ مفعلیہ جوت اور زیرین محدب آگے اور باہر گھونے ہوئے ہوتے ہیں ان میں سے صرف اخیر ہرے کی وضع مختلف ہوتی ہے۔ یعنی اسکا جسم آگے کو مؤخر کی نسبت بہت ہی زیادہ دبیز ہوتا ہے۔ اور آٹے نکال بہت بڑے اور موٹے ہوتے ہیں۔

واضح ہو کہ بخلہ ان ۱۲ پیچھے ہر ونی کے ہر ایک ہرے گردن میں دو بیٹھ میں چھ یا چار اور کمر میں دو بیٹھوں سے جڑتا ہے۔ چنانچہ گردن والوں ہر ونی سے پہلا ہرے یعنی اٹلس قطن و اور اس کے ہرے سے اور باقی دو دو ہرے شمار جڑتے ہیں۔ ڈارسل Dorsal یعنی فقرات الصلب میں سے بالائی آٹھ ہرے دو دو ہرے اور چار چار پسلیوں سے اور زیرین چار ہرے دو دو ہرے اور دو پسلیوں سے ملتے ہیں اور قطن کے ہرے میں سے اخیر ہرے سیکرہ ہڈی سے اور باقی ہرے دو دو ہرے سے پیوستہ ہوتے ہیں۔ اٹلس یعنی حامل العرش ہرے سے نو چوڑے عضلوں کے کس یعنی گردن کے دوسرے ہرے سے گیارہ چوڑے عضلوں کے اور باقی جسم ہرے سے ایک مفرد اور اکتیس چوڑے عضلوں کے لگتے ہیں۔ وضع قیام کالب میں ہرے کی باڈی سامنے کی طرف اور سپائنل پراسس (Spinous process) پیچھے

کی طرف رہتی ہے اور اوپر والی آرٹیکولر پروسس (Articular Process) خارج پچھلی طرف ہوتا ہے۔

سیکرم (SACRUM) یعنی عظم العجز

یہ ہڈی جو پانچ چھوٹے ہرونگے باہم ملنے اور جڑنے سے بنی ہے۔ ریڑھ کے ستون کے زیرین حصہ پر دو اسم لہڈیوں کے باہم واقع ہے۔ شکل اس کی سہ گوشہ ہے اسکی اگلی سطح جوت اور پچھلی سطح محدب ہے۔ اس پر چار آڑے خطوط کے نشان پائے جاتے ہیں جنہیں انٹریسکلر رجز یعنی خطوط المستعرضیۃ المقدم کہتے ہیں جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بچپن میں یہ ہڈی حقیقت میں پانچ علیحدہ ہڈیاں تھیں اور خطوط کے دو جانب انٹریسکلر فورینا یعنی ثقب العجزیۃ المقدم نامی چار سوراخ ہیں جن سے سیکرل (Sacro) اعصاب خارج ہوتے ہیں۔ یہ ہڈی چار ہڈیوں سے یعنی دو مال اسم لہڈی کا کسکس (Coccyx) یعنی عظم العصعص اور ایک کمرے کے اخیر ہرہ سے جڑتی ہے۔ اس ہڈی سے سات جوڑے عضلوں کے ملتے ہیں۔

کاکسکس (COCCYX) یعنی عظم العصعص

یہ ہڈی جو سیکرم کے زیرین سرے سے جڑی رہتی ہے شکل میں چونچ کی مثال سہ گوشہ اور چار چھوٹے ہرونگے باہم ملنے اور جڑنے سے مرکب ہوتی ہے اسکا بالائی سر جوڑا ہے جو بندریہ ایک گھٹیلے سطح کے سیکرم کے زیرین سرے سے بہ مدد باطلات وغیرہ لگا ہوتا ہے اور زیرین سر جوڑا اس کا ایپس مشہور ہے اور جس سے رکتیم (Rectum) معارستقیم کے عننے چسپاں رہتے ہیں چھوٹا نوکیلا اور آزاد ہے اس کے بالائی سرے کے دو نوکوں پر ایک ایک سینک ہے جنکو ترن کہتے ہیں اور سیکرم کے قرن نیساخہ بذریعہ باطلات کے ملے رہتے ہیں۔

یہ ہڈی ہر دونوں ہڈی یعنی سیکرم سے ملتی ہے اس سے ایک مفرد اور تین جوڑے عضلوں کے ملتے ہیں۔

عمدۃ الفقرات کا مجملہ بیان

اس ستون کو جو جسم کے درمیانی اور پچھلے حصہ پر واقع ہے ایک ہڈی قرار دیا گیا ہے تو لمبائی اس کی عموداً دو فٹ اور دو یا تین انچ کے ہوگی مگر اس کو سامنے کی جانب سے دو کھینٹوں اور ایک ستون کے دو فٹ اور ستون کے دونوں سے ایک دو سرے پر جڑے ہوئے معلوم ہوتا ہے چنانچہ بالائی ستون پر چھوٹے ستون کے چار فٹ اور

اور زیرین برج المناظر آہے عظم العجز اور عظم العصعص ہڈیاں داخل ہیں لیکن اگر غور کیجیں تو بالائی ستون میں جو دوسرے گردن کے ہرے اوڈاٹاڈ ٹائڈ نکال یعنی زائد سٹیڈ کی نوک سے لیکر آخری لبر (Lumbar) یعنی قطن کے ہرے تک بڑھتا ہے تین عجیدہ ستون دکھائی دینگے۔ نچلے ان تین کے بالائی ستون زائد سٹیڈ سے پشت کے ہرے تک اور درمیان جوائنٹا واقع ہوا ہے پہلے پشت کے ہرے سے چوتھے پشت کے ہرے تک اور زیرین چوتھے پشت کے ہرے سے آخری قطن کے ہرے تک بڑھتے ہیں۔ عمدۃ القرائت کو اگر پہلوی جانب سے ملاحظہ کریں۔ تو اس میں چار خم ہوتے ہیں۔

پہلا خم زائد سٹیڈ سے شروع ہو کر دوسرے پشت کے ہرے کے جسم کے درمیانی خط تمام ہوتا ہے سلطانہ کی جانب محدب اور پیچھے موجوں سے۔ اس کو سرو ائیکل کرو یعنی خط المنحنی العنقیدہ کہتے ہیں۔ دوسرا خم دوسرے ہرے کے درمیان سے شروع ہو کر پشت کے بارہویں ہرے کے درمیانی حصہ پر ختم ہوتا ہے آگے موجوں اور پیچھے محدب ہے۔ اس کو ڈارسل کرو یعنی خط المنحنی الظہویہ کہتے ہیں۔

تیسرا خم پشت کے اخیر ہرے کے درمیانی خط سے شروع ہو کر آخری قطن کے ہرے عظم العجز کے منہ تک پہنچتا ہے۔ آگے محدب اور پیچھے موجوں سے اس کو لبر کرو یعنی خط المنحنی القطنیہ کہتے ہیں۔ چوتھا خم جس کو پوک کرو (Pelvic Curve) کہتے ہیں جو عظم العجز کے چوڑے سرے سے شروع ہو کر عظم العصعص کی نوک پر تمام ہوتا ہے۔ آگے موجوں اور پیچھے محدب دکھا دیتا ہے۔

تھورکس (THORAX) یعنی صدر

تھورکس (Thorax) جس کو صدر یا بچرا کہتے ہیں بارہ جوڑے پسلیوں یعنی اصناع اور بارہ پٹیٹھ کے جوڑوں اور ایک ہڈی اسٹرنم (Sternum) یعنی عظم القص سے مرکب ہے اس کے اندر آلات تنفس اور دوران خون وغیرہ مقیم ہوتے ہیں۔ اس لئے ہم اب عظم القص اصناع کا بیان کریں گے۔

اسٹرنم (STERNUM) یعنی عظم القص

یہ ہڈی صدر کے پیش پر وسط میں کھڑی اور ترقیبی اسطرح واقع ہے کہ اس کا بالائی سر اوپر اور پیچھے زیرین سر اسٹرنم اور آگے ہوا ہے۔ صورت اس کی لمبی اور چوٹی بالائی سر موٹا اور چوڑا اور زیرین پتلا اور تنگ۔ اس کو سہولت بیان کیلئے تین حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ بالائی۔ درمیانی۔ زیرین۔ چنانچہ بالائی ٹکڑا جس کو انگریزی میں

مینوبری ام (Manubrium) اور عزنی میں نصاب کہتے ہیں جو شکل میں قدرے مربع اور پریسے موٹا اور پریسے اور نیچے سے تنگ ہے اسکے بالائی سرے کے ایک ٹکڑا کیسا تھوڑا تر قوہ ملتا ہے اس سے نیچے کے گروگیسا تھوڑے پیلے صانع کی غروف ملتی ہے اور اسکے نیچے یعنی زیرین سرے کے ہر دو کونے پر دوسری پسلی کی غروف کا اردن نصف حصہ پوسٹہ ہوتا ہے درمیانی ٹکڑا جسکو گلاڈیولس (Gladiolus) یعنی قطعۃ المتوسط کہتے ہیں جو مستطیل صاف

کا ہے۔ درمیانی حصہ پر چوڑا اور سروں پر تنگ ہوتا ہے۔ اسکے سر پہو پر چھبہ چھبہ دباؤ یا پستیاں سچے پسلیوں کے غروف ہوتی ہیں۔ یعنی کیلئے پائی جاتی ہیں۔ اوپر کی دوسری پسلی کا نصف حصہ اسکے ساتھ ملتا ہے اور زیرین حصہ کے ساتھ ساتویں پسلی کا بالائی نصف حصہ ملتا ہے۔ اور درمیانی چار پوری دباؤ سے ہمیں سری چوٹھی۔ پانچویں۔ اور چھٹی پسلیوں کی غروف میں جڑتی ہیں۔ زیریں ٹکڑا یا سرا جو اوپر کے دو ٹکڑوں کی بہ نسبت بہت چھوٹا ہے انسیفام کارٹیلایج (Enciform Cartilage) قطعۃ السفلی یعنی غروفون الخجری کے نام سے مشہور ہے اسکی وضع ساخت میں تنخوائی کیفیت سوائے بوٹھے آدمیوں کے جو انہیں نہیں پائی جاتی اسکے بالائی دو ٹکڑوں پر ایک نصف پستی ساتویں پسلی کے زیرین نصف حصہ کی غروف کی پوسٹگی کیلئے ہوتی ہے یہ ہڈی چودہ پسلیوں اور دو تر قوہ یعنی کلاویکل (Clavicle) یعنی سولہ ہڈیوں سے جڑتی ہے۔



اس سے ایک مفرد اور دو جوڑے عضلوں کے لگتے ہیں ہکذا کتب فی القانون ان فاعلہ هذا العظم
انہ یصیر جنة واقبہ لعم المعدنة عن المصادمات لوقوعه مجدائہ وواسطۃ یلین عظام
والاعضاء اللینتہ فیحسن اتصال العنقب بالذین

ربرہ (RIBS) یعنی ضلع

اصداع شمار میں ہر پہو پر بارہ ہوتے ہیں۔ ان میں سے بالائی سات جو عظم القوس سے ہر پہو پر ہر پہو پر

کے لگتے ہیں ٹروربز (True Ribs) یعنی اصناع حقیقیہ اور اصناع الصدر اور زیرین پانچ جو اس سے نہیں ملتیں فالس ربز (False Ribs) یعنی اصناع الکاذبہ و اصناع الزور و عظام الخلف کے نام سے مشہور ہیں ہنملہ پانچ چھوٹی پسیدوں کے بالائی تین یعنی آٹھ نو۔ دس بزرگ اپنے غضروفوں کے اپنی اپنی بالائی پسیدوں کے غضروف سے جڑتی ہیں لیکن زیرین دو یعنی گیارہویں اور بارہویں کسی سے کچھ علاوہ نہیں رکھتیں بلکہ ان کے اگلے سرے نوکیلے اور آزاد ہوتے ہیں جیسا کہ ان دونوں کو فلوشنگ ربز (Floating Ribs) یعنی اصناع السابجہ تیرنے والی پسیدیاں کہتے ہیں واضح ہو کہ پہلی پسلی افقی طور پر اور باقی کل اصناع زنجیری صورت پر واقع ہیں۔ ترکی میں اصناع کو قبرغہ کہتے ہیں۔

پہلی پسلی سے چھوٹی چوٹی اور چوڑی اور برخلاف دوسروں کے افقی طور پر واقع ہے اسکو عربی میں قصیری کہتے ہیں۔ مگر مفرج القلوب میں سب سے آخری کا نام قصیری لکھا ہے۔ اس سے برخلاف اور نو کے پوسیدہ بھرے خطا کے دو حصوں پر تقسیم نہیں ہوتا۔ اس میں شکل یا کونہ نہیں اسکی اصلی حالت میں انکی نالی سے سبکیوں ورید (Subclavian) اور پھلی سے سبکیوں شریان گذرتی ہے۔

دسویں پسلی کا سر بھی مانند پہلی کے دو

حصوں پر تقسیم نہیں ہوتا اور صرف دسویں پشت کے

ہرہ کے جسم سے جڑتی ہے گیارہویں اور بارہویں پسیدوں کے

سروں پر ایک ایک پورا سطح یعنی اتصالی رخ ہوتا ہے

پوشت کی گیارہویں اور بارہویں ہروں کے جسموں جڑتے ہیں

گیارہویں پسلی میں شکل یا کونہ قلیل ہوتا ہے اور زیرین کنارے

پر ایک تیز نشیب ہوتا ہے مگر بارہویں ان سب صفتوں

سے معوا ہوتی ہے نیز بارہویں نسبت گیارہویں کے

بہت چھوٹی ہوتی ہے۔

سب پسلیاں دو دو ہرے اور ایک ایک کا شکل

(Costal) کری سے ملتے ہیں لیکن پہلی دسویں

گیارہویں اور بارہویں ہروں کے ہرہ اور

ایک کری سے جڑتی ہے

کاسٹل کارٹیلاجس (Costal Cartilages) یعنی عصارہ ہڈی اور اصناع حقیقیہ کے ہر پہلو پر بارہ

60624

ہوتی ہیں۔ یہ پہلی سے لیکر ساتویں تک ایک دوسری سے بڑی اور بعد آٹھویں بارھویں تک ایک دوسری سے سلسلہ چھوٹی ہوتی ہیں۔ پہلی سات عضروفین عظم القوس سے، آٹھویں ساتویں اور نویں آٹھویں سے اور دسویں نادیں سے ملتی ہیں اور باقی دو آزاد ہوتی ہیں۔
اصناع اور عضروفین سے ایک ایک مفرد اور تین چار سے عضلوں کے پوستہ سمجھے ہیں واضح ہو کہ اصناع الصدر جو پشت کی طرف سے ہروں کیسا تھکتی ہیں ہروں کے سر پر دو زائیدہ آتی ہیں جو کہ دو ہروں کے دو گڑھوں میں مذکور ہیں یعنی پسیوں کے مفاصل صفاحت یعنی دو ہرے ہیں۔

اسٹائیڈائیڈس (ASHYOIDES) عظم اللامی یعنی بان کی ٹھسی

یہ ٹھسی ازبان کی جڑ اور گے کے پیش پر واقع ہے

اس میں ایک باڑی یا جسم اور دو بڑے اور دو چھوٹے

کارنو (Cornu) قرن یعنی سینگوں کی صورت

کے نکال پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ جسم جو قدرے مربع

ہے بالائی سطح پر محدب اور زیرین سطح پر بھونج

اور عضلات بھی اسی کیسا تھکتے ہیں۔

(۱) قرنان کیران۔ جسم کی جانبی سطح سے پیچھے

کی طرف مائل ہو کر ٹیوریکل میں ختم ہوتے ہیں۔ باہر کی

سطح سے ہائپوگلاسس (Hypoglosses) اوپر کے کنارے سویڈی کانٹراکٹور (Middle

Construtor) اور پیچھے کے کنارے سے تھائیروئائیڈ (Thyre-Hyoid) عضلات تھے رہتے ہیں۔

(۲) قرنان صغیران۔ دو خانوسی شکل کی بلندیاں ہیں جنکی جڑ جسم اور بڑے قرنان کے باہم ملا کے مقام پر جڑا

رہتی ہے ان سے سٹائیاو ہائیڈ (Style-Hyoid) رباط نکلتا ہے۔

یہ ٹھسی کسی ہڈی سے نہیں ملتی ماس ہڈی۔ تیارہ جوڑے عضلوں کے تھکتے ہیں۔

اسکل (SKULL) یعنی سر کی ہڈیوں کا بیان

سر کی ہڈیوں کو دو جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ اول۔ جو کرینیم یعنی خاص کھوپری میں داخل

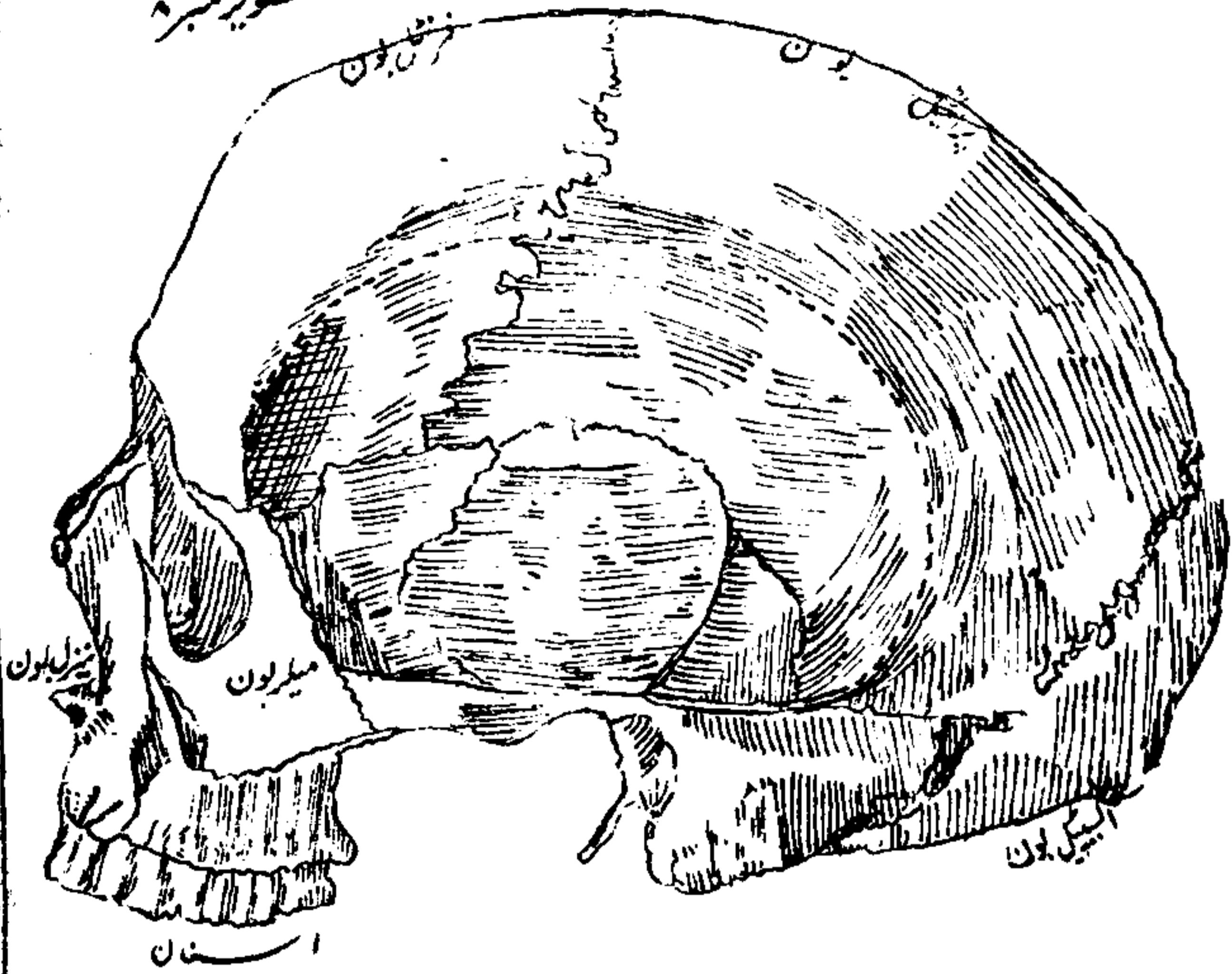
سے جناب صاحب زبردہ لکھتا ہے۔ اما مفاصلها فان احوکل ضلع نوازاتان وفی کل جناح من اصفہ فقرات

بظہر فقراتان نیہذام الزانکاتان فی لغاتین وبولطیریا طات ویحدت بینہا مفاصل مفاصلہ وکل

روان الاصلہ والصلہ متصلہ بالقوس۔

ہیں۔ اور انکو عملی میں قبا الراس کہتے ہیں اور کھد پری کو جھڑ اور کاسہ سبھی کہتے ہیں۔ دو ٹم دے جو فیس

تصویر نمبر ۹



یعنی چہرہ میں پائی جاتی ہیں پہلی جماعت میں دو جوڑے اور چاندی آٹھ ہڈیاں ہیں اور دوسری میں چھ جوڑے اور دو مفرد کل ۱۴ ہڈیاں داخل ہیں۔

کریئینل بونز (CRANIAL BONES) یعنی مہاجر یا کھپڑی کی ہڈیاں

- | | |
|---------------|---------------------------------------|
| (۱) اسیل | (Occipital) عظم القعدوہ |
| (۲) پرائٹل | (Parietal) عظام القحف یا عظام الیافوج |
| (۱) فرشٹل | (Frontal) عظم الجبہ |
| (۲) ٹمپورل | (Temporal) عظام الصدغ یا جھونڈین |
| (۱) اسفینائیڈ | (Sphenoid) یا سفیٹائیڈ۔ عظم الوتہ |
| (۱) ایتھمائیڈ | (Ethmoid) عظم المصفاة یا جھریالی۔ |

شرح مذکورہ بالا سے کھوپری کی کل ہڈیوں کے نام معلوم ہوئے اب ہر ایک کو تفصیلاً بیان کیا جاتا ہے۔

اکسیٹیل بون (Occipital Bone) یعنی عظم القحذوہ

یہ ہڈی کھوپری کی جڑ میں پیچھے کی طرف شکل میں ٹریپیزوئڈ (Trapezoid) یعنی شبیرہ بالمعین ہے۔ اس میں دو سطح۔ چار کناے اور چار کونے پائے جاتے ہیں۔ اس بیرونی سطح محدب ہے۔ ہڈی کی چوٹی اور بڑے سوراخ کے درمیانی مقام پر ایک ناہموار اُبھار ہے۔ جسے اکسٹرنل اکسیٹیل پروٹورنس (External Occipital Protuberance) یعنی

حدیۃ الظاہرۃ الموحوی کہتے ہیں جس پر لگنٹم نیوکی (Ligament Nuchae) یعنی رباط القفاء ختم ہوتا ہے۔ اُبھار سے نیچے تصویر نمبر ۹



اندرونی سطح

تصویر نمبر ۹

بڑے سوراخ کی طرف ایک عمودی خط ہے جسے اکسٹرنل اکسیٹیل کرسٹ یعنی بارز الظاہر الموحوی کہتے ہیں۔ اس بھار کے دونوں جانب کے آٹے ہلالی خط کو

سوپریور کرورڈلائن (Superior Curved Line)

یعنی خط المنحنی العلوی۔ اور عمودی خط

کے درمیان سے ہوتے چھپے خط باہر جاتے

ہیں ان کو انفریور کرورڈلائن (Inferior)

(Curved Line) یعنی خط المنحنی

السفلی کہتے ہیں۔

خط المنحنی العلوی سے اوپر

اس ہڈی کا حصہ پکنا اور صاف ہوتا ہے۔

جو اکسیٹیل ٹوفرنٹس ٹلس عضلہ سے پوشیدہ

رہتا ہے خط مذکور کے اندرونی حصہ سے

ٹریپیزوئڈ اور اکسیٹیل ٹوفرنٹس ٹلس

عضلات لگے رہتے ہیں۔ دونوں خطوط کے درمیان اندرونی جانب کیپسلس اور بیرونی جانب اپیلی نی اس کیپیٹس عضلات چسپان رہتے ہیں۔

خط المنحنی السفلی اور اس کے نیچے والے نشیب پر پراکٹس کے ٹپ ٹس پوسٹالی کس میجر اور مائجر عضلات ختم ہوتے ہیں۔

اس ہڈی میں ایک بڑا بیضوی سوراخ ہے جس کو فورمین میگنم (Foramen Magna) یعنی ثقبۃ الكبیر یا مخروط النخاع کہتے ہیں۔ اس کی راہ حرام مغز کھوپڑی سے باہر گذر کر ریڑھ کے ستون کی نالی میں داخل ہوتا ہے اور وریٹبرل شریان اور اسپائینل اکسوری عصب کھوپڑی کے اندر داخل ہوتے ہیں۔

لان النخاع ینخرج من ثقبہ فی اسفلہ الی الفقرة وہی اعظم ثقب یکون فی عظم الواس۔

دقل من شرح القانون

ثقبۃ الكبیر کے دونوں پہلوؤں پر دو چکنے اور بھارے ہوتے ہیں جنہیں کانڈائلز (condyles) یعنی حدبان المستطیلان کہتے ہیں جو ٹلس مرہ کے بالائی گھٹیلے نکالوسے ملتے ہیں۔ یہ اور بھارے ہوتے ہیں نیچے اور باہر کی طرف بائل رہتے ہیں۔ انہ کے کنارے سے چک گمنٹ لگے رہتے ہیں باہر کے پہلو سے جو گولر پراسس یا ٹریڈس پر لگے یعنی تنوالو داجی نامی حصہ شروع ہو کر باہر کی طرف جاتا ہے جس کے سامنے کے کنارے کی آئی جا سے جو گولر فورمین یعنی ثقب الواداجی نامی سوراخ کہل ہوتا ہے۔ پراسس مذکور کی بالائی سطح لیٹل سائینس کے واسطے مجوف اور زیریں سطح ٹک رہتی ہے جس سے رک ٹس کیپیٹس ٹس لاٹرس ٹس عضلہ نکارتا ہے۔

بھار کے سامنے کے سوراخ کو انٹیر کنڈیلایڈ فورمین (Antr. Condylow)

(Foramen) یعنی ثقب اللقی المقدس کہتے ہیں۔ جس کی راہ ہائپو گلاس (Hypo. Glassa) عصب باہر آتا ہے۔ اور او بھار کے پیچھے کی جانب ایک نشیب مع سوراخ ہوتا ہے جسے پوسٹیر کنڈیلایڈ فورمین یعنی ثقب اللقی الخلفی کہتے ہیں اس کے راہ ایک چھوٹی وریڈ کھوپڑی میں داخل ہو کر لیٹل سائینس فورمین میں ختم ہوتی ہے۔

ثقبۃ الکبیر کے پیش پر ایک موٹا اور قدرے مربع شکل کا نکال ہے جسے
بیزیلر پراسس (Basilar Process) یعنی نرائڈ باسلیقیہ کہتے ہیں اس

اندرونی سطح چکنی ہوتی ہے۔ اور اس کے نیچے (Pharyngeal Spine) یعنی
زیریں سطح کے فرنی ال سپائن (Pharyngeal Spine) یعنی
شوکت البلعومیبہ نامی خار سے فیرنگس اور سوپیریور کا نطر کرہ عضلات لگے رہتے
ہیں اس خار کے دونوں طرف بنشیب ہیں ان پر پراکٹس کیپی ٹس انشائی کس میجر اور مائینر
عضلات ختم ہوتے ہیں۔

(۲) اندرونی سطح - مجوف و چکنی ہے اس کے پچھلے حصہ میں کروسل جڑ
(Crossal Ridges) یعنی خطوط الصلیبی یا چلیبی خطوط سے محدودہ چار نشیب
نظر آتے ہیں ان میں سے اوپر کے دو کو سوپیریور سیری برل ناسی یعنی حفرتین اعلیٰ تین
اور نچلے دو کو انفیریر سیری بری ناسی یعنی حفرتین اسفلین کہتے ہیں۔ بالائی حصہ میں سیری
برم (Cerebrum) یعنی بڑے دماغ کے دو پچھلے لو تھڑے اور زیرین حصہ میں سر بیلم
(Cerebellum) یعنی چھوٹے دماغ کے دو پہلوی لو تھڑے دانسل رہتے ہیں۔
جس جگہ یہ چاروں خطوط آپس میں ملتے ہیں اس جگہ انٹرنل اسپٹل پروٹو برنس کے بالقابل
ایک او بھار ہے جس کو انٹرنل اسپٹل پروٹو برنس یعنی حد بتر الباطنۃ الموحری کہتے
ہیں جس میں عروق کے گزرنے کے لئے چند سوراخ نظر آتے ہیں اس کے نیچے کے نشیب
میں ٹارکیولر سیروفلانی (Tercular Herophilla) نامی ویڈی مجمع رہتا ہے بلندی کے اوپر
کے خط سے سوپیریور لائی ٹیوڈیل سائینس۔ جانبی خطوط سے ٹنٹوریم سیری برائی اور
اور نشیبوں سے نیٹل سائینس اور نیچے کے انٹرنل اسپٹل کرسٹ سے فلکس سیری
بیڈائی چسپاں رہتے ہیں بیزیلر پراسس کی جانبیں نالیاں جب ٹیورل ہڈی کے پیٹرس
حصہ سے ملتی ہیں تو انفیریر پروٹو برنس سائینس نظر آتا ہے جس میں میڈلا آبلانگٹا اور پیکو حصہ
پان زوے رولائی کارہتا ہے۔

(۱) بالائی دونوں کنارے - اوپر کے کونہ سے لیکر جانبی کونوں تک ہوتے ہیں
عظمان القحف سے ملکر لمبڈائیڈل سیوچر بناتے ہیں نیچے کے دونوں کنارے جانبی
کونے سے لیکر نیچے کے کونے تک پھیلتے ہیں اور عظمان الصدغین کے سٹامیڈا

پشیرس حصوں کے ہمراہ اتصال پاتے ہیں زیریں کنارے کے دونوں حصوں کے درمیان جو گولر پراسس ہوتا ہے اور اس کے سامنے ایک عمیق نشیب ہوتا ہے جو عظام الصدغین کے ہم شکل نشیب سے ملکر فورمین لاسرم پوسٹریور یعنی فتوالوداجی سوراخ بناتے ہیں۔

۲. بالائی کونہ عظام القحف کے دو بالائی پھلے کونوں سے ملکر جنین کی حالت میں پوسٹریور فونٹیل (Posterior Fontanelle) یعنی فونٹیل الخلقی بناتا ہے نیچے کا کونہ بے زیر پراسس کے سامنے کا مربع حصہ ہے جو جنین میں بذریعہ گڑی کے علیحدہ رہتا ہے اور بعد پیدائش عظام الوتد کے ہمراہ ملجاتا ہے۔ عظام جانبی کونہ عظام القحف کے پھلے اور نچلے کونوں اور عظام الصدغین کے سٹائڈ حصوں کے درمیان رہتے ہیں۔

یہ ڈی چھ ڈیوں سے دو عظام القحف دو حجریہ ایک عظام الوتد ایک اٹلس نرے سے جڑتی ہے اس میں تیرہ جوڑے عضلوں کے چسپاں رہتے ہیں۔

پریٹیل بون (PERIETAL BONE) یعنی عظام القحف

یہ دو ڈیاں جو کھوپری کے چاند اور پہلوؤں پر واقع ہیں صورت میں قدرے مربع ہوتی ہیں ہر ایک میں دو سطح چار کنارے اور چار کونے پائے جاتے ہیں۔

بیرنی سطح تصویر نمبر ۱۱

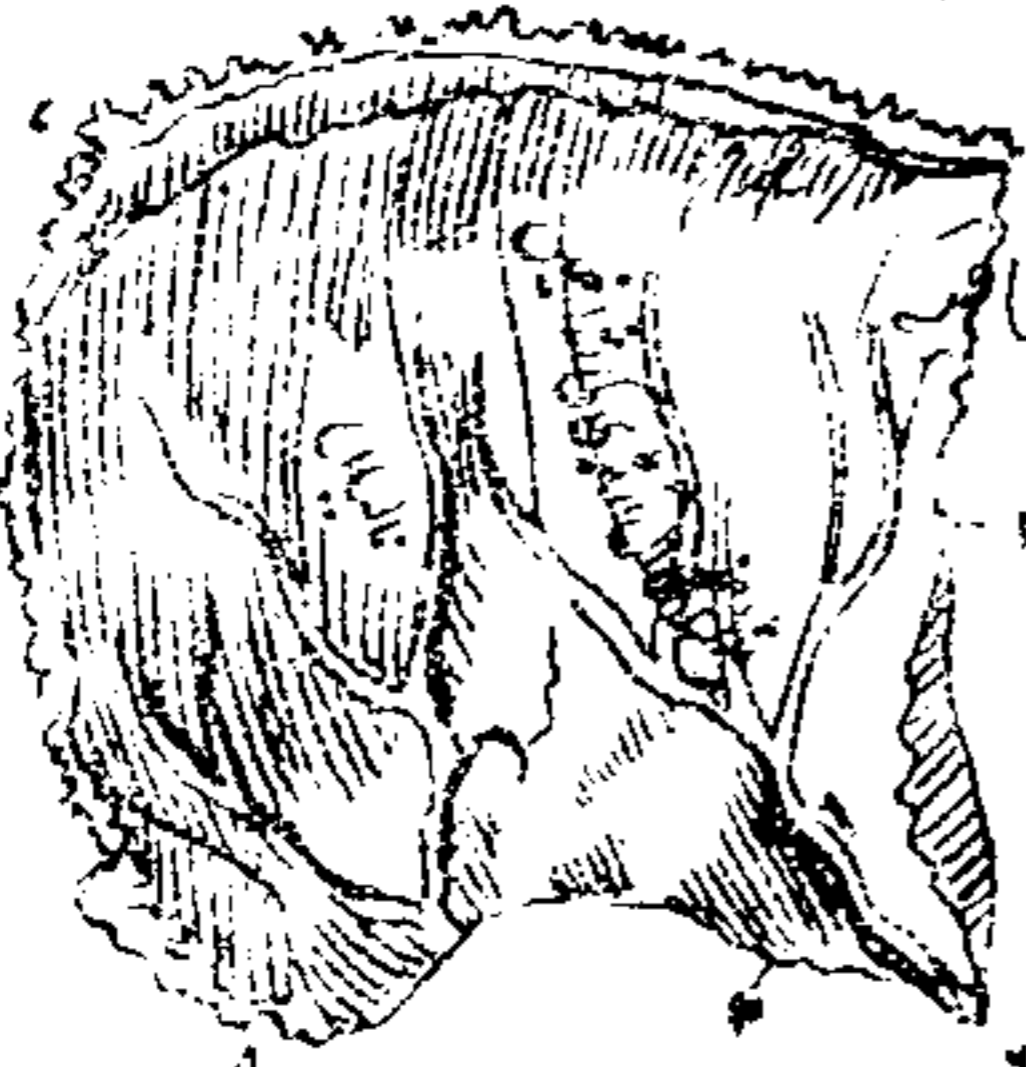


بیرنی سطح محذب اور صاف ہے اس کے وسط میں ایک او بھار ہوتا ہے جسے پریٹیل ایمننس Perietal Eminence یعنی ارتفاع الجدا اس کے کہتے ہیں جس کے نیچے کے خراب وارخط کو ٹمپورل راج Temporal Ridge یعنی خط الصدغی کہتے ہیں

اندول سطح

تصویر نمبر ۱۲

جس سے ٹمپورل فیشیا (Tempora l fasia)



لگا رہتا ہے۔ خط سے اوپر کی طرف ٹمپورل فیشیا

ہوتی ہے جس پر کسی پیٹوفران ٹیسس عضلے کا

پائینوروسس لگا رہتا ہے خط سے نیچے ٹمپورل

کا چکنا حصہ کسی قدر ٹمپورل فاسا بناتا ہے جہاں

سے ٹمپورل عضلہ شروع ہوتا ہے اس سطح میں اوپر

کے کنارے کے پچھلے حصہ کے قریب ایک چھوٹا

سوراخ ہوتا ہے جسے پرائیٹل فورمین (Parietal Foramen) یعنی ثقب الجداری

کہتے ہیں اس کے راستہ ایک وریڈ کھوپری کے اندر جا کر لائنجی ٹیوڈ نیل سائینس میں ختم

ہوتی ہے۔

درونی سطح مجوت اور چکنی ہوتی ہے اس سطح میں بڑے دماغ کے کانڈیوشن

یعنی تلافیف المخ کے لئے نشیب اور چند بے ترتیب شاخ دار نالیوں میں منجیل

Middle Meningeal شریان کی شاخوں کے گزرنے کیلئے پائی جاتی ہیں۔ اوپر کے

کنارے کے برابر ایک اوصوری پتلی نالی ہے جو دوسری طرف کی ہم قسم نالی سے ٹکڑو پیر

لائنجی ٹیوڈ نیل سائینس کی رہائش کی نالی کو مکمل کرتی ہے اس نالی کے ابھرے ہوئے

کنارے سے فلکس سری برائی یعنی منجی المنجی چسپاں رہتا ہے۔ ان کے ماسو چند قدیمے

مدور یا بیٹاوی ڈپریشرز یعنی نشیب بھی ہوتے ہیں جن میں پے کی فی ان باڈیز

(Pacini an) نامی خود رگلیاں) سکوت رکھتے ہیں۔

اوپر کا کنارہ بہ نسبت اور کناروں کے طویل۔ مضبوط اور ذرا نہ دار ہوتا

ہے اور دوسرے جانب کی ٹمپورل کے اوپر کے کنارے سے سگٹل سچر

(Sagittal Suture) یعنی درز السھی بناتا ہے۔

نیچے کا کنارہ تین حصوں پر منقسم ہے سامنے کا حصہ پتلا اور نوکدار ہوتا ہے جو

عظم القول کے بڑے بازو کے ساتھ ملتا ہے۔ درمیانی حصہ محراب دار ہے جو حجریہ کے

سکوائیمس حصے سے ملتا ہے پچھلا حصہ وٹا اور ذماتے دار ہوتا ہے حجریہ کے سٹائٹ حصے سے ملتا ہے

سامنے کا کنارہ اوپر کا حصہ باہر کی طرف سے اور نیچے کا حصہ اندر کی طرف سے لگسا ہوا ہوتا ہے

عظم الجبہ سے ملکر کورونل سیوچر یعنی دروازہ اگلی بنا تا ہے۔ پیچھے کا کنارہ آری کی طرح دندانہ دار ہوتا ہے۔ عظم القمحوہ سے ملکر لمبڈائیڈ سیوچر (Lambdoid Suture) بنا تا ہے۔ زاویۃ المقدمۃ العلویا سامنے اور اوپر کا کونہ پتلا اور نوکدار ہوتا ہے جو جنین کے سامنے کا یا نوخ بنا تا ہے۔

زاویۃ المقدمۃ السفلی۔ سامنے اور نیچے کا کونہ پتلا اور لمبا ہے عظم الجبہ اور عظم الوقد کے بڑے بازو کے درمیان رہتا ہے اسکے اندرونی جانب ایک نالی ڈل منجیل شریان کی اگلی شاخ کے واسطے پائی جاتی ہے عظم الجبہ کی اکسٹرنل انگولر پراسس سے $\frac{1}{4}$ انچ اور زائی گوما سے $\frac{3}{4}$ انچ اوپر کی طرف یہ شریان ہڈی کی نالی سے باہر نکلتی ہے۔

زاویۃ الخلفیۃ العلویا۔ پیچھے اور اوپر کا کونہ جنین کے سر کا پچھلا نوخ بنا تا ہے۔ زاویۃ الخلفیۃ السفلی۔ پیچھے اور نیچے کا کونہ ججویں کے مسٹائیڈ حصہ سے ملتا ہے اس کے اندر کی طرف ایک چوڑی پٹلی نالی ہوتی ہے جس میں لیرا سائینس رہتا ہے۔

یہ ہڈی پانچ ہڈیوں سے ملتی ہے عظم القمحوہ، عظم الجبہ، ججویں، عظم الوقد اور اپنی ہتمام عظم الخف اس سے صرف ایک ٹپورل عصبہ لگتا ہے۔

دائیں بائیں کی تمیز ہڈی کی محدب اور صاف سطح باہر کی طرف، ہلالی شکل کا باہر سے گھسا ہوا کنارہ نیچے کی طرف سب سے لمبا تیز نوکیدا کونہ نیچے اور سامنے کی طرف رکھے۔ پکڑنے والے کے جس طرف کو ہڈی کی ابھری ہوئی سطح ہو۔ اس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔

بطریق دیگر ہڈی کے سوراخ دار کنارے کو اوپر مقدم ذریعہ کو نے کو جہاں سے ڈل منجیل کی شریان کی گروہ یعنی میزاب شروع ہوتی ہے سامنے رکھے اب جس طرف پرائیٹیل ایبی ننسی ہو گا اس طرف کی ہڈی ہوگی۔

فرونتل بون (FRONTAL BONE) یعنی عظم الجبہ

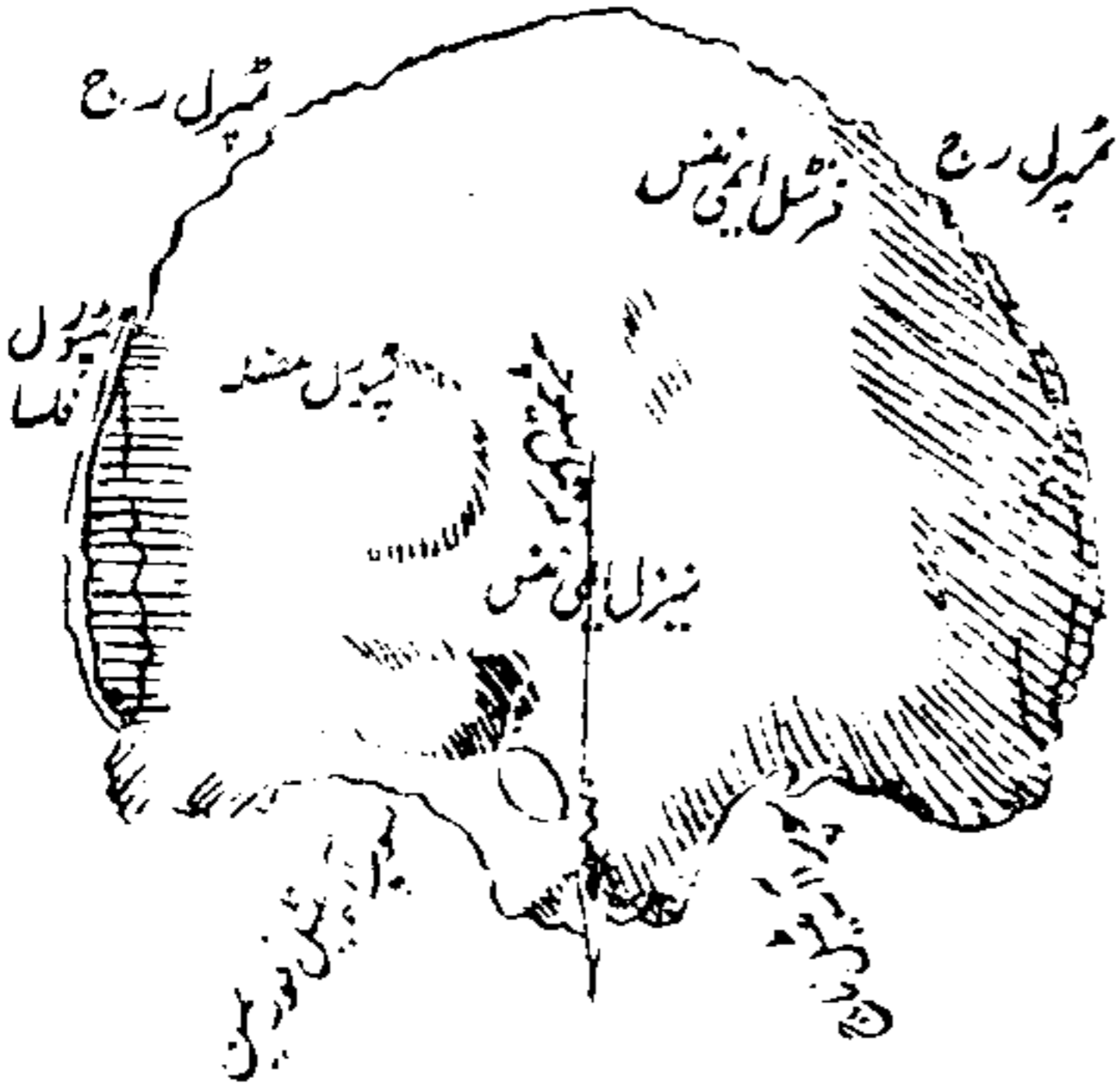
یہ ہڈی کھوپری کے سامنے واقع ہے اسکی شکل گھونگے کے سیپ کی طرح ہوتی ہے بچپن میں اس ہڈی کے دو ٹکڑے ہوتے ہیں چنانچہ جوانی میں بھی گاہے گاہے اسکے وسط میں ایک گہری درز پائی جاتی ہے جس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ درحقیقت دو پہلوی ٹکڑوں سے مرکب ہوئی ہے۔

(۱) اسکے دو حصے ہیں۔ (۱) عمودی حصہ جس سے پیشانی بنتی ہے۔ (۲) اسکو فرونتل باورٹیکل پورشن عربی

میں جنٹا صیدہ (Frontal) حصہ یعنی جنٹا صیدہ یا جبہ سیدھا اور کھڑا حصہ (عمودی) ہے اس
یاہاری زٹل یعنی جنٹا عینہ کہتے ہیں سرخری

(۱) فرنٹل (Frontal) حصہ یعنی جنٹا صیدہ یا جبہ سیدھا اور کھڑا حصہ (عمودی) ہے اس
میں دو سطح ہیں۔ بیرونی سطح محدب اور چکنی ہوتی ہے اس کے اوبھار کو فرنٹل ایمنس F. Eminence
یعنی ارتفاع الجبہ کہتے ہیں اس کے اوپر کا چکنا حصہ کسی پی ٹو فرنیٹلس عینے سے پوشیدہ رہتا ہے اوبھار
کے نیچے ایک تھیب کہتے ہیں جس سے نیچے ایک محراب

تصویر نمبر ۱۳
بیرونی سطح



کاؤم خط پایا جاتا ہے جسے سوپر سلیاری
Superciliary Ridge

یعنی قوس الحاجبی کہتے ہیں جن کا اندر
والا سر اچوڑا اور خوب نمایاں ہوتا ہے اور
نیزل ایمنس یعنی ارتفاع الانفی
سے ملا رہتا ہے قوس الحاجبی کی بلندیاں
فرنٹل سائینس کے باعث پیدا ہوتی ہیں
ان رجز پر آربی کیولرس پلی ہسے ام
اور کاروگیٹر سوپر سیلیانی عینے لگے رہتے
ہیں قوس الحاجبی کے نیچے چشم

خانہ کے اوپر کا محراب نامی سوپرا آربٹیل آرچ ہوتا ہے جو چشم نمانہ کے اوپر کا کنارہ بناتا ہے اور قوس حاجبہ
سے بھوؤں کی بند بنتی ہے محراب کے باہر کا حصہ نوکیلا اور اونچا ہوتا ہے اور آنکھ کو بیرونی صدمہ سے بچاتا ہے
لیکن اندر کا حصہ پست ہے۔ محراب کے اندرونی اور وسطی ثلث کی جائے ملاپ پر گاہے ایک تھیب اور گاہے

سوراخ سوپرا آربٹیل ناچ یعنی نثرہ الحاجبی یا سوپرا آربٹیل فورین (Supra Orbital Foramen)

یعنی تقبہ حاجبہ وقتانیہ ہوتا ہے جسکی راہ سے سوپرا آربٹیل Supra Orbital شریان

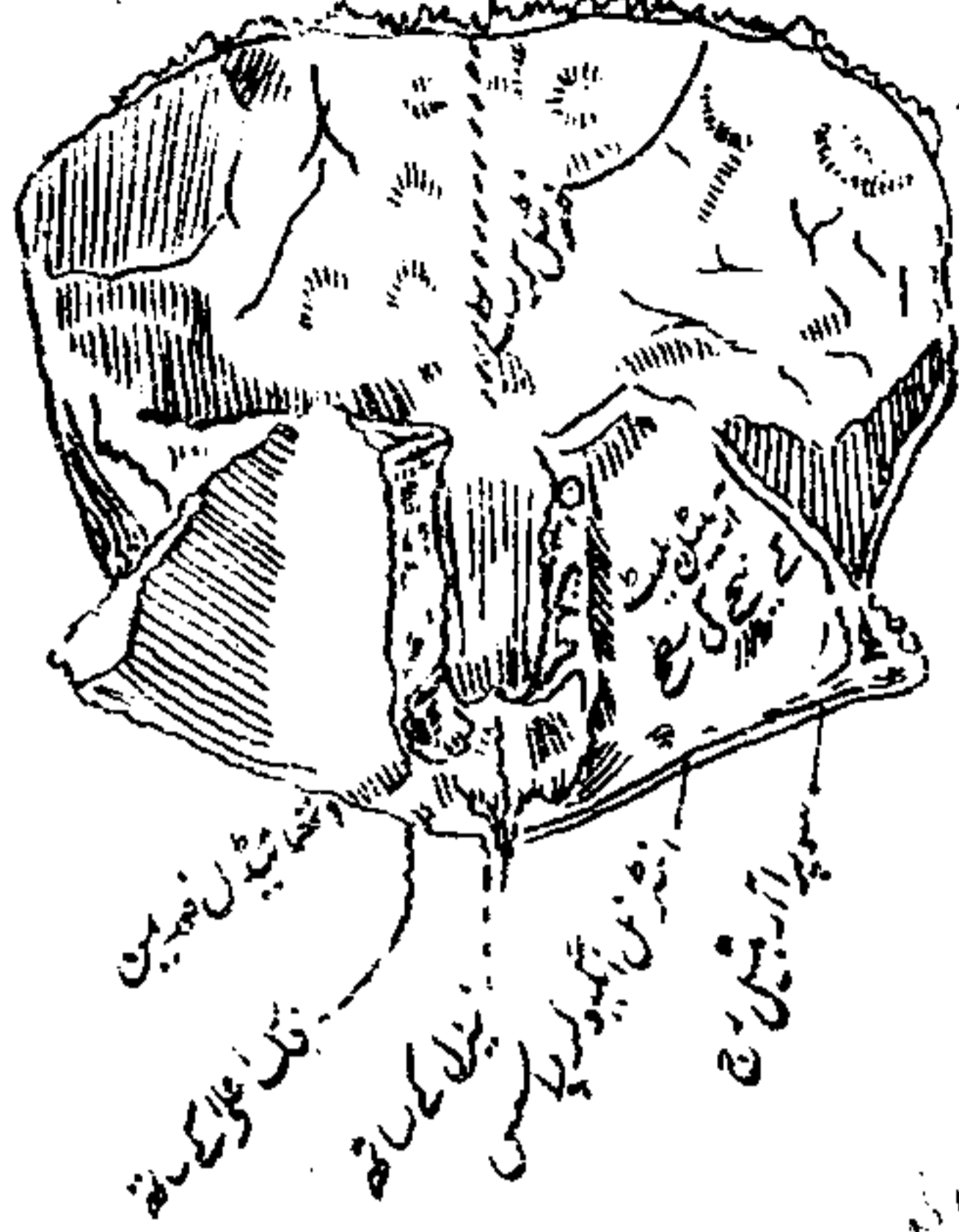
ورید اور عصب باہر آتے ہیں۔ سوپرا آربٹیل ناچ کے اوپر کے حصہ میں ایک باریک سوراخ ہوتا ہے جسکی

راہ ڈپ لوئی کی ایک باریک ورید گزر کر اقتھل ملٹ ورید سے شامل ہوتی ہے قوس الحاجبی کے

باہر والے مضبوط اور ابھرے ہوئے حصہ کو اسٹرنل اینگولر پراسس یعنی نثرہ الحاجبہ الوحشی

کہتے ہیں جو نثرہ لڑھی سے اتصال پاتا ہے اس پراسس کی بالائی جانب ٹیپوٹل رنج یعنی خط الصداعی

نامی ایک ابھر اخط ہے جو کینٹی کو پیشانی سے جدا کرتا ہے اس پر ٹیپورل فری شیا لگا رہتا ہے یہ خط عظام
القحف کے ٹیپورل رج سے مل جاتا ہے اور اس خط کے نیچے ٹیپورل فاسا
نظر آتا ہے جس سے ٹیپورل عضلہ شروع
ہوتا ہے۔ اور اندر والے نوکدار حصہ کو
انٹرنل اینگولر پروسس (Internal
(Angular Process) یعنی
نتو الحاجی الانسہ کہتے ہیں جس کے
ساتھ لکریل بون (Lachrymal Bone)
یعنی عظم المصفاات جڑتی ہے دونوں
جانب کے اندرونی حصوں کے باہر ایک
ناہموار نشیب نيزل ناچ (Nasal
Natch) یعنی شرم الانفی نامی



ہوتا ہے جو اندر کی طرف عظام الانف سے اور بیرونی جانب عظام الفک الاعلیٰ سے ملتا
ہے اس ناچ کے درمیان غار کی مانند ایک استخوانی نوک ہے جسے نيزل پروسس (Nasal Process)
کہتے ہیں۔ اس نکال کی نوک کا نام نيزل سپائن (Nasal Spine) یعنی شوکت الانفیہ
ہے نيزل ناچ اور قوس الحاجی کے درمیان جو ابھری ہوئی صاف جگہ نظر آتی ہے اسے نيزل ایمی
نس (Nasal Eminence) کہتے ہیں۔

(۳) درونی سطح چکنی اور مجوف ہے اسکے وسط میں ایک نالی سوپیریر لائنجی ٹیوڈیل سائینس
کے واسطے پائی جاتی ہے جسکے کناروں سے فلکس سریرائی چسپاں رہتا ہے نالی مذکور کے زیریں سرے پر
ایک کھنڈنہ ہے جو عظم المصفاات سے ملکر ایک اندھا سوراخ بنا تا ہے جسے فورمین سکم
(Foramen Caecum) یعنی ثقبہ اعورید کہتے ہیں اس میں فلکس سریرائی کا کچھ حصہ مقیم
رہتا ہے بحالت کھلے رہنے سوراخ کے ناک کی ایک چھوٹی دریا اس راستہ سے گذر کر سوپیریر لائنجی
ٹیوڈیل سائینس میں جا ملتی ہے۔

آرٹیکل یا ماری ز نسل حصہ یعنی جڑھیند یا مجھڑیہ آٹا اور اتنی حصہ ہے جو آرٹیکل

نامی دوپتلے استخوانی طبقتوں سے ملکر بنا ہے جس سے چشم خانہ کی چھت بنتی ہے۔ ہر ایک طبقہ متعز اور مثلث نما ہے۔ ان طبقتوں کے درمیان ایک بڑا چوڑا کھنڈا ہے جسے اتھمائیڈل ناچ (Ethmoidal Hatch) یعنی ٹھور المصفوی کہتے ہیں جس سے عظم المصفات ملتی ہے ہر ایک طبقہ کے سامنے اور باہر کی طرف اکثر نل ریٹیکولر پراس کے نزدیک ایک پتلا نشیب ہے جسکو لاکریمل فاس (Lacrymal Fossa) یعنی حضرتہ الدم معبہ کہتے ہیں۔ اور جس میں لاکریمل گلیٹس رانسوڈنکی گلیٹس یعنی حضرتہ الدم معبہ مقیم ہیں۔ اندرونی جانب چھوٹا مدور نشیب ہے جس پر سوپریور اوبلیک عضلہ کے نس کی چرخائی گئی رہتی ہے۔ اتھمائیڈل ناچ مریح ہوتا ہے۔ اس کے کناروں پر کئی نشیب نظر آتے ہیں۔ جبکہ عظم المصفات کا کیسیری فارم پلیٹ ارتباط پاتا ہے۔ اور اتھمائیڈل سلز یعنی تجولیف الحجاجی نامی خانوں کو نکل کتا ہے۔ اور دو سوراخ بھی بناتا ہے اگلے کو اٹیریریا اتھمائیڈل یا آرٹیل فورین یعنی قناتہ المصفوی کہتے ہیں۔ جبکہ راستہ نینزل عصب اور عروق گذرتے ہیں پیچھے والے سوراخ کو پوسٹیریر اتھمائیڈل یا پوسٹیریر آرٹیل فورین یعنی قناتہ الخلفی المصفوی کہتے ہیں جبکہ اہ پوسٹیریر اتھمائیڈل روسلز نامی عروق گذرتے ہیں۔ ناچ کے سامنے جونیزل اسپائن نامی نوکیلا حصہ ہے۔ وہ نیچے اور سامنے کو نکل رہتا ہے۔ اس کے سامنے کاندارہ عظم الانف اور پیچھے کاندارہ عظم المصفات کے درمیانی حصہ سے ملتا ہے۔ نوکیلا حصہ کی جڑ میں ہر دو جانب دغاڑے ہوئے ہیں۔ انکو فرنٹل سائینس (Frontal Sinuses) کہتے ہیں۔ جو طفولیت میں معدوم۔ عورت میں نلیل۔ اور مردوں میں وسیع ہوتے ہیں۔

کناسے۔ فرنٹل حصہ کاندارہ موٹا اور ذمہ دار دارہ موتا ہے۔ بالائی حصہ عظمان القحف سے جڑتا ہے۔ زیرین حصہ میں عظم الوتد کا بڑا بازو ملتا ہے۔ آرٹیل حصہ کاندارہ پتلا اور دنداندار ہوتا ہے۔ اور عظم الوتد کے چھوٹے بازو سے ملتا ہے۔

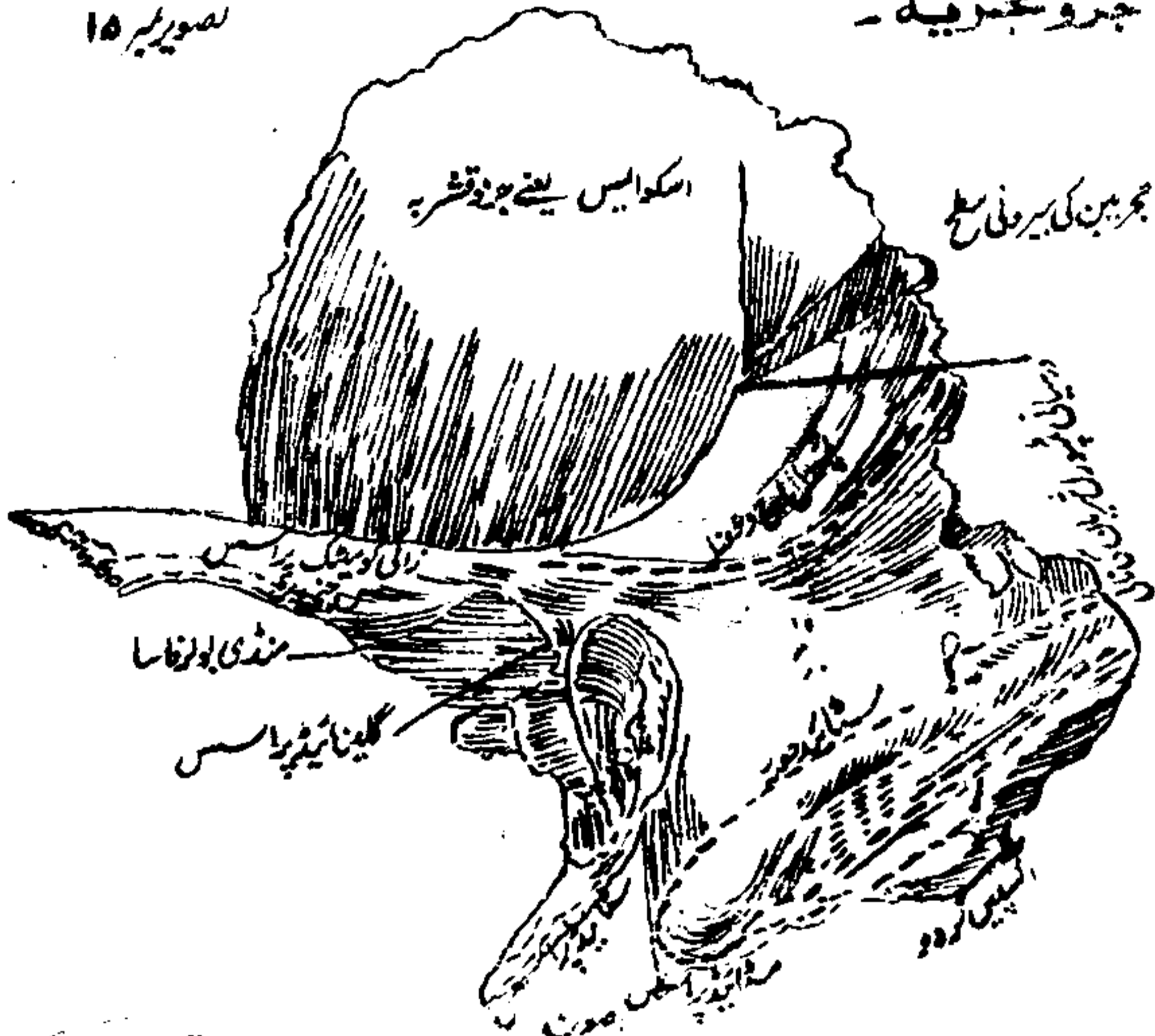
یہ بڑی کھوپری کی چاروں چہرے کی آٹھ ہڈیوں سے پورستہ ہوتی ہے۔ چنانچہ کھوپری کی چار۔ یہ ہیں۔ دو عظمان الیا فوج ایک دندکی اور ایک مصفا چہرے کی آٹھ ہڈیاں یہ ہیں۔ دو عظمان الانف دو عظمان الفٹ الاعلیٰ۔ دو عظمان الدمعی۔ دو عظمان الوجنہ اس ہڈی سے صرف دو چوڑے عضلوں کے لگتے ہیں۔

ٹیمپورل بونز (TEMPORAL BONES) یعنی حجرین یا عظمان الصدغین

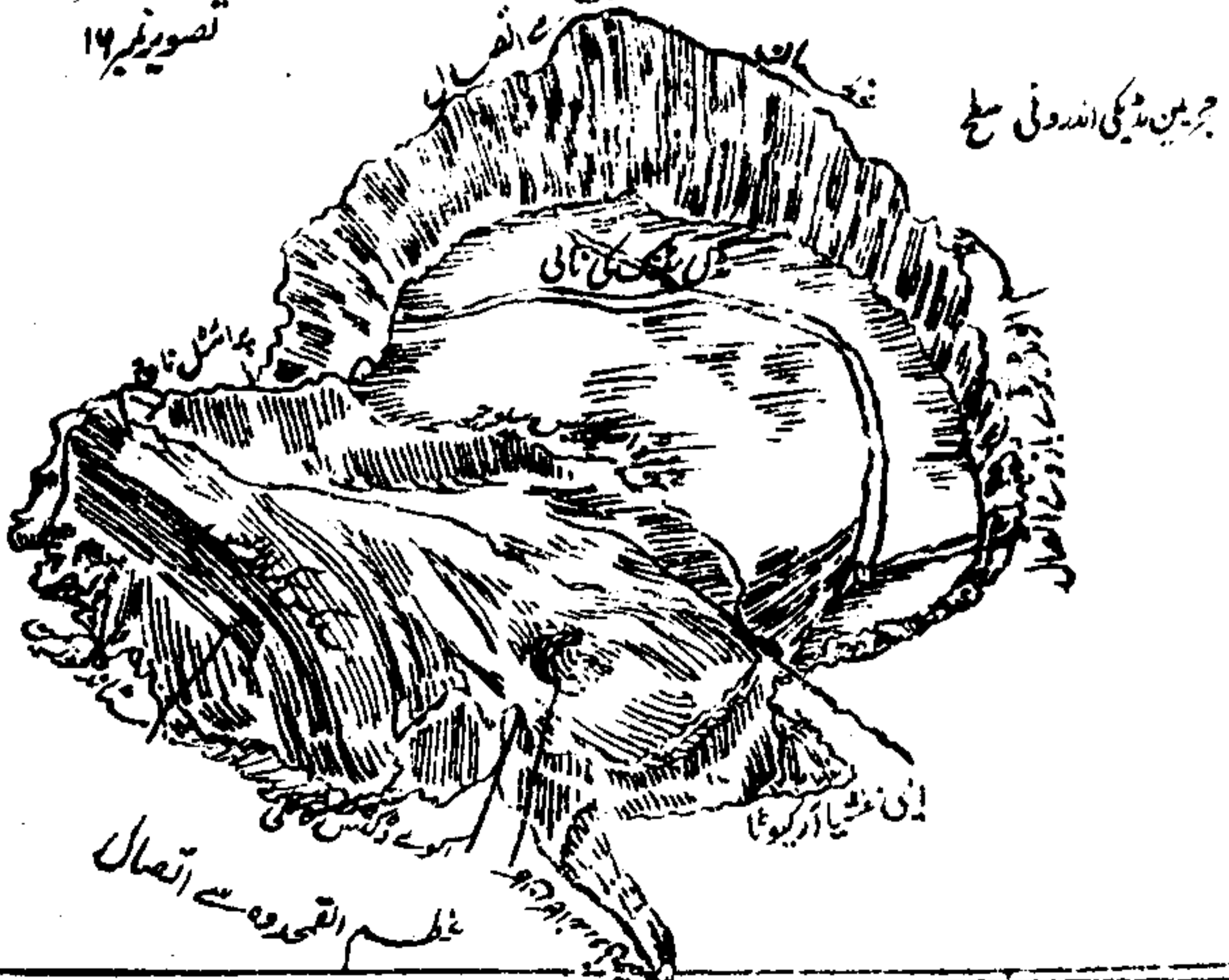
یہ دو بیڈل ٹیال ہیں جو کھوپری کے زیرین اور پلوئی حصوں پر واقع ہیں۔ ہر ایک کو واسطے سہولیت بیان

کے تین حصوں میں تقسیم کئے ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔ اسکوایس (Squamous) یعنی
 جزو قشریہ (Mastoid) یعنی جزو حلیہ (Petrus) پیترس (Petrus)
 اپنی جزو حلیہ۔

تصویر نمبر ۱۵



تصویر نمبر ۱۶



(ii) اسکواس (Squamous) یعنی جزوقشریہ جو اس ہڈی کا بالائی اور اگلا حصہ ہے دیکھنے میں چپٹا اور بہت پتلا ہوتا ہے۔ اس میں سطحیں چنانچہ بیرونی سطح محدب اور چکنی ہے جس سے عضلہ ٹمپورل Temporal یعنی عضلہ الصدغہ چپاں رہتی ہے۔ اس کے زیرین حصے سے زائی گوٹا (زاؤنڈ جیہ) نامی ایک لمبا اور محراب دار نکال تین جڑوں سے شروع ہو کر آگے بڑھتا ہے۔

(۱) سامنی جڑ۔ چوڑی اور موٹی ہوتی ہے۔ اندر کی طرف جا کر ایک بلندی نلعم ایسی نشیب آئیٹیکولر س (Eminentia Articularis) میں ختم ہوتی ہے۔ اور نشیب نامی گلیٹینا ٹیٹنا (Glenoid Fossa) یعنی حفرة العنابیدہ کی سامنی حد بناتی ہے۔ اس کی جڑ جو کان کے بیرونی سوراخ کے اوپر سے گزر کر گلیٹینا ٹیٹنا میں جا ملتی ہے۔ اس کی جڑ زائیٹیکومیتیک آرچ کے اوپر کے کنارے سے شروع ہو کر اوپر اور پیچھے کی طرف گوجا کر ٹمپورل آرچ میں جا ملتی ہے۔ ان جڑوں کی جگہ ٹاپ پر ایک اُجھار پایا جاتا ہے جسکو ٹمپورل یا متور الفشویہ کہتے ہیں۔ متور الزوجی یعنی زائیٹیکومیتیک پراسس اس میں دو دو سطح اور دو کنارے ہوتے ہیں۔ بیرونی سطح محدب ہے۔ اسکے بالائی کنارہ سے ٹمپورل فیشیا لگا رہتا ہے۔ اور زیرین کنارے کی اندرونی جانب سے مس سیٹھ عضلہ لگا رہتا ہے۔ سلنے کا دندانہ وار سر میلر ہڈی سے ملکر زائیٹیکومیتیک آرچ کو پورا کرتا ہے۔ اس پراسس کے پیچھے ایک نشیب ہوتا ہے جسے گلیٹینا ٹیٹنا کہتے ہیں۔ اس کے درمیان میں ایک دراڑ گلیسری ان فشر نامی ہے۔ جسکے باعث اس نشیب کے دو حصے ہو جاتے ہیں۔ اگلے حصے میں زیرین جڑ کے کا کا نڈا اگل اور پچھلے حصے میں بیرونی گلیٹینا (Parotid Gland) رہتا ہے۔

درونی سطح ناہموار اور متعرج ہے۔ اس کے نشیب و فراز پرٹھے و مانع کی بلندیوں رہتی ہیں۔ اور زائیٹیکومیتیک منجلیں شریاں کی شاخیں رہتی ہیں۔

اس حصے کا بالائی کنارہ پتلا اور اندر کی طرف سے گھا ہوا عظامان القحف سے مل کر ٹمپورل مس سے پیوستہ ہوتا ہے۔ اور زیرین کنارہ موٹا اور دندانہ وار عظم الوتد سے جڑتا ہے۔

(۲) مشائید (Mastoid) حصہ (جزو علیہ) اس ہڈی کا پچھلا اور زیرین حصہ ہے۔ اس میں دو درونی اور بیرونی دو سطحیں ہیں۔ چنانچہ بیرونی سطح دیکھنے میں گھم گھری ہوتی ہے۔ اس پر بہت سے سوراخ ہیں۔ ان میں سے ایک بڑے سوراخ کا نام مشائید فورمین (Mastoid Foramen) یعنی ثقب الحماہی ہے۔ اس کی راہ سے ایک بے ایک ٹرنزین گذرتی ہے۔ اور ایک سو ریڈ لیٹل سائینس میں جاتی ہے۔ اس کا زیرین حصہ پستان کی شکل کا گول اور موٹا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو مشائید پراسس (Mastoid Process) یعنی متور الحماہی کہتے ہیں۔ اس طرح پرٹھرنو مشائید (Sterno Mastoid) پہلے فی اس کیبیٹس

ٹریس کیبلو مشائیڈ۔ اکیسی ٹو فرٹے لس عضلات چسپاں رہتے ہیں اس نکال کے درونی جانب ایک عمیق نالی
ذاتی کیسٹرک فاسا (Diagastic Fossa) یعنی حفرة ذات البطنین ہے جس سے ڈائی
کیسٹرک عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس نالی کے متوازی ایک اور کم عمیق نالی ہے جسکو آپٹیل گروو یعنی تلم المومخ
کے ہیں جس میں آپٹیل شریان بہتی ہے۔ اس حصہ کے اندرونی سطح پر ایک عمیق نشیب ہے جسکو فاسا
سگائیڈی (Fossa Sigmoidea) کہتے ہیں۔ اس لیٹرل سائینس کا کچھ حصہ مقیم ہوتا ہے اور
مشائیڈ فورمین ختم ہوتا ہے۔

اگر مشائیڈ حصہ کو توڑ کر دیکھیں تو اس میں بہت سے باریک سوراخ نظر آتے ہیں۔ جن کا نام مشائیڈ سلسلہ یعنی
خلا بالمحلیہ ہے۔ جو ٹم پے نم کے ہون سے ملائی ہوتے ہیں۔ اور فعل سماعت میں کیسٹرک رمدو جیتے ہیں۔
مشائیڈ حصہ اور عظامان القحف سے اپنے عظم القحف سے ملتا ہے۔

(۳) پیٹرس (Petrus) حصہ (جزو حجریہ) کھوپڑی کے تلے پر قحف وکے ہزیر نکال اور
عظیم الوتدی کے بڑے بازو کے بائیں واقع ہے۔ اور اس کے اندر اصل آلہ سماعت رہتا ہے اس میں
ایک بیس یعنی جڑ ایک سیکس یعنی لوک تین سطح اور تین کنارے ہوتے ہیں۔ بیس --- (Base)
یعنی جڑ اس کا بالائی حصہ سکوامس اور مشائیڈ حصہ کے ملاپ کے باعث چھپا ہوا ہے۔ مگر زیرین حصہ کھلا ہے
اس میں ایک بیضوی سوراخ مشائیڈ پراسس کے سامنے اور ذالی گوما کی پھلی اور درمیانی جڑوں سے محدود نظر
آتا ہے جسکو ای لٹس آڈی لوری اس اسٹرنس (Meatus Auditoricus
(Exterius) صماخ السمعی الظاہری کہتے ہیں اس سوراخ کے اوپر کا کنارہ گول
اور چکنا ہوتا ہے۔ مگر زیلوہ حصہ سوراخ کے دائرہ کا آڈی لوری پراسس یعنی متوال سمعی کہلاتا ہے۔
بیکے نامہ ہوار موٹے آزاد کنارے سے کان کے پیردنی حصہ نامی پٹا کی کری چسپاں رہتی ہے۔

ایسیکس یعنی راس یا لوک نامہ ہوار ہوتی ہے عظیم الوتدی کے بڑے بازو اور عظم القحف و
کے ہزیر نکال کے درمیان جڑی رہتی ہے اور فورمین ٹیمیم یعنی ثقب المہوق المتوسط نامی
سوراخ کی پھلی اور باہر کی حد بناتی ہے۔ اور کہہ ڈیڈ کینال نامی نالی کے سامنے کے دروازہ کو گھیرتی ہے۔
سامنے کی سطح کھوپڑی کے ٹل فاسا کی پیچھے بناتی ہے اور سکوامس حصہ کے ساتھ
پٹرو سکوامس سیوجر کے ذریعہ ملی رہتی ہے۔ اس میں چھ مقام ہیں۔ (۱) ایمنی نٹس آڈی سیسی سرکریو کینال
یعنی ارتطاع النصابیہ الہلائیہ یعنی اوپر کی ہلالی نالی کی بلندی (۲) جسکے باہر کی طرف ڈی پرنش آڈی پٹے نم
یعنی انخفاض الطبلیبہ درمیانی کان کے متعلق نشیب (۳) مثل گرو و ایک پٹی نالی ہے جو باہر اور

پیچھے کی طرف جا کر ہائی آئی ٹس فلوی آئی یعنی قنات الفلو بیوس نامی ایک ٹسے سورخ میں کھلتی ہے جس سے ویڈین عصب (Vidian) کی پیڑوسل شاخ (Petrosal) گذرتی ہے (۴) شمال اوپننگ یعنی فتحۃ الصغیر اگلی نالی کے باہر کی جانب ایک چھوٹا سورخ ہے جس سے پھیڑا پیڑوسل عصب گذرتا ہے (۵) آئی ٹس آئی ٹس کی ڈیڈ کینال یعنی فتحۃ القنات السباتیدہ نوک کے قریب پایا جاتا ہے۔ (۶) گرڈ کینال کے اوپر کی طرف پتلا نشیب ہے جس میں کپس میری ان گنگلیاں نامی عصبی گره سکونت رکھتی ہے۔

پیچھے کی سطح - کھوپری کے پوسٹیریور فاسا کی سامنی حد بنتی ہے۔ اور سٹائڈ حصہ کے اندرونی سطح سے علی رہتی ہے۔ اس میں تین مقام ہیں (۱) ایس ایس ایڈی ٹوری اس انٹرنس یعنی صماخ السمعی الباطن نامی سورخ سطح کے وسط میں ہے۔ اور لامینا کرمی بروسا نامی بڈی کے پرت کے ذریعہ دووراخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے بلائی سے فیٹیل عصب اور نیچے والے سے آئی ٹوری عصب اور شریان گذر کر کیوڈکٹس فلوی اس نالی میں داخل ہوتے ہیں (۲) اس لیٹ یعنی شق الصغیر یہ باریک سورخ ہے جو بڑے سورخ مذکورہ بالا کے پیچھے دکھائی دیتا ہے۔ اور کیوڈکٹس وٹی بولائی یعنی قنات الدھلیذ کی نالی سے جا ملتا ہے۔ اس کی راہ سے ایک چھوٹی شریان اور دریدہ گذرتی ہے۔ اور ایک حصہ ڈیورامیٹر کا باہر لگا رہتا ہے اور ہینگولڈی پرنس یعنی ثقب الصغیر سے دو نال سورخوں کے درمیانی فاصلہ میں ذرا اوپر کی طرف ہے۔ اس کی راہ سے ایک باریک دریدہ گذرتی ہے۔ اور قدرے حصہ ڈیورامیٹر کا اس کے باہر لگا رہتا ہے۔

نیچے کی سطح - ناہمور ہے اور میں آئی ٹس کا کچھ حصہ بنتی ہے۔ نوک سے جڑ کی طرف شمار کرنے سے گیارہاں مقام نظر آتے ہیں (۱) کوآری لیٹرل سرفیس یعنی سطح المربعہ الجوانب اس مقام سے لیوے ٹریپلٹائی اور ٹیسٹرم پے نالی عضلات شروع ہوتے ہیں (۲) آئی ٹس آئی ٹوری کیوڈکٹس یعنی ثقب السباتی کا کول سورخ یہ نالی اول عمودی طور پر اوپر چڑھتی ہے بعدہ جھک کر افقی طور پر سلنے اندر کی طرف جاتی ہے۔ اس کی راہ سے کیوڈکٹس شریان معہ کیوڈکٹس عصب کے گذرتی ہے (۳) کیوڈکٹس کا کلی (Aqueductus Cochlear) یعنی مصیغہ المخلدون یہ ایک باریک مثلث سورخ ہے جو کیوڈکٹس کیوڈکٹس کے سورخ کے اندر کی جانب سنگین حصہ کے پیچھے کنارے کے قریب نظر آتا ہے جس کے راستہ ایک باریک بید کا کلیا سے باہر نکل کر انٹرنی جوگولرورید میں جا ملتی ہے (۴) ان سورخوں کے پیچھے کی جانب ایک عمیق نشیب ہے جو گر ل فاسا (Jugular Fossa) یعنی خندق وداجی کہتے ہیں یہ عظیم القصد وہ کے زیرین کنارے کے ساتھ مل کر کھوپری کے نلے پر ایک سورخ بناتا ہے جس کو فوریمن لیسر پوسٹیکس (Foramen Lacerum Posticus) یعنی ثقب الممزق الخلفی کہتے ہیں اس میں جوگولرورید سکونت رکھتی ہے۔ اور نالوں موصوفاں

گیارہواں جوڑا اعصاب کا باہر گذرتا ہے (۵)۔ شمال فورین یعنی ثقب الصغیر یہ چھوٹا سوراخ کیرڈنڈ
 کینال ہے جو گولر فاسکے درمیان ہے جس کی راہ سے گلاسوفرنیجی ال (Glaso Pharyngeal)
 عصب کی ٹمپے نیک (Tympanic) شاخ (رطبیل الاذن) یعنی جیکب سنس نرو
 گذرتی ہے (۶)۔ شمال فورین یعنی ثقب الا صغیر یہ نہایت چھوٹا سوراخ جو گولر فاسکے اندر کی دیوار
 میں واقع ہے۔ اسکی راہ سے نیوموگاسٹریک Pneuogostic عصب کی شاخ ارنوڈس نرو
 گذرتی ہے (۷)۔ جو گولر سرفیس (Jugular Surface) سطح الوداجیہ مربع شکل کی ایک
 صاف جگہ جو گولر فاسکے پیچھے کی طرف واقع ہے۔ اور گری سے مخرج ہو کر عظم القحف وہ کے بیوگلر
 پراسس کے ہمراہ جڑتی ہے (۸)۔ ویکھیل پراسس (Vaginal Process) یعنی زائد غلاذیہ
 ایک وسیع نیانہما اتخالی حصہ ہے جو کیرڈنڈ کینال سے شروع ہو کر اوپر پیچھے جا کر دو حصہ ہو کر سٹائلوڈ پراسس
 (Styloid Process) کو گھیرتا ہے۔ ویکھیل پراسس کے آگے قدرے بے پردی جانب پر ایک بڑا
 اور قدرے سگوشہ نشیب ہے جسکو گلینائڈ ٹیویٹی (Glenoid Cavity) کہتے ہیں۔ جو کہ
 نٹ اسفل کے کانڈائل (Condyle) کے ساتھ مل کر دونوں کا جوڑنا تا ہے (۹)۔ سٹائلوڈ پراسس
 یعنی زائد مشملیہ یہ ایک رنما حصہ ہے جو ویکھیل نکال سے شروع ہو کر نیچے سامنے اور اندر کی طرف
 مائل رہتا ہے۔ اس سے سٹائلوڈ۔ سٹائلوگلاس۔ سٹائلو فرنیجی ال عضلات اور سٹائلو ہائیڈ اور سٹائلو
 نکزری و درباط چسپاں بنتے ہیں و اسٹائلو سٹائلوڈ فورمین (Stylo-Mastoid-Foramen)
 یعنی ثقبہ مشملیہ حلیہ یہ سوراخ حقیقت میں کیوڈکٹس فلوی آئی نامی نالی کے باہر کا دروازہ ہے۔ جو
 سٹائلوڈ اور سٹائلوڈ پراسس کے درمیان رہتا ہے۔ اسکے راستے قصبی ال عصب باہر آتا ہے۔ اور سٹائلو
 سٹائلوڈ ثقبہ اندر جاتی ہے (۱۱)۔ آری کیولر فشر (Auricular Fissure) یعنی فرجہ الاذنیہ
 یہ دراڑ وی جائیل اور سٹائلوڈ پراسس کے درمیان ہوتی ہے۔ اس کی راہ نوگیسٹریک عصب کی
 آریکیولر مشلخ کھوپری سے باہر آتی ہے۔

کناسے۔ اوپر کا یا بالائی کنارہ چکنا اور نالی دار گردیگر کناروں سے لمبا ہوتا ہے۔ اس میں سوپریور
 بیٹروسل سائینس اور ٹیٹوریم سیریلانی لگے رہتے ہیں۔ اس کنارہ کے سرے پر ہلالی شکل کا نشیب نظر آتا ہے جس
 پر پانچواں دماغی عصب لگا رہتا ہے پچھلا یا زیرین کنارہ سامنے کے کنارہ سے لمبا لیکن اوپر کے کنارہ سے
 چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کے اندر کی طرف ایک نشیب ہے جو عظم القحف وہ کے ہمراہ ٹکرائفر ریٹروسل
 سائینس کی نالی بن جاتا ہے اس کے باہر کی طرف جو گولر فاسکے جو عظم القحف وہ سے ٹکرائفرین لیٹرم

پوسٹیری اس کمل کرتا ہے سامنے کا کنارہ سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اور درجہ حقیقی میں منقسم ہے۔ اندر کا نصف حصہ عظیم الوقتد کے سپائینس پراسس سے اور باہر کا نصف حصہ سکوبیس حصہ سے ملتا ہے۔ پیرس اور سکوبیس حصہ کی جائے ملاپ پر دو نالیوں ہوتی ہیں جو ایک دوسرے سے ایک تیلے اتخوالی طبع نامی پراسس کا کلی ایری فارمس کے باؤٹ علیحدہ رہتی ہیں اور ٹم پے نم کے جوت میں ختم ہوتی ہے۔ اوپر والی نالی ست ٹینسٹینا لی عضلہ کان کے اندر داخل ہوتا ہے۔ اور نیچے والی کو یوسٹیکین کہتے ہیں جسکے راہ پیٹیم میں ہوا جاتی ہے یہ بڈی پانچ بڈیوں سے جڑتی ہے۔ قحطہ عظیم القحف۔ عظیم الوقتد عظیم فک الاسفل عظیم الوجنہ اور اس سے چودہ عضلے ملتے ہیں۔

سفنائیڈ بون (SPHENOID BONE) یعنی عظیم الوقتد کا بیان

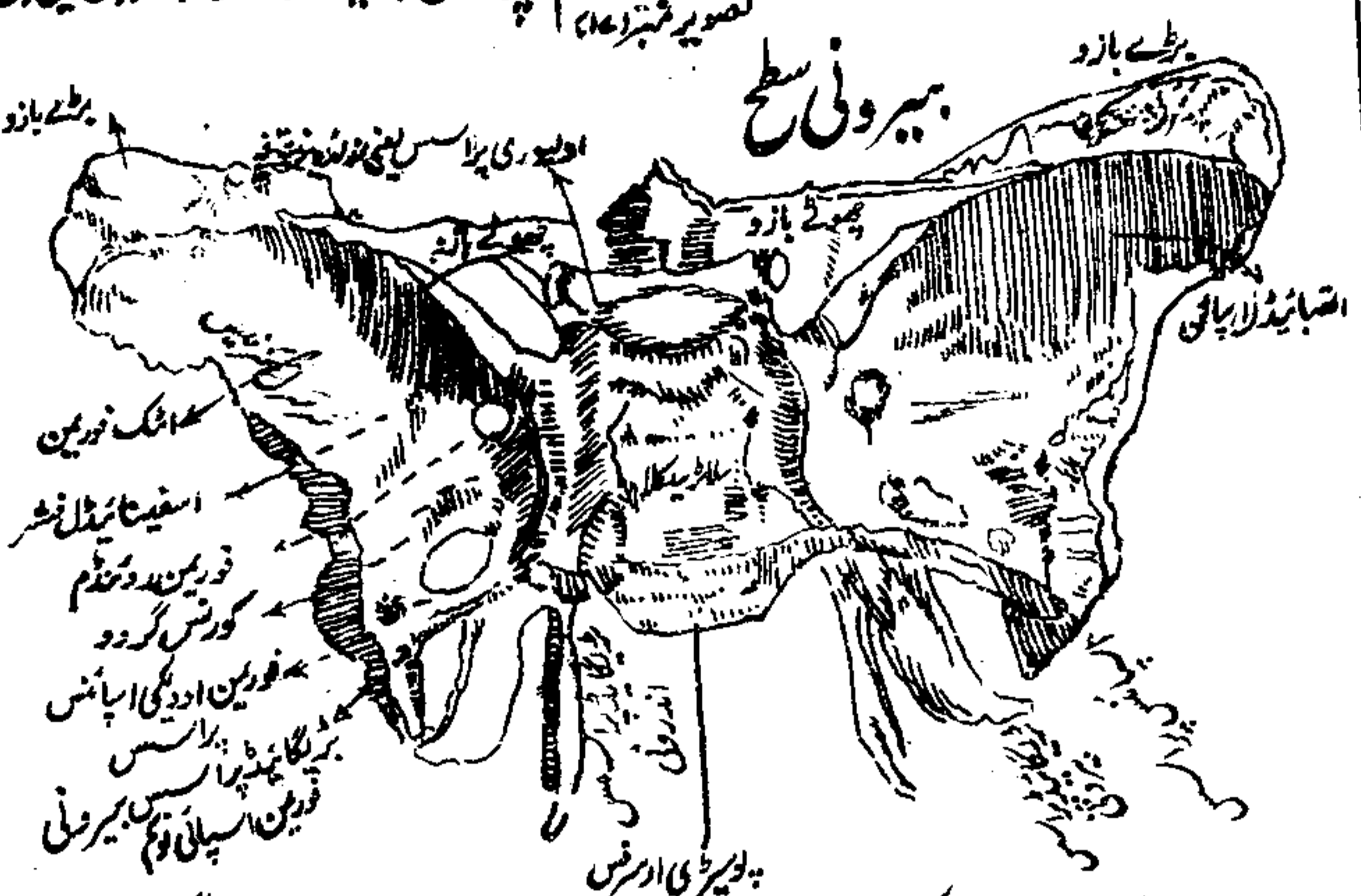
یہ بڈی نہایت بیڈول۔ چمگا ڈر کی شکل کی۔ کھوپری کے تلب میں دیگر بڈیوں کے مابین واقع ہے۔ اس میں ایک جسم۔ دو بڑے بازو۔ دو چھوٹے بازو اور دو ٹیری گاٹیل پراسس ہیں۔

۱) جسم اندر سے کھوکھلا شش بہلو اس بڈی کا درمیانی حصہ ہے۔ اس میں چار سطح پائی جاتی ہیں۔

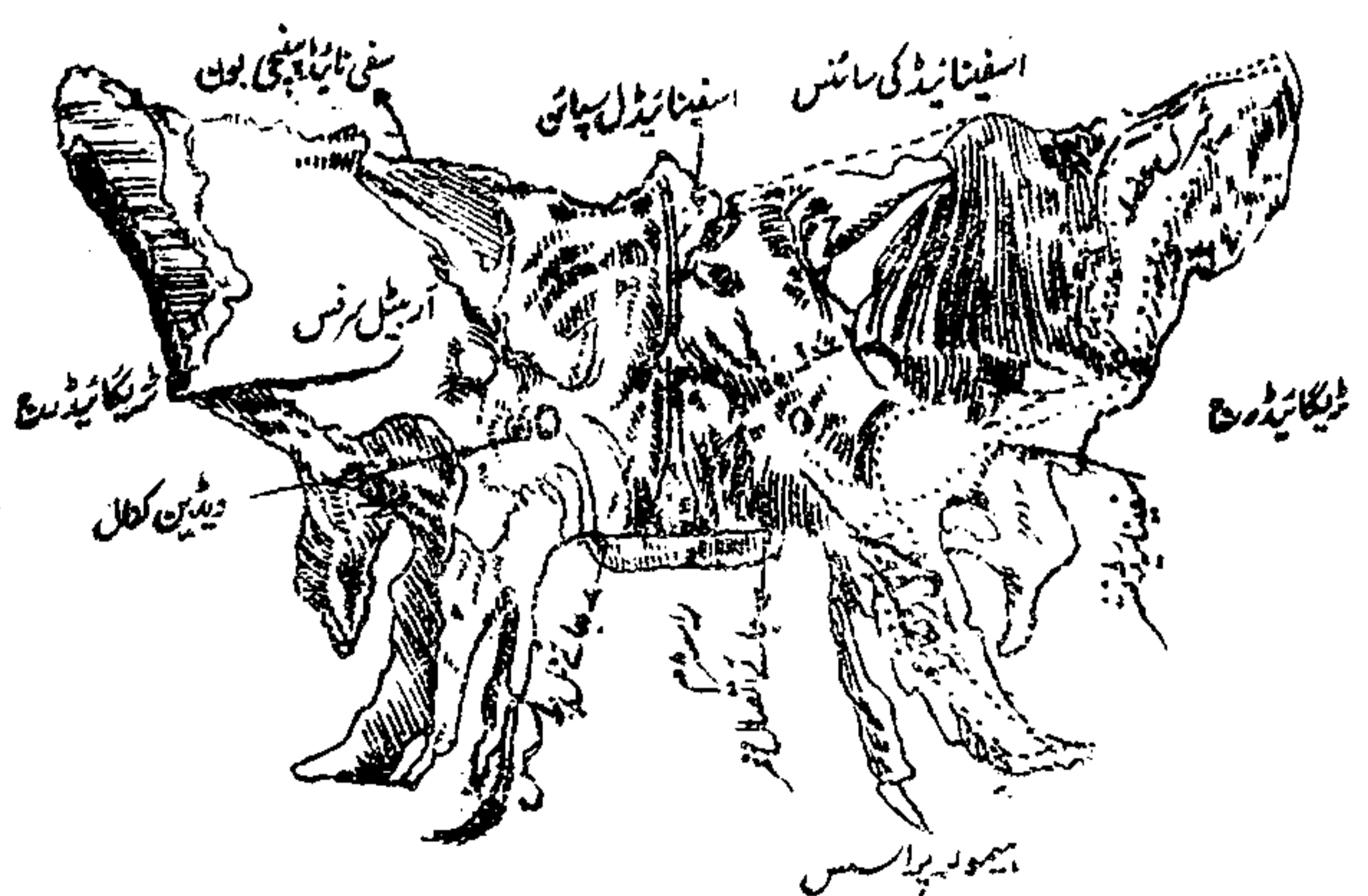
۲) بالائی سطح اسکے سامنے ایک کیلا او بھار ہے جسکو انٹائیڈل سپائن (Ethmoidal Spine) یعنی شوکت تر المصفویہ کہتے ہیں جس سے عظیم المصافات کا کریبری فارم پلیٹ جڑتا ہے۔ اسکے پچھلے کھوکھلا ایک صان ابھرا ہوا حصہ ہے جسکی دونوں جانب انفکٹوری اعصاب کی رہائش کے لئے منشیب ہیں اس ابھرے ہوئے حصہ کے پچھے اوٹیک کروو (Optic Groove) یعنی میزاب البصری نامی آری نالی ہوتی ہے جس میں ایک کشر (Optic Commissure) یعنی مجمع البصری قیام پذیر ہوتا ہے اسکے دونوں پہلوؤں کے سامنے کی طرف سوراخ ہوتے ہیں جن کو آپٹیک فورمین (Optic Foramen) کہتے ہیں انکی راہ اپٹیک عصب اور آن تھک شریان گزرتی ہے میزاب البصری کے پچھے ایک اور ابھرا ہوا حصہ زیتون کے پھل کے مانند ہے۔ اسکو آلیوری پراسس (Olivary Process) یعنی رائڈ زیتونیا کہتے ہیں اس نکال کے پھلی طرف ایک عمیق نشیب ہے جس کو پیٹو اسٹری فوسا (Pituitary Fossa) کہتے ہیں۔ اس میں پیٹو اسٹیری باڈی رہتی ہے اس نشیب کی دونوں جانب سامنے اور پچھے دو دو چھوٹی بنیال ہیں۔ سامنے والی بندی کو مل کیمائیڈ پراسس (Middle Clinoid Process) یعنی رائڈ السیورین المتوسطان اور پچھلی بندی کو پوسٹریور کیمائیڈ

پراسس یعنی لائنڈ السیڈریان الخلفیان کہتے ہیں جنکے باعث یہ نشیب زیادہ عمیق ہو جاتا ہے۔ پیٹو
ایٹری نشیب کے بھیہے کی طرف منج شکل کا استخوانی طبق ہوتا ہے جسکو ڈارم اپی فانی کہتے ہیں اسکی ڈون جانب الیبل ہیں جن
تصویر نمبر ۱۷۱

بیرونی سطح



سے چھٹا جزو اعصاب کا گزرنے کا ہے نشیب کے ہر دو جانب ایک سردار نامی پائی جاتی ہے جسکو کورنس گروو دینے



میزاب لکھنی کہتے ہیں۔ اس کے اندر کیروٹائیڈ مشریان اور کیورنس سالی انس تمیم رہتے ہیں

ٹائمنے کی سطح کے درمیان ایک ورٹیکل لاملا (Vertical lamella) یعنی سفیو تراڈموئید
 نامی ایک حصہ ہے جو عظیم المسافات کے وسطی حصہ سے ملکر ناک کی درمیانی دیوار کا پچھلا حصہ بنا تا ہے اس کے
 دونوں جانبی نشیبوں کی سفید ٹائل سائی نس (Sphenoidal Sinus) یعنی جیبان الونڈیاں
 کہتے ہیں جو سفینا ٹائل اسپینی بوز یعنی عظامان الاسفنجیان الونڈیاں نامی دو ڈیپوٹسے مسدود رہتے
 ہیں مگر بالائی جانب کے سوراخ کے ذریعہ یہ سائینس پوسٹیئر انٹرائٹل سلز کے ساتھ ملا رہتا ہے۔
 نیچے کی سطح اس کے وسط میں ایک مثلت بناؤ کیلا حصہ ہے جسکو اسٹرم کہتے ہیں جو عظیم الونڈیہ
 (Vomer Bone) کے جوف میں پیوست ہوتا ہے اس کے ہر دو جانب پتلے استخوانی طبق پائے جاتے ہیں جنکو
 ویجائینس پراسس یعنی تلوین الجناحین کہتے ہیں اور جو عظیم الونڈیہ کے کناروں سے ملتے ہیں اس سطح میں
 ٹیری گائیڈ پراسس کی جڑ کے قریب ایک نشیب ہے جو پے لیٹ ہڈی کے سفینا ٹائل پراسس سے ملکر ٹیری
 گوپیے ٹائن کینال (Pterygo palatine Canal) یعنی قنات الجناحیة الخلیجیہ بنا تا
 ہے جسکی راہ سے ٹیری گوپیٹائن عروق اور میکس گنگلیاں (Mackels Ganglion) کی
 فیبرجیل شاخ (عصب) گذرتی ہے۔

پچھلی سطح مرلیہ اور ناہموار ہوتی ہے جو عظم القمیدہ کے بیسز پراسس (Basilar Process) سے جڑتی ہے

(۲) ایلی میجز (Alae Majors) یا گریٹ ونگز یعنی جناحان کبیران بڑے بازو نسیم کے
 پچھلے پہلوی حصہ سے خروج کر کے اوپر باہر اور پیچھے جا کر ایک ناک کی مانند حصہ میں منخرم جاتے ہیں ہر ایک میں تین
 سطح اور ایک محیط ہے۔

بالائی سطح متعربہ کمیو پی کے ڈل فاساکی بناوٹ میں شامل ہے اس میں دماغ کے رینڈ کی غرض
 سے نشیب پائے جاتے ہیں اس میں چار سوراخ ہیں (۱) یہ سوراخ گول ہے اسکو فورمین روٹنڈم
 (Foramen rotundum) یعنی ثقہ رندوم کہتے ہیں (۲) قدرے بیضوی اور بڑا سوراخ

ہے اسکو فورمین اوویلی (Foramen ovale) یعنی ثقہ بیضید کہتے ہیں اس کے راہ پانچوں
 عصب کی انفریگنری شاخ باہر نکلتی ہے اور چھوٹی منجیل شریان سر کے اندر داخل ہوتی ہے (۳) ثقہ
 بیضید کے اندر ایک چھوٹا سوراخ ہے جسکو فورمین وستی ایٹی (Foramen vesalii) یعنی ثقہ

ستیالوس کہتے ہیں اسکی راہ سے ایک ایک وسیع نڈرتی ہے (۴) فورمین سیائی نوسم (Foramen
 spinosum) یعنی ثقہ شوکیہ اسکی راہ منجیل شریان کمیو پی کے اندر داخل ہوتی ہے

بیرونی سطح محدب ہوتی ہے جو بندیرہ ایک آرٹھ خط کے دو حصہ ہو جاتی ہے جسکو ٹریگائڈ راج یعنی خط الحامی کہتے ہیں۔ اوپر والے بڑے حصہ سے (جو اوپر سے نیچے کو محدود اور سامنے سے نیچے کو مقعر ہے) ٹریل فاسا مکمل ہوتا ہے اور اس سے ٹریل عضلہ شروع ہوتا ہے زیرین حصہ چھوٹا اور مقعر ہے اس سے زلیگو میک فاسا بنتا ہے اور اسٹرل ٹیری گائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے اس سطح کے پھلکی جانب ایک گہرا بھار ہے جسکو سیائینس پروکسن یعنی نتوالمشوقی کہتے ہیں اس سے نیچے کے جڑے کے جوڑا انٹرل لیٹل ٹمنٹ اور ٹینسورے لے ٹائی (Tenser palatali) عضلات شروع ہوتے ہیں۔

سامنے کی سطح چکنی اور مربع خانہ چشم کی باہر والی دیوار بتاتی ہے اسکے اوپر کاؤڈیلاند دار کنارہ عظم الجبد سے باہر کا ناہموار کنارہ عظامان الوجنہ سے ملتا ہے نیچے کا گول کنارہ سفی ٹو میگزری فشر اور اندر والا کنارہ سفیناڈل فشر بتاتا ہے اور اس اندر کے کنارے کے اوپر کے حصہ میں ایک نشیب ہے جس سے افتتاحک شریان کی شاخ گذرتی ہے اور نیچے کے حصہ میں ایک چھوٹا اسپائن ہے جس سے اسٹرل رکٹس عضلہ کے نیچے کامر شروع ہوتا ہے اس سطح میں اسٹرل آرٹریٹل فورمینا نامی چند سوراخ بعض فوٹو آتے ہیں جن سے باریک شریان گذرتی ہیں۔

مجھٹ پچھلے کنارے کا اندرونی حصہ فورین لیسم ایڈم کی گلی دیوار بنا تا ہے بیرونی حصہ ججریں کے پیٹرس حصہ سے جڑتا ہے بیرونی کنارہ اسکو کمیس حصہ سے اور سامنے کا کونہ عظامان القحف سے جڑتا ہے

(3) ایلی مائینرس (Alae Minors) یا لیسرونگز (جناحان صغیران) یعنی چھوٹے

بازو اس بڈی کے جسم کے اگلے پہلوی حصہ سے خروج کر کے باہر کی طرف جا کر باریک ٹک میں آخر ہوتے ہیں ان کی شکل پتلی اور مثلث سے اس میں دو سطح اور دو کنارے پائے جاتے ہیں۔

بالائی سطح چکنی اور اندر کی جانب وسیع ہے جسے دماغ کے اگلے پوتھروں کے کچھ حصوں کو سنبھالے رہتی ہے۔ **زیرین سطح** خانہ چشم کی چھت کا پچھلا حصہ اور سفیناڈل فشر Sphenoidal Fissure کے اوپر کی حد بتاتی ہے یہ دراصل مثلث نما ہے اور کھوپری کے جون کو خانہ چشم کیساتھ ملتا ہے نیز عظم الوقد کے عظم الجبد کیساتھ ہے پر فورین لیسم اینڈیر پر یعنی ثقب الممزق المقدمہ نامی سوراخ بنا تا ہے اس کے راستہ تیسرا چوٹھا چھٹا عصب اور پانچویں عصب کی افتتاحک شاخ کی تینوں شاخیں مثل مغز شریان کی آرٹریل شاخ۔ افتتاحک وریا اور لکریل شریان کی ری کرنٹ شاخ گذرتی ہے۔ سامنے کا کنارہ دندانہ دار نظام الجبد کے آرٹریل حصہ سے ملتا ہے پیچھے کا کنارہ اول اور صاف ہے جو دماغ کے سلوی اس فشر Sylvius Fissure نامی انڈیب میں داخل ہو جاتا ہے اس کے اندرونی نوکدار بھار کو اینڈیر کلبناڈ پراسس بکتے ہیں ان نکالوں کی جڑوں کے درمیان آپٹک فورین یعنی ثقبہ البصری نامی سوراخ

ہوتا ہے جسکی راہ آٹھک عصب اور افتحک شریان گزرتی ہے۔

ٹیریکائیڈ پراسس (Pterygoid Process) یعنی زائد جناحیہ ٹرے بازو اور جسم کے اتصال کے مقام سے خروج کر کے عمودی طور پر نیچے کی جانب روان ہوتے ہیں ہر ایک نکال دو طبقوں سے مرکب ہے اور سامنے کی طرف آپس میں ملے رہتے ہیں لیکن پیچھے کی طرف نیچے جا کر ایک دوسرے سے علیحدہ ہو جاتے ہیں دونوں طبقوں کے درمیان ولے نشیبی نالی کو ٹری گائیڈ فاسا یعنی حفرة الجناحیہ کہتے ہیں

اکسٹرنل ٹرے گائیڈ پلیٹ (صفیحة الوحشیہ) یعنی باہر کا طبق وسیع باریک اور باہر کی طرف قدرے مائل رائیگو مے ٹک فاسا کے اندر کی دیوار بناتا ہے۔ باہر کی سطح سے اکسٹرنل ٹرے گائیڈ اور اندر کی سطح سے انٹرنل ٹرے گائیڈ عضلات شروع ہوتے ہیں۔ انٹرنل ٹرے گائیڈ پلیٹ (صفیحة الانسیہ) یعنی اندر کا طبق باریک اور لمبا اسکے نیچے کا آزاد سرا باہر کی طرف موڑ کھا کر آنکڑے کی صورت ہو جاتا ہے اسکو پاپیولر پراسس یعنی تتوالکلابی کہتے ہیں جسکے پچھلے ٹائی عضد کی نس گھومتی ہے اس طبق کی جبکہ نزدیک بیضوی چھوٹا نشیبی جیسے سکفائیڈ فاسا یعنی حفرة الزورقہ کہتے ہیں اور اس سے ٹنسر پلے ٹائی عضد شروع ہوتا ہے اور نشیبی کے اوپر ویدی ان کیٹنل کا پھلا سورخ نظر آتا ہے جسکی راہ ویدی شریان اور عصب گزرتا ہے۔ اندر کے طبق کی باہر کی سطح ٹیرے گائیڈ فاسا اور اندر کی سطح پوسٹریئر ریٹینا فحہ انقباضیہ نامی ناک کے پچھلے سورخ کی حد بنانی ہے اندر کے طبق کے پچھلے کنارہ سے سوپیریئر کانسٹراکٹور عضد شروع ہوتا ہے۔

سفی نائیڈ سپنچی ال ریز۔ ٹیرھی شکل کی دو ہڈیاں ہوتی ہیں جو بلوغت سے پیشتر اور گامے جوانی تک بھی علیحدہ رہتی ہیں اور سفینائیڈ کے جسم کے سامنے اور نیچے کے حصہ پر مل جاتی ہیں ان کی سامنی دیوار میں عظمت وسعت کا سورخ ہوتا ہے جسکے ذریعہ سفینائیڈل سائینس اور نینرل فاسی باہم ملتی جوتے ہیں یہ ہڈیاں شکل میں بے ڈھب سامنے کی طرف چڑھی اور پیچھے کی طرف نوکدار ہوتی ہیں ان کے اندر کی سطح مقعر اور باہر والی محدب ہوتی ہے۔

یہ ہڈی کھوپری کی سات اور چہرہ کی پانچ ہڈیوں سے جوتی ہے چنانچہ چہرہ کی پانچ ہڈیاں ہیں۔ دو وجہ دو عظامان الحنک۔ ایک وومر یعنی دتیرہ اس ہڈی سے ۱۲ جوتے عضلوں کے لگتے ہیں۔

اتھمائیدون (ETHMOID BONE) یعنی عظم المصفاة

یہ ہڈی عظم الجبہ کی اتھمائیدل فشر (Ethmoid Fissure) میں چشم خانوں کے مابین واقع ہے تاکہ کے خانوں کی چھت اور آنکھ کے خانوں کے اندر کی دیوار بناتی ہے۔ دیکھنے میں مربع بناوٹ میں مسدود نازک اور ہلکی ہوتی ہے اسکے تین حصے ہیں (۱) ہارینٹیل یا کری بری فارم پلیٹ (۲) پریٹیکولر پلیٹ (۳) لیٹرل ماسنز (۴) کری بری فارم پلیٹ (Cribriform Plate) یا صفیحة الغض البلبہ۔ یہ ایک پتلا نایبدر طبق چھلنی کی مانند سما مار ہوتا ہے سر کی جڑ کا اگلا حصہ بنا تا ہے اور عظم الجبہ کے اتھمائیدل تاج میں داخل رہتا ہے اسکے اوپر مرغ کے تاج کی مانند کرسٹا گیلانی (Cresta Galli) یعنی عرف الدریک نامی ایک حصہ ہے جس کے پچھلا کنارہ سے فلکس سر سیرائی لگا رہتا ہے اس حصہ کے دونوں جانب چھوٹے ٹیکیا بھار ہوتے ہیں جکو ایڈرکس یعنی حصۃ الجناحیہ کہتے ہیں جو عظم الجبہ سے ملکر فورس سکم کھل کرتے ہیں۔ کرسٹا گیلانی ہر دو جانب مشگ حصہ کے نشیب میں انگریزی بلب یعنی عصب شامہ کا موٹا حصہ مقیم ہوتا ہے اس حصہ میں سوراخوں کی تین صفیں ہیں چنانچہ اندر کی قطار کے سوراخ وسیع تعداد ہیں کم ہیں ہڈی کے درمیانی حصہ کے اوپر محدود ہو جاتے ہیں باہر کی قطار کے سوراخ سو پیریمیاہ سنچی بون کے اوپر کی سطح تک جاتے ہیں اور درمیانی صفت کے سوراخ باریک ہوتے ہیں جن کی راہ عصاب شامہ کے ریشے تاکہ کی چھت میں جاتے ہیں صفیحة الغض البلبہ کے سامنے حصہ پر کرسٹا گیلانی کے دونوں جانب ایک

پتلا ہڈی سی دراز کی راہ اتھمائیک عصب

کی نزل شاخ گزرتی ہے پھل طرف

یہ مثلث نشیب ہوتا ہے جس میں عظم الوتد

کی اتھمائیدل اسپائن ملتی ہے۔

(۲) پریٹیکولر پلیٹ

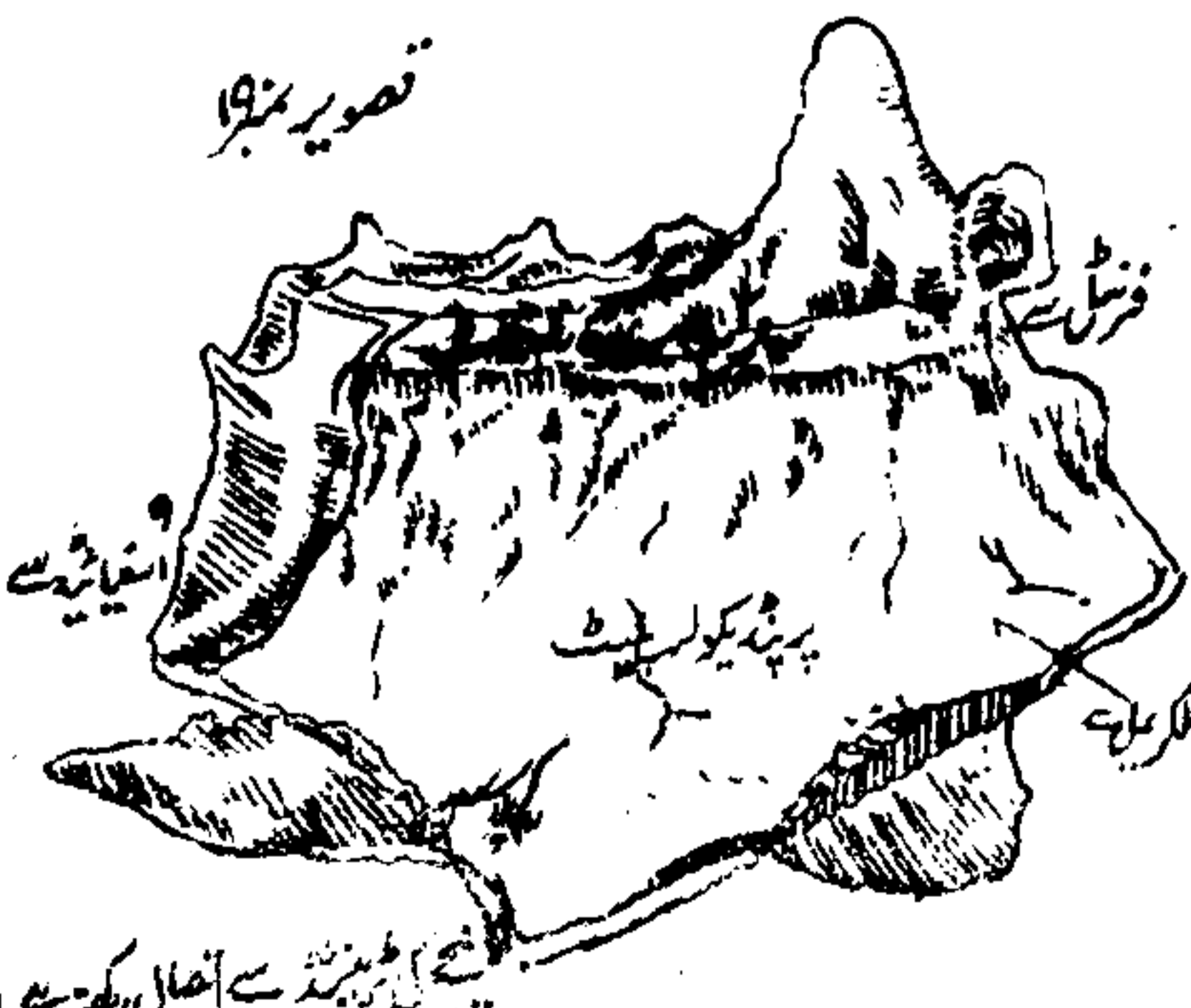
(Perpendicular Plate)

صفیحة العمود یہ حصہ پتلا اور

جدیلا ہوتا ہے اور کری بری فارم کے

زیریں سطح سے شروع ہو کر تاکہ کی

تصویر نمبر ۱۹



دو میان والی دیوار بناتا ہے ہمیں ہاکنائے اور وسطی ہوتی ہیں۔ بالائی کنارہ کیری فارم کی زیرین سطح سے جڑا رہتا ہے۔ زیرین کنارے سے جو بالائی کنارہ کی طرح تاہموار ہے ناک کی سرگوشہ کرسی لگی رہتی ہے۔ اگلا کنارہ فرنشل سپائن اور نینزل بونز سے ملتا رہتا ہے پچھلا کنارہ عظم الوقت کے راستہ اور عظم الوقتیہ سے ملتا ہے اس کی ہر دو سطحوں پر ہمارا ایک نالیہاں دکھائی دیتی ہیں جن میں الفکری اعصاب کی باریک شاخیں رہتی ہیں۔ کنارہ کی نسبت اس کا وسطی حصہ بہت ہی تپلا ہوتا ہے اسلئے ہمیشہ ایک جانب کو جھکا رہتا ہے۔

(۲) بیٹرل ماسٹری یعنی کتلتان الجانجیان۔ یہ بڑیہ صفیحة العورد جبہ دو حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے ہر ایک حصہ میں بہت سے ناکس خانے نظر آتے ہیں جنکو انتھائیڈل سلز کہتے ہیں ہر ایک حصہ میں دو سطح اور چار کنارے ہوتے ہیں چنانچہ بیرونی سطح چکنی ہوتی ہے اس سے چشم خانہ کی درونی دیوار بنتی ہے اس کو اس پلے نم یعنی صفیحة الجاجیبہ کہتے ہیں۔ درونی سطح جو قدرے مخرب اور تاہموار ہے ناک کے جوف کی بیرونی دیوار کا بالائی حصہ بناتی ہے اس سطح کے پھلی جانب ایک آٹا اور کم چوڑا اشکاف ہے جسکو سوپیریور می ٹیس یعنی صماخہ الانفیذ العلوی کہتے ہیں اشکاف مذکور کے لوپ اور نیچے ایک ایک طبق سپی کی مثال دکھائی دیتا ہے چنانچہ بالائی طبق کو عظم المشاشی الاوی اور زیرین کو عظم المشاشی الوسطی کہتے ہیں عظم المشاشی الاوی کا زیرین کنارہ اندر کی طرف مڑا ہوا ہوتا ہے اور مشاشی الوسطی کے نیچے کا کنارہ باہر کو ابھرا ہوا ہوتا ہے بالائی کنارہ تاہموار ہے اور عظم الجیبہ کے آرٹیکل حصہ سے ملکر انٹیر اور پوسٹیر انٹھائیڈل فورمین بناتا ہے زیرین کنارہ عظمان الفک الاعلیٰ کی آرٹیکل سطح سے ملکر ڈل مے اسی ٹیس کی بالائی پھت بناتا ہے اور اگلا کنارہ عظمان الفک الاعلیٰ اور عظمان الدمع سے جڑ کر انٹیر انٹھائیڈل سلز اور پچھلا کنارہ عظم الوقت اور عظم المحنک سے وصل ہو کر پوسٹیر انٹھائیڈل سلز بناتا ہے۔

یہ ڈی ۱۳ ڈیوں سے پیوستہ ہوتی ہے کھوپری کی دو یعنی عظم الوقتی اور عظم الجیبہ اور چہرہ کی گیارہ یعنی دو عظمان الانف۔ دو عظمان الفک الاعلیٰ۔ دو عظمان الدمعی۔ دو عظمان المحنک۔ دو عظمان المشاشی اہ سفلی۔ ایک ووہر یعنی وقتیہ سے

فیشل بونز (FACIAL BONES) عظام الوجہ

فک اعلیٰ و اسفل کی ہڈیوں کا بیان

- (۱) ۲- نزل (Nasal) عظام الانف۔
- (۲) ۲- سوپریمیکزری (Superior Maxillary) عظام الفک الاعلیٰ۔
- (۳) ۲- لے کریل (Lachrymal) عظام الدمع۔
- (۴) ۲- میلر (Malar) عظام الوجنہ۔
- (۵) ۲- پے لیٹ (Palate) عظام الخنجر۔
- (۶) ۲- انفریڈرٹینیٹڈ (Inferior Terbinated) عظام المشاشی الاسفل۔
- (۷) ۱- وومر (Vomer) عظم وتیر۔
- (۸) ۱- انفریڈرٹیری (Inferior Maxillary) عظم الفک الاسفل۔

نیزل بون (NASAL BONE) یعنی عظام لانف

یہ دو چھوٹی مستطیل صورت کی ہڈیاں ہیں جن سے چہرہ کے اوپر کے حصے کے وسط پر ناک کا بالندہ مرکب ہوتا ہے جسکو راج آن نوز یعنی جسے لانف کہتے ہیں ہر ایک میں دو سطح۔ دو کنارے اور دو سر ہوتے ہیں بعض شارج نے سروں کو کناروں میں شمار کیا ہے اس طرح چار کنارے بن جاتے ہیں مگر ہم نے دو کنارے اور دو سر ہی رہنے دئے ہیں۔



بیرونی سطح اور سے نیچے کو مقعر لیکن چوڑی طرز پر محدب ہوتی ہے اور پرچی ڈیس نیزائی اور گریسر نیزائی عضلات سے پوشیدہ ہوتی ہے اس میں چند باریک سوراخ عروق کے گزرنے کیلئے نظر آتے ہیں۔

صلح ہیومن اناٹمی مؤلفہ خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین صاحب مرحوم کا صفحہ ۳۷ کا پینچلا پارٹ ملاحظہ ہوا انہوں نے اوپر کا سزا ہی قرار دیا ہے۔

اندرونی سطح چوڑی طرز پر پتھر اور اوپر سے نیچے کو محدب ہوتی ہے اس میں افق ملک عصب کی نیرل شاخ کیلئے ایک پتلی نالی پائی جاتی ہے۔ بیرونی کنارہ لمبا اور پتلا ہے عظامان الفک الاعلیٰ کے نیرل نکال سے ملتا ہے۔ اندرونی کنارہ چھوٹا اور موٹا ہے اپنے ہم نام ہڈی کے درونی کنارہ سے جڑتا ہے۔ اوپر کا سرانگ اور موٹا ہوتا ہے عظم الجبہ کے نیرل ناچ کے ساتھ ملتا ہے نیرین سراپتلا اور خاردار ہوتا ہے ناک کی جانبی گڑھی سے ملتا ہے۔

یہ ہڈی چار ہڈیوں سے پوسہ ہوتی ہے یعنی عظم الجبہ۔ فک اعلیٰ۔ مصفات اور نیچل ماس ہڈی سے کوئی عضلہ نہیں شروع ہوتا لیکن دو عضلے اس کے اوپر سے گذرتے ہیں۔

سوپررٹری بون (SUPERIOR MAXILLIARY BONE)

یعنی عظامان الفک الاعلیٰ یا منحرف

یہ دو ہڈیاں ہیں جو فک اسفل کی ہڈی کے سوائے چہرے کی ہڈیوں میں بڑی اور نمائیت بیڑول ہوتی ہیں دونوں اہم ٹکراؤ پر کا تمام جبرائے کے جوف کی چھت ناک کے خانہ کی باہر کی دیوار مین خانہ چشم کی چھت۔ زائیکو میٹک فاسا (Zygomatic Fossa) سفنی نوٹری فاسا (Spheno Maxillary Fossa) سفنی نوٹری فشر (Spheno Maxillary Fissure) ٹیریگوٹری فشر (Pterygo Maxillary Fissure) بناتی ہیں۔ ہر ایک میں ایک

بسم اور چار نکال پائے جاتے ہیں جسم دیکھنے میں مربع اور اند سے کھوکھلا ہوتا ہے اور اس کھوکھلی فار کو انٹرم ٹری بون (Antrum Maxillare or Hyman) یعنی غار فکی کہتے ہیں اس کا معنی پانچ یا چھ ایک یا پانچ۔ ایچ ہوتا ہے اسکی نوک اوپر کو مائل رہتی ہے۔ اس میں چدرٹھیں پائی جاتی ہیں ان میں سے سرفیس یعنی بیرونی سطح (۲) زائیکو میٹک سرفیس یعنی پھلی سطح (۳) آریٹیل سرفیس یعنی الائی سطح (۴) نیرل سرفیس یعنی اندرونی سطح۔

(۱) بیرونی سطح۔ سامنے اور قدرے باہر کی طرف مائل ہے اسکے درمیانی خط کے قریب کاٹنے والے دائرہ کے اوپر ایک نشیب ہے جسکو مرٹی فارم فاسا (Myrtiform Fossa) یعنی حفہ الاستیبہ کہتے ہیں اس سے ڈپر سرفیس نیرالی اور کمپر سرفیس نیرالی عضلات شروع ہوتے ہیں اس نشیب کے قدرے باہر کی طرف

ایک ذرا بڑا تشیب ہے جسکو کیناٹن فاسا (Canine Fossa) یعنی حقہ النابتیہ کہتے ہیں اس سے یوٹر اینگولی اورس (Levator Angulioris) عند شروع ہوتا ہے دونوں تشیبوں کے درمیان ایک عمودی استخوانی ابھار ہوتا ہے جسکو کیناٹن ایسی نٹس کہتے ہیں اس ابھار کے اندر کیناٹن انٹ کی جڑ لگی رہتی ہے اس تشیب کے اوپر ایک سوراخ انفر آریٹیل فورمین (Infra Orbital Foramen) یعنی ثقبہ حاجبیه تخلفیه پایا جاتا ہے جس کے راہ انفر آریٹیل شریان اور فک اعلیٰ کا عصب باہر گزرتا ہے اسی سوراخ کے اوپر چشم خانہ کا زیرین کنارہ جسکو انفر آریٹیل راج یعنی کنارہ حاجبیه تخلفیه کہتے ہیں واقع ہے جس سے یوٹیربی آئی سوپر پریوریا اس عند کے چند ریشے شروع ہوتے ہیں۔

(۲) پچھلی سطح قدر سے مخدب پیچھے اور باہر کی طرف مائل نائیکو میڈنگ فاسا کے بنائے میں شامل ہے اس میں چند نایوں کے سوراخ ہیں جنکو پوسٹیریئر ڈیٹیل کینال یعنی قنوات السنیه الخلفیه کہتے ہیں جن کے راستے پوسٹیریئر ڈنٹل عصب اور عروق گذرتے ہیں اسکے اندرونی کنارہ پر مگزری ٹیور براسٹی یعنی نتو العظمیٰ ایک ابھار ہے جو عقل ڈارھ کے نکلنے کے بعد خوب نمایاں ہوجاتا ہے اسکی اندرونی سطح ناہموار ہوتی ہے جو عظم المنک سے جڑتی ہے اس ابھار کے بالائی جانب پوسٹیریئر پینٹن کینال یعنی قناة المنکیۃ الخلفیه ہے جسکی راہ پہلے ٹائٹن عروق اور اعصاب گذرتے ہیں۔

(۳) بالائی سطح پتلی چکنی بٹلٹ نما خانہ چشم کا صحن بناتی ہے اسکے اندرونی کنارہ پر لکریس ناچ (Lachrymal Natch)



نامی کئی ہوئی جبکہ نظر آتی ہے جسپر لکریس بڑی ملتی ہے۔ وسطی حصہ عظم المصعات کیساتھ اور پچھلا حصہ عظم المنک کے آریٹیل پراسس کے ساتھ ملتا ہے باہر والا کنارہ صاف اور گول ہوتا ہے اور سنی و مگزری نشر بناتا ہے اور گاہے گاہے عظم الوقد کے آریٹیل پیٹ سے بھی جڑتا ہے سلت کا کنارہ اندر

نیزل کاس اور باہر پراسس سے وصل ہوتا ہے اس سطح کے بیچ میں انفر آریٹیل گردو حفصہ تخت استخوانی نائیکو میڈنگ ہے جس سے انفر آریٹیل عصب اور شریان گذرتی ہیں یہ نالی اس سطح سے باہر والے

کنارہ سے شروع ہو کر سامنی طرف جا کر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے جن میں بڑی شاخ الفز آرٹیکل فریم میں ختم ہوتی ہے اور چھوٹی شاخ ہنٹر نم آف ہائیورک سامنی دیوار پر ختم ہوتی ہے، اسکو این ٹیر ریڈیٹل کینال کہتے ہیں جسے ایسٹ انٹیر ریڈیٹل عصب اور عروق گذرتے ہیں۔ الفز آرٹیکل نالی کے پچھلے سرے پر ایک اور شاخ ہے جسے ڈیل ڈیٹل کینال کہتے ہیں۔ اسکے راستے میں ڈیٹل عصب بائی کسٹڈو انٹونیس جاتا ہے اس سطح کے سلسلے اور اندر کی طرف لکڑی کینال سے باہر ایک نشیب ہوتا ہے جس سے انکھ کا انفریو ادبلیک عضلہ شروع ہوتا ہے اسی جگہ پر نیرل ڈکٹ یعنی میزاب الالفی نام نالی ہے جو کہ نالو کی ہڈی مصفاحت اور عظم المدمع کے باہم ریلنے سے پوری ہوتی ہے۔

(۴) اندونی سطح بعبب زائد حنکیہ یعنی پالیٹ پر اسس کی آرڈی نکال کے دو حصہ ہو جاتی ہے نیچے کے حصہ سے منہ کا جوت اور اوپر کے حصہ سے ناک کی جوت کے باہر کی دیوار بنتی ہے اس سطح کے بالائی حصہ میں ایک بڑا سوراخ ہے جسکو انٹرنم ہائیور کہتے ہیں۔ اسکی لوزک میلر پر اسس سے جڑک کے باہر کی دیوار سے چھت آرٹیکل پر اسس سے صحن الوی اور پر اسس کے سامنے کی دیواروں میں ریسٹ پیچے کی یوارزائی گو کے ایک مرفیس سے بنتی ہے یہ سوراخ اعلیٰ حالت میں جب ارتراط عظم المصفاحت۔ عظم الحنک عظام المدع اور عظام المشاشی الاسفل کے تنگ ہوتا ہے اس سطح کا باہر کی کندہ عظام المدمع اور عظم المصفاحت سے اور پچھلا کنارہ عظم الحنک سے جڑتا ہے اگلے کناروں سے تخنوں کا مشینتبا ہے اور زیرین سے ایک مضبوط آڑا طبق جس کو پے لیٹ پر اسس کہتے ہیں شروع ہوتا ہے۔

این ٹرم ان ہائیورک کے سوراخ کے سامنے ایک عمیق نالی ہے جو عظام المدمع اور عظام المشاشی الاسفل کے ملنے سے مکمل ہوتی ہے اسکو لکڑیل گرو یعنی میزاب المدعی کہتے ہیں اسکے رات نیرل ڈکٹ گذرتا ہے اس سے قدے آگے ایک خط ہے جو عظام المشاشی الاسفل سے بنتا ہے اسکو انفریو ٹری بے ٹیڈ کرٹ (Inferior Terminated Crest) کہتے ہیں اس کے اوپر ڈیل می ٹس اور نیچے انفریو ای ٹس کا نشیب نظر آتا ہے۔

میلر پر اسس۔ نیرل پر اسس۔ الوی اور پر اسس۔ پائی لیٹ پر اسس کا عیبہ بنا
 ڈا ہیلر پر اسس یعنی متوالجی ہے۔ اس میں وزائیگو میڈیک مرفیس کے باہر مشدث
 مانا ہوا۔ ابوری ہوئی بلندی ہوتی ہے جس کا نا ہوا حصہ میلر ہڈی سے ملتا ہے۔ اور نیچے
 اس کے مس سے ٹر عضلہ شروع ہوتا ہے۔

۲) نیرل پر اسس یعنی متوالجی ناک کے باہر کی دیوار بنانے والا موٹا مشدث بنا

بعضت جو اوپر اندر اور پیچھے کی طرف مائل رہتا ہے اسکے باہر کی سطح چکنی مقعر اور شبک ہوتی ہے۔ اس سے لیوشیرے بی آئی سوپیریر ایک نیزائی۔ آبی کیولرس پیل پی بر معضلات اور ٹنڈواکول نامی انس شروع ہوتی ہے۔

۱۳۔ ایلومی اولر پراسس یعنی متوالسنی۔ یہ حصہ ہڈی کے دوسرے حصوں سے ٹوٹا اور سلنے کی نسبت پیچھے کی طرف چوڑا ہوتا ہے۔ جس میں بالائی دانتوں کے واسطے آٹھ سوراخ پائے جاتے ہیں۔ اس کے باہر کی جانب بک سی نے ٹر عضد شروع ہوتا ہے۔

۱۴۔ ہالیٹ پراسس یعنی زائد حنکیہ جو نیزل یعنی اندرونی سطح سے آراخروج کرتا ہے اس ہڈی کے زیرین اور اندرونی جانب واقع ہے۔ اسکے اوپر کی چکنی سطح ناک کے خانہ کا صحن مکمل کرتی ہے اور زیرین سے منہ کی جوف کی چھت یعنی تالو بنتا ہے۔ اس میں ایک سوراخ ہے جسکو ثقبة الثنابیا کہتے ہیں اس کے راہ عروق اور عصب گزرتے ہیں اس حصے کے اندر کا کنارہ دوسری طرف کی فک اعلیٰ اور عظم الوتیر اور پیچھے کا عظم الحنک سے ملتا ہے سامنے کے کنارے میں نیزل سپائین یعنی شوکت لافنیہ نامی خار دکھائی دیتا ہے۔

یہ ہڈی نو ہڈیوں سے ملتی ہے۔ گھوپری کے دو یعنی عظم الجیبہ اور مصفاقا اور چہرہ کی سات عظام الاذنی۔ عظام الدامع۔ عظام الوجندہ۔ عظام المشامی الاسفل۔ عظام الحنک ایک دوسرے یعنی قلیڈ اور دوسری اپنے ہم نام ہڈی سے اس ہڈی سے دس حصے لگتے ہیں۔

نیکریل لونز (LACHRYMAL) یعنی عظام الدامع BONES

چونکہ یہ ہڈیاں ناخنوں سے کچھ مشابہت رکھتی ہیں اسلئے ان کو (عظام الظفر) اوسا انواس (Ossa Unguis) بھی کہتے ہیں یہ ہڈیاں فک اعلیٰ کے نیزل نکال کے پیچھے اور مصفاقا کے آگے چشم خانہ کے درونی کونوں پر واقع ہیں اس میں دس اور چار کنارے پائے جاتے ہیں۔

باہر کی سطح چکنی ہے اور بندہ ایک او بھرے ہوئے خط کے اور حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے جس کو لکریل کر سٹس کہتے ہیں۔ اس خط کے سامنے والے حصے پر ایک صاف مقعر اور لمبی نالی ہوتی ہے۔ جس کا آراو کنارہ فک اعلیٰ کے نیزل پراسس سے ملکر لکریل کر و یعنی مینڈا لدامعی مکمل کرتا ہے۔ اسکے بالائی حصے میں لکریل سیک (Lachrym t sac) کہیں الدامعی یعنی آنسو کی تحصیل

رہتی ہے۔ اور زیرین جانب نینزل ڈکٹ کی نالی واقع ہے پیچھے کا مقعر حصہ فار چشمہ کے اندر کی دیوار کمل کرتا ہے اس کو آرٹیل

نکر میں بونز کی باہر کی سطح



کہتے ہیں نکر میں کرٹ کے نیچے والے رخ سے کوہیو مولر پراسس (Hamular Process) کہتے ہیں جو فٹ اعلیٰ کے نکر میں ٹوبکل سے مل کر نکر میں لینال کے اوپر کا سولخ کمل کرتا ہے۔

اندر والی سطح ایک نالی کے باعث دو حصوں میں منقسم ہوتی ہے۔ سامنے کا حصہ ناک کے ڈل سے لے کر ناک کی بنیاد میں شامل ہوتا ہے اور پیچھے کا حصہ عظم المصفا سے لے کر اٹھارہ انچ نالی خالیوں کو کمل کرتا ہے۔ سامنے کا کنارہ لمبا ہوتا ہے۔ اور فٹ اعلیٰ کے نینزل پراسس سے ملتا ہے۔ پتلا اور ناہموار ہوتا ہے عظم المصفا سے ملتا ہے بالائی یا اوپر کا کنارہ سب سے پتلا اور ڈھلے کے انٹرٹل انگولر پراسس سے ملتا ہے نیچے کا کنارہ بسبب ایک عمودی خط کے دو حصوں میں جاتا ہے۔ پچھلا حصہ فٹ اعلیٰ کے آرٹیل پلٹ سے ملتا ہے۔ اور سامنے والا حصہ لوک دار ہوتا ہے۔ اور عظم المشافی الاسفل کے نکر میں پراسس سے مل کر نکر میں لینال بنا تا ہے۔ یہ بڑی چار ڈیولوں سے جڑتی ہے عظم الجبد عظم المصفا فٹ اعلیٰ یا مخوف اور عظام المشافی الاسفل اس سے ایک عضل ٹنسر (Tensor Tarsi) پھیلا ہوا ہے۔

میلر بونز (MALAR BONES) یعنی عظام الوجنہ

یہ بڑیاں رخسار کی ہڈیاں کہلاتی ہیں۔ اور چشم خاتوں کے زیرین اور برین حصہ پر واقع ہیں شکل میں مربع مستطیل میں ان میں سے ہر ایک کی رخسار کی بندھی چشم خاتوں کے باہر کی دیوار اور صحن ٹیورل فاسا اور زائیکو میٹیکریا کمل کرتی ہے ہر ایک ہڈی میں دو سطح۔ چار نکال اور چار کناکے ہوتے ہیں۔

سیروقی سطح چکنی اور محدب ہے۔ اس کے صدمہ حصہ میں چند سورخ ہیں جن کو میلر فرینا کہتے ہیں۔ اور حسنی کہتے ہیں جن سے عروق اور اعصاب گذرتے ہیں اور اس سطح سے آرپی کیولار میں پل پلیریم (Orbicularis Palpebrarum) زائیکو میٹیک میجر اور مائینر عضلات شروع ہوتے ہیں۔

اندرونی سطح محوت ہے اس کے اندر وال حصہ نامور مثلث نما فٹ اعلیٰ کی ہڈی سے جڑتا ہے باہر والا



حصہ چکنا اور مقعر ٹیورل فاسا کی سامنی
صناتا ہے اور اس کے نیچے کی چوڑی
جگہ زائیگو میٹک فاسا بناتی ہے اندرونی
سطح کے بالائی جانب سے ٹیورل اور
زیرین جانب سے میٹر عضلات شروع
ہوتے ہیں۔

(۱) آرٹھریل پراسس یعنی

زائد جبیدہ موٹاوندانے والی حصہ ہے اعظم الجبد کے آرٹھریل اینگولر پراسس سے ملتا ہے جو چشم خانوں کی
بیرونی دیوار کا کنارہ بناتا ہے ۱۱، آرٹھریل پراسس یعنی زائد جبیدہ موٹا اور مضبوط حصہ ہے جسکے اوپر کی سطح
عظم الوتد کے نیچے بازو کیسا تہ ملکہ خانہ چشم کے باہر کی دیوار بناتی ہے اور نیچے کی چکنی محدب ٹیورل فاسا کو مل گرتی ہے
اس حصے میں میڈ فورینا سورانج میں جنکی رائٹیر میڈ اعصاب گذرتے ہیں ۱۲، میڈ فورین پراسس یعنی زائد فٹ اعلیٰ
یہ حصہ مثلث اور ودنی سطح پر بنا ہوا ہے فٹ اعلیٰ کے میڈ نکال سے ملتا ہے ۱۳، زائیگو میٹک پراسس
یعنی زائد جبیدہ لمبا پتلا اور ٹوک پر اوپر کی طرف وندانے والا ہوتا ہے اور حجرین ہڈی کے زائیگو میٹک نکال سے
بلکہ زائیگو میٹک محراب بناتا ہے چاروں کنارے آرٹھریل باہر اور اوپر چکن محرابی کنارہ خانہ چشم کا دائرہ مکمل کرتا
ہے ۱۴، زائیگو میٹک بلوٹیا نیچے کا کنارہ لمبا اور پتلا ہے زائیگو میٹک محراب کو پورا کرتا ہے ۱۵، میڈ فورین
باہر یعنی سلمنے کا کنارہ ہوا ہے اور فٹ اعلیٰ سے ملتا ہے ۱۶، ٹیورل بلوٹیر یعنی چھپے کا کنارہ ٹیورل سطح مکمل کرتا ہے۔
یہ ہڈی چار دیووں سے جڑتی ہے عظم الجبد، عظم الوتد، حجرین اور فٹ اعلیٰ اور اس
سے پانچ عضلے لگتے ہیں۔

پے لیٹ ہونز (PALATE BONES) یعنی عظام الحنک

یہ دو بیڈول ہڈیاں ناک کی غار کے پچھلے حصہ کی بیرونی دیوار بناتی ہیں اور عظم الوتد کے ٹریگائیڈ نکال
یعنی زائد جناحیہ اور فٹ اعلیٰ کی پچھلی سطح کے باہر واقع ہیں انکا زیرین حصہ فٹ اعلیٰ کے ساتھ ملکر ہارڈ
پلیٹ یعنی سختی والا اور بالائی حصہ چشم خانوں کے صحن بنانے میں داخل ہے انکو سہولت بیان کیلئے دو حصوں پر

تخیم کہتے ہیں اور ہاری زٹل پلیٹ (۲) اور ٹیکل پلیٹ -

(۱) ہاری زٹل پلیٹ (Horizontal Plate) یعنی صلیبۃ الافقیہہ آڑا مربع طبق ہے



جو اس ہڈی کا زیرین حصہ بناتا ہے اس میں دو سطح اور چار کنارے ہیں۔

بالائی سطح مقعر ہوتی ہے اس سے

ٹاک کی غار کا پچھلا حصہ بنتا ہے نیچے

لی سطح چھٹی اور ناہوار ہے ہارڈ پلیٹ یعنی

لوہ کا پچھلا حصہ مکمل کرتی ہے اسکے پیچھے کی

انب ایک بندی ہے جس سے ٹرسر پے لے تائی

صلہ شروع ہوتا ہے بندی کے باہر کے کسے

جانب ایک عمیق نشیب ہے جو فک اعلیٰ کی ہڈی کے ارتباط کے باعث پوسٹیریور پے لے ٹائٹ کونڈیل

جاتا ہے اور نشیب کے قریب اکثر ایک گہرے دو چھوٹی چھوٹی ٹالیوں کے سوراخ ہوتے ہیں جنکو آکسری پوسٹیریور

پے لے ٹائٹ کونڈیل کہتے ہیں سامنے کا کنارہ آڑی کی طرح دندانہ دار نیچے کی طرف سے قدرے گھسا ہوا فکٹ

ہلے کے پالیٹ پراسس سے وصل ہوتا ہے پیچھے کا کنارہ مقعر اور صاف ہوتا ہے جس سے نرم تالیو (سوفٹ پلیٹ)

پال ہوتا ہے اس کنارے کے اندر کاسر ایز اور لوڈ کار ہوتا ہے جو اپنی ہنام ہڈی کے پچھلے کنارے سے مل کر پوسٹیریور

نرل سپائن شوکتہ الکذبیۃ الخلفیہ نامی خلد اور لوڈک بناتا ہے جس سے ایزر ایگاس پوپلی Azygos

arteria (Azygos) عضلہ شروع ہوتا ہے باہر کا کنارہ اس ہڈی کے عمودی حصہ سے ہمارے ساتھ ہے اندر کا کنارہ دیگر

ماروں سے موٹا اور دندانہ دار ہوتا ہے اور دوسری طرف کی عظم الخند اور عظم الوایت سے جڑتا ہے۔

(۲) ورٹیکل پلیٹ یعنی صلیبۃ العمودیہ قدرے لمبا پتلا اور مربع طبق ہے جو اس ہڈی کا بالائی حصہ

بناتا ہے اس میں بھی دو سطح اور چار کنارے ہوتے ہیں۔

انٹرنل ٹریپس یعنی اندرونی سطح اس کے زیرین حصہ پر مربع پر اور پتلا نشیب ہے جو ٹاک کے

فیریور می ای ٹس کا قدرے حصہ بناتا ہے اس سے اوپر ایک آڑا خط ہے جسکو الفیریور ٹرنی ٹیڈ کرٹ کہتے ہیں

اس سے عظامان المشاشیہ اسفل ملتی ہے ٹرنی ٹیڈ کرٹ کے اوپر دوسرا پتلا نشیب ہے جس سے ٹاک کی نڈل می ای

س کا کچھ حصہ بنتا ہے اس نشیب کے اوپر ایک آڑا خط ہے جسکو اٹھائی ٹیل کرٹ کہتے ہیں اس عظم المصفاہ ملتی ہے

تھریڈل کرٹ کے فکے اوپر ایک آڑی اور تنگ تالی ہوتی ہے جو ٹاک کے سوپیریور می ای ٹس کا قدرے حصہ بناتی ہے۔

اکسٹرنل سرفیس یعنی بیرونی سطح اس کا زیادہ حصہ ناہموار ہے جو فک اعظم کی ہڈی سے جڑتا ہے مگر اوپر اور پیچھے کا حصہ چمکتا ہوتا ہے جو اسفینو میگز لری فاسا بنا کر سامنے کا حصہ بھی چمکتا ہے جو انٹرم آف ہائیمور کے سطح کو بند کرتا ہے۔ اسکے پچھلے حصے میں ایک تین نشیب جو فک اعظم کی ہڈی کے ارتباط کے سبب پوسٹیریئر پے ٹامن کینل بنتا ہے جسکی راہ پوسٹیریئر پے ٹامن عروق اور عصب گزرتے ہیں سامنے کا کنارہ پتلا اور بیدول ہوتا ہے۔ اسکی بالائی جانب مسگز لری پراسس نامی اوجھا ہے جو انٹرم ہائیمور کے نیچے کے حصہ کو بند کرتا ہے پچھے کا کنارہ دندانہ دار ہوتا ہے اور عظم الوقت کے ٹیری گائیڈ نکال سے ملتا ہے اس کندہ کنڈیرین حصہ پر مخروطی شکل کی استخوانی بلندی ہوتی ہے جس کو ٹیری گائیڈ پراسس یا ٹیور اسٹی آف دی پلیٹ کہتے ہیں جو عظم الوقت کے دونوں ٹیری گائیڈ پلیٹ کے درمیان فیصلہ میں وصل ہوتا ہے مخروطی حصہ کے پچھلے حصے میں تین نشیب دکھائی دیتے ہیں درمیان نشیب ٹیری گائیڈ فاسا مکمل اور انٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے دونوں جانبی نشیب ناہموار ہوتے ہیں اور ٹیری گائیڈ پلیٹ کے سامنے کناروں سے ملے رہتے ہیں۔ مخروطی حصہ سے چند نشیب اکسٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ کے شروع ہونے ہیں ٹیری گائیڈ نکال کی جڑ کی باہر والی سطح عظام الفک اعظم کے اندر والی سطح کیساتھ ملتی ہے نیچے کا کنارہ کھڑے حصہ کو آٹے حصہ سے ملتا ہے اوپر کا کنارہ یعنی عمودی طبقہ بہ سبب ایک کٹی جا کے دو حصہ ہو جاتا ہے ساگلے کو آرٹیکل پراسس اور پچھے کو اسفینا میڈل پراسس کہتے ہیں۔

(۱) آرٹیکل پراسس یعنی تنو انھا جی اوپر اور باہر کی طرف مائل ہوتا ہے اس میں پانچ سطح ہیں۔
 تین انصالی یعنی (۱) گز لری سرفیس۔ سامنے کی سطح سے جو باہر اور پیچھے ہو کر فک اعظم کی ہڈی سے ملتی ہے۔
 (۲) سفینا میڈل سرفیس پچھے کی سطح ہے جو اوپر اور اندر کو مائل رہتی ہے اور سفینا میڈل ٹربی نے ٹڈ سے ملتی ہے۔
 (۳) تھامیڈل سرفیس۔ اندر کی سطح ہے جو اوپر اور سامنے کو چمکتی رہتی ہے اور عظم المصفا سے ملتی ہے۔ اور
 دو غیر انصالی ہیں یعنی (۴) آرٹیکل سرفیس یہ سطح مثلث، متعز اور صاف ہوتی ہے اوپر اور باہر کی طرف مائل رہتی ہے اور خانہ چشم کے صحن کا پچھلا حصہ بناتی ہے (۵) زائیگو میٹک سرفیس یعنی بیرونی سطح مستطیل اور صاف ہوتی ہے باہر پچھے اور نیچے کی طرف مائل ہوتی ہے۔ اور زائیگو میٹک فاسا کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے۔
 (۶) سفنی ٹائیڈل پراسس پتلا اور آرٹیکل طبق سے چھوٹا ہوتا ہے اوپر اور اندر کی طرف مائل رہتا ہے۔ اس میں تین سطح اور دو کنارے ہوتے ہیں (۱) اوپر کی سطح سب سے چھوٹی ہوتی ہے۔ اور سفنی ٹائیڈل ٹریٹینٹ ہڈی کے آٹے حصہ کے ساتھ ملتی ہے اس میں ایک ٹالی ہوتی ہے جو ٹیری گو پیٹے ٹامن کینال کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے (۲) اندر کی سطح جو نزل فاسا کے باہر کی دیوار بناتی ہے (۳) باہر کی سطح جو سفینا میڈل کے ٹیری گائیڈ پراسس کے اندر کی سطح سے ملنے کی واسطے قد سے ناہموار اور زائیگو میٹک فاسا بنانے کے لئے قد سے

چکنی ہوتی ہے۔

سائنس کا کنارہ - سنی نوپے لے ٹائٹن فورمین نامی سورخ کے پیچھے کی حد بناتے۔ اور پیچھے

کانارہ دندانہ دار ہوتا ہے اور ٹیری گائیڈ پراسس کے اندر والی سطح سے ملتا ہے۔

آرٹیکل پراسس اور سفینا سٹیل پراسس کا درمیانی فاصلہ سفینا سٹیل پراسس ٹریٹینڈ ہڈی

کے اتصال کے باعث سنی نوپے لے ٹائٹن فورمین یعنی ثقب الوقدی الخنکی نامی سورخ بن جاتا ہے۔ جس کی راہ سنی نوپے لے ٹائٹن عروق اور عصب گزرتے ہیں۔

یہ ہڈی چھ ہڈیوں سے - وقدی - مصفات - منحرف - مشاشی الاسفل - ووہس - اور

دوسری عظم الخنک سے جڑتی ہے۔ اس سے چھ عصب نکلتے ہیں۔

انفریور ٹریٹیڈ ہڈیوں کے عظم الخنک کے عظم الخنک الاسفل

INFERIOR

TURBINATED BONES

یہ ہڈیاں جو سینی سے بہت ملتا بہت رکھتی ہیں۔ ناک کی غار کے زیرین حصہ کے پہلوؤں پر واقع ہیں دیکھنے میں نازک ہلکی اور مساندہ ہوتی ہیں ہر ایک میں دو سطح دو کونے اور دو کھائے ہوتے ہیں۔

اندرونی سطح محدب اور

تصویر نمبر ۳۳



مشک ہے اس میں چند سورخ اور لمبی نالیوں عرونی کی سکونت کے لئے جوتی ہیں اس درمیانی لے ٹیٹن کا محض بنتا ہے۔ نیز اس پر میو سکس ممبرن لگا رہتا ہے بیرونی سطح منقعر ہے اس کے زیرین لے ٹیٹن کی چمت بنتی ہے۔

اور پر کانارہ ۵ تپلا اور ناہموار ہے اس کے تین حصے ہیں (۱) سائنس کا ثلث حصہ سوپیر ریسیگنڈر کے انفر

ٹریٹینڈ کریٹک اور (۲) پیچھے کی ثلث عظم الخنک کے ٹریٹینڈ کریٹک سے ملتا ہے (۳) درمیانی ثلث حصہ میں تین باجھار ہیں (۴) سائنس والا اُجھار سب سے چھوٹا ہے اسکو ٹکریل پراسس کہتے ہیں جو ٹکریل ہڈی کے سائنس اور

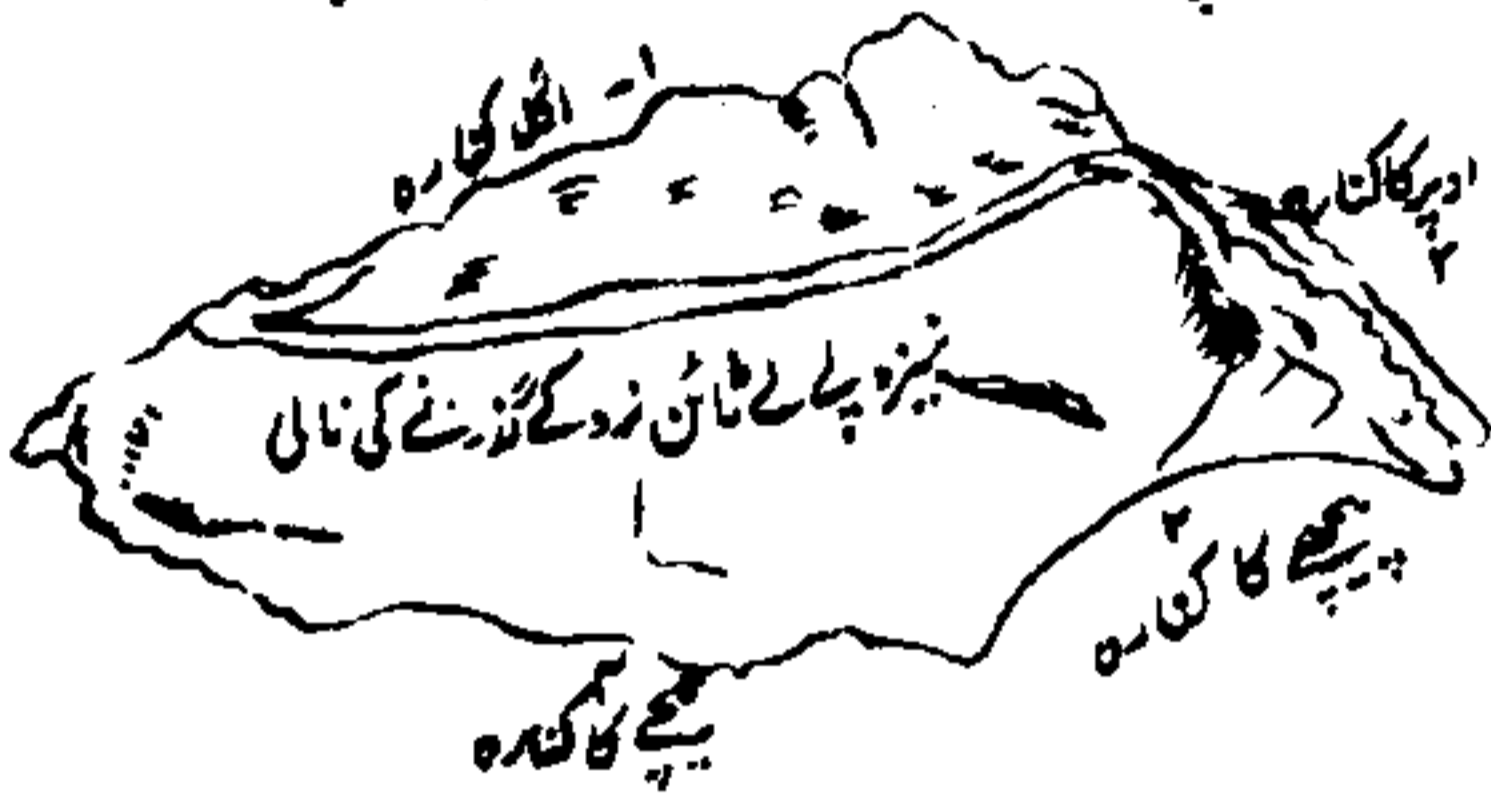
زیرین کونہ سے ملتا ہے اور اپنے کناروں کے ذریعہ عظم الخنک کے نیچل پراسس کے ساتھ ملا کر ٹکریل

کینال بناتا ہے (۵) درمیانی والا اُجھار تپلا لیکن مربع ہوتا ہے اسکو اٹھول سٹیل پراسس کہتے ہیں جو عظم الخنک

کے لٹنی فام پر اس سے ملتا ہے ۱۲، اس پر اس کے نیچے ایک تپا استخوانی طبق ہے جو میگزری پر اس کے نیچے زیریں کنارہ موٹا ہوتا ہے اور کسی بڈی سے نہیں ملتا ولوں کے پتلے اور فیکلے ہوتے ہیں لیکن پچھلا ستر زیادہ تو گدار ہوتا ہے یہ بڈی چار بڈیوں سے عظم الذی علی فلک اعلیٰ مصفات۔ عظم الحنک سے جڑتی ہے اس سے کوئی عضلہ نہیں لگتا۔

وومر (VOMER) یعنی عظم الوترہ

یہ بڈی مفرد ہے ایک پتلے طبق کی مانند کچھ بھوج بصوت و پوار واقع ہے اپنی شکل بل کے پھل کی سی ہوتی ہے اس میں



پہلوی سطح اور چار کنارے پائے جاتے ہیں پچھلا پنجہ دونوں جانبی سطح چکنی ہوتی ہیں جن میں عتی کی سکونت کی گائیاں پائی جاتی ہیں اس میں نیزو پے کے ٹائٹن کینال زیادہ عبت

ہوتی ہے جس میں نیزو پے کے ٹائٹن عصب قیام پذیر ہے۔ بالائی کنارہ چوڑا اور کشتی نما عظم وندی کے راستہ اور دیجائٹل نکالوں سے جڑتا ہے۔ زیریں کنارہ جو تپلا اور ناہموار ہے دو منخوت اور دو عظم الحنک کے باہم ملا چکے مقام کی نالی میں داخل رہتا ہے۔ اور اگلا کنارہ جو سب سے طویل اور نالی پر ہے عظم مصفا اور ناک کی سپٹم کڑی سے ملا رہتا ہے اور پچھلا کنارہ منخرین کے اخیر حصہ کو ایک دوسرے سے جدا کرتا ہے۔ یہ بڈی چھ بڈیوں سے وندی۔ مصفات۔ وولک اعلیٰ اور دو عظم الحنک اور ناک کی سپٹم غضروف سے پیوستہ ہوتی ہے۔

انفریور میگزری بون INFERIOR MAXILLARY BONE یعنی عظم الفك الاسفل

یہ چہرے کی کل بڈیوں میں بڑی محراب نما اور گھوٹے کے فعل سے صورت ہوتی ہے اس میں ایک بڈی یا بھون

سے مصری کتابوں میں اس کا نام عظم البیکتہ لکھا ہے انگریزی طبعوں نے اس کو بڈی میں رکھا ہے لیکن یونانیوں نے اس کو غضروف میں لکھا ہے
ملک الکتاب للقانونین المتشابہین طول الارز الوسطی عنصر و جوف الاعلیٰ صلب من املا قول من الشبہ لغضروف الوسطی

دو شاخیں ہوتی ہیں۔ باؤمی میں بیرونی اور درونی سطح بالائی اور زیرین دو کنارے پائے جاتے ہیں۔ شاخیں باؤمی کے دونوں جانب کے عمودی حصے ہیں۔ جنکو یہانی کہتے ہیں۔ (Ramii, ---)

اکسٹرنل سرفیس یعنی بیرونی سطح مدب لیکن اوپر کے نیچے کی طرف دیکھنے پر مقرب ہے۔ درمیانی حصہ پر عمودی خط ہوتا ہے جسکو سفس (Symphysis) یعنی ارتفاع الذقنی کہتے ہیں اس خط کے نیچے کی طرف کچھ ابھرا ہوا حصہ ہے جسکو منٹل پرسس یعنی نتو الذقنیہ کہتے ہیں منٹل پرسس زیرین حصہ پر دو ہندیاں ہیں۔ جسکو منٹل ٹیوربرکل کے نام سے موسوم کرتے ہیں جن سے جن (Chin) یعنی ذقن بنتی ہے خط کے دونوں جانب

تصویر نمبر ۲۹

لورج کے باہر کی جانب کی سطح



نشیب ہیں جنکو انسانی زو

فاسا یعنی حفرة الاسنانہ

کہتے ہیں جس کیوٹیر سے بی آئی

الفیری اوس (Lavratory)

Labbi Inferioris

عضلہ شروع ہوتا ہے اور نشیب

سے بیرونی جانب منٹل فورمین

(Mental Foramen) یعنی ثقب الذقنی نامی سوراخ ہے جس کی الفیری منٹل شرمان معد منٹل عصب کے باہر آتی ہے اس سوراخ کے زیرین جانب سے ایک خط شروع ہوتا ہے جو رچھے طور پر اوپر اور تھچھے کورواں ہو کر ٹیس کے سامنے کنارے کے ساتھ جاتا ہے اس کو اکسٹرنل اولبک ریج (External oblique ridge) یعنی خط المنحرف لظاہر کہتے ہیں اس سے ڈپر سرفی بی آئی الفیری اوس۔ ڈپر سرفی گولی اوس اور کسی نئے طر عضلات شروع ہوتے ہیں۔

انٹرنل سرفیس یعنی اندرونی سطح پہلوی جانب عورت بالائی جانب سے زیرین طرف کوئی بے سیمان میں ارتفاع الذقنی کے مقابل ایک نشیب اور نشیب مذکورہ کے پہلوی جانب چار ابھار ہیں جنکو گینی ال ٹیوربرکلز

(Tubercles Genial) یعنی حدبات الذقنیہ کہتے ہیں اوپر کی بلندوں سے گینی اوہائی اوگلاس

(Genio-hyo-glossous ---) اور شپے کی بلندوں سے گینی اوہائی اوڈ (Genio-Hyoid)

عضلات شروع ہوتے ہیں بعض اوقات یہ چاروں ابھار ملکر ایک ہو جاتے ہیں۔ حد بالذقنیہ

کے پہلوی جانب ایک بیضوی نشیب ہے جسکو سب لنگول فاسا کہتے ہیں اس میں سب لنگوال گلینڈر ہوتے

ہیں۔ فاسا کی پشت سے ایک زچیا خط آغاز ہو کر اوپر اور باہر کو جاتا ہے اسکو انٹرنل اولبک لائن کہتے ہیں جس سے

بالائی بوجھائی ڈمی اس اور سوپریویر کان سٹرکچر عضلات شروع ہوتے ہیں۔ اور میگزیکو میگزیکو لری رباط آخر ہوتا ہے اس خط کے اوپر کی طرف ہڈی صاف ہوتی ہے اور میوکس ممبرین سے پوشیدہ رہتی ہے۔ لیکن زیرین جانب ایک نشیب ہے جسکو میگزیکو لری فاسا کہتے ہیں۔ جس میں سب میگزیکو لری گلیبند رہتا ہے۔ بیرونی و اندرونی آرٹھے خط اس ہڈی کو دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ بالائی کو ایلیومی اولر اور زیرین کو پریلیری کہتے ہیں۔ لاکھ لاکھ ایلیومی اولر بارڈر یعنی بالائی کنارہ چوڑا ہوتا ہے اور کھلی جانب نسبت اگلی جانب کے زیادہ دبیر ہوتا ہے اس میں سولہ نشیب و انتونکے پائے جاتے ہیں اس کنارے کے باہر کی طرف پیدہ مولر دانت تک کسی نیزہ عضلہ لگا رہتا ہے جسے زیر بارڈر یعنی زیرین کنارہ گول اور نیچے کی نسبت سامنے موٹا ہوتا ہے اور اوپر والے کنارہ سے لیا ہوتا ہے ریس اور باڈی کی جائے ٹاپ پر ایک نالی پائی جاتی ہے جس سے فٹے نئی آل شریان گذرتی ہے۔

ریکائی یعنی فرج شکل میں مربع ہے۔ ہر ایک میں دو سطح۔ چار کنارے اور دو پراس یعنی نکال ہوتے ہیں۔ باہر والی سطح نامور اور مربع ہوتی ہے۔ نامور حصہ پراس سے طر عضلہ ختم ہوتا ہے۔ اندرونی سطح کے وسط میں انفییر ریڈنٹل کینال کا سورخ نامی ثقب الضروسید ہوتا ہے۔ اسکی راہ سے انفییر ریڈنٹل عروق اور عصب ہڈی کے اندر داخل ہوتے ہیں۔ سورخ مذکور کے ابھرے کنارہ کو اسپن کہتے ہیں جس کے انٹرنل لیٹرل رباط چسپاں رہتا ہے۔ اس سورخ کے نیچے اور نیچے کی طرف مائیو ہائی ڈمی ان عروق اور عصب کی سکونت کیلئے ایک پٹی نالی ہوتی ہے جسکو مائیو ہائی ڈمی ان گروو کہتے ہیں۔ جو ترچھے طور پر نیچے جا کر سب میگزیکو لری فاسا ختم کرتی ہے۔ اس نالی کے کھلی جانب انٹرنل ٹریگائیڈ عضلہ چسپاں رہتا ہے۔

اوپر کا کنارہ پتلا ہوتا ہے۔ اسپر ایک عمیق نشیب ہے جسکو سگما ریڈنٹل ناچ (Sigmoid Natch) --- یعنی شمرہ السلیبی کہتے ہیں۔ اسکے آگے اور نیچے ایک ایک نکال ہے اگلے کو کورونائیڈ پراس (Coronoid Process) یعنی نتوالمنقاسی اور پچھلے کو کانڈی لائیڈ پراس (Condylloid Process) یعنی نتواللغسی کہتے ہیں۔ ناچ کے درمیان سے مے سی ٹرک عصب گذرتے ہیں۔ کورونائیڈ نکال پتلا۔ سر گوشہ اور پٹا نکال ہے۔ اسکے اندر کی سطح میں عضلہ الصدغ یعنی ٹیپورل عضلہ ختم ہوتا ہے اور سامنے کے کنارہ کی نال سے کسی نے طر عضلہ شروع ہوتا ہے۔

کانڈی لائیڈ نکال پکنا دبیز بیضی اور آرٹے پن میں طویل سین کورونائیڈ سے چھوٹا ہوتا ہے دو حصوں پر منقسم ہے۔ اوپر والے کو کنڈائل یعنی فلٹاح اور نیچے کے تنگ حصہ کو نک (Neck) یعنی گروون کہتے ہیں۔ کنڈائل بیضوی اور محدب ہوتا ہے۔ اس کے پہلوی کناروں پر ایک ابھار ہوتا ہے جس پر تلسہ اس عریض کو کہتے ہیں۔

نیچے کے جڑے کا اکثر نل بیڑل رباط ختم ہوتا ہے۔ (Neck) گردن کے پیچھے کی سطح محدب سامنے کی نسبت بڑی ہوتی ہے۔ اور اگلی سطح پر ایک نشیب ٹریگائیڈ فاسا نامی اکثر نل ٹریگائیڈ عضلہ کے واسطے پایا جاتا ہے۔
 زیرین کنارہ سیدھا و دبیز۔ اس کے پھلے کنارہ کی جائے ملاپ پر جڑے کا اینگل یعنی کونہ پایا جاتا ہے۔ جس کے بیرونی جانب مس سی ٹر اور اندرونی جانب ٹریگائیڈ عضلہ چسپاں رہتا ہے۔ اور دونوں کے درمیانی استخوانی حصہ پر ٹرائیڈ میگز لری رباط لگا رہتا ہے۔

اگلا کنارہ بالائی جانب پتلا لیکن زیرین جانب دبیز اور بلیک لائن سے ملا رہتا ہے۔
 پچھلا کنارہ صاف گول اور موٹا ہوتا ہے۔ اور پیروٹڈ ندو سے پوشیدہ رہتا ہے۔ ٹیڑھل بڈی گلیٹنا بڈ کیوٹی) (Glenoid cavity) کے اندر داخل ہو کر ٹیڑھل میگز لری جوڑ بناتی ہے۔

یہ بڈی صرف دو حجرین سے جڑتی ہے۔ اس بڈی سے ہم اجڑے عضلوں کے لگتے ہیں۔ عربی والے اس کو دو بڈی تصور کرتے ہیں۔ اور مقام ذقن پر دو نوٹی ہوتی ہیں۔ ہذا کتب فی القاون وهو انه من عظیمین یجمع بینہما تحت الذقن مفصل موثق بحیث لا یتحرك احدہما بدون الآخر بل مجموعہما یتحرك الی فوق الاطباق والی اسفل ینفتح و طرفاها الإخران یبشران الی بیخروج و یرتفع عند اخر کل واحد منہما فاشترکہ الی خارجہ ذائدہ معقفة ای معوجتہ کا المتقار و بیترکب ہی مع نرائدہ مہند متہ لہا لمانیہا من نقرۃ تراکن ہی فیہا و تنہدم و تلك النرائد فابتہ من العظم الذین ینفتح عندہ کلواحد من الطرفين بربط و وقوع احدہما علی الآخر برباطات فویۃ لثلا یفارق احدہما الآخر و العظم الذی ینتصائیہ الطرف هو العظم الحجری من عظام الراس و کلام جالینوس یدل علی ما نکرنا لانه قال عکذا و اللھی الی اسفل مولف من عظیمین طرف کلواحد منہما تحت الذقن ینتعم بطرف صاحبیہ و طرفہ الآخر لہ شعبان احدہما حادثہ لادقیقہ الراس و ہی تحت العظام الذوج و ہی التي تاتیہا و تدعضلہ الصدر التي یقوم باطباق الفم و شعبیہ الآخری غلیظہ و من خلف یدخل فی نقرۃ تحت الذائدۃ الشیبیۃ محلۃ الشدی التي فی العظم و دون اللحم الذی من جانب الراس و یغولایتا بہ منہا و من تلك النقرۃ مفصل الناعقل ہذا الفك ایضا من العظم دون اللحم و العض و من عظیمین دون اکثر یكون قویا و جعل العظم ذویۃ امتیازا لیسئل الحراکة ولم یجعل من عظم واحد لثلاث ایعم الآفة و جعل ہذا المفصل بین عظمیہ تحت الذقن لیستادی العظمان اذ لیس احدہما بالزیادۃ اوفی من الآخر و جعل ہذا المفصل موثقا و درم الحیا حرکت احد العظیمین دون الآخر و لیكون التركيب قویا و جعل المراتب الشیبیۃ لیسئل

بزیادۃ الخلل الذی یحدثه الدرہونہ معہ عدم الحاجة الیہا بخلاف الراس من مختلفہ هذا
المفصل ینکدہ بعض ثہ کلامہ۔

سیوجر یعنی دروز کا بیان

کھوپری اور چہرے کی کل ہڈیاں پوسیلہ دروز کے باہم ملی اور جڑی بنتی ہیں۔ ان دروزوں کو چار جماعتوں میں
تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) اول بالائی ان دروزوں کو حقیقی بھی کہتے ہیں۔ یہ تین ہیں۔ درز اکلیلی۔ درز سہمی۔ درز لائی۔
(۱) درز اکلیلی۔ کو انگریزی میں کارونل (Coronal) کہتے ہیں جو عظاما مجسبہ اور
عظام القحف کے مابین واقع ہے۔ عظاما لوندی کے ایک بڑے بازو کے بالائی حصے سے لیکر دوسرے بڑے
بازو کے بالائی حصے تک پہنچتی ہے۔

(۲) دوسری کا نام درز سہمی یا سفودی ہے۔ اور اس کو ساجیٹل (Sagittal) کہتے ہیں۔ یہ
ہر دو پرائیٹل (Parietal) یعنی عظام القحف کے درمیان واقع ہے۔ قحف دوسرے بالائی کونے سے
شروع ہو کر عظاما مجسبہ کے بالائی کنارے کے درمیان خط پر پہنچتا ہے۔ بعض وقت یہ درز عظاما مجسبہ کے درمیان خط
سے نیچے گزر کر ناک تک پہنچتی ہے۔ اس بڑے حصے کو انگریزی میں فرنٹل سیوجر کہتے ہیں۔

(۳) تیسری درز لائی جس کو انگریزی میں لیٹا ایٹیل کہتے ہیں۔ یہ قحف دوسرے اور عظام القحف کے درمیان
بے حججین کے ایک پہلوی کونے سے لے کر دوسرے پہلوی کونے تک بشکل حرف لام یونانی جو کہ وال کی طرح ہوتا
ہے۔ واقع ہے۔

(۴) دوئم پہلوی سیوجرز شمار میں تین جوڑے ہیں۔ ان کو درز قشری یا کاؤب بھی کہتے ہیں۔

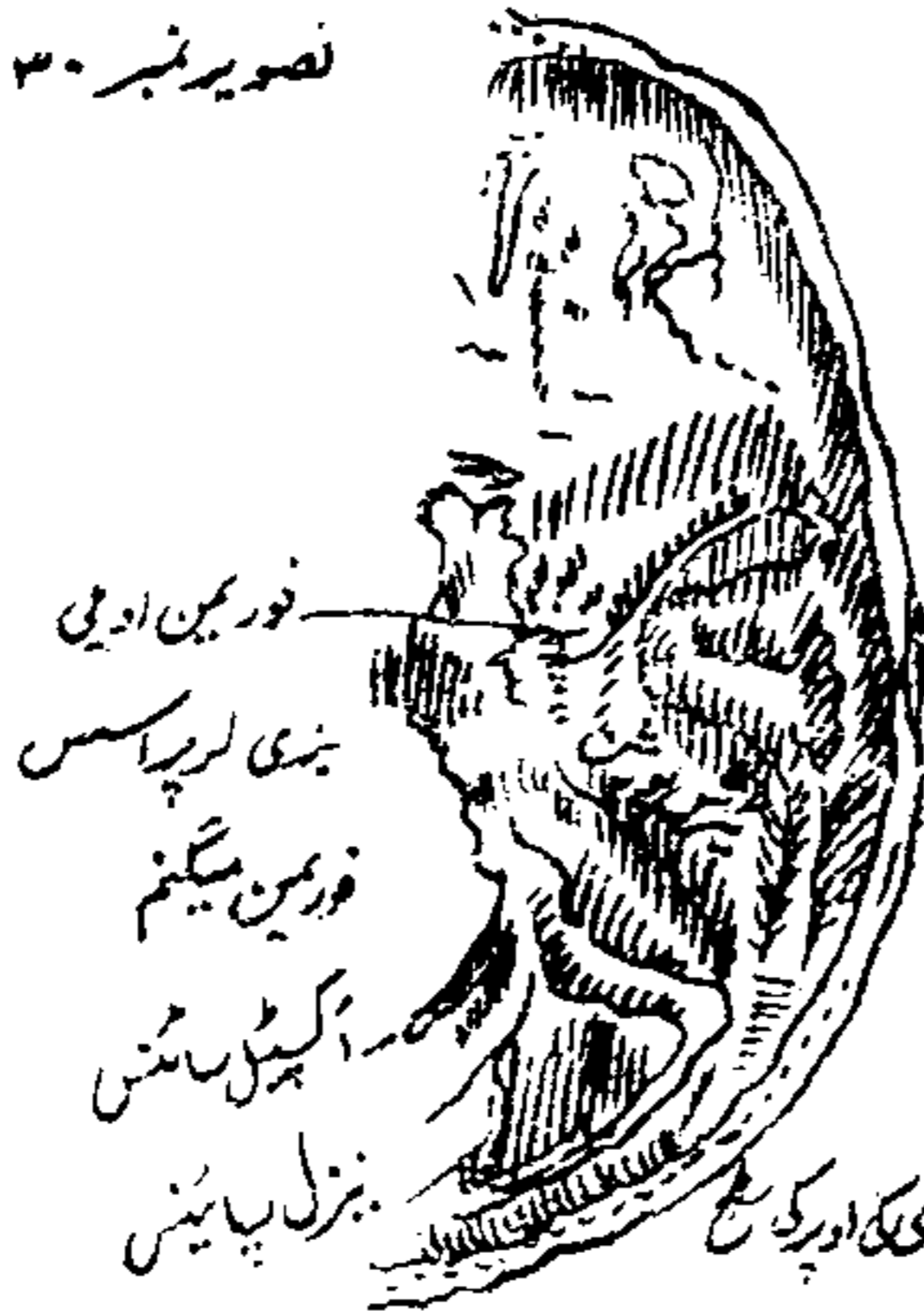
(۱) سفینو پرائیٹل (Spheno Parietal) یعنی دسرا لوندی المجداسری
یہ ایک بہت چھوٹا سیلوچر ہے جو عظام القحف کے اگلے زیرین کونے اور وندی کے بڑے بازو کے
بالائی حصے کے مابین واقع ہے۔

(۲) سکیمو پرائیٹل (Squamo Parietal) یعنی دسرا القشری المجداسری
جو دیکھنے میں محراب نما ہے حججین ہی کے قشری حصے اور عظام القحف کے زیرین کنارے کے
درمیان حصے کے مابین واقع ہے۔

لے پردہ کی مانند۔

(۲) میسٹور پریٹیل (Masto Parietal) یعنی درز الحلی الجداری

نصویر نمبر ۳۰



ایک بہت چھوٹا سیوچر ہے۔ جو گہرے دندانوں سے بنا ہے حجرین ہڈی کے مسٹائیڈ نکال کے بالائی حصہ اور عظم القحف کے پچھلے زیرین کوز کے مابین واقع ہے۔ (۳) زیرین دروز جو شمار میں دو مفرد اور دو جوڑے۔ کل چھ دروز ہیں۔

(۱) بزمیلر (Basilar) مٹھوری کی اوپر کی سطح

درز ایک چھوٹا اور مفرد جوڑے۔

جو اسفینائیڈ یعنی وتدی ہڈی کے جسم کی کچھلی سطح اور قحفل ہڈی کے بزمیلر نکال کے مابین واقع ہے۔

(۲) انٹر ٹمپورل درز یہ مفرد درز ہے جو بالائی جہڑوں اور عظم القحف کے پے لیٹ نکالوں کے مابین

پے لیٹ اسپائن تک واقع ہے۔

(۳) ٹمپرو اکیسٹیل (Temporooccipital) جو حجرین اور قحفل ہڈی کے مابین

واقع ہے۔ یہ دو حصوں میں منقسم ہے۔ (۱) پیٹرو اکیسٹیل (Petrooccipital) یعنی درز نا الحجری

الموخری اس سیوچر کا اندرونی حصہ ہے۔ جو بزمیلر اور لیٹائیڈ سیوچر کے مابین واقع ہے عظم القحف اور

حجرین کے پٹرس حصہ سے بنا ہے (۲) مسٹو اکیسٹیل یعنی درز نا الحلی الموخری حجرین کے مسٹائیڈ

حصہ اور عظم القحف سے بنا ہے۔

(۴) ٹمپرو اسفینائیڈل یعنی درز نا الحجری الوتدی جو حجرین اور عظم وتدی کے مابین واقع ہے۔

(۵) سکویو اسفینائیڈل یعنی درز القشری الوتدی سکویس حصہ اور عظم الوتدی کے درمیان ہے۔

(۶) اگلا سیوچر بیڈول اور بے ترتیب درز ہے جسکو ٹنسورس یا آڈا سیوچر کہتے ہیں۔ اس کے وسیلے سے

عظم الجبہ باقی ہڈیوں سے ملتی ہے۔ سیوچر ایک کسٹرنل انگو لریپراسس سے لیکر دوسرے کسٹرنل انگو لریپراسس

تک واقع ہے۔ چونکہ باقی دروز غیر مشہور تھیں۔ اس لیے ان کو چھ لریپراسس کہا گیا ہے۔

ریجنز آف دی اسکل { REGIONS OF THE SKULL } یعنی

استلیم الجیم یا کھوپڑی کے مقامات

کھوپڑی کو تشریح میں نے ایک بڑی تصور کر کے پانچ حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک اعلیٰ دو جانبیہ یعنی پہلوی

ایک اسفل ایک اقلیم مقدم۔

(۱) اقلیم الاعلیٰ جس کو

ورٹیکس (Vertex)

یعنی اگیل یا چنڈیا بھی کہتے ہیں۔

کھوپڑی کا بالائی حصہ ہے۔ اس میں

دو سطح پائی جاتی ہیں۔ (۱) اکسٹرنل

سرفیس (۲) اور انٹرنل سرفیس

اکسٹرنل سرفیس میں

بیرونی سطح صاف۔ مخدب اور بیضوی

ہے۔ سامنے کی طرف نازل ایمی نٹس



تصویر نمبر (۳)

دومر بڑی

فورمین اووی

فورمین روٹنڈم

کھوپڑی کی پھلی سطح

اور سوپریمی لی ایمری رجنز سے۔ دونوں جانب ٹیورل رجنز سے اور تھچے کی طرف اسپٹیل پروٹو برنس اور سوپریئر

کروڈلائن سے محدود ہوتی ہے۔ اس حصہ کی بناوٹ میں عظیم الجبدہ کا عمودی حصہ عظام القحف کے اوپر

کے حصے اور عظم القحف کے اوپر کی تہائی شامل ہوتی ہے۔ اگر ایک خط اکسٹرنل اوٹیوری میڈل لائن

سے بالائی جانب کو کھینچا جائے۔ تو اس خط کے نیچے کارونل و سٹیبل سید چرکے جاتے ٹاپ برگما (Bryma)

اور سٹیبل اور لمیڈ ایٹڈ۔ سید چرکے جاتے ٹاپ کو لمیڈا کہتے ہیں۔ اور یہ اکسٹرنل اسپٹیل پروٹو برنس سے پانچ

بالائی جانب واقع ہے۔ اس سطح پر حسب ذیل مقامات ہیں (۱) انٹرنل ایمی نٹس (۲) پرائٹل فورمین (۳) پرائٹل ایمی نٹس

(۴) ٹینوں ووز صاوتہ۔ اگیلی سہمی۔ لامی (۵) برگما (۶) لمیڈا۔

انٹرنل سرفیس میں اندرونی سطح مقعر ہوتی ہے۔ اس میں سیری بریم کیلئے نشیب اور منجیل شربان کی رہائش

کی نامیاں ہوتی ہیں۔ اس کے درمیانی حصہ پر ایک نالی ہوتی ہے جسکو سوپریئر لائی ٹیوریٹل سائٹس کہتے ہیں۔ جسکے

کناروں کے ساتھ فالکس سیری براتی پر وہ چسپاں ہوتا ہے۔ اس نالی کے دونوں پہلوؤں کے برابر جو نشیب نظر آتے ہیں، انہیں سکی
اوتی گلینڈ (Pachion Gland) کہتے ہیں اس سطح میں فیل کے مقام نظر آتے ہیں (۱)، فرٹل کرٹ (۲)، لائنجی ٹیبل
ساتیس کی نالی (۳) پرنٹل فورمین (۴)، کارڈل سٹیٹل۔ لیڈ آڈل سپوچر یعنی اگلیلی۔ سہمی۔ لامی دروز۔

(۲) اقلیم الجائیمہ۔ یہ تعداد میں ہیں۔ جو کھوپری کے ہر پہلو پر واقع ہیں۔ ہر ایک کو تین حصوں میں منقسم کرتے ہیں۔

(۱) ٹمپورل (Temporal) (۲) مشاڈ (Mastoid) (۳) زائیگومیک (Zygometic)

(۱) ٹمپورل (Temporal) بالائی اور کھلی جانب ٹمپورل رُج سے سامنے عظم الجیبہ کے اینگولرنکال

اور میڈی سے اور نیچے زائیگومیک پراسس سے محدود ہے اس حصہ کے بنانے میں عظم الجیبہ عظام القحف
میڈی سے لے کر کچھ حصہ عظم الوتد کے بڑے بازو اور جھج بین کے سکولس حصہ داخل ہیں۔

(۲) مشاڈ۔ اس کے پچھلے حصہ پر سٹائیو مشاڈ فورمین نیچے مشاڈ نکال۔ سامنے کان کا بیرونی سوراخ اور اندرونی

جانب گلینڈ کے ڈیٹی واقع ہے۔

(۳) زائیگومیک۔ یہ بیڈول نشیب اگلی جانب فک اعلا کی ٹیوبراٹی سے۔ اندرونی طرف عظم الوتد کے

بیرونی ٹریگائیڈ نکال سے۔ اوپر عظم الوتد کے بڑے بازو اور جھج بین کے سکولس سے۔ بیرونی جانب زائیگومیک اور فک اسفل
کی ریس سے محدود ہے اس جوف میں نوں ٹریگائیڈ اور ٹمپورل عضلات انٹرنل میگز لری شریان۔ انفریور میگز لری عصب کے نت

رکتے ہیں اس کے اوپر اور اذر کے حصہ میں سفی نو میگز لری اور ٹیورگو میگز لری فشر نامی شگاف نظر آتے ہیں۔ اور ان کے

طاپ کی جا کو سفی نو میگز لری فاسا کہتے ہیں اس میں پانچ سوراخ ہیں۔ (۱) فورین روٹنڈم (۲) سفی نوپے لے ٹائن (۳)

پوسٹیریر پے ٹائن (۴) ٹیورگو پے لے ٹائن (۵) اور وی ڈی ان کینال۔ فاسا مذکور میں میگلز کنٹیکلین۔ سوپریور

میگلز لری عصب اور انٹرنل میگلز لری شریان کا آخری حصہ ہوتا ہے۔

(۳) انفریور ریجن (Inferior Region) اقلیم الاسفل جس کو کھوپری کا تمہ یا بیس یعنی

کھوپری کا زیرین حصہ کہتے ہیں۔ اس میں دو سطح ہیں (۱) سر پیرل (Cerebral) وجہ الدماغی یعنی

اندرونی سطح اور (۲) بیز پیرل (Basilar) یعنی بیرونی سطح۔

سر پیرل یعنی اندرونی سطح تین حصوں میں منقسم ہیں۔

(۱) انٹیریر فاسا یعنی حضرة المقدمہ۔ یہ گڑھا زیادہ محدب ہے اور عظم الجیبہ کے آرٹیل پیٹ۔ عظم المصفا

کے کیری بری فارم پیٹ اور عظم الوتد کے چھوٹے بازو سے مرکب ہے اس میں بڑے دماغ کے اگلے گوشے رہتے

ہیں۔ اس میں سامنے سے پیچھے تک حسب ذیل چیزیں نظر آتی ہیں۔

(۱) سوپریور لائنجی ٹیبل ساتیس کا آغاز (۲) فرٹل کرٹ (۳) فورین سیکم جس کے راستے ایک وریڈ گزر کر نکال

میں داخل ہوتی ہے۔ اور ناک کی ویدونکو سوپیر ریٹانچی ٹیوڈیل سائنس کے ساتھ ملاتی ہے۔ (۱۶) کرٹا گیلانی جس کے پچھلے کنارہ سے فالکس سپیریوری کی نوک لگی رہتی ہے۔ (۱۵-۱۶) کرٹا گیلانی کے سرو پہلو پر آل فیکٹری گرو جس کے ساتھ افٹھلمک عصب کی نزل شاخ کیواسطے ایک سوراخ پایا جاتا ہے۔

(۲) ڈل فاسا (Middle Fossa) یعنی حفرة المتوسطة سے عمیق درمیان میں تنگ اور دونوں پہلوؤں پر چوڑا ہوتا ہے۔ اس فاسا کے جانبی نشیب نہیں سپیریوریم کے ٹیرو سفینا ڈل لوب رہتے ہیں۔ ان نشیب کے بنانے میں حجرین ہڈی کے سکولس اور پیٹرس اور عظم الوتد کے جسم اور بڑے بازو داخل ہیں۔ اس سطح میں حسب ذیل مقام ہیں۔

(۱) اٹیک گرو (۲) ایوری پرس (۳) اٹیک گرو کے پہلی جانب ایٹریر گلیٹائیڈ پرس (۱۱) سیلاٹریکا (۵-۶) سیلاٹریکا کے پہلی جانب ڈل گلیٹائیڈ اور کھلی جانب پوسٹریر گلیٹائیڈ ہیں۔ (۱۲) کورنس گرو (۱۳) فاسا کے پہلی جانب چند عمیق نشیب جنہیں دماغ کے درمیانی لوٹھڑے کہتے ہیں اور چند نالیوں کے لئے موجود ہیں (۱۴) ہر ایک نشیب کے سامنے جانب سفینا ڈل فٹر ہے۔ جو بالائی جانب عظم الوتد کے چھوٹے بازو سے بڑے بازو اور اندرونی جانب باؤی سے بنا ہے۔ اور بیرونی جانب عظم الجبہ کا آرٹیل طبق اس کو مکمل کرتا ہے۔ (۱۵) فورمین روٹنڈا (۱۱) فورمین ویزیلیائی (۱۲) فوڈین اوویلی (۱۳) فورمین سپائینوسم (۱۴) فورمین لیسیم (۱۵) حجرین ہڈی کے پیٹرس حصہ کی اگلی سطح کی کل چیزیں۔

(۱۶) پوسٹریور فاسا (Posterior Fossa) یعنی حفرة الخلفية یہ نشیب زیادہ مقعر اور بڑے ہیں۔ ان کے اندر چھوٹے دماغ کے دو پہلی لوٹھڑے داخل رہتے ہیں۔ یہ نشیب عظم الوتد اور حجرین ہڈی کے مسٹائیڈ اور پیٹرس حصوں یعنی حضان القحف کے پچھلے زیرین کونہ کے منے سے بنے ہیں۔ اس میں مفصلہ ذیل مقام ہیں۔

(۱) جوگولر فورمین (۲) انٹرنل آڈیٹوری مے لے ٹس (۳) مے لے ٹس مذکور کے پیچھے و بیرونی جانب ایک درز یعنی نالی ہے۔ جو ایکوڈکٹس ڈسٹری بولائی میں کھلتی ہے (۴) انٹیریور کسٹیل فاسا جس میں دماغ کے پہلی جانب کے لوٹھڑے رہتے ہیں (۵) انٹرنل کسٹیل کرسٹ (۶) ٹرانسورس گرو (۷) مسٹائیڈ فورمین (۸) انٹیریور کاسٹیل لائیڈ فورمین۔

(۹) بڑی بیٹری بیرونی سطح۔ یہ حصہ بہت بے ترتیب اور نامہوار اس طرح سے محدود ہے۔ سامنے فک اعلا کے انسائیزر دانت پیچھے عظم الوتد کی بالائی ترچھی لکیر پہلوؤں پر ایوی دلر آریج میلر ہڈی ازیرین کنارہ۔ زائیگوما نکال اور وہ ترچھا خط جو مسٹائیڈ نکال۔ زائیگوما اور سوپیریور کورڈلائن کے مابین واقع ہے۔ اسکی ساخت میں یہ ہڈیاں ہیں۔

فک اعلا عظم المنک کے پے لیٹ پرس عظم الوتد کے ٹریگائیڈ پرس۔ بڑے بازو سپائینس پرس اور باؤی۔ عظم الحجری بین کے پیٹرس۔ مسٹائیڈ اور سکلیس حصوں کی زیرین سطح عظم الوتد کی زیرین سطح۔ عظم المنک عظام الفک الاعلا کی پارٹیٹ پر اسز کے آپس منے

سے مارڈ پلٹ یعنی سخت تالو بنتا ہے۔ یہ محراب دار ہوتا ہے۔ اور عروق کی رہائش کی نالیوں اور پے لے ٹائن گھینڈے کے رہائش کے نشیبوں کے باعث ناموار ہوتا ہے۔ اس میں حسبِ تفصیل ذیل مقامات ہیں۔

(۱) اگلا الجھرا ہوجھتہ میں (جو ایوی اولر نکال سے محدود ہے) سولہ نشان دانتوں کی واسطے پائے جاتے ہیں (۱۳) انسا سینرہ دانتوں کے پیچھے چار سوراخ ہیں۔ دو پہلوی سوراخوں میں سے جو ناک کے فرش میں کھلتے ہیں۔ انٹریر پے لے ٹائن اعصاب درمیانی سوراخ کی راہ نیرل پے لے ٹائن اعصاب گذرتے ہیں۔ (۱۴) پوسٹیریر پیلٹیاں فورمین (۱۵) ٹیوراسٹی آف پلٹ بونا (۱۶) پوسٹیریر نیرل سپائن (۱۷) پوسٹیریر نیرل جنکو عظم الوتیدہ ایک دوسرے سے علیحدہ رکھتی ہے (۱۸) ٹیرگو پیلٹیاں کینال (۱۹) ٹریگائیڈ پراسنر (۲۰) ویدین کینال (۲۱) ٹریگائیڈ فاسہ (۲۲) سیفاڈ فاسہ (۲۳) اسپیل ہڈی کی بنیاد سطح (۲۴) اکسٹرنل ٹریگائیڈ پلٹ (۲۵) فورمین سپائینوزم (۲۶) سفینا ٹیڈ ہڈی کا سپائنس پوسٹ (۲۷) گلینا ٹیڈ فاسہ (۲۸) سٹاٹاڈ پروسبر (۲۹) سٹاٹو سٹاڈ فورمین (۳۰) آرکیولر فشر (۳۱) انگیسٹرک فاسہ (۳۲) اپل گروو (۳۳) انٹرنل ٹریگائیڈ (۳۴) یوس ٹیکلی ان ٹیوب (۳۵) ٹنسر ٹینائی عظم کی واسطے نالی (۳۶) حجرین ہڈی کے پٹرس حصہ کے زیرین سطح کی کل چیزیں (۳۷) فورمین سنگھ (۳۸) انٹریر کائڈ پلاٹ فورمین (۳۹) پوسٹیریر کائڈ پلاٹ فورمین (۴۰) اکسٹرنل اسپیل کرسٹ۔

(۴۱) اقلیم المقدمہ جبکہ فلیس یا چہرہ کہتے ہیں۔ بعضی شکل ہے۔ سین نھنوں اور چشم مانو کے سوراخ و کھائی دیتے ہیں۔ یہ عظم الجبہ فك اعلى عظم الوجنہ اور فك اسفل سے مرکب ہے۔ واضح ہو کہ ناک کا سوراخ حقیقت میں ایک سوراخ نہیں بلکہ دو سوراخ ہیں۔ جنکو انٹریر نیریز (Anterior Naries) کہتے ہیں اس میں اوپر سے نیچے کی طرف متفرق مقامات نظر آتے ہیں۔

فرنل ایمی نس۔ سوپری آری سچ۔ آرٹیل فورمین۔ آرٹس انٹریر نیریز۔ کنائن فاسہ۔ انزا آرٹیل فورمین۔ سینر بونا۔ نیرل سپائن۔ مرئی نام فاسہ۔ الوی اولر پراس۔ سمفیس۔ انسائی زو فاسا۔ اور منیل فورمین۔

الربس (ARBITS) یعنی مخبرین یا چشم خانے

یہ دو بڑے کاؤم غار میں جو چہرہ کے بالائی حصہ پر واقع ہیں۔ ان میں کڑا چشم۔ لمحات کڑا چشم۔ عضلات اعصاب اور اورے وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ ان کے سرے قریب چو گوٹہ اور کشادہ ہیں۔ آپس میں ناممکنہ ہیں اور ان کے سرے جو چھوٹے اور تنگ ہیں۔ آپس میں ایک دوسرے کے قریب واقع ہیں۔ ہر ایک چشم خانہ کی ساخت میں سات ہڈیاں داخل ہیں۔ چنانچہ عظم الجبہ کے آرٹیل پلٹ (Arbital Plate) اور عظم وقتا ہی

کے چھوٹے بازو کے کچھ حصے سے ان کی چھت جو متعرب ہے۔ نیچے اور سامنے کوائل رہتی ہے۔ اسکے اندر کی طرف سوپر ایلیک
عضد کی چرخی کا نشیب اور باہر کی طرف لیگنیل ناسہ اور نیچے فریٹوسنی نائیل سیوچر نظر آتا ہے۔ اور فلک اعلا کے جسم
کی آرٹیل (Arbital) سطح عظم المحند کے آرٹیل نکال اور عظم الوجنہ کے زیرین حصے سے اس کا صحن جو چٹا
اور چھت کی نسبت تنگ ہوتا ہے اسکے وسط میں انفر آرٹیل گروو اور میو میگز لری اور پیٹ ٹو میگز لری سیوچر نظر آتے ہیں۔
اسکے سامنے اور اندر کی طرف الفیر ایلیک کے عصب کے سبب کا نشیب ہے۔ عظم الوتدی کے بڑے بازو اور عظم الوجنہ
کے آرٹیل نکال سے بیرونی دیوار سپر میڈر فورین اور سفینو میڈر سیوچر ہیں۔ فلک اعلا کے نیزل پراس۔ عظام
الدمع۔ عظم المصنعات کے اس پیٹیم اور عظم الوتدی کے جسم کے کچھ حصے سے اندرونی دیوار بنتی ہے جو کچھ ہے
اس پر لیگنیل گروو لیگنیل ہڈی کا کرسٹ۔ اٹھو لیگنیل سیوچر اور اٹھو سفینا ٹیل سیوچر نظر آتے ہیں۔

اینکلیز یعنی کونے (۱) سوپر ایلیکسٹریل اینگل۔ اوپر اور باہر کا کونہ چشم خانہ کی چھت اور باہر والی دیوار کے
انہیں ملنے سے بنتا ہے اس میں سفینا ٹیل فشر ہوتا ہے (۲) سوپر ایلیکسٹریل اینگل۔ اوپر اور اندر کا کونہ۔ چھت اور چشم
خانہ کے اندرونی دیوار کے انہیں ملنے سے بنتا ہے۔ اسپر ایلیکسٹریل اور پوسٹریور آرٹیل فورینا سکونت رکھتے ہیں۔ نیز اس
کونہ پر تین سیوچر ملنے ہیں۔ ملنے کے مقام کو ڈیک می ان (Dacryon) کہتے ہیں (۳) الفیر ایلیکسٹریل اینگل
نیچے اور باہر کا کنارہ چشم خانہ کے باہر والی دیوار اور صحن کے انہیں ملنے سے بنتا ہے۔ اس میں سفینو میگز لری فشر نظر آتا ہے
(۴) الفیر ایلیکسٹریل اینگل نیچے اور اندر کا کونہ چشم خانہ کے اندر والی دیوار اور صحن کے ساتھ ملنے سے بنتا ہے۔ اس میں
لیگنیل میگز لری۔ اٹھو میگز لری اور پیٹ ٹو اٹھو نائیل سیوچر ہوتے ہیں۔

چشم خانہ کا دائرہ۔ اور سوپر آرٹیل آئج۔ نیچے عظم الوجنہ اور فلک اعلا کا آرٹیل پریٹ۔ باہر کی طرف
عظم الجبہ کی اکسٹریل اینگولر پراس اور عظم الوجنہ سے اندر کی جانب عظم الجبہ کا انٹریل اینگولر پراس اور
فلک اعلا کے نیزل پراس سے محدود ہے۔ نوک چشم خانہ کی نوک نیچے اور اندر کی طرف مائل رہتی ہے جس میں
ایک فورین پایا جاتا ہے۔۔ ہر ایک چشم خانہ میں نو سو راج پلے جاتے ہیں۔

(۱) فورین اینگولر (Foramen Opticum)

(۲) فورین لیسرم (Foramen Lacerum)

(۳) سفینو میگز لری فشر (Spheno Maxillary Fissure)

(۴) اسپر ایلیکسٹریل فورین (Anterior Ethmoidal Foramen)

(۵) پوسٹریور اٹھو نائیل فورین (Posterior Ethmoid Foramen)

(۶) سوپر ایلیکسٹریل فورین (Supra Orbital Foramen)

(Infra Orbital Foramen)

(۶) انفرآ آرٹیل فورمین

(Nasal Duct)

(۷) نیزل ڈکٹ

(Temporo Maxilar Foramen)

(۸) ٹمپرو میکسیلر فورمین

عربی والوں نے لکھا ہے کہ ہر ایک چشم خانہ میں تین ہڈیاں ہیں۔ کل چھ ہڈیاں شمار میں آتی ہیں۔ چنانچہ صاحب زبدۃ الطب اس طرح لکھتا ہے۔ فک اعلیٰ میں چودہ ہڈیاں ہیں۔ دو شدت۔ دو منحرف۔ دو ناک کی ہڈیاں۔ دو وحشہ۔ چودہ نو آنکھ میں۔ عظام الفک الاعلیٰ اس بعۃ عشر عظاما۔

نیزل فاسی (NASAL FOSSAE) یعنی خناویق الف

یہ ناک کے اندر دو بے ترتیب گرتے ہیں جو چہرے کے ٹیمپل اور چشم خانوں کے مابین اور پیشانی کے سنبھے واقع ہیں۔ ان کے اگلے دو سوراخوں کو منخرین المقدم اور پچھلے دو سوراخوں کو منخرین الموتر کہتے ہیں۔ منخرین کی چھت جو ناک سے تعلق رکھتی ہے اور محرابدار ہے۔ نیزل فرٹل سفینا ٹل سلجی مصفات اور عظم وقدی سے بنی ہے اور محسن جو شعریہ دونوں سر و منی نسبت درمیان میں بہت چوڑا ہوتا ہے۔ بالائی فک اعلیٰ اور عظم المحنک سے بنتا ہے۔ اندر کی دیوار جس کو سپٹیم نزلی کہتے ہیں۔ ایک پتلا مووی پردہ ہے۔ جو دونوں نیزل فاسی کے درمیان حائل رہتا ہے۔ اور ایک کو دوسرے سے علیحدہ رکھتا ہے۔ یہ دیوار نیزل کورسٹ۔ عظم الجبہ کے نیزل اسپائن عظم المصفات۔ ذعمون۔ عظم الوتیر عظم الوتد کے راستہ فک اعلیٰ اور عظم المحنک سے بنتی ہے۔ باہر کی دیوار فک اعلیٰ کے نیزل پراس عظم المصفات الفیریرا پنجنی اور عظم المحنک سے بنتی ہے۔ یہ ایک نیزل فاسہ چارسانی نسر سے یعنی بالائی جانب نرس سائینس سے چھ کیلیف سفنی ٹائیڈل سائینس سے باہر کیلیف سفنی ٹائیڈل سائینس اور اندر کی طرف اختلاٹل سائینس سے ارتباط پاتا ہے اور چار جوان سے یعنی لیکنٹل کینال کے ذریعہ نہ چشم کے ساتھ۔ ایٹر برپے کے ٹائن کینال کے ذریعہ منہ کے جوف کیسائیڈا۔ ٹائیڈل سائینس کے ذریعہ کورسٹ کیسائیڈا اور سفنی ٹوپیٹیا سن فورمین کے ذریعہ سفنی ٹو میگزلری فاسہ کے ساتھ ارتباط ہے۔ دو ناک کی بناوٹ میں ہڈیوں کی ہڈیاں شامل ہیں۔ عظم الجبہ۔ عظم الوتد۔ عظم المصفات۔ دو نیزل۔ دو ناک کے اگلے دو ہڈیوں کی دو عظم المحنک دو پنجنی۔ ایک عظم الوتیر اور دس۔

ہر ایک نیزل فاسہ بوسایہ فغات ہڈی کے پچھلے نکالوں سے تین حصوں پر تقسیم ہے۔ ایک کو سپیریوری لٹس (Superior Meatus) یعنی بالائی لٹس یا چھوٹا ناک کی بناوٹ میں شامل ہے۔

د Middle Meatus یعنی حشرج الوسطی تیسرے کو انفریری لے نس یعنی مخروطی نید جو اگلے دو جڑوں کی نسبت بہت بڑا جوف ہے۔ مشاشی الاسفل ٹی کے نیچے واقع ہے۔ اس میں صرف دو سوراخ پائے جاتے ہیں۔ ایک کو نزل ڈکٹ۔ دوسرے کو عظم الحنك کے (ایٹری پر پے ٹائن کینال) کا سوراخ کہتے ہیں۔

عظمت السمع یا کان کی ہڈیاں

یہ ہڈیاں تعداد میں چھ ہیں۔ حجرین کے جزوہ حجریہ کے حصوں کے اندر پائی جاتی ہیں۔ یہ کان کے درونی آلات سے علاقہ رکھتی ہیں۔ اسلئے انکا بیان حواسِ خمسہ میں کیا جائیگا۔ لیکن اسلئے نام و مختصر بیان



تھے۔ کہ یہ وہ ہڈیاں ہیں جو طبقہ تصویر نمبر ۳۲ طبل الاذن اور درونی کان کے دہیز الاذن کے مابین ارتباط پیدا کرتی ہیں۔ جو ہوا کی امواج و لہروں کو

طبقتہ مذکور سے لیکر دہیز الاذن کی رطوبت تک پہنچاتی ہیں۔ اسلئے نام یہ ہیں۔ ملسر Malles، یعنی عظم المطرقی انکس (Incus) یعنی عظم السندانى۔ اسٹپیز stapes، عظم الركابى عظم المطرقى۔ یہ ہڈی مثل ہتھوڑی کے ہے۔ اسکا سر گول ہوتا ہے۔ جو عظم السندانى کے ہمراہ جڑتا ہے۔ اسکی گردن تنگ اور سر کے نیچے رہتی ہے مینو بری ام یعنی عمودی حصہ ممبر نیٹے نائی۔

(Membrana Tympani) سے جڑتا ہے۔ گریسی لس نکال (Gracilis) یعنی بڑا حصہ جو اسے اور باہر گلبسری ان فشر کی طرف جاتا ہے۔ وہاں بوسیلہ ایک رباط کے بند رہتا ہے۔ اس حصہ پر کلشٹریٹے نالی عضلہ آخز رہتا ہے۔ بری وس نکال (Brevis) یعنی چھوٹا فالوسی حصہ دہی کی جڑ سے پیدا ہوتا ہے۔ اور ممبر نیٹے نائی کے قریب رہتا ہے۔ اور اس کی چوٹی پر فشر ٹپے نالی عضلہ آخز رہتا ہے۔

عظم السندانى۔ نہائی کی شکل کی ہڈی ہے۔ اس کا جسم مربع لیکن ایک جانب سے دوسری جانب کو چپا ہے اس کی چوٹی میں ایک نیش ہے جو کڑی سے نخل رہتا ہے۔ اور عظم المطرقى سے جڑتا ہے۔ اسکے نیچے کا چھوٹا حصہ انتہی طور پر نیچے جاتا ہے۔ اور مسٹاڈ سلیڈز کے ایک سوراخ سے بوسیلہ باہمی ریشے کے جڑا رہتا ہے

اور طویل باریک حصہ عمودی طور پر عظم المطرفی کی دستی کے پیچھے جا کر اندر کمپیٹن جھک کے ایک گول گنڈی کیوں کہ
پراس نامی حصہ بناتا ہے جو کڑی سے مقلع ہو کر عظم الرکابی کے سر سے جڑتا ہے۔

عظم الرکابی۔ رکاب کی مانند ہڈی کے سر میں ایک تھیب ہوتا ہے جو عظم السنڈانی کے حصہ سے
جڑتا ہے۔ اسکی گرون پر سٹاپی ڈمی اس (Stapedius) عضلہ اثر ہوتا ہے اس کے لڑا ایچے پاواں گرون تر
پیدا ہونے کے نیچے بوسیدہ پس (Base) یعنی جڑ کے ایک دوسے سے ملے ہیں۔ ہر ایک کی جڑ بیضوی سوراخ سے بوسیدہ
رباط کے بندھی رہتی ہے۔ یہ تینوں اس طور پر واقع ہیں کہ مطرفی سب باہر اور رکابی سب اندر اور سنڈانی ان دونوں
کے مابین واقع ہے۔ یہ تینوں استخوان بذریعہ تین رباط کے ایک دوسری سے پیوستہ رہتی ہیں۔

(۱) سس پیسری رباط۔ یہ باریک گول ریشے ٹپے نم کی چھت سے شروع ہو کر نیچے اگر عظم
المطرفی کے سر پر آخر ہوتے ہیں۔

(۲) پوسٹیرر رباط۔ یہ چھوٹا اور موٹا ریشہ ہے جو عظم السنڈانی کے چھوٹے حصہ کو ٹپے نم
کے پیچھے کی دیوار سے باندھتا ہے۔

(۳) اینولر رباط۔ یہ چھت کی مانند عظم الرکابی کی جڑ کو بیضوی سوراخ سے باندھتا ہے۔ سس پیسری
رباطی ریشہ آرنولڈ صاحب کی تحقیقات کے مطابق عظم السنڈانی کو ٹپے نم کی چھت سے باندھتا ہے۔

ٹینٹھ (TEETH) یعنی انسان یا دندان

انسان میں دانت دو بار نکلتے ہیں۔ چنانچہ پہلی دفعہ کے دانتوں کو پیری یا غیر استمراری اور دوسری دفعہ کے
دانتوں کو پرماننٹ (Permanent) یعنی استمراری دانت کہتے ہیں۔

ہر ایک دانت کو میں جنہوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ چنانچہ چبے حصے کو جو مسطروں سے باہر ہوتا ہے۔ گرون (Crown)
یعنی سر اور دوسرے کو الیولر نکال (Alveolar) کے لڑتے ہیں داخل ہے۔ فنگ (Fang)
یاروٹ یا جبر اور تیسرے کو جوان دو حصوں کے مابین واقع ہے۔ نک (Neck) یعنی گرون کہتے ہیں۔

واضح ہو کہ دانتوں کو جو ہڈیوں کے زمرہ میں داخل کیا گیا ہے۔ مجازاً ہے۔ ورنہ دانت ہڈیوں کے مختلف ہیں
چنانچہ دانت کی بناوٹ میں ڈنٹین (Dentine) یاں (Enamel) یا سیمنٹ (Cement)
تین قسم کی علیحدہ ساخت پائی جاتی ہے۔

یونانی تشریح میں بھی دانت کے بارے میں استلاف ہے۔ ہکنڈا کتب فی کتب از بدتو از طب و فی القانون

قد اختلفت في جوهر السن فقال بعضهم انها عصاب صلاب لانه ليس بشئ من العظام حسن
النتبه السن بحسن بالحام واليارد وبالاله فعل الصحيح انه عظم ياتي من الدماغ العصب و
يعطيه احسن والسن ينسحق ونمو من يثبت لها احسن يقول انها ليست بعظام وعددهم
جاليوس من السوفطانية وقال لولم يكن عظاما كانت عروقها شرايين او اعصابا الى غير ذلك
من اعضاء المفردة ومعلوم انها ليست بشئ منها فيكون من العظام -

(۱) دنتین (Dentine) جسکو آوری (عاج) بھی کہتے ہیں۔ دانت کی بناوٹ میں مقدم جز ہے۔
انامل (Enamel) (مینا الاسنان) جو ہر دانت کے کرون یا سروان پر رقیق استرگاتی ہے
ایک قسم کی نہایت سخت سفید عاقل اور چکدار ساخت ہے۔
سیمیٹھ (Cementum) جسکو سفید حجریہ بھی کہتے ہیں اور جو دانتوں کی جڑوں پر انامل کی جائے۔
اختتام سے انکی نوکوں تک ایک بار ایک استرگاتا ہے۔ اپنی ساخت اور کیمیاوی بناوٹ میں ہڈیوں کے مطابق ہوتا
ہے۔ دنتین میں معدنی مادہ دو حصہ اور انیل میں ۹۶.۵ حصہ ہوتا ہے۔

کمپوریری دانت یعنی غیر مستقل جنکو ملک ٹیٹھ یعنی دو دھ کے دانت کہتے ہیں۔ شمار میں بیس ہیں۔ ہر
ایک جبرے میں دس دس بدیں تفصیل۔ انسائیزر۔ آٹھ۔ کینائن چار۔ اور مولرز آٹھ۔
پرے نٹھ یعنی مستقل دانت جو شمار میں ستیس ہیں۔ چار قسموں پر منقسم ہیں۔ انسائیزر آٹھ۔ کینائن
چار۔ بانی کسپڈیز آٹھ اور مولرز بارہ۔

انسائیزر اس ٹیٹھ (Incisors Teeth)؛ اشنان الثنایا یعنی کاٹنے یا کترنے
والے دانت۔ ہر ایک جبرے میں چار درمیانی خطرہ واقع ہیں۔ سرانکے آگے کو اور پیچھے کی جانب چٹے نیچے کی دہار
تیز گردنیں پتی اور تنگ جڑیں لمبی۔ نوکیلی اور گاؤوم ہیں فک اسفل کی نسبت فک اعلیٰ کے دانت
بے مضبوط نیچے اور سانسے کی طرف مائل ہیں۔

کینائن ٹیٹھ (Canine Teeth)؛ اشنان الاینباب یعنی کتے کے دانت جبرے
میں دو اشنان الثنایا کے بیرونی پہلوؤں پر واقع ہیں۔ سرانکے موٹے۔ اوپر کو نوکیلے۔ سامنے کو مدب اور پیچھے کو
قدے مقعر ہیں۔ گردنیں گول۔ جڑیں ایک شاخہ اور ثنایا کی نسبت زیادہ لمبی۔ نوکیلی اور پہلوؤں پر نابیدار۔ اوپر
کے کینائن نسبت نیچے کے دانتوں کے بڑے۔ بے جبروں میں قدرے پیچھے کی طرف واقع ہیں۔ اور اشنان
کی نسبت بے اور مضبوط ہوتے ہیں۔

(۳) بانی کسپڈیز (Bicuspid Teeth)؛ اشنان الطواحن المقدم مہو

جڑے میں چار دو واہیں اور دو باہیں۔ کینائن کے بعد واقع ہیں۔ مگر کینائن سے یہ چھوٹے ہوتے ہیں۔ سرسوں پر اندر اور باہر دو نوکیں ہوتی ہیں۔ باہر کی نسبت اندر کی نوک بڑی ہوتی ہے۔ گروہ میں بیضوی جڑیں ایک شاخہ بعض قدرے دو شاخہ اور پہلوؤں پر نالیدار ہوتی ہیں۔

(۴) مولر ٹیچر۔۔ Molar Teeth، یعنی اسنان الطواحن الموحس۔ پر سے نٹ

دانتوں میں سب سے بڑے ہوتے ہیں۔ ان سے لقمہ پیا اور چبایا جاتا ہے۔ ہر جڑے میں چھ تین واہیں اور تین باہیں۔ آخری بائی کسٹڈ دانتوں کے بعد واقع ہیں۔ ان کے سرسٹش پہلو اندر باہر کی جانب گول سامنے اور پیچھے کی جانب چپے ہیں۔ گروہ میں بڑی اور گول ہیں۔ فک اعلا کا پہلا مولر سب سے بڑا اور اسکے سر پر چار نوکیں ہوتی ہیں۔ دوسرے پر تین یا چار۔ اور تیسرے کے سرے پر تین نوکیں ہوتی ہیں۔ جڑیں انکی سہ شاخہ دو باہر کی طرف اور ایک اندر کی طرف ہوتی ہے۔ اندر والی شاخ سب سے لمبی اور موٹی اور گاہے چڑی ہوئی ہوتی ہے۔ نچلے جڑے کے مولر بہ نسبت بلائی جڑے کے بڑے ہوتے ہیں۔ نچلے پہلے مولر کے سر پر پانچ نوکیں ہوتی ہیں۔ تین باہر کی طرف اور دو اندر کی طرف دوسرا مولر پہلے سے چھوٹا اور سرے پر پانچ نوکیں رکھتا ہے۔ فک اسفل کے پہلے اور دوسرے مولر میں ہمیشہ دو شاخیں ہوتی ہیں۔

تیسرا مولر حبکووز ڈوم ٹیچر Wisdom Teeth، سن الحکم یعنی عقل وارٹھ کہتے ہیں۔ اسکا سر چھوٹا اور گول ہوتا ہے۔ اس پر صرف تین نوکیں ہوتی ہیں۔ جڑیں نالیدار بالائی میں اکثر ایک شاخ لیکن نچلے میں دو شاخ ہوتی ہیں۔

قانون میں اس طرح پر ذکر ہے۔ وهي اثنان وثلاثون في الاغلب وانما عدمت في بعض الاشخاص الواحد وهي الاربعه الطرنايه في كل طرف منها واحد فيكون ثمانية وعشرين اربعة منها الثنايا اثنان منها من فوق ومثلها من اسفل ثم الاربعيات كذلك اربعة اثنان من فوق ومثلها من اسفل وهذا في الثنايا والاربعايات لقطع ما يعرض عليه ولذلك جعلت عرضا محدودة ثم الاربعيات هي اربعة ايضا في كل جانب نابان من فوق ومثلها من اسفل وهذا لكسر ولذا لك يكون غلاظا احد اذ الرأس ثمبيهة باسنان مثلها اكلاب جعل ما للقطع اكثر مما لكسر لان الاحتياج الى لقطع اكثر اذ الاخذية في الاغلب تكون لينه ثم الاربعيات من وبقال لها الطواحن وهي في كل جانب اربعة من فوق ومثلها من اسفل فيصير مجموعها اربعة عشر ومن لا يكون رؤسها عرضا لانها اللعجن وزيدات في عددها لان الحاجة الى الطحن من ذلك قد يكون في بعض الأشخاص في كل جانب خمسة حتى يصير مجموعها اربعة عشر

ستہ وثلثین والنواجذ تنبت فی اکثر الاشخاص فی وسط زمان النوروی بعد البلوغ الی ابتداء سن الوقوف وذلک تسلی سنات الحکمہ۔

مہویری کی ٹیٹھ یعنی دو دو کے دانت دائمی دانتوں کی نسبت چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان میں سے اخیر کا مولر دانت بڑا ہوتا ہے۔ اس کی جگہ دوسرا بانی کسپڈ دانت نکلتا ہے۔ اوپر کے پہلے مولر دانت کے سر پر تین نوکیں اور دوسرے کے سر پر چار نوکیں ہوتی ہیں۔ اور نیچے کے پہلے مولر کے سر پر چار اور دوسرے کے سر پر پانچ نوکیں ہوتی ہیں۔ جڑ میں ان کی مدامی دانتوں کی نسبت چھوٹی اور قدرے کشادہ ہوتی ہیں۔ ان کے نکلنے کا وقت بہت بے قاعدہ ہے۔ لیکن فلک اسفل کے دانت فلک اسفل کی نسبت قدرے

انس بزرگ کیناٹن بانی کا پٹہ مولر

نیزل ٹیب کی درمیانی دیوار

ششہ صفحہ ۶۷



پہلے نکلنے میں تخمیناً چھ مہینے کی عمر سے نکلنے شروع ہو کر دو برس کی عمر تک سارے نکل آتے ہیں اور مستقل دانت چھ یا ساتویں برس کی عمر سے نکلنے شروع ہو کر بیسویں یا پچیسویں برس کی عمر تک پورے ہو جاتے ہیں۔ مستقل اور غیر مستقل دانتوں کے نکلنے کے اوقات سلسلہ دار بطریق اوسط اس طرح پر ہیں۔

علاوہ ازیں کبیرا پڑھا جاوے۔ تو معنی عقل ہے اور اگر ضمیر پڑھا جائے۔ تو معنی اصلاح ہوگا۔ کیونکہ اصلاح بھی نشانی بوعقل و عقل کی ہے۔

پہلو پر مبنی ٹیبلٹ

پر مبنی ٹیبلٹ

یہی سن اکلم یا محض ڈاڑھا اور نا اوجھنی انکو کہتے ہیں

| | | | |
|-----------------------|---|---|----|
| ۶ برس میں ۲ پہلے مولز | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۲ درمیانی انساٹسیرز | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۲ پہلو سے انساٹسیرز | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۲ پہلے ہائی کسٹیز | ۶ | ۷ | ۹ |
| ۲ پچھلے ہائی کسٹیز | ۶ | ۷ | ۱۰ |
| ۲ کیناشن | ۶ | ۷ | ۱۲ |
| ۲ دوسرے مولز | ۶ | ۷ | ۱۳ |
| ۲ تیسرے مولز | ۶ | ۷ | ۱۵ |

| | | | |
|----------------------|---|---|----|
| ۶ مینے میں ۲ درمیانی | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۲ پہلو سے انساٹسیرز | ۶ | ۷ | ۹ |
| ۲ اگلے مولز | ۶ | ۷ | ۱۲ |
| ۲ کیناشن | ۶ | ۷ | ۱۵ |
| ۲ پچھلے مولز | ۶ | ۷ | ۱۷ |

واضح ہو کہ نقشہ مذکورہ بالا میں صرف ایک ہی جیرٹے کا حساب کیا گیا ہے۔ دوسرے کا بھی اسی

کے مطابق ہے۔

اوپر اکسٹری میٹیز (UPPER EXTREMITIS) یعنی بالائی شاخ

یا دھڑکی ہڈیاں

واضح ہو کہ بالائی دھڑکی میں چنانچہ ہر طرف شونڈر یا شانہ میں دو یعنی کلاؤیکل اور اسکپولارم یا عضدیں ایک یعنی پیوٹرس۔ فورارم یا ساعدین دو یعنی الناء اور ریڈر ٹیکس۔ کارپس یا ہڈی میں آٹھ جن کی دو قطاریں ہیں چنانچہ پہلی قطاریں چار۔ اسکیفانڈ (زورق) سمیلونڈ (بالائی) کیوئی فارم (سفینی) ہسی فارم (کرسنی) اور دوسری قطاریں چار۔ ٹریپیزئم (Trapezium) یعنی ٹریپیزائڈ (Trapezoid) (شبیہ معین) اس گنم (Osmegnum) عظم البیس اسنی فارم (Unciform) عظم (شبیہ معین) مٹے کارپس (Metacarpus) یعنی بتھیلی میں پانچ جنکو مٹے کا پیل ہڈی (Metacarpal) کہتے ہیں اور فینڈر (Phalanges) انگلیوں کے جوڑوں میں چودہ جنکو فلیجیل ہڈی کہتے ہیں۔

۱۔ شخصی سخت چیز کہتے ہیں جو نکرہ ہڈی بہت سخت ہے اس واسطے اس کا نام شخصی رکھا گیا (نام مصطنع)

کلاویکل (CLAVICLE) یعنی ترقوہ

کلاویکل یا ہنسلی کی بڑی حصہ کے بالائی حصہ کے پہلو پر ترقی واقع ہے اور کندھے کے سامنے کا حصہ بناتی ہے۔
سٹرٹم اور ہاہر اسکپولا کیساتھ ملتی ہے۔ اس کی پر یہ دو خم نظر آتے ہیں ایک اندر والا جو دوثلت حصہ گول ہوتا ہے۔



اس میں بڑا خم ہے جو سلسلے کی طرف محدب ہوتا ہے اسکو تھریب الاکریور و دوسرا یا ہر والا ایک ثلث چپٹا اس حصہ میں چھوٹا خم ہوتا ہے جو پچھلے کی طرف محدب ہے اس کو تھریب الا صغر کہتے ہیں۔

(۱) تھریب الاکریور یعنی گول حصہ سلسلے کی طرف محدب اور پچھلے کی طرف مقعر ہوتا ہے اس میں تین کنارے اور تین سطح ہیں۔ سامنے کا کنارہ چپٹے حصہ کے اگلے کنارہ سے ملتا ہے اسکے اندرونی جانب پنورانس میجر (Pectoralis Major)

(Major) عضلہ لگا ہوتا ہے بالائی کنارہ چپٹے حصہ کے پچھلے کنارہ سے ملتا ہے اسکے اندرونی جانب سٹرنو کلاویڈ سٹائوئیدیس (Sternoclavicular) عضلہ لگا ہوتا ہے پچھلے کنارہ

جسکو سب کلیوں بلڈ بھی کہتے ہیں کوٹا سٹائوئید اور جھل سے شروع ہو کر میا سٹائوئید پختہ ہوتا ہے اسکے اندرونی حصہ

سے اس کو کالریون بھی کہتے ہیں یعنی گلوبند ۱۲

سے سٹرنو کلائی ۱ عینہ عضلہ شروع ہوتا ہے۔

زیرین سطح سامنے اور پچھلے کنارہ کے درمیان ہے اس سطح کا اندر والا حصہ تنگ لیکن باہر والا حصہ چوڑا ہوتا ہے اسکے اندرونی حصہ میں ایک نشان راسیا ٹیڈ پریشن نظر آتا ہے جسکے اندرونی طرف پہلی پسلی کی کڑی کے اتصال کیلئے ایک چھوٹا سا انقبالی رخ ہوتا ہے اسپر کا سٹوٹو کلیو یو کو لرباط لگا رہتا ہے اسکے پیرونی حصہ میں سب کلیوین گروہ ہے جس سے سب کلیوس عضلہ شروع ہوتا ہے۔

سامنی سطح اوپر اور سامنے کے کناروں کے درمیان ہے اس سطح کا باہر والا حصہ صاف اور محدب ہوتا ہے اسپر پکٹورالس میجر سٹرنو کلائی ۱، مسٹائیڈ اور پلٹیرما (Platysma) عضلات چسپاں رہتے ہیں۔

پچھلی سطح اوپر اور پچھلے کناروں کے درمیان چھٹی اور مقعر نیز گردن کی پلٹیرما کے ساتھ اس کے اندرونی حصہ سے سٹرنو کلائی ۲ عضلہ شروع ہوتا ہے اس سطح کے برابر سوپرا اسکے پوز (Suprascapular) شریان گذرتی ہے اس کے درمیان نیوٹری انٹ شریان کیڈ سورخ دکھائی دیتا ہے اس ٹیٹا کے چھٹے اور گول حصوں کی جائے طاپ پر بے کی ایل پکسس (Brachial Plexus) کی عصبی سیاں اور سیکیوین عروق گذرتے ہیں اسلئے ترقوہ کے ٹیٹے پر ان عروق اور اعصاب کے زخمی ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

(۲) تخدیر الائنٹریٹ چھٹا حصہ جو ایک ٹلٹ ہے اس میں دو سطح اور دو کٹکے ہوتے ہیں۔ اوپر کی سطح چھٹی اور ناہموار ہے اسکے سامنے کی طرف سے ڈلٹائیڈس (Deltoides) عضلہ شروع ہوتا ہے اور پچھلے کی طرف ٹرے پی زیمی اس عضلہ ختم ہوتا ہے۔ **زیرین سطح** بھی چھٹی اور ناہموار ہوتی ہے چوٹے حصے اور گول سرے کے جائے طاپ پر کونا ٹیڈ (Conoid) اٹھارہا یا جاتا ہے جس پر کونا ٹیڈ رباط لگا ہوتا ہے، اسکے سامنے اور باہر کی طرف ایک ترچھا خط ہوتا ہے جسکو اولیک لائن کہتے ہیں اور اس پر ٹرے پی زائیڈ رباط چسپان ہوتا ہے سامنے کا کنارہ مقعر اور چٹلا ہوتا ہے جس سے ڈلٹائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے پچھلے کا کنارہ محدب ناہموار اور سامنے کے کنارہ کی نسبت چوڑا ہوتا ہے اسپر ٹرے پی زیمی اس عضلہ ختم ہوتا ہے۔

یہ ٹیڈی ہائڈ لیمی ڈیو کے تین حصوں پر تقسیم ہے ایک جسم اور دو ٹیڈے۔

جسم۔ اس کے اوپر چھٹی سطح صورت جلد سے پوشیدہ رزاقی ہے نیچے کی نشیب دار سطح میں سب کلیوی اس

عضلہ ختم ہوتا ہے۔

سٹرنل اندیٹریٹ طرف القصی یا درونی سر رگوں کھٹیلہ عظم القصی کے بالائی ٹکڑے سے ملتا

ہے۔ نیچے سامنے اور اندر کی طرف مائل ہے اس سرے کے کناروں پر سٹرنو کلائی ۱ کی رباط لگے رہتے ہیں۔

اکرڈمی ان اپڈیٹریٹ۔ عروق الاٹھویں یا پیردی سٹرنو کلائی اور پلٹیرما۔ سکلیوٹا یعنی عظم کتف کے

گردنی ان نکال یعنی قاذۃ الکتف سے ملکر باہر اور سامنے کی طرف مائل رہتا ہے سپر ایک میٹا امانتھالی رخ ہوتا ہے جو گردنی ان نکال سے ملتا ہے اس سرے کے نام ہوا رتھوں ہا گردنی اوٹھیم کیوں کہ باطلگے رہتے ہیں۔ عروقوں میں یہ بڑی مردوں کی بہ نسبت نازک صاف جھار ہوتی ہے۔ وہ اپنا ترقوہ بائیں کی نسبت چھوٹا موٹا اور جھاری ہوتا ہے یہ بڑی مزدور مشین آڈنیوں میں بہ نسبت مشینوں کے بڑی اور مضبوط ہوتی ہے چونکہ اسکی سامنی جلد کے نیچے سوہا کلاویکلور (Supra Clavicular) اعصاب گزرتے ہیں اس لئے چوٹ لگنے یا شکستہ ہونے سے مت تک اس جگہ درد رہتا ہے۔

یہ بڑی سرٹ ہڈیوں یعنی عظم القفس اور عظم الکتف سے جڑتی ہے اس سے چھ عضلے لگتے ہیں۔
مشائخت ہڈیوں کا گول اور مثلث سٹانڈر کی طرف گول حصہ کی قصبہ سطح سامنے اور نالی دار سطح نیچے رکھو کوٹا ہڈی جھار چھپے اور نیچے کی طرف ہو۔ چوڑا چھٹا سر جس طرف کوہا اس طرف کی بڑی ہوتی۔

سکیپولا (SCAPULA) یعنی عظم الکتف

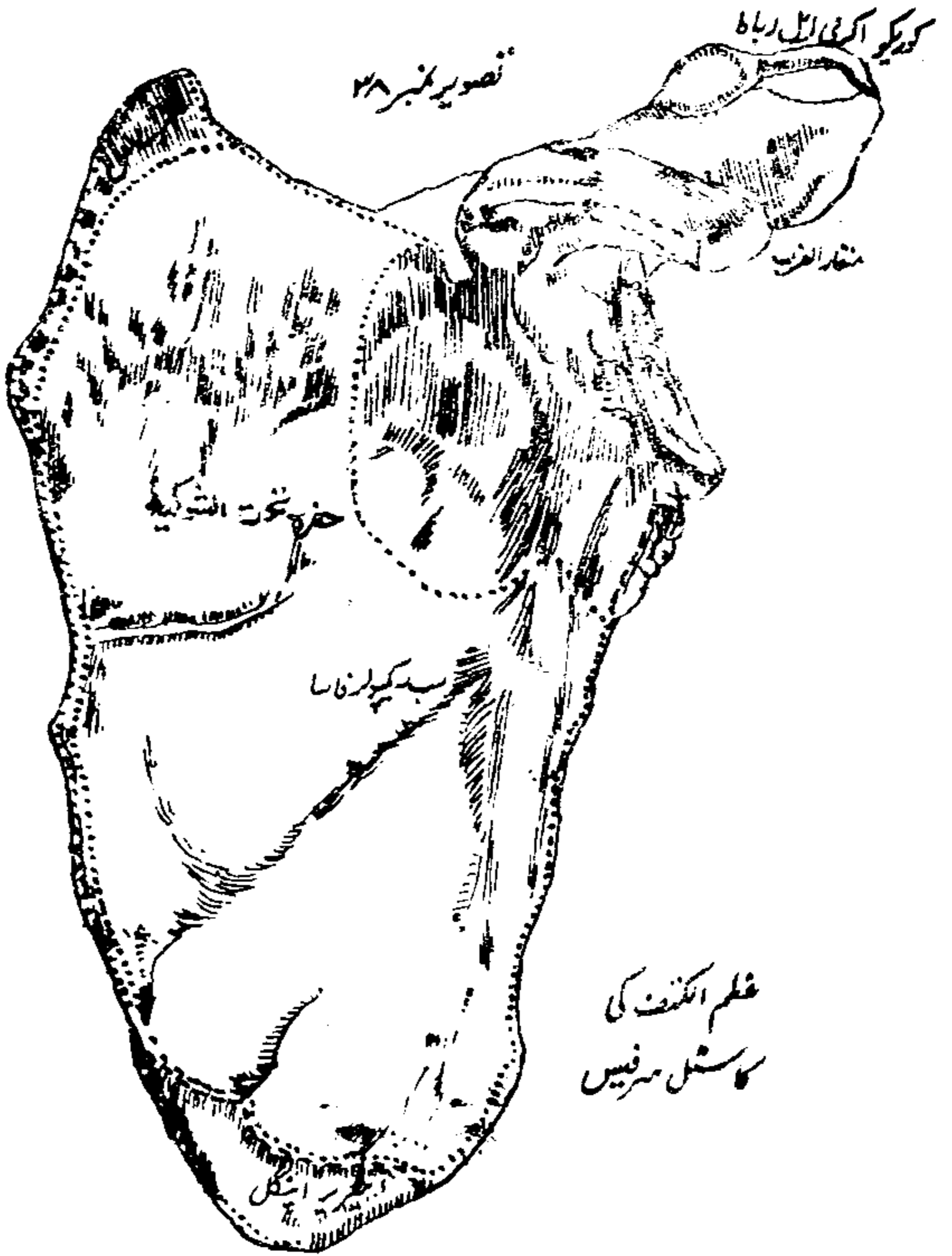
یہ بڑی چپٹی سرگوشہ مثل مشائست صدر یعنی سینہ کی پشت اور پہلو پر دوسری پسلی سے لیکر ساتویں یا آٹھویں پسلی واقع ہے اس میں دو سطح تین کنارے اور تین کونے پائے جاتے ہیں۔

سامنے کی نشیب دار سطح کو سب سکیپولر فاسا (Sub scapular Fossa) یعنی حفرة تحت الوحیہ کہتے ہیں جسکے نیچے دو مثلث حصوں پر کئی اجزے ہوتے تھے خط نظر آتے ہیں اس جگہ سب سکیپولر عضلہ شروع ہوتا ہے اسکا سامنا ایک مثلث حصہ صاف رہتا ہے جسکے پچھلے کنارہ پر سبٹیس میگس (Serratus Magnus) عضلہ آخر ہوتا ہے اسکے اوپر والی عمیق جگہ کو سب سکیپولر اینگلی کہتے ہیں اس جگہ سب سکیپولر عضلہ دیگر صوبگی نسبت موٹا ہوتا ہے

پچھلی سطح قدرے گھڑی ہے اور بزرگ استخوانی دیوار سپائن نامی کے دو حصوں میں تقسیم ہے (۱) اوپر والا نشیب چھوٹا مہرب صاف اور باہر کی نسبت اندر کی طرف چوٹا ہے اسکو سپرائسپائن فاسا (Supraspinatous Fossa) یعنی حفرة فوق الشوکتہ کہتے ہیں اسکے اندر والے مثلث حصہ سے کراپائیٹس عضلہ شروع ہوتا ہے (۲) نیچے کا نشیب بڑا اور درمیانی حصہ میں مہرب ہوتا ہے اسکو انفر اسپائن فاسا یعنی حفرة تحت الشوکتہ کہتے ہیں اس کے اندر وئی دو مثلث حصہ سے انفر اسپائن فاسا عضلہ شروع ہوتا ہے۔

اس کو شوڈر بلایڈ بھی کہتے ہیں ۱۲

سپائن پچھے کنارہ سے شروع ہو کر باہر کی طرف جا کر وسیع حصہ میں آخر موتا ہے اس کو اکرومی ان پراسس
(Acromion Process) یعنی قلعہ الکتف کہتے ہیں جو سر گوشہ اور پٹا ہے اور کندھے کی بلندی



بناتا ہے قلعہ الکتف کے اوپر کی سطح مخدب اور ناسوار ہے اس سے ڈلتا ٹیڈ اور پلا سا عضلات شروع ہوتے ہیں
زیریں سطح صاف اور مقعر ہے۔ باہر والا کنارہ لوتا جس سے ڈلتا ٹیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے اندر والا کنارہ مقعر ہے جس
پر ڈی پی زی اس عضلہ ختم ہوتا ہے اندر والے کنارہ پر بیضوی شکل کا چھوٹا سا اتصالی رخ جس پر ترقوہ
کا اکرومی انڈلٹنا ہے۔

اوپر کا کنارہ - پٹا اور قدس جوت ہے۔ اوپر کے کونے سے شروع ہو کر باہر اور اوپر کی طرف

جا کر کوسے کی مقدار کی مانند حصہ کی جڑھ کے قریب ختم ہوتا ہے۔ بیرونی کنارے پر کوراکائیڈ پروسس (Coracoid Process) یعنی زائد المتقاریہ یا مقدار الغراب نامی نکال واقع ہے۔ قریب دو انچ کے طویل ہے دیکھنے میں گول اور خمیدہ ہے اس کی جڑ میں ایک ہلالی شکل کا کھٹکا ہے جس کو سکیپورناج یعنی شہر فوق اللوح کہتے ہیں اس کی راہ سپراسکیپولر عصب یعنی عظیم المکتف گذرتا ہے اس کے کناروں سے ٹرنسورس رباط لگا رہتا ہے جو اس کھٹکا کو سوراخ میں تبدیل کر دیتا ہے۔ ناچ کے قریب او موائی آئیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے۔

پچھلا کنارہ سب کٹرو سے زیادہ طویل ہے اوپر کے گوشہ سے شروع ہو کر نیچے کے گوشے میں ختم ہوتا ہے از عمدة الفقرات کے مقابل واقع ہے اسکو در بٹرل پارڈ اور بیس بھی کہتے ہیں اس کنارے کے تین لب ہیں سامنے کے لب پر سرے ٹس میگس عضلہ ختم ہوتا ہے اور پچھلے لب سے سپراسپائیٹس اور انفرا سپائیٹس عضلات شروع ہوتے ہیں درمیان والے لب پر سپائن سے اوپر کی طرف لیویٹرائنگولائی سکیپولائی عضلہ ختم ہوتا ہے اور سپائن کے برابر دائے ثلث حصہ پر مبنائی ڈی اس مائی زا اور باقی زیرین حصہ پر مبنائی ڈی اس میجر عضلات ختم ہوتے ہیں۔

سامنے کا کنارہ جسکو انڈری بارڈر کہتے ہیں اور کنارہ کی نسبت دبیز (موٹا) ہے گلیٹائڈ کیویٹی کے زیرین سرے سے شروع ہو کر نیچے اور پچھے کی طرف جاتا ہوا انفرا پرائیڈرل پر ختم ہوتا ہے گلیٹائڈ ٹیب کے نزدیک ایسا انچ کے قریب کہ دی جگہ ہے جسکو انفرا گلیٹائڈ ٹیورنل کہتے ہیں اس سے ٹراسپس عضلہ کا درمیان طویل سراور اس سے نیچے نالی سے سب سکیپورس عضلہ اور اخیر نتائی سے ٹیریز میجر عضلات شروع ہوتے ہیں۔ اخیر کی نتائی کے قریب ایک ترچھانہ ہوتا ہے جسکو ایک لائن کہتے ہیں اس میں ایک جھتی ٹی رہتی ہے جو ٹیریز میجر اور ٹیریز مائی نر عضلات کو علیحدہ کرتی ہے

اوپر کا گوشہ پتلا صاف اور گول ہوتا ہے اوپر کے کنارہ کے اندر والے کنارہ کیساتھ ملنے سے بنتا ہے اس کو پریو ٹیرائیگولائی سکیپولائی عضلہ ختم ہوتا ہے۔ نیچے کا گوشہ موٹا اور ناہموار ہوتا ہے۔ ہڈی کے اندر والے کنارہ کے باہر والے کنارے کیساتھ ملنے سے بنتا ہے اسکے باہر کی طرف سے ٹیریز میجر عضلہ شروع ہوتا ہے اور گاہے گاہے لائٹس سے اس ڈوزی (Latisimus clarsi) عضلہ کے چند بیٹے بھی شروع ہوتے ہیں۔

سامنے کا گوشہ جو سب سے زیادہ موٹا ہے اس ہڈی کی میڈیا سے کہلاتا ہے اس میں ایک گڑھا چھوٹا اور ناسپاتی شکل کا سکیپولائیگولائی (Glenoid cavity) یعنی مقعر المفصل کہتے ہیں اس میں جوڑے یعنی عظیم العنجد کمار چڑا لٹ پڑتیب اوپر کی نسبت نیچے پورٹا باہر اور سامنے کی طرف مائل ہے اسکی چوٹی پر ایک

ایک خفیف سا ابھار ہے جسکو سپر اگلینا ٹیڈیو برکل کہتے ہیں اس سے بائی سپس عضلہ کی لمبی نس شروع ہوتی ہے اور نشیب کے دائرہ پر گلینا ٹیڈر باط لگا رہتا ہے۔

ہیڈ سے نیچے والے حصہ کو نک (Nec k) یعنی عنق کہتے ہیں جو سامنے کی نسبت پیچھے اور اوپر کی نسبت نیچے خوب نمایاں ہوتی ہے۔

یہ ہڈی صرف دو ہڈیوں سے یعنی ترقوہ اور عظم العصد سے پوسٹہ ہوتی ہے اس سے سوراخیں چسپاں ہوتے ہیں۔

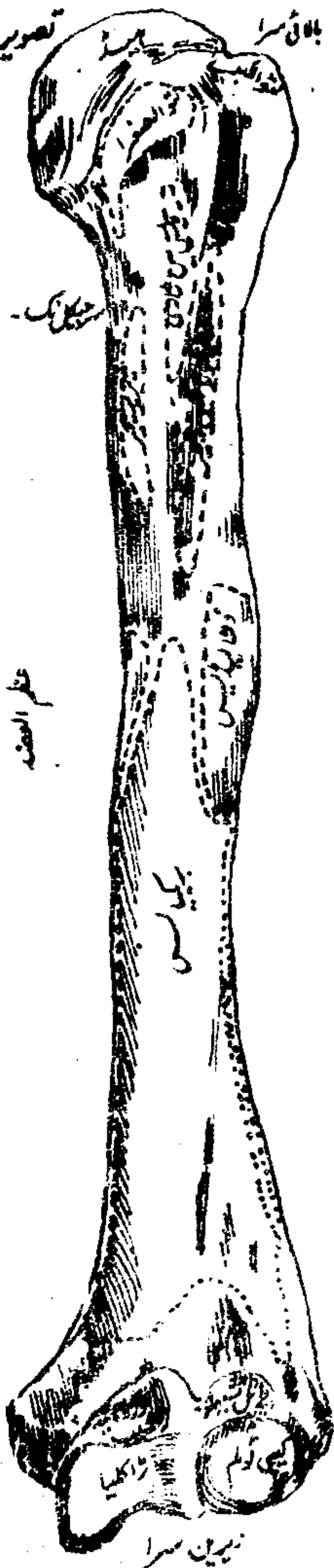
ہیومنس (HUMERUS) یعنی عظم العصد

آرم یعنی بازو کی ہڈی جو انہیں اوسط درجہ H۳ سچ اور کل جسم کی لمبائی سے ۱/۵ حصہ ہوتی ہے بائیں اطراف کی ہڈیوں کی نسبت سب سے لمبی اور مضبوط ہے اس کے دوسرا اور ایک جسم ہوتا ہے۔

اوپر اٹھنے اور پرکار موٹا ہوتا ہے اس پر سپیڈ ناک اور دو ابھار واقع ہیں چنانچہ ہیڈ یعنی سرگول ہے جو اوپر اندازہ قدر سے پیچھے کو مائل رہتا ہے اور عظم الکف کے مقعر المفصل میں داخل رہتا ہے اس کے نیچے جو تنگی نظر آتی ہے اسکو انٹیکل نک (Anatomical Neck) یعنی عنق التشريیحی کہتے ہیں جس سے کپ سوراخ باط لگا رہتا ہے بیرونی ابھار کو گریٹر ٹیو براسٹی (Greater Tuberosity) یعنی نتووالک بڑا اور داخلی ابھار کو لیسر ٹیو براسٹی (Lesser Tuberosity) یعنی نتوالصغ کہتے ہیں اس ہڈی کی اس تنگی جو دونوں ابھاروں اور جسم کے ملاپ کے مقام پر واقع ہے سرجیکل نک (Surgical Neck) کہتے ہیں نتوالک بڑے سر کے باہر کی جانب ہے اوپر کی سطح میں تین چپے نشیب ایک دوسرے سے علیحدہ علیحدہ دکھائی دیتے ہیں سامنے والے نشیب پر سپر اسپائیٹس درمیانی پر انفر اسپائیٹس اور پچھلے پر ٹریڈز مائی زعضلات آخر ہوتے ہیں۔

نتوالصغرا - سر کے سامنے اور اندر کی جانب ہوتی ہے گویہ بلندی چھوٹی ہے لیکن بڑی بلندی کی نسبت زیادہ نمایاں ہوتی ہے اس پر سپر سکیپولرس عضلہ کی نس ختم ہوتی ہے۔ دونوں ابھاروں کے مابین ایک نالی ہے جسکو بائی سپٹل گروو (Bicipital Groove) یعنی میڈیاب ذات الموائسین کہتے ہیں اس نالی کا اوپر والا حصہ عمیق اور نیچے کا پتلا ہوتا ہے نالی میں سے بائی سپس عضلہ کی نس گذرتی ہے اور صحن میں لے کر سیمیٹل ونڈی عضلہ کی نس ختم ہوتی ہے۔

تصویر نمبر ۳۹



جسم - اوپر کا نصف حصہ گول اور نیچے کا مثلث بنا ہے اس کی تین سطح اور تین کنارے ہوتے ہیں۔

(۱) باہر کی سطح اسکے اوپر کا حصہ باہر کی جانب نیچے کا سامنے اور باہر کی طرف ہوتا ہے اس کے وسط میں ایک ناہموار جگہ ہے جسکو ڈیٹا ٹیڈم ڈپریشن کہتے ہیں اس جگہ ڈیٹا ٹیڈم عضلہ ختم ہوتا ہے اور زیرین مقرر حصہ سے بریکی لس انتائی کس عضلہ شروع ہوتا ہے اس کے وسط میں ایک نالی ہے جسکو مسکیو لوسپائی رل گرووہ *Musculo spirae* (C70vc) یعنی میرا اب العضلی المعزنی کہتے ہیں جو پچھے سے نیچے اور سامنے کی طرف مائل ہوتا ہے اس میں سے مسکیو لوسپائی رل عصب اور سوپیر پرفرنڈا شریان گذرتی ہے۔

(۲) اندر کی سطح اسکے اوپر کا حصہ اندر کی طرف اور نیچے والا سامنے اور اندر کی طرف مائل ہوتا ہے اوپر کا تنگ حصہ بائی سی پی ٹل گرووہ نامی نالی کی بنا دیا میں شامل ہوتا ہے اسکے درمیانی ناہموار حصہ پر کو ریکو برے کی ایلیس عضلہ ختم ہوتا ہے اور زیرین صاف اور مقرر حصہ سے بریکی لس انتائی کس عضلہ چسپاں ہوتا ہے۔

(۳) کچھ سطح اسکے اوپر کا حصہ قدرے اندر کی طرف لیکن زیرین حصہ پچھے اور قدرے باہر کی طرف مائل رہتا ہے اسکے اوپر کے اور باہر کے حصہ سے ٹراپیس عضلہ کے باہر کا سر زیرین اور اندر والے حصہ سے عضلہ مذکور کا اندر والا سر شروع ہوتا ہے۔ ان دونوں سروں کے درمیان سے مسکیو لوسپائی رل عصب اور سوپیر پرفرنڈا شریان مسکیو لوسپائی رل گرووہ کے راستے پچھے سے سامنے اور نیچے کی طرف جاتی ہے

(۱) حافۃ المقدور۔ یعنی سامنے کا کنارہ تنو الکبیر سے شروع ہو کر کورونائیڈ ناسا پر ختم ہوتا ہے اسکا بالائی حصہ بالی سپٹل گروڈ کا بیرونی کنارہ بناتا ہے اس پر کیٹوٹس لس میجر آخر ہوتا ہے زیرین ثلث حصہ گول اور چکنا ہے۔ اس سے بریکی لس انشائی کس عضلہ شروع ہوتا ہے اسکا درمیانی حصہ ڈائنا میڈ ڈوریشن کی منی بناتا ہے (۲) حافۃ الوحشی۔ یعنی باہر کا کنارہ تنو الکبیر کی کھلی طرف سے شروع ہو کر ایکسٹرنل کینڈائل پر ختم ہوتا ہے اور باہر کی سطح کو کھلی سطح سے علیحدہ کرتا ہے۔ اس کے اوپر کے حصہ سے ٹرائی سپس عضلہ کے باہر کا شروع ہوتا ہے درمیانی حصہ میکولوسپائیٹل گروڈ بناتا ہے جس سے میکولوسپائیٹل ریل عصب رسپیرو پر وفنڈ اشربان گذرتی ہے۔ بیکارہ نیچے آ کر خوب نمایاں ہوتا ہے اس بلند اور نمایاں حصہ کو ایکسٹرنل سوپراکینڈی لائیڈ رچ کہتے ہیں جس کے دولب ہوجاتے ہیں سامنے کے لب کے اوپر کے حصہ سے سپائیٹریٹ لائٹس اور زیرین حصہ سے ایکسٹنسر کارپائی ریڈی ایبلس لائنجی (Extensor - Carpi Radialis Longior) عضلات شروع ہوتے ہیں۔ اور پچھلے لب سے ٹرائی سپس عضلہ اور دونوں لبوں کے درمیانی فاصلہ سے ایکسٹرنل انٹر میکولوسپٹم لگا رہتا ہے۔

(۳) حافۃ الانسی یعنی اندونی کنارہ تنو الصغیر سے شروع ہو کر ایکسٹرنل لینڈائل پر ختم ہوتا ہے اس کے اوپر کے حصہ کو پوسٹیریور بالی سپٹل رچ کہتے ہیں اسکی اوپر کی نمائی سے بالی سپٹل گروڈ کے اندر کا لب بنتا ہے جس پر لیٹس میں ڈورسالی اور میڈیو میجر عضلات ختم ہوتے ہیں اس کے درمیانی حصہ پر کوریکو برے کی ایبلس عضلہ ختم ہوتا ہے اس سے قبضے نیچے نیوٹری انٹ کینال یعنی ثقب العذائی کا سورخ نیچے جاتا نظر آتا ہے اس کنارے کا زیرین ثلث خوب نمایاں ہوتا ہے اسکو انٹرنل سوپراکانڈی لائیڈ رچ کہتے ہیں۔ جس کے دولب ہوتے ہیں سامنے والے بلند لب سے بریکی ایبلس انشائی کس عضلہ اور پیچھے کے لب سے ٹرائی سپس عضلہ کا اندروالا شروع ہوتا ہے۔ اور درمیانی فاصلہ میں انٹرنل انٹر میکولوسپٹم لگا رہتا ہے۔

زیرین سر اچھڑا اور چپٹا ہوتا ہے اور قدرے سامنے کی طرف کو مڑا ہوا ہوتا ہے اس میں ایک چکنا اتصالی رُخ اور دو پیلوئی ابعار پائے جاتے ہیں۔ اتصالی رُخ بذریعہ ایک استخوانی خط کے درونی اور بیرونی دو حصوں پر منقسم ہوتا ہے چنانچہ بیرونی حصہ گول ہے اور ریڈی ایبلس ہڈی (نندا اھلے) کے سر سے جو پیرالہ نما نشیب ہے ملتا ہے۔ اسکو کیپی ٹولم یعنی رام الکعبی کہتے ہیں اور ورونی حصہ النانڈنڈا (ہڈی کے بڑے سگما ٹیڈ نایج سے جڑا رہتا ہے جسکو ٹراکلیپا کہتے ہیں نیچے کے سرے کے سلنے کے چھوٹے نشیب کو کورونائیڈ ناسا یعنی حصۃ المنقاؤ کہتے ہیں جس میں کوہنی کے سگمٹے کے وقت نندا سفلی کی کورونائیڈ نکال داخل ہوتا ہے اس کے اوپر کے کنارے سے انٹریو لگٹٹ شروع ہوتا ہے اس ہڈی کے زیرین سرے کے

پہچھے والے نشیب کو اولیکری بن فاسا یعنی حفرة المغنیدہ کہتے ہیں جس میں کوہنی کے پھیلنے کے وقت زند اسفل کا اولی کری بن نکال داخل ہوتا ہے اس کے اوپر کے کنارے سے پوسٹیریر گنٹ شروع ہوتا ہے۔

اس سے زیرین سرے میں دو نقرے پائے جاتے ہیں۔ انٹرٹرنل کیٹڈائل یعنی نقرہ اولیٰ انسٹی جو کہ صاف اور چمکتا ہے۔ نیچے کے سرے کے اندر کا بڑا حصہ قد سے پیچھے کو مائل رہتا ہے اس سے کوہنی کے جوڑ کا انٹرٹرنل لیٹرل رباط اور فلکس عضلہ کی عام نش شروع ہوتی ہے۔ دوسرا کسٹرنل کیٹڈائل یعنی نقرہ۔ وحشد بڑی کے نیچے کے سرے کے باہر کا چھوٹا انکلیڈ حصہ ہے جس سے کوہنی کے جوڑ کا کسٹرنل لیٹرل رباط اور کھالی کے کسٹرنل لیٹرل نیٹر عضلات کی مشترک نش شروع ہوتی ہے۔

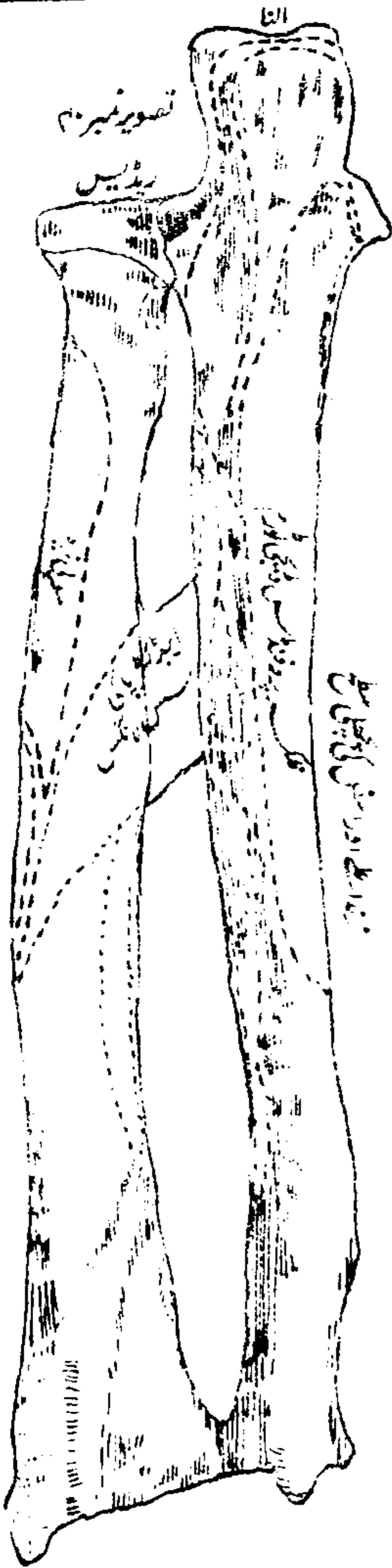
هو مقعر الانسى محدب الى الوحشى هذا القل من القدانون ان ودون من ساعد کی حرکت آگے پیچھے ہوتی ہے۔ ان کا نام لقرانہ لاعتدین کہا ہے ہر ایک کو عتبہ کہتے ہیں کیونکہ ان کو عتبہ الباطن کہتے ہیں۔ واما طرف العضد السافل فاند قد ركب عليه زائدان منلا صفتان فالتي تلي الباطن منها اصاب وادق ومع من العضد ايضا اسے مجمع مفصل العضد مع الكتف اربعة اربطة احد هارباط مستعرض عشانى محیط باله مفصل کمانی سائر المفاصل والثانی والثالث من باطن بندلان من الاخره احد هما مستعرض الطرعت تشتمل على راس العضلة والثانی اعظم واصدب من الاول الذى هو الثاني من الاربعة وهذا ينزل مع رابع نیولی هو ايضا من زائدة المتقلبية التي هي الاخره فی حشا معن نهما۔ والخرا المعترض وهو من القوس بايقع فيه الوتد ومن البقرة ما يقع فيه المحبل ويقال له بالفارسية بوش۔

یہ بڑی تین بڑیوں عظم الكتف۔ زند اعلیٰ زند اسفل سے اتصال پاتی ہے اور اس سے ۲۲
عضلے بنتے ہیں۔

الثانی (ULNA) یعنی زند اسفل

یہ بڑی زند اعلیٰ سے بڑی مضبوط اور لمبی ہوتی ہے۔ مرفق کا مفصل اس سے بنتا ہے مگر مرفق یعنی قبضہ کے جوڑ میں شامل نہیں ہوتی۔ ساعد کے درونی پہلو یعنی جانب النسی پر واقع ہے۔ اس میں مثل عظم العضد کے بالائی اور زیرین دوسرے اور ایک جسم پایا جاتا ہے۔

سعد فور آرم یعنی کلانی



بالائی سر اس ہڈی کے باقی حصہ کی نسبت مضبوط اور موٹا ہوتا ہے اس کے پروٹوکال اور ونشیب ہوتے ہیں (۱) کورونائیڈ پراسس (۲) اولیکرے نن پراسس (۳) گریٹ سگمائیڈ کیوٹی (۴) لیٹ سگمائیڈ کیوٹی -

(۱) کورونائیڈ پراسس
(Coronoid Process) یعنی

مانڈیو المنقارہ مثلث نما لوکید حصہ ہے جو اوپر کومال ہوتا ہے اولیکرے نن پراسس سے چھوٹا ہے اور ہڈی کے سامنی جانب واقع ہے اسکی بالائی سطح چکنی ہے جو گریٹ سگمائیڈ نشیب کی زیرین حد بناتی ہے نیچے کی ہوا سطح بربریکے لی اس انٹاٹیکس عضلہ ختم ہوتا ہے عضلے کی جائے ختم کے نیچے ایک چھوٹا اُجھار ہے جو کوئیو برکل آف ان کہتے ہیں اس سے ایلیمک رباط چپاں بنتا ہے اسکی اندرونی سطح کے آگے کنارہ کی راہی سے انٹرنل لیٹرل رباط سامنے کے حصہ کی گول بندھی سے فلکسٹریٹس پراسس کے ذریعہ منسلک ہے اس کے نشیب سے فلکسٹریٹس پراسس میں دو ہم درجہ بندھی سے پٹے کی طرح سے پروٹیریڈی آئی ٹیریڈی کے اندر سر اور شاؤ و نار فلکسٹریٹس پول لی اس عضلات مشرق ہوتے ہیں -

(۲) اولیکرے نن پراسس
(Olecranon Process) یعنی

زانڈا المدقید ایک بڑا موٹا حصہ بالائی سر کے اوپر اور نیچے کی جانب واقع ہے اسکی شکل تو ہے کی چوٹی کی مانند لگا رہے پھلی سطح چکنی اور مثلث ہے - جو

بذریعہ برسا (Bursa) جلد سے علیحدہ رہتی ہے۔ اوپر کی سطح مربع اور ناہموار جس پر ٹرائی سپس عضل ختم ہوتا ہے۔ سامنے اور بیرونی جانب کہنی کے جوڑ کا پوسٹیریئر رباط اور اندرونی جانب لیٹرل رباط ختم ہوتا ہے۔ سامنی پھیلاؤ اور مقعر بڑے سگمائیڈ نشیب کے بنانے میں شامل ہے۔

(۴) گریٹ سگمائیڈ کیوٹی (Great Sigmoid Cavity) یعنی تجویف السیغ الكبرى

زائڈ المنقاریہ اور زائڈ المسرفقیہ کے درمیان ایک بڑا ہلالی شکل کا نشیب ہے جو عظم العصد کے راکلیت سے (چرخی نما مقعر) پیوستہ ہو کر کہنی یعنی الہو (Elbow) کا جوڑ بنا تا ہے۔

(۵) لیسس سگمائیڈ کیوٹی (Lesser Sigmoid cavity) یعنی تجویف السیغ الصغیر

زائڈ المنقاریہ کے باہر کی طرف ہے۔ یہ نشیب چھوٹا اور شکل میں مستطیل ہے اس میں ریڈیس یعنی زندا علی کے سرکاندروالا کنارہ داخل رہتا ہے اسکے اگلے پچھلے کنارے سے آرہی کولہ (Orbicular) رباط چپاں ہوتا ہے

جس میں اس بڑی کا جسم کا ڈوم یعنی اوپر کا حصہ موٹا اور مثلث نما زیرین حصہ گول اور پتلا ہوتا ہے۔ اس کی آہن سطح اور تین کنارے ہوتے ہیں (۱) سامنے کی سطح سامنے اور بیرونی کنارہ کے باہر ہے اوپر چوڑی لیکن نیچے تنگ ہوتی ہے اسکے بالائی تین چوتھائی حصہ سے فلکس پرونٹس میں ٹیجی ٹورم اور زیرین ایک چوتھائی حصہ سے پروٹیر کواڈریٹس عضلات شروع ہوتے ہیں اسی سطح میں بڑی کانیوٹری انٹرا کینال اوپر اور اندر کی جانب جاتا دکھائی دیتا ہے (۲) اوئی سطح سامنے اور پچھلے کنارے کے درمیان ہے اوپر وسیع اور مقعر نیچے محذب ورننگ ہے اوپر کے تین ثلث سے فلکس پرونٹس کی ٹورم عضلہ شروع ہوتا ہے اور نیچے کا چوتھا حصہ صرف جلد سے پوشیدہ رہتا ہے (۳) پیچھے کی سطح بیرونی اور پچھلے کنارہ کے درمیان ہے پیچھے اور باہر کی طرف مائل اوپر لیٹرون مقعر اور وسیع درمیان میں محذب اور تنگ نیچے چکنی گول اور تنگ ہوتی ہے اسکے بالائی جانب ایک ترچھا خط ہوتا ہے جسکو اوبلیک سوج کہتے ہیں اس خط کے اوپر مثلث مقام پر انکولی اس عضلہ آخر اور خط سے سو پانی ٹریٹریر لوس عضلہ شروع ہوتا ہے (۴) سامنے کا کنارہ زائڈ المنقاریہ سے شروع ہو کر سائیلڈ پراسس پر ختم ہوتا ہے اس کے گول چکنے درمیانی حصہ سے فلکس پرونٹس کی ٹیجی ٹورم اور نیچے کے حصہ سے پروٹیر کواڈریٹس عضلات شروع ہوتے ہیں (۵) پچھلا کنارہ زائڈ المنقاریہ سے شروع ہو کر میڈیائی سر کے پیچھے ختم ہوتا ہے اس کے اوپر کے تین ثلث حصہ سے فلکس اور اسٹرنس کارپائی انٹراس اور فلکس پرونٹس کی ٹیجی ٹورم عضلات ختم ہوتے ہیں۔ اور نیچے کی چوتھائی گول ہوتی ہے (۶) بیرونی کنارہ دھار دار ہے جسکو انٹراسس روج کہتے ہیں چھوٹے سگمائیڈ نشیب کے باہر کی طرف سے شروع ہو کر نیچے تمام ہوتا ہے اسکے بالائی مثلث حصہ سے سو پانی ٹریٹریر لوس اور درمیانی حصہ سے انٹروشی اس رباط چپاں ہوتا ہے۔

ایرین سراسر بڑی کے دیگر جنسوں کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے اندر لیٹرون گول سر ہوتا ہے جو زندا علی کے سگمائیڈ

نشیب سے ملتا ہے باہر کی طرف شامی لائینڈ پر اسس نامی خار کی مانند حصہ دکھائی دیتا ہے جس سے انٹرنل لیٹرل رباط کھائی کے جوڑ کا چپا ہوتا ہے سر کی زیرین سطح بذریعہ ٹریگولر فاسٹبر و کارٹیلج کھائی کے جوڑ سے علیحدہ ہے یہ ہڈی صرف دو ہڈیوں یعنی عظم العنق اور نسندا اٹھنے سے ملتی ہے اس ہڈی سے تیسرے حصے لگتے ہیں

مفصل مرفق - هذا المفصل بين الساعد والعنق سمي به لانه يحصل به الفرق في اليد اني الجلوں بالانكاء عليه۔

ریڈیئس (RADIUS) یعنی زندا الاعلیٰ

یہ ہڈی ساعد میں النایعنی زندا سفلی کے بیرونی پہلو پر واقع ہے اس کے اوپر کا سر گول کھنی کے جوڑ کا قبیل حصہ اور نیچے کا سر اچھڑا اور بڑا قبضہ کے جوڑ کا کثیر حصہ بناتا ہے اس میں بالائی اور زیرین دو سرے اور ایک جسم ہوتا ہے۔ بالائی سر اس کا ہیڈ یا سر کہلاتا ہے اور اسکو عربی میں طرف العلوی بھی کہتے ہیں اس سر کی چوٹی پر عظم العنق کے حصے کیلئے ایک چکن اور مدور پیالہ نما گڑھا پایا جاتا ہے اس گڑھے کے کنارے کا اندرونی حصہ چوڑا ہے جو زندا سفلی کے لٹرسٹائڈ لیج (Lesser Sigmoid Notch) سے ملتا اور وحشی یعنی بیرونی حصہ جو تنگ ہے اور بیکیولر (Orbicular) رباط کی درونی سطح میں گھومتا ہے سر کے نیچے کے تنگ مقام کو جو قریب ایک انچ کے ہے تک یا گردن بولتے ہیں جس کے باہر کے خط میں سوپائی ٹیڑ بریوس عضد ختم ہوتا ہے اسکے آگے ایک بڑا اُبعاد ہے اس کو بانی سپٹل ٹیور براسٹی (Tuberosity) یعنی حدیہ ذات الوامیہ کہتے ہیں جس کے زیرین پہلو جوڑ پر بانی سپس عضد کی نس ختم ہوتی ہے اور سامنے کے چکنے حصہ پر ہڈی اور نس کے درمیان برسا (Bursa) ہوتا ہے۔

طرف السفلی یعنی زیرین سر بہ نسبت بالائی کے موٹا اور مربع ہوتا ہے۔ اسکی زیرین سطح چکنی اور مثلث نما ہوتی ہے جو بذریعہ ایک خط کے دو حصوں پر منقسم ہے باہر کا بڑا اور مثلث نما حصہ عظم المرفق سے اور اندر کا چھوٹا اور مربع حصہ عظم العنق سے ملتا ہے یہ دونوں ہڈیاں بندوست یعنی رسخ کی پہلی قطار میں واقع ہیں جن کا بیان آگے آگے گا۔ سر کے اندر کی جانب ایک چکن لٹریٹ جسکو سگٹا ٹیوسٹی کہتے ہیں اس سے زندا سفلی کا زیرین سر ملتے ہیں اور اسکی بیرونی سطح پر ایک نکال ہے جسکو شائڈ ایٹ پر اسس یعنی ننوزندا اعلیٰ کہتے ہیں اسکی نوک سے اکثر ان لیٹرل رباط شروع ہوتا ہے اور بالائی جانب سوپائی ٹیڑ لٹریٹ عظم کی نس ختم ہوتی ہے اسکے باہر کی طرف دو نالیاں ہوتی ہیں ان میں سے سامنے والی نالی کو صلیب العنقی کہتے ہیں جبکی راہ کسٹرس اسس بیٹے کا رہی پائی اسس

(Extensor Ossis Metacarpi

(Pollicis) عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ اور پیچھے

والی نالی میں سے اسٹنسر پانی مائی انٹر ٹوڈی آئی پانی اس
عضلہ کی نس گذرتی ہے پچھلی سطح پر تین نالیاں ہیں۔
چنانچہ بیرونی نالی سے اسٹنسر کار پانی ریڈیس لاجبیر اور
بریویر۔ ورمیانی سے اسٹنسر یکن۔ آئی انٹر ٹوڈی آئی پانی
سس اور اندرونی سے اسٹنسر انڈی سس عضلات
کی نس گذرتی ہیں سامنے کی سطح سے انٹر پیر رباط
چسپاں رہتا ہے۔ زندا اعلیٰ اور افضل کے ٹنے سے
جونالی بنتی ہے۔ اس سے اسٹنسر مینی مائی ڈیجی
ٹائی عضلہ کی نس گذرتی ہے۔

جسم اس بڑی کا مثلث نما بہ نسبت اوپر کے
نیچے جسم اور باہر کی طرف محدب ہوتا ہے یہیں تین
کنک اور تین سطح ہیں (۱) سامنے کا کنارہ ٹیو
برا سیٹی کے نیچے سے شروع ہو کر سٹائڈائیڈ لکالکے
سامنے ختم ہوتا ہے اسکا بالائی ٹنلٹ ریڈیس کی لیک
لائن کسٹا ہے جبکہ باہر جانب پانی غیر پیروس اعضا
ختم ہوتا ہے اندرونی طرف سے فلکس لائکس پالی سس اور مین
سے فلکس سبلانی ٹیس ڈیجی ٹورم عضلات شروع ہوتے
ہیں (۲) پچھلا کنارہ زندا اعلیٰ کی گردن کے پیچھے
سے شروع ہو کر سٹائڈائیڈ لکال کے پیچھے تمام
ہوتا ہے اور پچھلی سطح کو باہر کی سطح سے جدا کرتا ہے۔
(۳) اندرونی کنارہ ٹیو برا سیٹی کے پیچھے سے شروع
ہو کر نیچے جا کر وٹشاخوں میں منقسم ہو جاتا ہے جس
سٹائڈائیڈ ناچ بنتا ہے اسکو انٹرنس ج بھی کہتے ہیں۔

تصویر نمبر ۱۰

ریڈیس

گردن

زندا اعلیٰ اور افضل کی سامنے کی سطح

فلکس سبلانی ٹیس ڈیجی ٹورم

فلکس لائکس پالی سس

سٹائڈائیڈ لکال

سٹائڈائیڈ لکال

س کنارے سے اثرات شش رباط لگا رہتا ہے۔

(۱) سامنے کی سطح۔ درونی اور سامنے والے کنارہ کے باہر تنگ اور فقیر ہوتی ہے اسکے اوپر کی سینہ پوتھانی سے فلکس رولپلی سس لانگس اور نچلے پوتھانی حصہ سے اور چپٹا ہوتا ہے پروٹیر کوڈر شس عضلات شروع ہوتے ہیں اس سطح میں نیوٹری انٹ فورمین تریچے طور پر اوپر کو جاتا ہے۔

(۲) پچھلی سطح اندرونی اور پچھلے کنارے کے باہر ہے بالائی ثلث حصہ۔ گول محدب اور صاف۔ پونی نیوٹریولیس عضلہ سے ڈھکا رہتا ہے۔ درمیانی ثلث حصہ چوڑا اور مقعر ہے اوپر کے حصہ سے سٹنڈ اسس مے ٹے کارپائی پالیس عضلہ شروع اور نچلے حصہ سے اسٹنڈ ریپائی مائی انٹروڈیٹیلی سس عضلہ ختم ہوتا ہے۔ زیرین ثلث حصہ چوڑا اور محدب ہے۔ اس پر سے صرف عضلوں کی نسب گذرتی ہیں۔

(۳) بیرونی سطح گول اور محدب سامنے اور نچلے کنارہ کے باہر ہے اس کے اوپر کے ایک لٹ حصہ پر سپائی نیوٹریولیس اور درمیانی تا ہموار حصہ پر پروٹیر ریڈی آئی ٹیریز عضلات ختم ہوتے ہیں۔ زیرین حصہ تنگ ہے جس پر سے اسٹنڈ اسس میٹے کارپائی پالی سس اور اسٹنڈ ریپائی مائی وڈیائی پالی سس عضلات کی نسب گذرتی ہیں۔

یہ ہڈی چار ہڈوں سے یعنی عظم العنصلہ۔ زندا اسفل۔ زورقی اور حدلی سے جوستہ ہوتی ہے اس سے نو عضلے چسپاں رہتے ہیں۔

ہینڈ (HAND) یعنی ہاتھ

اس کو عربی میں ید کہتے ہیں اس میں تین قسم کی ہڈیاں ہوتی ہیں کارپس بونز (Carpus Bones) جنی رخ کی ہڈیاں۔ مے لے کارپس (Metacarpus) یعنی مشط کی ہڈیاں فیلنجیل بونز (Phalangeal Bone) یعنی اصابع کے پوروں کی ہڈیاں +

کارپس (CARPUS BONES) یعنی عظام الرسخ البید

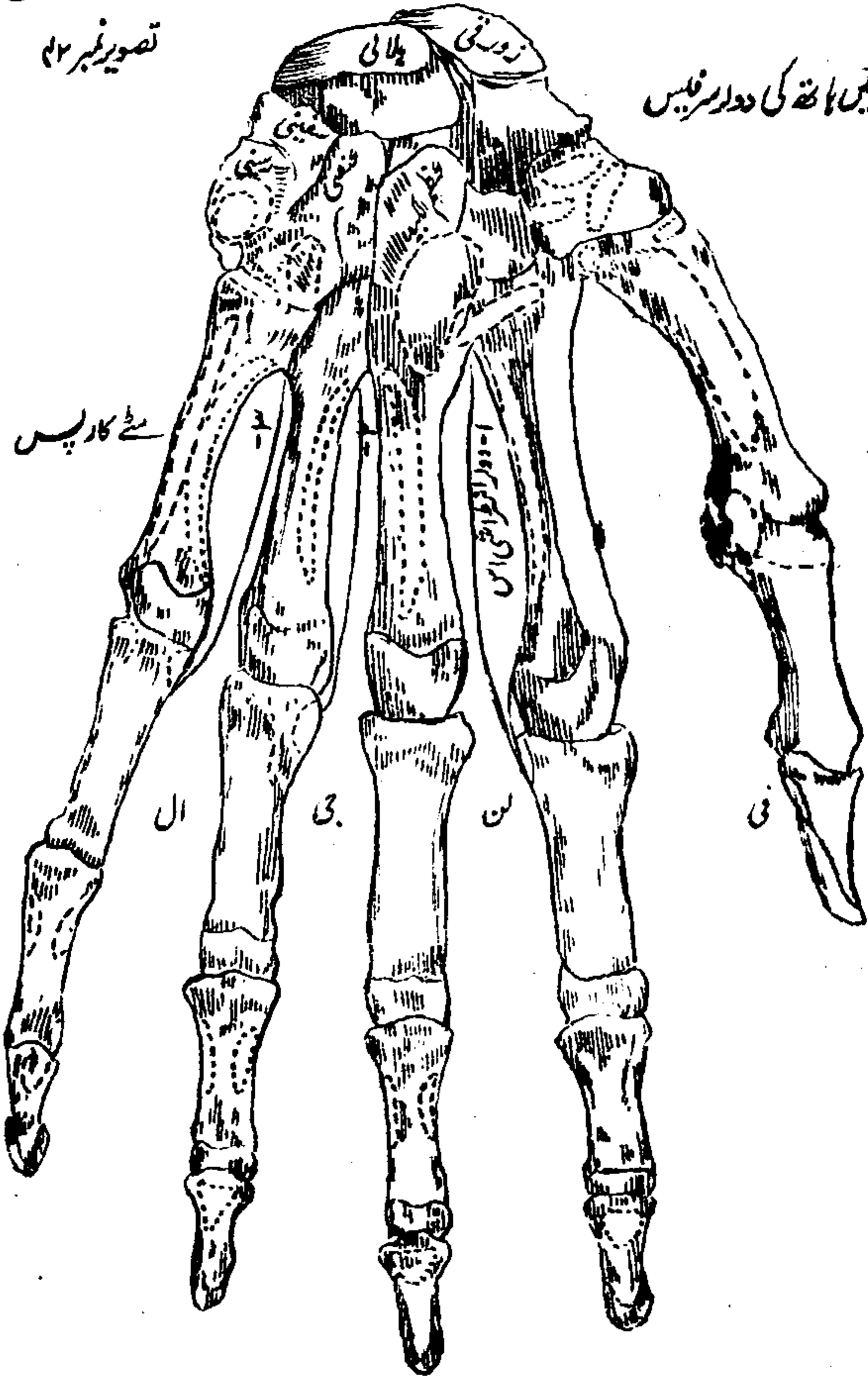
داضع ہو کہ کارپس بندوست کو کہتے ہیں اسمیں آٹھ ہڈیاں بالائی اور زیرین دو قطلوں میں با ترتیب

ملہ اس کو قبضہ بندوست ہی کہتے ہیں۔

اور سلسلہ دار ایک دوسری سے ملی رہتی ہیں ہکذا کتب فی القانون عظام الرسغ سبعة املية وواحد من
 علیہا فیكون المجموع ثمانية اما السیغنة الاصلية فهي فی صفین واما الصف الاعلی من الرسغ و

تصویر نمبر ۲۲

بائیں ہاتھ کی دو رسیں



هو الذی یلے الساعد ثلاثة عظام موثوقة المفاصل وعظام الصف الثاني اربعة لان هذا الصف یلی

المشط والاصابع رچنا نچان کے نام یہ ہیں:-

دوسری قطار

پہلی قطار

| | |
|---|---|
| (۱) اسکیفائیڈ (Scaphoid) زورقی | (۵) ٹریپیزیم (Trapezium) مہینگی |
| (۲) سیمی لوز (Semilunar) ہلالی | (۶) ٹریپیزوئیڈ (Trapezoid) قریباً مستطین |
| (۳) کینیو آئی فارم (Cuneiform) سفینی یا ہری | (۷) آس گنم (Os magnum) عظم الکبیر |
| (۴) پسی فارم (Pisiform) کرسنی یا بلسی | (۸) لنسی فارم (Lunatic) عظم القصری یا کلاری |

قال جالینوس الرسغ مع الساعد مفصلان احد ہما کبیر وهو الذی یلتاق بہ من الثلثة العظام
التي فی الصف لاط من الرسغ حفرة فی طرف الشا^ع محمورة فی راس الزندین جميعا وبعدها المشعل یكون انقباض
بالرسغ وانبساطه وهو مفصل سلس مربوط بریاطات فوئیه واما المفصل الاخر فهو صغیر یلتاق
بدخول زاوية فی طرف الزند الا سفلی ما یلی الخصر فی نقرة فی العظم الذی هو فی هذا الموضع من عظام
الرسغ علی تلك الزاوية وبعدها المفصل یكون حرکت الا شطاح والا لتواء انقباض الرسغ علی
وجهه ویتقلب علی قفاة - والعظم الزائد خلق لو قامته عصبته فاتی الکف والطرف الذی یقابل الا
بعام سیلی کو ما ومفصلاً کبیراً - والذی یقابل الخصر سیلی کرسو ما ومفصلاً صغیراً من الثقل
من کتاب کامل الضاعة ومن شرح القانون +

پہلی قطار

اس کی فائیڈ (SCAPHOID) یعنی عظم الزورقی

کلائی کی بیرونی جانب واقع ہے اس کا نام اسکیفائیڈ اس سبب رکھا گیا ہے کہ یہ ایک گولہ کشتی سے مشابہت
رکتی ہے۔ اس میں چھ سطحیں پائی جاتی ہیں۔ اور پہلی قطار کی باقی ہڈیوں کی بری ہوتی ہے (۱) بالائی سطح محدب چکنی اور
ناہوتی ہے جو کہ ریڈیس (Radius) ہڈی کے زیر سر سے ملتی ہے (۲) زیرین سطح محدب اور
صاف باہر اور نیچے کو مائل رہتی ہے۔ اس کو ایک نقطہ وجہوں میں تقسیم کرتا ہے۔ بیرونی حصہ سے عظم المعینی اور اندرونی
حصہ سے عظم الشبیہ بلعین ملتی ہے (۳) سامنے کی سطح ہونے اور اس کے نیچے کبھی کبھی ایک چھوٹا حصہ ہوتا ہے جسے چارہ تلب

(۱۱) باہر والی سطح تنگ اور ناہموار جیرسٹ (Wrest) یعنی قبضہ کا آکسٹرنل لیٹرل رباط ختم ہوتا ہے (۱۵) اندرونی سطح پر ہلالی شکل کارج (Ridge) ہے جس کا عظم الہلالی جرتی ہے اور نیچے ایک نشیب ہے جو عظم الکبیر سے انصال پاتا ہے (۱۶) پچھلی سطح پر ایک ناہموار اور تنگ نشیب ہے جس پر رباط چسپاں رہتے ہیں۔

ابن سینا نے بیرونی اور درونی سطح کو دوسرے قرار دئے ہیں (۱۷) بیرونی سراٹلا اور نوکیلا ہے (۱۸) درونی سرا چوڑا اور چٹا ہے۔ جیسا کہ قانون میں لکھا ہے۔ *وردیسا الی الساعد ادق و اشد تضد ما وانصلا و درسیسا الی عظام الصفت الذانی اعرض واقل تضد ما وانصلا وھی کلاھا محذ بہ الخارج ومقعر الداخل*۔

شناخت اسکی مدب سطح اپنی طرف اور مجوف کنارہ اوپر کی جانب ہو بعد دیکھ کر اسکا چھوٹا اور نوکیلا سرا کس طرف ہے۔ اگر وہی جانب ہو تو وہ اپنی ورنہ بائیں۔ یہ ہڈی پانچ ہڈیوں سے جرتی ہے زندا علی حلالی۔ عظم الکبیر معینی۔ شبیہ معینی۔ اس سے کوئی عضلہ نہیں لگتا۔

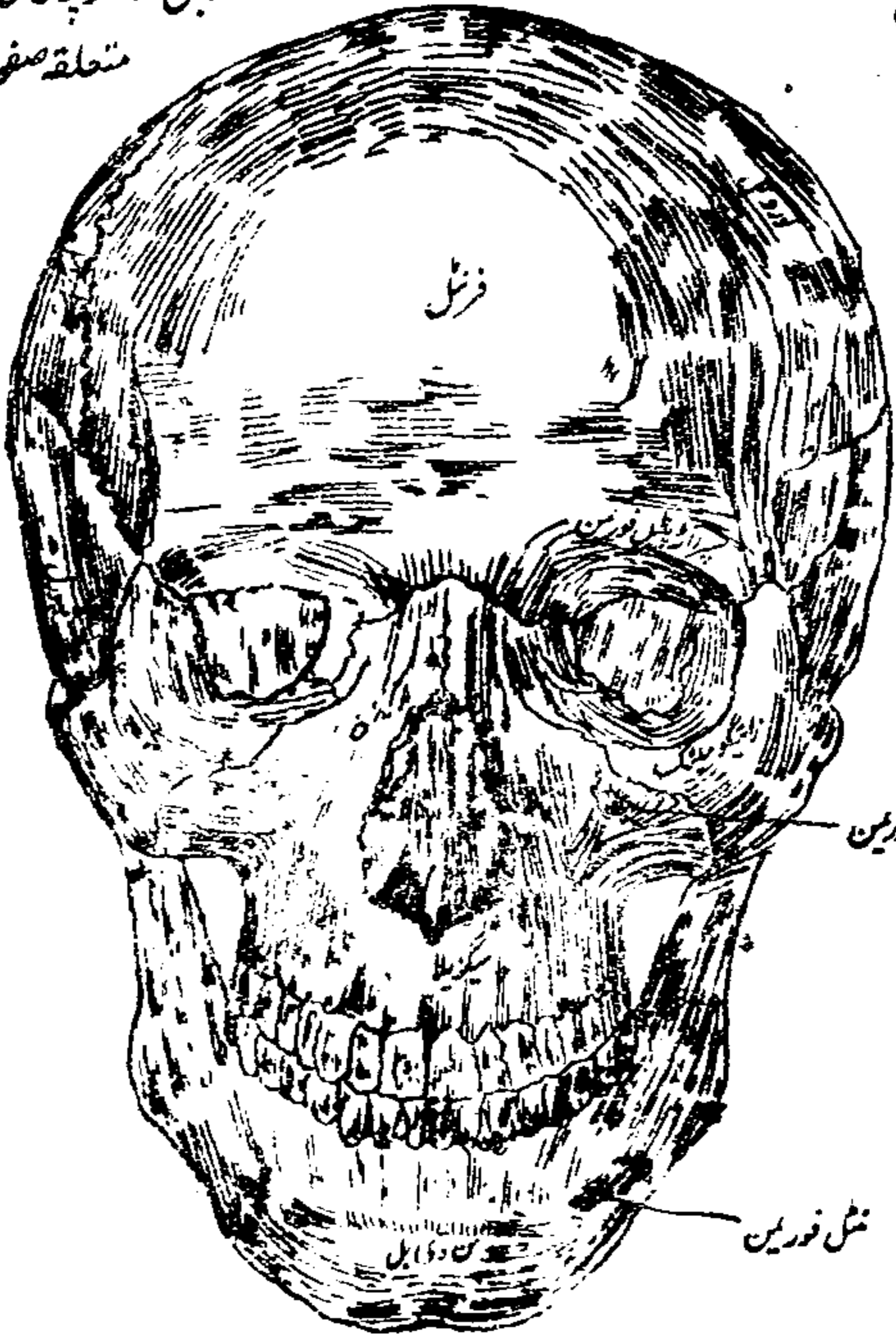
سیمی لیونریون (SUMILUNAR BONES) یعنی عظم الہلالی

یہ اسکیفائیڈ درونی پہلو پر واقع ہے ایک ہلالی صورت کی مجوف سطح سے پہچانی جاتی ہے۔ اسی واسطے اس نام سے مشہور ہے۔ اس میں چار سطح اور دو سرے ہوتے ہیں۔ سروں کو سطح نہیں شمار کیا جائے تو چھ سطح ہوتے۔ بالائی سطح چھٹی مدب اور مربع ہے زندا علی کے زیرین سرے سے ملتی ہے نیچے کی سطح مقعر ہے۔ اسپرو اتصالی رخ ہوتے ہیں ایک سے عظم الکبیر اور دوسرے سے جوئبا اور تنگ سے عظم الشصی ملتی ہے بیرونی سطح پر ہلالی شکل کا تنگ اور چھٹا رخ ہوتا ہے جس سے عظم الزودتی جرتی ہے اندرونی سطح پر ایک مربع شکل کا انصالی رخ ہوتا ہے جس سے عظم السفینی ملتی ہے سامنی سطح چوڑی اور قدرے گول پچھلی سطح تنگ اور گول ہے بیرونی سطحیں رباطوں کے چسپاں ہونیکے لئے ناہموار ہوتی ہیں دائیں اور بائیں کی تمیز۔ اس کی مدب سطح اپنی طرف چپٹا چہار گوشہ اور کھڑکھڑا سر نیچے کی جانب ہو تو پھر دیکھیں کہ بیرونی ہلالی سطح کس طرف ہے۔ اگر وہی جانب ہو تو وہ اپنی ورنہ بائیں۔

یہ ہڈی پانچ ہڈیوں سے پیوستہ ہوتی ہے۔ اوپر کی طرف سے زندا علی کے ساتھ اور زیرین طرف سے عظم الکبیر اور درونی عظم السفینی عظم الکبیر سے۔

آرٹس اور کھوپڑی کی سامنی سطح
متعلقہ صفحہ ۶۵

تصویر نمبر ۲۳



کیونی فارم بون (CUNEIFORM) یعنی عظم السفینی یاہرمی

اس کی شکل مینار کی طرح ہوتی ہے۔ ہلالی۔ کرسنی اور عظم الشصی ہڈیوں کے باہم نزل بچر واقع ہے۔ ہمیں
چھ سطح ہیں (۱) اوپری سطح کا اندونی حصہ نامہوار اور بیرونی صاف اور محدب ہوتا ہے جو زینڈا سفلی کے زیرین
سر سے بذریعہ فاسبرو کاٹلیج علیحدہ رہتا ہے (۲) زیرین سطح جوف اور کھنی عظم الشصی سے اتصال پاتی ہے۔
(۳) سامنے کی سطح کے اندرونی طرف بیضوی شکل کا اتصالی رخ ہوتا ہے جس سے عظم الکرسنی ملتی ہے۔ (۴)
بیرونی سطح کا چوڑا سرا مینار کی مانند برج اور چکنا ہوتا ہے جس عظم العلائی جڑتی ہے (۵) اندرونی سطح

یعنی مینار کی نوک تنگ دربا ہوا ہے اس پر رٹ جائیٹ کا انٹرنل لیٹرل رباط ختم ہوتا ہے (۱) پیچھے کی سطح رباط کے ملنے کے لئے ناہموار ہوتی ہے۔

شناخت۔ ہڈی کو اس طور سے پکڑے کہ موٹا سا پیچے اور عظم الکرسنی کے جوڑ کا بیضاوی رخ سامنے رہے تو وسیع سا سطح ہو گا۔ کہ جس ہاتھ کی ہڈی ہے۔

یہ ہڈی صرف تین ہڈیوں یعنی ملالی، عظم شخصی، عظم الکرسنی سے پیوستہ ہوتی ہے اس سے کوئی عضلہ نہیں لگتا۔

پسی فارم بون (PISIFORM BONE) یعنی عظم الکرسنی

یہ ہڈی سب ہڈیوں سے چھوٹی اور مٹر کے دانہ سے مشابہت رکھنے کی وجہ سے کرسنی کہلاتی ہے قانون میں اس کو زاید ہڈی شمار کیا گیا ہے اس میں چار سطح پائی جاتی ہیں (۱) کھلی سطح اسکی عظم السیفینی سے ملتی ہے (۲) سامنے کی سطح گول اور ناہموار ہے اسے اینولر رباط۔ فلکسور پائی انارس اور ایڈکرسینی مانی ڈیجیٹائی عضلات لگے رہتے ہیں (۳) بیرونی سطح مقعر اور (۴) اندرونی سطح مقعر ہے چھوٹے قد اور اکیلے رخ موجود ہونے کے باعث دوسری ہڈیوں سے شناخت ہو سکتی ہے اس سے دو عضلے لگتے ہیں۔

شناخت۔ اس کی سطح صلب کو نیچے اور اس کے متخانیل حصہ کو اگلی جانب رکھے اور پھر دیکھے کہ مقعر سطح کس طرف کو ہے۔ اگر ایسی ہوتی ہے تو داہنی ورنہ بائیں ہے۔

دوسری قطار

ٹریپیزائیڈ بون (TRAPEZIUM BONE) یعنی عظم المعینی

یہ دوسری قطار کی پہلی ہڈی ہے جو ساعد کی بیرونی جانب واقع ہے بذریعہ ایک گہری نالی کے جسکی راہ فلکسور کارپالی ریڈیس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ شناخت ہو سکتی ہے اس میں تین سخت اور تین کھری سطح ہیں۔

۱۔ مصری کتابوں میں اس کا نام بسلی لکھا ہے۔ ۲۔ مصری کتابوں میں المربع منحرف لکھا ہے ۱۲۔ اکل ۱۳۔

بالائی سطح چکنی جوف اوپر اور اندر کی طرف مائل رہتی ہے اور اس عظم الزردتی اتصال پاتی ہے۔ زیرین سطح بیضوی مقعر اور زین اکاٹھی کی شکل کی ہوتی ہے اور پہلی سے لے کر چار پل ہڈی سے ملتی ہے اندرونی سطح پر دو اتصالی رخ بالائی جو بڑا اور جوف ہے عظم الشیبہ بالمعین سے اور زیرین جو تنگ ہے دوسری سطح کاریل (Metacarpal) ہڈی سے ملتی ہے پھلی سطح نامہوار اور تنگ بیرونی سطح نامہوار اور مربع ہے سلتے کی سطح نالی دار ہے اس میں سے فلکس کارپائی ریڈیس عضلہ کی نش گذرتی ہے اس سطح پر ایڈکٹریا لی سس فلکس ورسس نے کارپائی پالی سس اور فلکس بریوین پالی سس عضلات شروع ہوتے ہیں۔ اور رخ کا انٹیریر اینولر رباط ختم ہوتا ہے۔ نالی کے باہر کی طرف جو بلند کنارہ ہو اسکو آبیگ رخ آف ٹری پنزم کہتے ہیں۔

شناخت ہڈی کے تنگ سرے کو سلتے چوڑے سرے کے پیچھے نالی دار سطح کے اوپر دہلی طرف رکھنے سے جس طرف کونالی کا اوچا کنارہ ہو اس طرف کی ہڈی سمجھو۔
یہ ہڈی چار ہڈیوں سے ملتی ہے یعنی پہلی اور دوسری عظام المشط کی ہڈیوں اور زورقی اور شیبہ بالمعین سے جڑتی ہے اس ہڈی سے تین عضلے شروع ہوتے ہیں۔

ٹری پی ٹریڈ (TRAPIZOID) یعنی عظم الشیبہ بالمعین

یہ ہڈی دوسری قطار کی کل ہڈیوں سے چھوٹی اور شکل میں میخ کی مانند ہے اس میں چھ سطح ہیں۔ چار تخت اور دو نامہوار۔

بالائی سطح چکنی اور مربع ہے عظم الزردتی اتصال پاتی ہے زیرین سطح مقعر ہے اور دوسری سے کارپل ہڈی سے جڑتی ہے پھلی سطح بڑی اور سامنی سطح چھوٹی ہوتی ہے۔ یہ دونوں سطح رباطوں کے جیسا ہو سکتے نامہوار ہوتی ہیں۔ بیرونی سطح محدب اور صاف ہے عظم المعین سے ملتی ہے اندرونی سطح جوف ہے۔ اس کا زیرین حصہ صاف عظم الکبیر سے ملتی ہے لیکن اوپر والا حصہ نامہوار ہے جس پر انٹراشی اس رباط چسپاں رہتا ہے۔

شناخت۔ صاف مربع اتصالی رخ کو اپنی طرف پیچھے والی نامہوار سطح کو اوپر کی طرف رکھنے سے جس طرف اس کی نوک ہو اس طرف اس کی ہڈی سمجھو۔
یہ ہڈی چار ہڈیوں سے ملتی ہے یعنی عظم المعین۔ زورقی عظم الکبیر اور دوسری عظم المشط۔

سے مصرکی کتابوں میں اس کو محردہ لکھا ہے۔ ۱۲

اس سے صرف ایک عضد لگا رہتا ہے۔

اسٹیم (OSMAGNUM) یعنی عظم الکبیر

یہ ہڈی ساعد یعنی رتھ کی کل ہڈیوں بڑی اور کلائی کے وسط میں واقع ہے اس کے اوپر واگول جھد کو ہیڈ یعنی سر کہتے ہیں جو عظم الزورقی اور عظم الھلالی کے خون میں داخل ہے اسکے نیچے جسم کے چھ سطح میں (۱) بالائی سطح چکنی اور گول ہے جس سے عظم الھلالی (۲) نیچے کی سطح سے دوسری تیسری اور چوتھی سے کارپل ہڈی (۳) بیرونی سطح سے عظم الشبیہ بالمعین اور (۴) اندرونی سطح سے عظم الشصی ملتی ہیں۔ پیچھے کی وسیع اور سامنے کی تنگ دونوں سطح آزاد رہتی ہیں یہ ہڈی گول سر اور چوڑی جڑ کے موجود ہونے کے قبضہ کی دیگر ہڈیوں سے شناخت ہو سکتی ہے۔

شناخت۔ سر کو اپنی طرف اور فارسل سطح کو اوپر کی طرف رکھے جب طرف ہڈی کے جسم کا لمبا کونہ نکلا ہو اس طرف کی ہڈی سمجھو۔

یہ ہڈی سات ہڈیوں زورقی الھلالی۔ شبیہ بالمعین کلابی اور دوسری تیسری چوتھی۔ عظام الشط سے اتصال پاتی ہے۔

انسٹیفارم بون (UNCIFORM BONE) یعنی عظم الشصی کلابی

یہ ہڈی بسبب ایک لمبی اور شیر معنی نکال کے جو اس کی پام (Palmer) سطح پر واقع ہے شناخت ہو سکتی ہے۔ اسپر چھ سطح میں۔

(۱) بالائی سطح تنگ صفا اور محدب عظم الھلالی سے ملتی ہے (۲) زیرین سطح چوڑی مجوف اور چکنی چوتھی اور پانچویں سے کارپل ہڈی سے اتصال پاتی ہے (۳) سامنے کی سطح پر ایک ابھار ہک کی مانند پایا جاتا ہے جس کو انسٹی فوٹیم پرائس کہتے ہیں۔ ہک کی نالی سے فلکس عضلات کی نسین گذرتی ہیں اور اسکی چوٹی پرائیولر رباط لنگار نسبت (۴) پچھلی سطح مثلث اور ناہموار ہے اسپر رباط چسپاں ہوتے ہیں (۵) اندرونی سطح عظم الشصی سے ملتی ہے (۶) بیرونی سطح کا اوپر اور پیچھے والا حصہ عظم الکبیر سے ملتا ہے باقی ناہموار حصہ پر

۱۲۔ اس کو دوسری کلابی میں کلابی کہتے ہیں۔

رباط چپاں رہتے ہیں۔

شناخت۔ ہک والا حصہ اوپر اور چوڑے دوہرے اتصالی رخ والی سطح سامنے کی طرف رکھنے سے انسی فارم پر اسس کے جس طرف کونالی ہو۔ اس طرف کی ہڈی سمجھو۔

یہ ہڈی پانچ ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے عظم الکیبر ہلالی۔ سفینی۔ چوتھی اور پانچویں عظام المشط اس سے دو عضلے لگتے ہیں۔

عظم الشصی

تصویر نمبر ۴۴

دائیں انسی فارم



تصویر نمبر ۴۵

بائیں انسی فارم



عظم الزردنی تصویر نمبر ۴۶



تصویر نمبر ۴۷ عظم العینی



عظم الہلالی تصویر نمبر ۴۸



تصویر نمبر ۴۹ عظم الشیبہ البین



عظم السفلی تصویر نمبر ۵۰



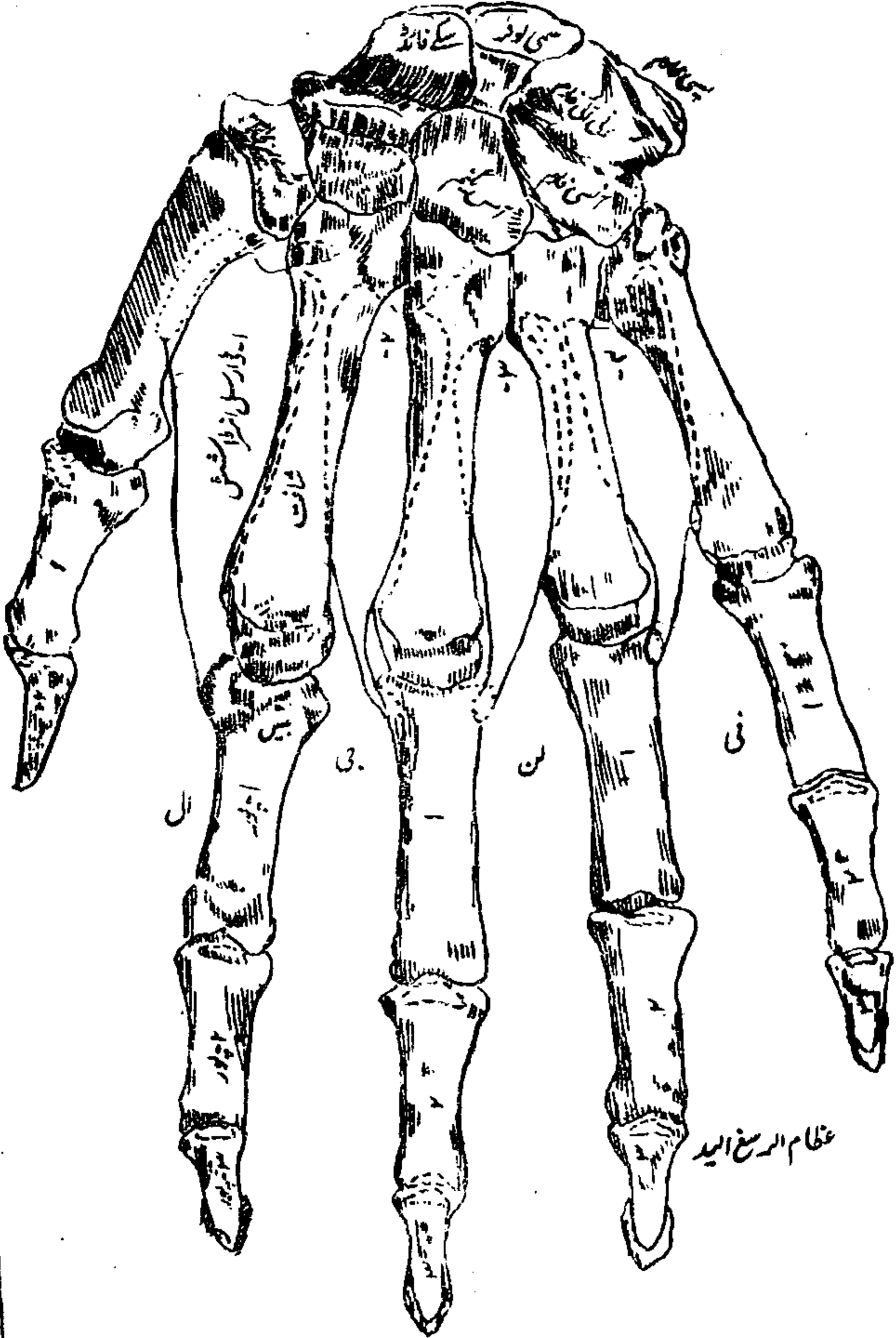
عظم الکیبر تصویر نمبر ۵۱



بائیں ہاتھ کی ہڈیوں کی پچھلی سطح

تصویر نمبر ۵۲

ریڈیس کی جائے اتصال



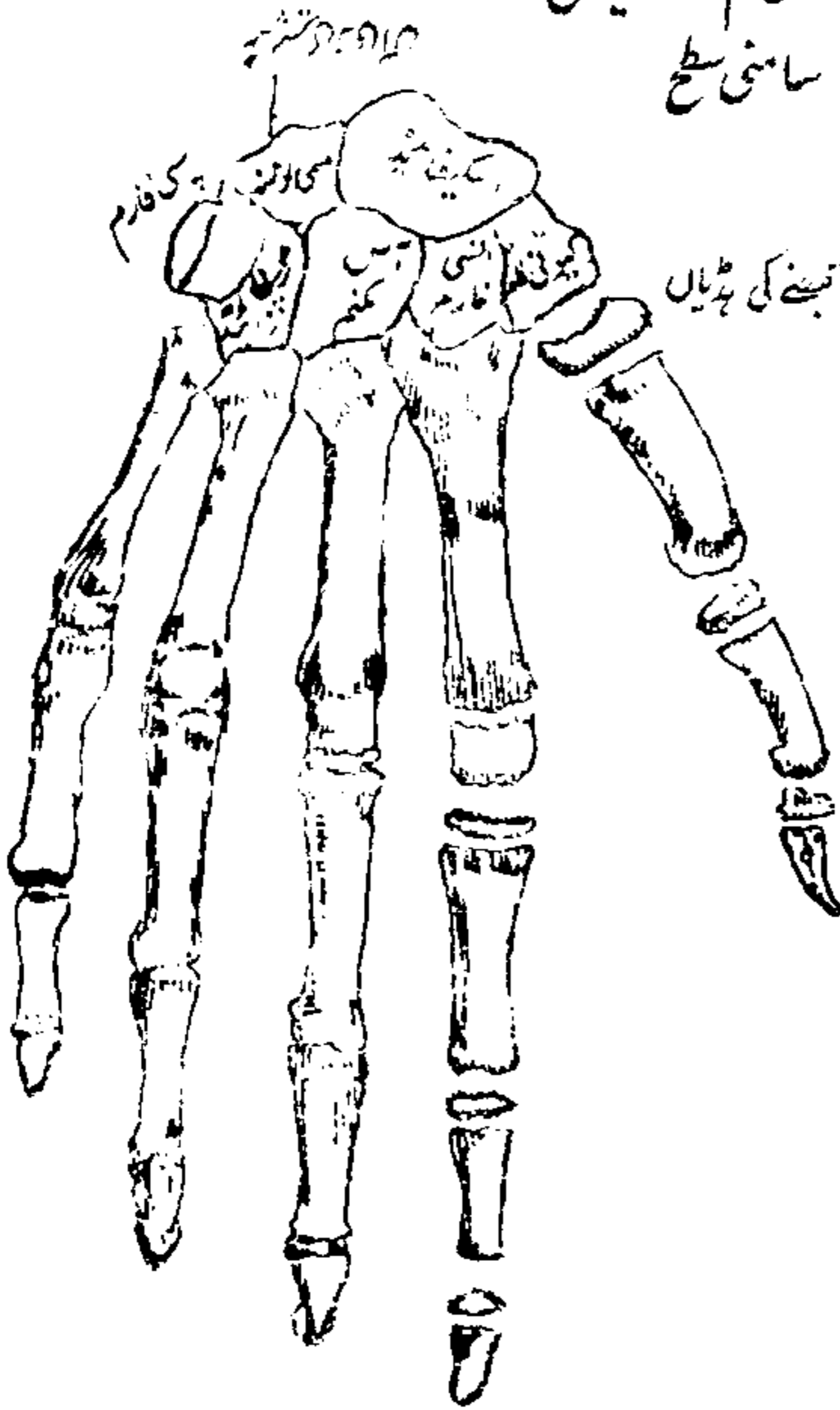
مٹے کارپل ہونے (METACARPAL BONES) یعنی عظام المشط الید

یہ ہڈیاں شمار میں پانچ ہیں ہر ایک میں ایک جسم اور بالائی زیرین دوسرے پائے جاتے ہیں چنانچہ بالائی ہڈی جس کو پلیم یا ٹک کہتے ہیں دیکھنے میں قدرے چوگوشہ۔ رباط اور نسوں کے اتصال کے لئے کھر کھرتے۔

زیرین ہڈی جس کو میڈیا سر کہتے ہیں چکنا اور گول پہلوؤں پر رباطات کے پوشتہ ہونے کیلئے چپا ہے

عظام المشط الید کی

سامنی سطح



جسم تکونہ سامنے یعنی پھلی

کی طرف مقرر اور چھپے بیٹے

دست کی طرف محذب ہوتا

ہے اس میں تین سطح اور تین کنارے

پائے جاتے ہیں سامنے کا کنارہ

جانبی سطحوں کے درمیان نظر آتا

ہے اور جانبی کنارے پھلی

سطح کو جانبی سطحوں سے علیحدہ کرتے

ہیں جانبی سطحوں پر انٹری اس

عضلہ لگے رہتے ہیں پھلی سطح

صاف چھٹی۔ محذب اور مثلث

شامہ۔ اسپرے ایک شہر عضلہ

کی نہیں گذرتی ہیں۔ جانبی سطح

مخوف ہوتی ہیں۔ یہ پانچوں ہڈیاں

اپنی اپنی خاص اور علیحدہ ہوتی ہیں

کے ذریعہ ایک دوسری سے پہچانی جاسکتی ہیں۔

پہلی ابہام یعنی انگوٹھے کی مٹی کارپل ہڈی نسبت اوروں کے بہت چھوٹی اور موٹی ہے۔ ایک چکنے و باؤ

لہ قانون میں اس طرح ہے۔ عظام المشط اربعۃ لے عدد هذه العظام بعد الامايع غیر الامام موضوعۃ

ہیں عظام الصدغ الثاني من الرضع ویدین الامل ۱۱

کے ذریعہ ہڈی عظم المعینی سے جڑتی ہے دوسری سبابہ ہڈی کا بالائی بالائی سلسلہ نسبت اور ہڈیوں کے بہت بڑا ہوتا ہے اس میں چار دباؤ پائے جاتے ہیں چنانچہ بالائی دباؤ عظم الشبیہ بالمعین سے بیرونی دباؤ عظم المعینی سے ملتا ہے تیسرا دباؤ لمبا اور تنگ ہوتا ہے جو عظم الکبیر سے ملتا ہے۔ جڑکی اندر کی سطح والا رخ چوڑا اور پتلا ہوتا ہے تیسرے ٹمے کا ریل ہڈی سے ملتا ہے۔ تیسری وسطی ہڈی ایک ٹوکیلے نکال کے جو اس کے بالائی سرے پر واقع ہے شناخت ہو سکتا ہے۔ اس کے بالائی سرے پر تین دباؤ ہوتے ہیں پھیلا دباؤ عظم الکبیر سے بیرونی دباؤ دوسری ٹمے کا ریل سے ملتا ہے۔ چوتھی خنصر کے سر پر بھی تین دباؤ پائے جاتے ہیں۔ اسکی جڑ چھوٹی اور مربع شکل کی ہوتی ہے پھیلی جا عظم الشبیہ اور عظم الکبیر سے ملتی ہے پانچویں ہنصر کے سر پر صرف دو دباؤ ہوتے ہیں۔ ایک دباؤ سے عظم الشبیہ ملتی ہے دوسرے سے چوتھی ٹمے کا ریل ہڈی اتصال پاتی ہے۔

پہلی کی جڑ زین نما۔ پہلی ہڈی دو ہڈیوں سے یعنی معینی اور ایک عظم الاصابع سے ملتی ہے۔ دوسری کی جڑ زیادہ۔ دوسری ہڈی پانچ ہڈیوں سے ملتی ہے یعنی شبیہ معینی عظم الکبیر تیسری کا ریل ایک عظم الاصابع۔ تیسری کی جڑ نو کدار۔ تیسری ہڈی چار ہڈیوں سے یعنی عظم الکبیر دوسری اور چوتھی ٹمے کا ریل اور ایک عظم الاصابع۔ چوتھی کی جڑ مربع۔ چوتھی ہڈی چار ہڈیوں سے یعنی عظم الکبیر کرسنی۔ تیسری اور پانچویں ٹمے کا ریل اور ایک عظم الاصابع۔

پانچویں کی جڑ بلند۔ پانچویں ہڈی تین ہڈیوں سے یعنی کرسنی چوتھی ٹمے کا ریل اور ایک عظم الاصابع۔ رٹے کا ریل سے مراد عظم المشط ہے۔

عظام المشط الیدر بالائی جانب مقعر زیرین جانب محدب ہوتے ہیں۔ عظام المشط المقدم۔ بالائی جانب محدب اور زیرین جانب مقعر ہیں۔

پہلی ہڈی سے تین عضلے۔ دوسری ہڈی سے پانچ عضلے۔ تیسری ہڈی سے چار عضلے چوتھی ہڈی سے تین عضلے۔ پانچویں ہڈی سے چار عضلے لگتے ہیں۔

فنی پھیلاؤ بونز (PHALANGEAL BONES) یعنی عظام التلامیات

یہ ہڈیاں شمار میں چوہہ ہیں چنانچہ انگوٹھے میں دو اور باقی انگیونہیں تین تین ہریک میں ایک جسم۔ بالائی اور زیرین دوسرے پائے جاتے ہیں جن پر صرف ایک گھٹلا اور چکنا دباؤ ہوتا ہے۔ عظام المشط کے زیرین اور گول سروں کے داخل ہونے کیلئے پیالہ نما مقعر ہوتے ہیں۔ دوسری اور تیسری قطاروں کی ہڈیوں کے بالائی سروں پر

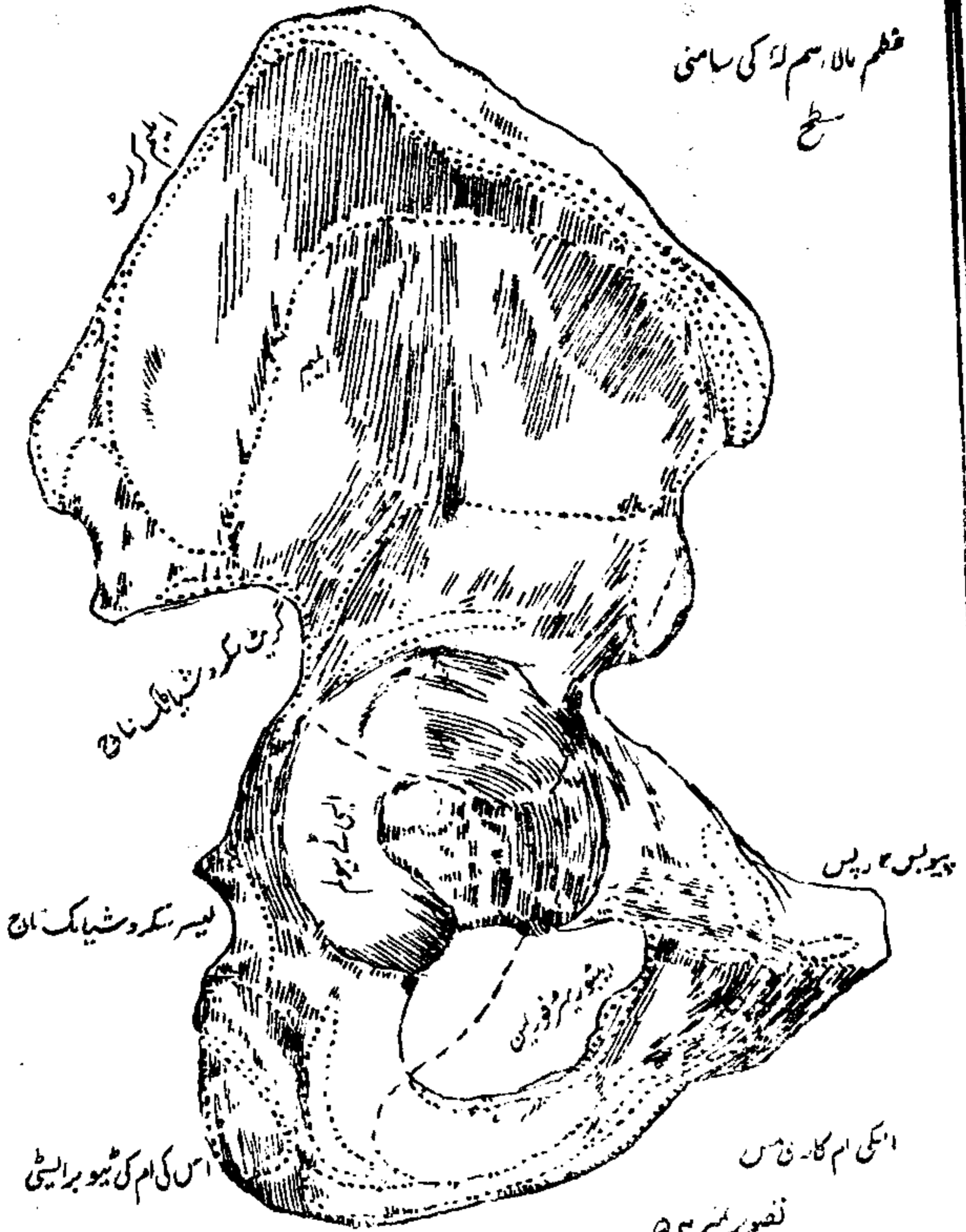
دو دو گھٹیلی اور چکنی سطح بذریعہ ایک ابھرے خط کے پائی جاتی ہیں پہلی اور دوسری قطار کے ہڈیوں کے نیچے کے سرے درمیان میں شیب دار اور دونوں جانب محذب اور تیسری قطار کی ہڈیوں کے نیچے کے سر ملالی جوتے ہیں جسم ان کے پہلی قطار میں بڑے تیسری قطار میں سب سے چھوٹے اور انکی سطح پر چھٹے اور چھٹی جانب پر محذب ہوتے ہیں۔ ناخن والے پورے دوسروں کی نسبت بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور شکل میں گھوڑوں کے سم کی مانند ناممور اور دکھائی دیتے ہیں اور ابھری ہوئی جگہ کو انگلیاں پراسس (Ungual Process) یعنی نت الطنظہ کہتے ہیں۔ ابہام کے پچھلے جوڑ کی جڑ پر چار عضلے ختم ہوتے ہیں۔ اور سبابہ کے پچھلے جوڑ پر بھی دو عضلے ختم ہوتے ہیں۔ دلی کے پچھلے جوڑ کی جڑ پر دو عضلے ختم ہوتے ہیں۔ اور خنصر کے بھی پچھلے جوڑ پر دو عضلے ختم ہوتے ہیں۔ اور منہ کے بھی پچھلے جوڑ پر تین عضلے ختم ہوتے ہیں۔ اور باقی جوڑوں پر دو دو عضلے ختم ہوتے ہیں۔

اور کسری میٹریز (LOWER EXTREMITIS) یعنی زیریں شاخ کی ہڈیاں

چنانچہ ہر طرف سب یعنی کوہے میں ایک یعنی اناس نامی ٹیمہ (بالا اسمک) مان میں ایک یعنی فیمر (عظم الفخذی) مانگ میں تین پٹلائی بی۔ آئی بولا یعنی عظم الرضفہ قصبہ الکبر۔ قصبہ الصغریٰ ٹارسس یا کعب یعنی تہ میں سات ہڈیاں ہوتی ہیں۔ اسٹراگیس (عظم الکعب) اس کیل سس (عظم العقب) سکیفاڈ عظم الزرقی اسٹریل کیونی فارم (عظم السفینی الالسی) ڈیل کیونی فارم (عظم السفینی الوسطی) اسٹریل کیونی فارم عظم السفینی الوحشی) کیوباڈ عظم الزدی) مٹے ٹارسس یا ٹوبے میں پانچ جن کو مٹے ٹارسس یونز کہتے ہیں اور فیلز انگیوں میں چودہ جن کو فیلز یل بوتز کہتے ہیں۔

اسانامی ٹیمہ (OSSA NOMINATUM) یعنی عظم بالا اسمک

یہ ہڈی دوسری جانب کی ہنام ہڈی سے ملکر پوس کی جانب اور سلسلے کی دیوار بناتی ہے۔ چونکہ اس ہڈی کی طفولیت میں تین ٹکڑے ہوتے ہیں۔ اسلئے متشخص جن بھی اسکو تین حصوں پر تقسیم کر کے ہر ایک حصہ کا علیحدہ بیحد بیان کرتے ہیں چنانچہ بالائی حصہ کو جو چوڑا اور کشادہ ہے اور جس سے کوہے کا ابھار بنا ہے۔ ایٹیم (عظم الحرقضہ) اور ٹیرین حصہ کو جو بوقت نشست جگہ نشست پر جا لگتا ہے۔ اسکو یعنی عظم العجب یا عظم الورك اور لگے حصہ کو جو پوس یعنی ہڈی کے پیش پر واقع ہے اور جو بیرونی التناسل کو سنبھالے رکھتا ہے پوس یعنی عظم الورد



نصیر نمبر ۵

کہتے ہیں۔ مگر یونانی کتابوں میں اسکے چار نام رکھے گئے ہیں اور عظم العانہ کے نام سے اسکو مشہور کرتے ہیں وہ لکھتے ہیں اگرچہ ان دو بیڈیوں کا کوئی خاص نام نہیں مگر اسکے عظم اور اشرجہ کیسا اسکا نام عظم العانہ رکھا گیا ہے چنانچہ قانون وزیدۃ الطب میں اس طرح لکھا ہے اعلم انه قد اتصل بعظم العنق عظام یمنہ ویش وھا فظا کبیران ویش لھا اسم خاص لکن الجن الاعلیٰ الذی هو اعرض تسی الحرقۃ و عظم الخامۃ (تہیکہ) و الجن اعلیٰ الذی اتصل ب عظم الورک و الجن اعلیٰ الذی اتصل ب عظم العانہ هو اذق اجزا عھذ بین العظمین و یتصل راسھا من قدام لفصل موثق و فیہ ثقب انہ بانہ و الجن اعلیٰ الذی یتصل بالاسفل لسی جن العنق لات

نیہ بتقصیرالذی یدخل فیہ راس عظم الفخذ الحدیب وقد وضع علیہ اعضاء شریفة كالشمانة والرحم
والیسر والمعدنة واوعية النی وہی الاثیان والاوردة الملقوفة الموضوعه لقلبها المحشوة باعم غدوی
السرہ هو الطرف هو الطرف من المعاء المستقیم الذی هو فخرج التثل وانما خص اوعیة النی بالذکر
لانها فی النساء الرحم وهذا ان العظام هما الاساس لجميع العظام الفوقانیة والحامن الناقل
للسفلاینیة اگر حرقه وفاصره یعنی اتخوان تہیکہ جسکو پلوں وپیڈو بھی کہتے ہیں۔ یہ جانب وحشی کی طرف ہے اور
حق الفخذ جانب النی کی طرف واقع ہے۔

ابی ام (Ilium) حصہ جو عظم الحرقیۃ یا عظم الخاص کے نام سے مشہور ہے اس میں دو سطح اور
تین کنارے ملتے ہیں۔

بیرونی سطح اسکو ڈرامیم بھی کہتے ہیں پیچھے والا حصہ مقعر پیچھے نیچے اور باہر کی جانب بائیں۔ مگر سامنے کا
حصہ صاف اور محدب۔ سامنے نیچے اور باہر کی جانب بائیں اور پیڈی کے کنارے اور نیچے پیارٹھائیک کے کنارے
محدوب ہے اسپرٹین ہلالی خط میں (۱) سو پیریر کر وڈ لائن یعنی عطانعلدی المنحنی بہ نسبت اوروں کے چھوٹے
کرٹ پیچھے سر کے قریب دو داغ سامنے سے شروع ہو کر نیچے اور باہر کی طرف جا کر کرٹ سیکرڈشائیک ٹیب پر ختم
ہوتے کرٹ اور خط کے درمیان حصہ سے گلوٹیس میگزیس (Gluteus Maximus) اور پٹی میں
Pyriformis) عضلات شروع ہوتے ہیں (۲) ڈل کر وڈ لائن یعنی خط المتوسط المنحنی یہ خط ب
سے طویل ہے کرٹ سے ایک یا دو داغ نیچے شروع ہو کر پیچھے کی طرف جا کر کرٹ سیکرڈشائیک ٹیب کے اوپر کی طرف ختم
ہوتا ہے بالائی اور درمیان خطوط کے درمیان سے گلوٹیس میڈی اس عضلہ شروع ہوتا ہے اور پیڈی کے اس حصہ میں
نیوٹری انٹ فورمین نامی سوراخ نظر آتا ہے (۳) ٹیفریر کر وڈ لائن یعنی خط السفلی المنحنی انفریر سپائی ٹس کال سے
شروع ہو کر پیچھے کی طرف جا کر بڑے ٹیکرڈشائیک ٹیب کے درمیان ختم ہوتا ہے۔ ڈل اور انفریر خطوط کے درمیان گلوٹیس می
س عضلہ شروع ہوتا ہے انفریر خط اور پیارٹھائیک کے درمیان ٹیب سے رکش فی مورس منسلک کی نرس شروع ہوتی ہے۔
اندرونی سطح صاف اور مقعر ہے اوپر کی طرف کرٹ اور نیچے کی طرف الی اور پکٹی ٹی ال۔ لائن

(Ilio Pectineal line) یعنی خط الحرقی المشطی سے محدود ہے اسکے سامنے کے صاف مقعر ٹیب کوالی
کا فاسا (Iliac Fossa) یعنی حفرة الحرقیۃ کہتے ہیں جس سے الائی کس عضلہ شروع ہوتا ہے
اور اس کے نیچے کے حصہ میں نیوٹری انٹ کینال کا سوراخ ہوتا ہے۔ سطح کا پچھلا حصہ نامہوار ہوتا ہے جس کے
لحاظاً سبزیہ ایک خطے ہو جاتے ہیں۔ نیچے کے کان کی مانند حصہ کو اری کیولر پراس کہتے ہیں جو سیکرڈشائیک
یعنی عظم العجز سے جڑتا ہے اور اوپر کے حصہ سے پوسٹریئر کوالی اک رباط لگا رہتا ہے بالائی کنارہ یعنی جافہ

العلوی جس کو کرش کہتے ہیں لہر دار ہوتا ہے اسکا اگلا سراگے اور اندر کو مائل دیکھا سر پچے اور باہر کو خمیدہ ہے اس میں تین لب ہیں بیرونی لب ٹرسٹریجائی نی فی مورس کسٹرنل آئیگلیٹ بلیٹس میں ڈارسائی عضلات چپاں ہوتے ہیں اور اس لب کی کل طولت میں فٹیا آلی ٹانگا رہتا ہے اندرونی لب ٹرسٹریجائی لب کو اور میں لبورم ایرکٹریجائی نالی اور درمیانی لب آکسٹرنل آئیگلیٹ عضلے لگے رہتے ہیں سامنے کے کنارہ پر دو نکال ایک

نشیب واقع ہے۔ چنانچہ بالائی کو انیٹریجائی سپرائی نٹس پراسس Interior Superior Spinous Process) یعنی شوکۃ المقدمۃ العلیا کہتے ہیں اسکے بالائی نصف نشیب سارٹوری اس

شروع ہوتا ہے اور زیرین کو انیٹریجائی سپرائی نٹس پراسس یعنی شوکۃ المقدمۃ السفلی کہتے ہیں جس کا کسٹرنل

مورس عضلے کی ترچی نٹس شروع ہوتی ہے اور نصف نشیب اہلی اس عضلے گذرتا ہے اس نکال کے اندر کی طرف

انی اوپکے ٹی ال ایچ نٹس نامی بندھی ہوتی ہے جو الی ام اور پولس کی جلنے ملا ہے۔ پیچھے کا کنارہ چھوٹا ہوتا ہے

اور سامنے والے کنارہ کی طرح اسپر بھی دو ٹوکدار حصے بنتے نکال ہوتے ہیں۔ اوپر والے نکال کو پوسٹریجائی سپرائی

نٹس پراسس یعنی شوکۃ الخلفی العلیا کہتے ہیں اسکی اندرونی سطح سولٹی فائیڈس عضلے اور سیکر والی اک بٹانگا

رہتا ہے اور نیچے کے نکال کو پوسٹریجائی سپرائی نٹس پراسس یعنی شوکۃ الخلفی السفلی کہتے ہیں اس کے باہر والی اور

پچھلی سطح سے سپری فاس عضلے شروع ہوتا ہے اور اس نکال کے نیچے کی طرف ایک عمیق نشیب جس کو گریٹ سیکر وٹی

انگ نکال کہتے ہیں اور اس کو عربی میں فوق العجلیہ کہتے ہیں۔ اسکا بیان دوسرے حصے میں آئیگا۔

اسکی ام (Ischium) یعنی درک پچھلے اس انامی ٹیم ہڈی کے نیچے اور پچھے رہتا ہے

اس میں ایک جسم اور ایک ریس یعنی شاخ یا بازو ہوتا ہے۔

جسم مثلث ہے اس میں تین سطح اور تین کنارے ہوتے ہیں بیرونی سطح چکنی اور مقعر ہے اور اسی

سے پوسٹریجائی سپرائی نٹس پراسس اب ٹورس ٹراکسٹرنل عضلے گذرتا ہے اندرونی سطح صاف اور مقعر ہے

اس سے اب ٹورس ٹرانسٹرنل عضلے شروع ہوتا ہے اور پولس کی جانبی دیوار بناتی ہے اور ایک فاسلے بندریجائی

اوپکے ٹی ال ایچ نٹس جلنے پچھلی سطح مربع چکنی اور وسیع اوپر کی طرف ہے اور نیچے تنگ ہوتی ہے اسپر اب ٹورس

ٹراکسٹرنل عضلے کے گذر کی نالی ہوتی ہے جو اسکی ام کے باہر والی سطح کی نالی سے ملی رہتی ہے اسپر پائیری فاس

اب ٹورس ٹرانسٹرنل اور جے سے اس انفریجائی سپرائی نٹس (Gemellus) عضلات گذرتے ہیں۔

کنارے پچھلے کنارے کے درمیان سے قدرے نیچے ایک تپلا ٹوکدار مثلث نما ابھار ہوتا ہے جس کو

اس کی ال سپاین یعنی شوکت الیرکیہ کہتے ہیں بیرونی سطح سے جے سے اس موپریجائی سپرائی نٹس سے نکال تھکی اس

اور لیوٹھیجائی عضلات چپاں رہتے ہیں اور سپاین کی ٹوک پریسٹریجائی انٹیک رباط گارہتا ہے اس نکال کے

اوپر گریٹ سیکروشیٹک نالج ہے جو سال سیکروشیٹک رباط کے باعث گریٹ سگروشیٹک نورین یعنی تقب العظم العجری الوری کی بن جاتے۔ اس کی رامت پائیری فائوس عضل گذر کر سوراخ کو دو حصوں میں تقسیم کر دیتے۔ چنانچہ اوپر کے حصے گلوٹیل عروق سوپیریور گلوبولیک عصب نیچے کے حصے سے شیانک (Seiatic) شریان گریٹ اور یہ لیسر شیانک عصب انٹرنل پوڈوک عروق (Internal Pudic) اور عصب ہاٹرنڈرتے میں۔ اسکی ال سپائن سے نیچے سال سیکروشیٹک نالج ہے جسکو گریٹ سیکروشیٹک رباط محدود کر کے سال سیکروشیٹک نورین یعنی تقب الصغیر العجری الوری کی نامی سوراخ بناتے۔ جسکی راہ بوٹور میٹر انٹرنل عضل باہر در انٹرنل پوڈوک عروق اور عصب اندر داخل ہوتے ہیں بیرونی کنارہ پوسٹریئر سطح کو انٹرنل سطح سے علیحدہ رکھتا ہے اور رائے سے یوں م کا بلند کنارہ بناتے اسپرکائی لائیڈ رباط چپاں بہتلت اندرونی کنارہ تہاے اور بوٹور میٹر نورین بناتا ہے اس میں ایک اہار ہے جسکو بوٹور میٹر انٹرنل اور ذی اسکی اہم یعنی حد بنہ الوری کہتے ہیں۔ اس میں تین سطح میں بیرونی سطح سے ایڈکٹریگنس کو اوٹریٹش فی مورس اور بوٹور میٹر انٹرنل عضلات شروع ہوتے ہیں۔ اندرونی سطح ٹروپوس کی دیوار بناتی ہے اور گریٹ سیکروشیٹک رباط کے فاسی فارم پراس کے اختتام کیلئے ایک اہار ہوا اتخوانی خط ہوتا ہے اسکے اندر کیسا بن انٹرنل پوڈوک عروق اور عصب کے گزرنے کی نالی ہوتی ہے اور اسکے سامنے حصے ٹرنسورس پیریانی آئی اہار کٹریٹش عضلات شروع ہوتے ہیں نیچے کی سطح پر چار نشیب ہوتے ہیں جن میں سے دو نشیب نامہ اور اوٹریٹش ہوتے ہیں اور یہ سب ایک خط کے ایک دوسرے جڑتے ہیں باہر والے نشیب ایڈکٹریگنس شروع اور اندر والے برگرٹ سیکروشیٹک رباط کا نشیب ہے پچھلے نشیب صاف اور بڑے ہیں۔ ہذریہ ایک ترچھے خط کے منقسم ہو جاتے ہیں۔ باہر والے سے سی مہر نیواس اور اندر والے نشیب بانی پس اور سی ٹنڈی نوسس عضلات کی مشترک نش شروع ہوتی ہے۔

ریمس آف اسکی اہم (Ramus of Ischium) جس کو اسٹنڈنگ ریمس

(Ascending Ramus) یعنی شعبۃ العظم العجب یا عظم الورد کہتے ہیں۔ تہاے اور

مربع ہے۔ اسکی اہم کے اہار کے اندر کی طرف سے شروع ہو کر پوس کی ریمس سے لجاتا ہے۔ ان دونوں حصوں کے جلے ملاپ پر ایک نامہ اور اہار ہوتا ہے بیرونی سطح سے بوٹور میٹر انٹرنل گوب سی لس اور ایڈکٹریگنس عضلات شروع ہوتے ہیں اور اندرونی سطح پٹو کے جوف کی سامنی دیوار مکمل کرتی ہے اسکا اندرونی کنارہ اوٹریٹش اور نامہ اور قد سے باہر کی طرف مرہا ہوا اوٹریٹش آندی پوس بناتے یعنی قضیب کا پائل بیرونی کنارہ تیز اور تہاے بوٹور میٹر نورین کو مکمل کرتا ہے۔

پوس یعنی عظم العانیہ۔ تہاے سیٹو لیم نشیب کے سامنے اور پچھے واقع ہے اس میں ایک جسم اور دو پس ہوتے ہیں

جسم شکل میں مربع ہے دوسرے اور چار سطح رکھتا ہے بیرونی سر ایفنی ہڈی کا موٹا سراہ حصہ پیلا منا جو ف بنا تا ہے اور اسکے اوپر اے لی اوپک ٹی ٹی ال ای ٹس نامی بلندی نظر آتی ہے اندرونی سرا دوسری جانب کی ہڈی سے بذریعہ کرسی کے ملکر سم فی سس بنا تا ہے اوپر کی سطح مثلث بہ نسبت اندر کے باہر کی طرف وسیع ہے اس کے اندر کی طرف پو ایک سپاخ یعنی شوکتہ العالی نامی بلندی نظر آتی ہے جس کے اندر کے کنارے کو پو ایک کر سٹ کہتے ہیں اس سے رکش اور پانی رامیڈالس ایڈومی ٹس انٹرنس آبلکس اور ٹرنسوسے لس عضلا لگے رہتے ہیں۔ سمفے سس اور کر سٹ کے اتصال کو پو ایک اینگل یعنی فلوویہ العالیہ کہتے ہیں نیچے کی سطح اسکے باہر کے وسیع حصہ میں ایک عمیق نالی ہے جس ابور ٹیٹھ عروق اور عصب گذرتے ہیں اور اندر کا تیز کنارہ ابور ٹیٹھ فورمین کا دائرہ مکمل کرتا ہے سامنے کی سطح ناہموار سامنے اور باہر کی طرف مائل رہتی ہے اس کے اوپر اور اندر کے کنارے پر کر سٹ کے نیچے ایڈکٹر لائکس اور اس قدر نیچے ابور ٹیٹھ کرسٹس ایڈکٹر ریولس اور گے سی لس عضلا شروع ہوتے ہیں پھیلی سطح صاف اور ابھری ہوئی ہے اور ٹروپلوس (True Pdlvis) کی ساسنی دیوار بنا تی ہے اسپریو ٹیٹھ انانی ابور ٹیٹھ انٹرنس عضلا اور پو پو پو پو پو پو پو (Pubo prostalic) رباط لگے رہتے ہیں۔

ماری زسٹل ریس پو پو کی باڈی سے ای ام تک لمبی ہوتی ہے اور ابور ٹیٹھ فورمین کو اوپر کی طرف محدود کرتی ہے۔ ڈی سنڈنگ ریس یعنی شعبۃ العظم العالیہ پو پو کا پھلے نیچے اور باہر کی طرف مائل تبدیل ہوتا ہے اور تنگ ہوتا ہوا اسکی ام کی ریس سے مل جاتا ہے۔ اور فورمین اولی کا اگلا اور زیرین کنارہ بنا تا ہے۔

فورمین اولی (Foramen Ovale) یعنی ثقبہ توسیہ یا ثقبہ الزرقی۔ اسکی ام

اور پو پو کے درمیان واقع ہے یہ سوراخ مردوں میں بڑا اور بیضاوی۔ عورتوں میں چھوٹا اور مثلث نما ہوتا ہے۔ گراصلی حالت میں ابور ٹیٹھ ممبرین نامی جھلی سے منڈھا ہوتا ہے۔

اسے سی ٹی بیولم یا کلائیڈ کیوے ٹی (Acetabulum or Cotyloid cavity)

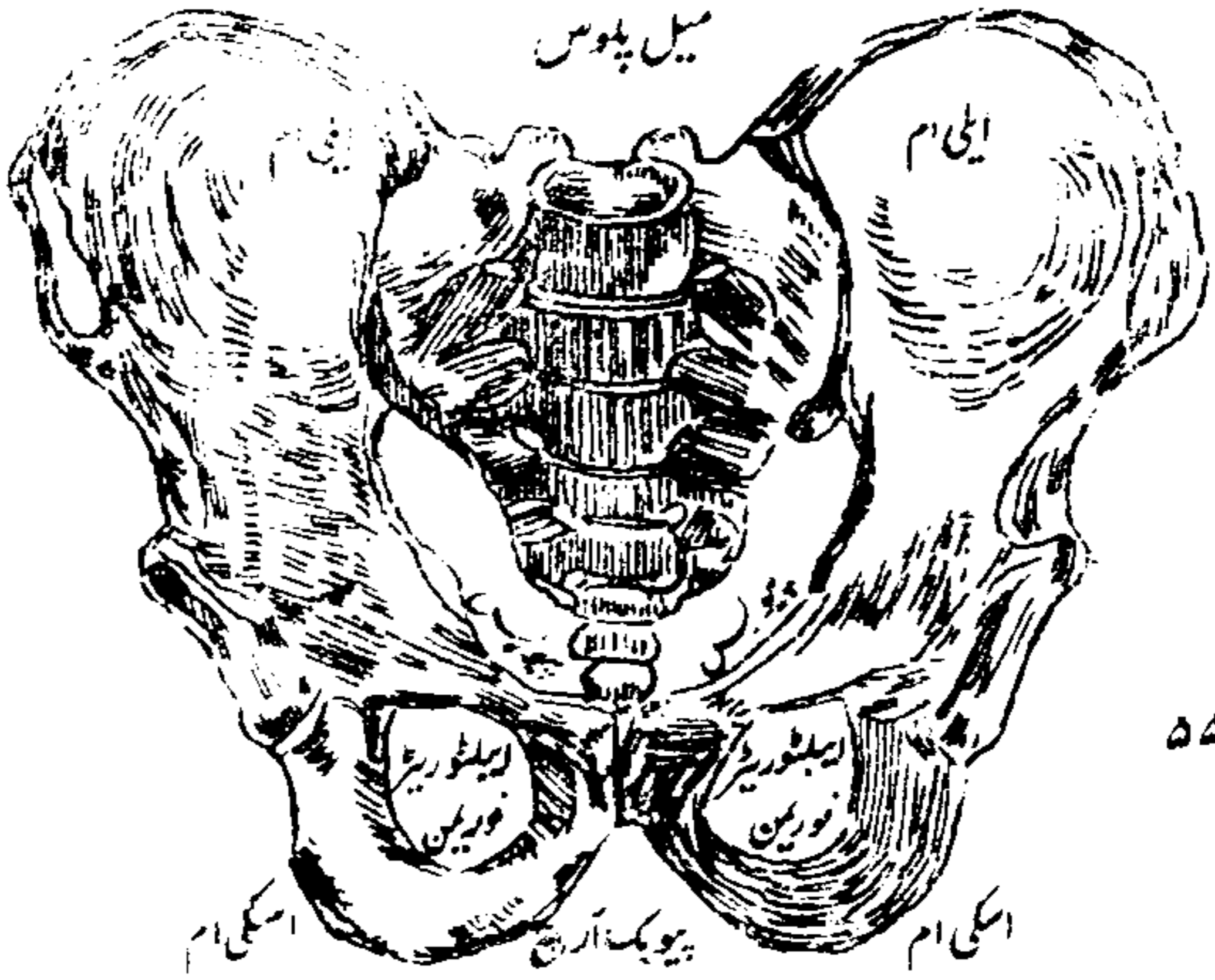
یعنی حق العرک یا ثقبۃ المرفقی ایک بڑا اور گہرا سپاٹا نما گھٹا نشیب ہے جو بالاسم لکے تینوں حصوں کے باہم ملنے سے بنتا ہے اسکے دائرے کے کنارے سے کالی لائیڈر بارا چسپاں ہوتا ہے مگر اندر او نیچے کے حصہ میں کائیلائیڈ نیچے جیسے کناروں پر ٹرنسوسے رباط لگا رہتا ہے اور اس نیچے کو سوراخ میں تبدیل کر دیتا ہے جسکے راستے کو ٹے کے پرورش کرنے والے عروق گذر کر کے سی ٹی بیولم میں پہنچتے ہیں اسکے قریب ایک گھنڈا نہ یا نشیب جیسے کناروں سے لگنیم ٹیٹھ (Ligamentum Teres) چسپاں ہوتا ہے۔

یہ ہڈی تین ہڈیوں یعنی عظم العجز عظم الفخذ اور اپنی ہم نام ہڈی سے جڑتی ہے۔ اس ہڈی سے ۳۵ عضلا

چسپا ہوتے ہیں چنانچہ پہلی ام سے ۱۳ اور اسکیم سے ۱۲ اور پو پو سے ۱۰۔ گروپوں کے سترہ میں سے نو عضلا مشترک ہیں۔

پلوس (PELVIS) یعنی پیڈورک

پلوس جس کے معنی باسن یا سلجج کے ہیں چار ہڈیوں یعنی دو بالا اسم لہ ایک عظم العجز اور ایک عظم العصص سے مرکب ہے اور ایک خطا سکو بالائی اور زیرین دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں کوالی ایک نی نی مل لائن کہتے ہیں چنانچہ بالائی

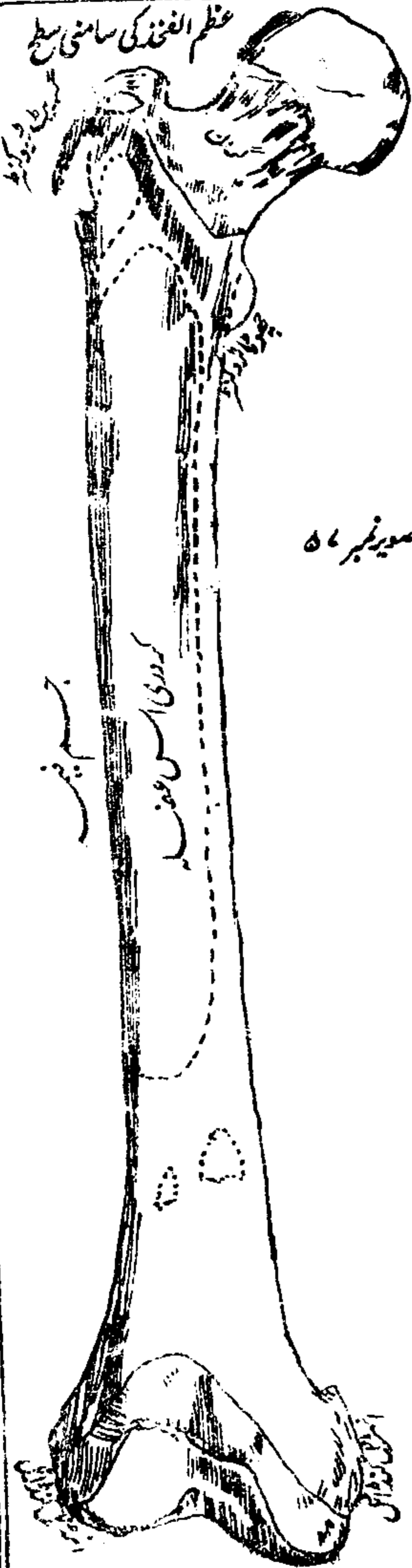


حصہ دیکھنے میں چوڑا اور کٹاواہ مالا اسم لہ کے دو نو جانب کی ایلی ام سے محدود ہے فاس یا جھوٹا پلوس اور زیرین حصہ جو تنگ، ریز یا سچا پلوس کہلاتا ہے اوپر کے در کو جو دل کی شکل ہے۔ ان لٹ (Inlet) نامدر جانشکا و واہ یعنی محل اور زیرین در کو جو باواہ کی صورت ہے اوٹ لٹ (Outlet) باہر نکلنے کا در واہ یعنی فخر کہتے ہیں اور اس درون کے درمیانی مقام کو کیوٹی آندی ہو پلوس یعنی تجویف انخوض یا ورک (درمیانی قصب) کہتے ہیں اس طمان سے اسکے تین حصے ہیں راہ اٹلٹ یعنی باب المدخل (۱) کیوٹی یعنی جوف (۲) اوٹ لٹ یعنی باب المخرج (۳) باب المخرج یعنی اوٹ لٹ کا مقام اور قطر بقدرت انخوض محل بہ سبب بانی عظم العصص کے پارا نچ سے پانچ انچ تک ہو جاتا ہے پبلوئیریا (Pubic Arch) سامنے سے پبلوس اور اسکیم کی ریائی سے باہم ملا اور خلف سے اسکیم اور اسکیم سے محدود ہے عربی میں اس کو زاویۃ العایم کہتے ہیں۔

واضح ہو کہ اٹلٹ راہ المدخل اور اوٹلٹ راہ المخرج ایک در سے تکی سوازی نہیں ہوتے۔ بلکہ ہر ایک کا مور علیحدہ ہے۔ نیز پلوس کا جوف سامنے کی جانب پٹا اور پیچھے پٹا اور پیچھے پٹا ہے۔

تین کنارے میں اندرونی کنارہ گردن کے
 زین کنارے ملتے۔ بیرونی کنارہ پوسٹریور
 انٹریور کنٹراکٹ لائن پر ختم ہوتا ہے زین کنارہ
 یعنی اسپرکواڈسٹلی شلخ کیساتھ جا ملتے اس
 کی نوک پر سپاس میگنس (Psoas
 Magnus) بچے ایلیا
 کس (Iliacus) بیرونی جانب کٹی نی آ
 عضلات ختم ہوتے ہیں۔ متنوع کبیر اور گردن کی
 جانے ملاپ پر ایک پارے جو ٹیور بکل آفدی
 فیمر ہتے ہیں۔ اس کے باہر کی طرف گھوٹی آس سینی
 اس عضلہ ختم ہوتا ہے اور اس کے نیچے سے وائس
 اکثرٹس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ ایک ترچھا خط
 متنوع کبیر سے شروع ہو کر متنوع الصغیر میں تمام
 ہوتا ہے۔ اس کو انٹریور انٹریور کنٹراکٹ لائن کہتے ہیں
 جس کے اوپر کے نصف حصے الی او فیمورل رباط
 لگا رہتا ہے۔ اور نیچے کے نصف حصے وائس
 انٹریور عضلہ شروع ہوتا ہے پچھلی طرف ہڈی کے
 دونوں اہاروں کے درمیان والے خط کو پوسٹریور
 انٹریور کنٹراکٹ لائن کہتے ہیں۔ اس خط کے درمیان سے
 ایک اور عمودی خط شروع ہو کر جسم پر ختم ہوتا ہے اس کو
 اسکوڈریٹی کہتے ہیں۔ اس پر کوڈریٹس فیمورس اور ایڈکٹ
 میگنس عضلات ختم ہوتے ہیں

جسم اوپر اور نیچے موٹا درمیان میں پتلا اور گرا
 زین ملت قدر سے چٹا ہے اس میں تین کنارے ہیں
 سطح میں پچھلا کنارہ جس کو لی آسپر بھی کہتے ہیں



اسپریری انٹ کینال کا سوراخ نظر آتا ہے اور بالائی و درمیانی اور زیرین تین حصے میں تقسیم ہوا ہے بالائی حصہ بیرونی
 خانہ ہوتا ہے اور نٹو ایکٹیو کی جڑ سے ظاہر ہے درمیانی خط متوالیہ ہے اور اندرونی خط عظم الفخوذ کے اسپارٹل
 لائن سے ملحق ہے زیرین حصہ دو حصے ہوتا ہے ایک پاپ لیٹل اسپس (Popliteal space) یعنی دست
 داغیہ یا خلا عالمی نامی مثلث نما شیب بن جاتا ہے جس میں پاپ لیٹل ال عروق رہتے ہیں بیرونی حصہ بیرونی
 کنڈائل (Condyle) میں اور اندرونی حصہ اندرونی کنڈائل میں ختم ہوتا ہے درمیانی حصہ میں تین لب
 ہیں بیرونی لب سے واسٹس لکٹرنس، اندرونی لب سے واسٹس اور درمیانی لب سے ایڈکٹریگیٹس عضلات چسپا رہتے
 ہیں بیرونی کنارہ نٹو ایکٹیو کے سامنے شروع ہو کر ہڈی کے بیرونی کنڈائل کے سامنے اور اندرونی کنارہ
 اسپارٹل لائن یعنی نڈو الصغیر کے مقابل سے شروع ہو کر اندرونی کنڈائل کے سامنے ختم ہوتا ہے بیرونی سطح
 لی اسپر اور باہر والے کنارے سے محدود ہے اسکے بالائی تین چوتھائی حصے سے کروری اس عضلہ شروع ہوتا ہے۔
 سامنے کی سطح صاف اور عمیق بیرونی اور اندرونی کناروں کے مابین ہے اسکے اوپر کی تین چوتھائی سے کروری اس عضلہ
 شروع ہوتا ہے اور زیرین ایک چوتھائی پر ایک برسا اور سب کروری اس عضلہ سے چسپا رہتا ہے اندرونی سطح ہڈی
 کے اندرونی کنارہ اور یعنی اسپر کے درمیان ہے اس سے واسٹس انٹرنس عضلہ شروع ہوتا ہے۔

زیرین سراب نسبت بالائی کے بڑا اور کشادہ ہے اسکے سامنے ایک نشیب جس کو ٹرکلی (Trochlea)
 کہتے ہیں اسکا بیرونی کنارہ خوب نمایاں ہوتا ہے جس پر عظم الرفضہ کا باہر والا راج ملتا ہے اور عمیق نشیب کھلی
 جانب ہے جسکو انٹرکانڈی لائیڈ نوج (Intercondyloid Notch) کہتے ہیں اس نشیب میں گھٹنے
 کے کرشی ال (Crucial of knee) رباط لگے رہتے ہیں ان نشیبوں کے باعث اس سراب
 کے دو حصے ہو گئے ہیں بیرونی حصہ کو اکسٹرنل کنڈائل یعنی فلتاح الوحشیہ اور اندرونی کو انٹرنل کنڈائل یعنی
 فلتاح الانسیہ کہتے ہیں۔

فلتاح الوحشیہ جوڑا موٹا اور ابھرا ہوا حصہ ہے اسکی بیرونی سطح پر ایک چھوٹا ابھار ہے جسکو اوٹ
 ٹریو براسٹیٹی یعنی حد بة الوحشیہ کہتے ہیں۔ اسپر کسٹرنل لیٹرل رباط لگا رہتا ہے۔ ابھار کے نیچے ایک نشیب ہے جس
 سے پاپ لیٹس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اندرونی سطح انٹرکانڈی لائیڈ نوج کی جانبی دیوار بنتی ہے جس سے گیسٹروکلیمی اس
 (Gastrocnemius) اور پلانٹریس عضلات شروع ہوئے ہیں۔

فلتاح الانسیہ تنگ لمبا اور اندر کی طرف جھکا ہوا رہتا ہے اسکی اندرونی سطح پر انٹرنل ٹیو براسٹیٹی یعنی
 حد بة الانسیہ نامی ابھار ہے جس پر انٹرنل لیٹرل رباط چسپاں ہوتا ہے۔ اسکے اوپر والے لی اسپر کے نیچے کی اندرونی
 خانہ کے جلے اختتام پر ایک ابھار ہے جس کو ٹیو برکل آئیڈکٹریگیٹس کہتے ہیں۔ اسپر ایڈکٹریگیٹس عضلہ کی نس

نظم ہوتی ہے پچھلی سطح سے گیسٹرک نی می اس عضلہ کی اندرونی نش شروع ہوتی ہے اور بیرونی سطح انڈر کلائی
 ٹائڈ ٹیب کی اندرونی دیوار بناتی ہے زیرین سطح چکنی اور محراب ہے۔

قانون میں اس طرح لکھا ہے۔ وفي طرفه الاسفل زايدتان تترتكزان في قبضتي الساق عند المفصل
 المركبة۔

یہ ہڈی تین ہڈیوں یعنی مالا سم لہ اور عظم الرضفہ اور قبضۃ الکبریٰ سے ملتی ہے اس ہڈی سے
 ۲ عضلے لگتے ہیں۔

پے ٹل لہ (PATELLA) یعنی عظم الرضفہ واہنیہ زانو

یہ ایک گول اور چوٹی ہڈی ہے جو گھٹنے کے سامنے رہتی ہے اور حقیقت میں عظام السمسمانیہ میں سے
 ایک سمسمانیہ ہڈی ہے جو فیورس عضلے کی نس میں پیدا ہوتی ہے اس میں دو سطح دو کنارے ایک ایکس اور ایک
 میں یعنی جرٹ ہے۔

بیس یعنی جرٹ

پے ٹل لہ کی پچھلی سطح

سامنے کی سطح محراب

اور نامہوار اور اسپر عروقی کے

گذرنے کے لیے بہت سوراخ

دکھائی دیتے ہیں اور اسپر

کوش فیورس عضوں

پے ٹل لہ لارباط



کی اسپر چسپاں رہتی ہیں پچھلی سطح چکنی ہے اور بندریہ ایک چکنے خط کے درونی اور بیرونی دو حصوں میں منقسم
 ہے بیرونی حصہ وسیع اور عمیق عظم الفخذ کے بیرونی اور چوڑے کنارے سے ملتا ہے اندرونی حصہ چھوٹا اور محراب
 اندرونی کنارے سے جرٹا ہے۔ اس کے نیچے کی جانب ایک نامہوار ٹیب ہے جس پر پے ٹل لہ لارباط چسپا ہوتا ہے
 اور ٹیب اور نامہوار جگہ کے بلا جری رہتی ہے جو اس ہڈی کو قبضۃ الکبریٰ سے علیوڑ رکھتی ہے۔

دونوں جانبی کنارے پتلے ہونے ہیں۔ بیرونی سے وائس اکسٹرنس اور درونی سے وائس انٹرنس
 عضلات لگتے ہیں۔

ایکس۔ یعنی نوک ہڈی کے دونوں جانبی کناروں کے نیچے کی طرف آپس مل جانے سے بنتی ہے۔ اس
 سے پے ٹل لہ لارباط شروع ہوتا ہے۔

بیس پنے جڑ بالائی جانب رہتی ہے اسپر رکٹس فیورس اور کروری اس عضلات ختم ہوتے ہیں۔
یہ ہڈی صرف عظم الفخذ سے ملتی ہے اس سے چار عضلے لگتے ہیں۔
قانون میں گھٹنے کی جوڑ کی بابت اس طرح لکھا ہے۔

فی تشریح مفصل المركبة هو يحدث بدخول الزايد بين اللتين على طرف عظم الفخذ من وسط
يقال لهما الجوزتان في تقريبن ويكرنان عن راس القصبه الكبيره التي هي عظم الساق بالحقبة التي
وثقت الزايدتان مع التقريبتين او بالرباط ملتف عيسوا قائما برباط متاد في غير التقريبتين يشد راس الزايد
بين الى وسط التقريبتين والثابرياطين قوين من الجانبين يشد احدها احده من الزايدتين بين
طرف النقرة يمينا والاخرى للذخري والآخر فيها شمل كل ذلك ليحصل الاستحكام من جميع اطراف
لكثرة الحركة عليه وشدها سيما عند الشدة واشباهها وعلى هذا المفصل من قدام عظم مخروفي
مايل الى الاستدارة يقل له الضفلة وحين الكبة يهضم مقدم مقدم المركبة ويقال لها في
الفارسية آيينه ذالو

ٹی بی آ (TIBIA) یعنی قصبۃ الکبریٰ

یہ ہڈی ہڈی کی درونی جانب پر ٹانگہ کے سامنے واقع ہے اور عظم الفخذ کے سونے جسم کی دیگر ہڈیوں
اسی مضبوط شکل میں مخروطی اور سے جوڑی پچھلے سے ننگ ہوتی ہے مردوں میں یہ ہڈی بالکل سیدھی لیکن عورتوں
میں اس ہڈی کا زیرین سر قدر سے باہر کی طرف مڑا ہوا ہوتا ہے اس میں بالائی اور زیرین دو سرے اور ایک جسم پنے
تفاوت پایا جاتا ہے، چنانچہ بالائی سر جو کلاس کا ہیڈ یا سر ہے بہت موٹا اور کشادہ ہوتا ہے اسکو بیرونی اور داخلی
دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں بیرونی بھار کو نتوجتہ اور درونی کو نتوانیہ کہتے ہیں اور بلنبہ یوں کے اوپر کی سطح
پر دو صاف اور مقعر اتصالی رُخ ہوتے ہیں جن پر عظم الفخذ کے دونوں کندھ اُل ملے رہتے ہیں ان اتصالی رُخوں
میں سے اندر والا اتصالی رُخ لبہ اور بیضاوی ہوتا ہے لیکن باہر والا اتصالی رُخ چوڑا چبٹا اور گول ہوتا ہے
ان دونوں اتصالی رُخوں کے درمیان اسپانی نس پر اسس (Spinous Process) نامی ہڈی ہوتی ہے جس کے سامنے اور پچھلے کناروں پر گھٹنے کے جوڑے کے سمی لوز فائیبر و کارٹیلج کے سرے لگے رہتے
ہیں جس کی جڑ کے لگے نشیب پر گھٹنے کا انٹریزکروشی اور پچھلے نشیب پر گھٹنے کا بوسٹریزکروشی ال رباط لگارتا ہے
سامنی جانب دونوں بلند یوں کے ملنے سے ایک بھار بنتا ہے جس کو ٹوبو برکل آندی ٹی بی آ کہتے ہیں۔

نیچے نامہوار حصہ پر پے ٹیل لارہ باط اور اوپر کے نصف چکنے
 حصے پر سالنگار ہتلبے جو جوڑوں کو رگڑے پکانا
 ہے۔ دونوں اہلاروں کے چھ پاپ ٹیل نانچ ہے جس سے
 پوسٹریرکروخی ال رباط شروع ہوتا ہے بیرونی اہلار کے
 پچھلی طرف قضبۃ الصغریٰ کے ملنے کیلئے ایک چٹا
 انضالی رخ ہے۔ اور اندرونی اہلار کے پچھلی طرف
 عمیق آرڈی نالی ہے جس میں عمی مہبری ٹوسس عضلہ
 کی نس ختم ہوتی ہے۔ دونوں اہلاروں کے جانبی نامہوار
 کناروں اندر باہر کا لیٹل رباط لنگار ہتلبے۔

زیرین سراب نسبت بالائی کے بہت چھوٹا
 اور پتلا ہوتا ہے اس میں پانچ سطح ہیں اندرونی سطح
 یعنی اس سرے کے اندروانے لڑکیے حصہ کو انٹرنل مہلی
 اولس (Internal Malleolus)
 یعنی کعب الالسی کہتے ہیں جس سے انٹرنل لیٹل
 رباط چسپاں رہتا ہے۔ اس کے پچھے کے کنار پر ایک
 جوڑی عمیق نالی ہے جس سے ٹی بی ایلس پوس
 ٹائیس اور فلکس لائیس ڈی جی ڈورم

(Flexor longus Digitorum)

عضلوں کی نس گذرتی ہیں پچھلی سطح چکنی اور مربع ہے
 آسٹریگیلیس

عظم الکعب سے ملتی ہے سامنی سطح چکنی اور گول ہے
 جس سے آسٹریگیلیس کی نس گذرتی ہیں۔ اسکے زیرین
 کنارے کے برابر ایک آڈائٹب ہے جس کے ٹخنے کے جوڑکا
 انٹریر رباط شروع ہوتا ہے پچھلی سطح پر ایک نالی
 ہے جس سے فلکس لائیس مہلیوسس



(Flexor digitorum profundus) عضد کی نئی گندھ ہے بیرونی سطح پر بالائی جانب، اندر سستوں پر بالائی
گندھ ہے اور زیرین جانب فیو لائیفے قبضہ الصغریٰ کا زیرین سرالمقابلہ اور اس سطح پر منٹ ناما ہوا تشیبہ
جسرا نفری بی ایو یو کیب (Inferior Tibio-navicular) جوڑکا انڈوشی اس (Interosseus)

رہا گندھ ہے جسم اسکا تو ہے اور یہ ہڈی اوپر کے پھ اور زیرین پھ کی جلنے ملاپ پر بہت جلی ہوتی ہے
اور عموماً اسی جگہ پروٹا کرتی ہے اسپرین سطح اور تین کنارے پلے جلتے ہیں۔ اندرونی سطح صاف اور صریب
پچھ کی نسبت اوپر چوڑی سامنے اور اندرونی کنارے کے باہر ہے اسکے بالائی منٹ پر سارٹوئیس گرسے کی ہے
اور یہی سٹی ٹوسس عضلوں کی نسیں ختم ہوتی ہیں باقی ماندہ حصہ جلد سے پوشیدہ ہوتا ہے بیرونی سطح بہ نسبت اندرونی
سطح سے تنگ۔ ساتھ اوپر بیرونی کنارے کے درمیان ہے اسکے اوپر کی دو تہائی پر بتلا تشیبہ جس سے ٹی بی ایس
اسٹائیکس عضد شروع ہوتا ہے زیرین ایک منٹ صاف اور محدب۔ سلسلے کی طرف ایل ہے اسپرے ٹی بی ایس
اسٹائیکس ایک منٹ بیرونی اس پالی سس ایکسٹنس لائکس ڈیجی ٹورم اور پھ روٹی اس ٹراشی اس
عضلوں کی نسیں گزرتی ہیں پچھلی سطح اندرونی اور بیرونی کناروں کے باہر ہے اس کے بالائی منٹ حصہ ایک
ترجیہا خط ہے جو کلاویک لائن کے تھیں۔ قبضہ الصغریٰ کے انصالی رتے سے شروع ہو کر پھ باکر اندر کے کنارے
میں جا بہت اسکے اوپر پالی بی بی اس عضد ختم ہوتا ہے اس خط پر پالی بی بی ایس ٹی ایس ایس اسٹائیکس
ڈیجی ٹورم ٹی بی ایس پوسٹائیکس عضلات لگتے ہیں جو پھ کے پھینچے کی مدد سے میڈل ایری فورین کا سوز چھتے
جس کی رات سے ہڈی پر رتھا کر تیوانی شریان اندر داخل ہوتی ہے۔ درمیان منٹ سے شروع ہوتی ہے
وہ سوا ہے منٹ ہے۔ اندرونی چوڑی سے فلکس لائکس ڈیجی ٹورم اور بیرونی منٹ سے ٹی بی ایس پوسٹائیکس
عضد شروع ہوتا ہے۔ زیرین منٹ صریب سے ٹی بی ایس پوسٹائیکس فلکس لائکس ڈیجی ٹورم۔
فلکس لائکس پالی سس عضلات گزرتے ہیں سامنے کا کنارہ باقی کے کناروں سے بلند ہوتا ہے۔
اسکو ارسے آوری ٹی بی آیشن (Shum) ہی کہتے ہیں جو برہل کے زیرین سوس سے شروع ہو کر
انڈوشی اس سے سادھ کے کنارے پالی سس پوسٹائیکس ڈیجی ٹورم کے کنارے آتا ہے۔ اندرونی کنارے
پکنا اور کچھ ہے جو پھ سے زیرین اور پچھلے حصہ سے شروع ہو کر انڈوشی بی ایس سے پچھلے کھینچے جاتے
ہے۔ بالائی منٹ پر کھینچے کا انڈوشی اسٹائیکس اور پالی سس پوسٹائیکس اور درمیان منٹ سے
سامنے فلکس لائکس ڈیجی ٹورم اور پچھلے حصہ سے پالی سس پوسٹائیکس اور پالی سس پوسٹائیکس
کے قدامت کے پھینچے باکر درشاخ ہو کر منٹ کے باہر جا بہت جس سے فیو لائیفے

یہ ہڈی تین ہڈیوں یعنی عظمت الفون، قصبۃ الصغریٰ، عظمت الکعب سے ملتی ہے۔ اس ہڈی سے دو عضلے

نکلے ہیں۔

فیبولہ (FIBULA) یعنی قصبۃ الصغریٰ

یہ ہڈی بالائی نسبت چھوٹی اور ٹانگہ ہوتی ہے اور پستلی کی بیرونی جانب پر واقع ہے۔ اس میں بھی بالائی و
نیابتی دو سرخ اور ایک جسم ہوتا ہے۔ اسکا بالائی سر جس کو پیڈیا کہتے ہیں چھوٹا موٹا اور ٹول اندر کو مائل ہے۔
اور نیچے کے جوڑے کی بناوٹ میں شاہد نہیں ہوتا بلکہ جوڑے سے نیچے رتلبے اس کے باہر کی طرف نیک بھار واقع
ہے جس کے نیچے کھوکھلا جوڑا اور اونچا اور نکلا ہوا ہے۔ اسکا بالائی سر اس (Styloid Process)
کہتے ہیں۔ اس پر بائی سبس عضلہ کی نش تمام ہوتی ہے اور لائنگ کسٹرنل لیٹرل رباط چسپاں رتلبے اسکی اندرونی جانب
ایک چٹنا اتھالی رخ ہے جو قصبۃ الکعب کے کی بیرونی ٹیو برائی سے اتصال پاتا ہے سر کے سلسلے کی نامہوار
سطح سے انٹرسپیئرٹی بی او بی بولر رباط اور پیرینی اس لائنگس اور چرپالی سطح سے پوسٹریئرٹی بی او فیولر رباط اور سولی
اس عضلہ چسپاں رتلبے سے بیٹھے ہیں۔ اسے تنگ حصہ کو ناک (Neck) کہتے ہیں۔

پیرین سٹریٹس کی کسٹرنل مانی ولس (External Malleolus) یعنی کعب الوحیہ
کہتے ہیں۔ یہ کعبے میں بقاؤنگول یعنی چٹنا لبا قدیم سے بیٹھا وی تھیں۔ یہ اور عضلات کی نسلوں کے گزرنے کے
سے نامید ہوا ہے۔ بیرونی سطح خوب سے اصلی حالت میں صرف جلد سے پوشیدہ رہتی ہے۔ اندرونی سطح کے
مقابلے میں ایک مڑا ہوا اور کھلے اتھالی رخ ہے جو اسٹریٹس یعنی عظمت الکعب سے ملتا ہے اس اتھالی رخ کے نیچے
اور نیچے کی طرف ایک کھوکھلا رتلبہ ہے جس سے کھٹے کے جوڑے کے کسٹرنل لیٹرل رباط کا پچھلا حصہ شروع ہوتا ہے۔
سلسلے کا کنارہ ہوتا اور نامہوار ہے جس سے کسٹرنل لیٹرل رباط کا پچھلا حصہ شروع ہوتا ہے پیچھے کا کنارہ
جو تھپتھپ سے لگا ہوا ہے جس سے بیرونی اس لائنگس پر بیرونی اس بری وی اس عضلہ کی نسل گزرتی ہیں۔
اور کھٹے کے کنارہ سے کھٹے کے رباط کا درمیانی حصہ شروع ہوتا ہے۔

شکم کو سہارا دینے اور چاروں طرف بانی جاتی ہیں۔ سلسلے کا کنارہ سر کے سامنے سے شروع
ہو کر پیچھے اور درمیانی حصے سے گزرتا ہوا باہر کی طرف مائل ہو کر دو شاخیں نکرتا ہے۔ ناکہ ناکہ کھٹے کے پیچھے کی طرف جاتا ہے
یہ کھوکھلا حصہ پوشیدہ رہتی ہے اور اس کے کنارے سے انٹرسپیئرٹی لگا رتلبے اندرونی کنارہ اس انٹرسٹیٹ
رہتی ہے کہتے ہیں۔ سلسلے کے کنارے کے متوازی واقع ہے۔ ہڈی کے سر کے نیچے سے شروع ہوا ہو کر

ٹارسل ہونز (TARSAL BONES) یعنی عظام القدم

ٹارسل یعنی ٹخہ میں سات ہڈیاں حسب تفصیل ذیل ہیں۔

اسٹراگیلس (Astragalus) عظم الکعب۔

کیس کے قیام یا اس کیس (Calcaneum) عظم العقب۔

اسکفائیڈ (Scaphoid) عظم الزورقی۔

انٹرنل کیونی فارم (Internal Cuneiform) عظم السفینی الانسی۔

مڈل کیونی فارم (Middle Cuneiform) عظم السفینی الوسطی۔

اکسٹرنل کیونی فارم (External Cuneiform) عظم السفینی الوحشی۔

کیوبائیڈ (Cuboid) عظم الزدی۔

اسٹراگیلس یا اسٹیلانی (ASTAGALUS) عظم الکعب

عظم الکعب کی
سامی سطح



تصویر نمبر 41

یہ ہڈی عظم العقب کے سوائے عظام

القدم کی دیگر ہڈیوں سے بڑی ہوتی ہے۔

عظم العقب کے اوپر قبضہء اکبریہ کے تئیں

اور عظم الزورقی کے پہلے ہوتی ہے اور وسط

دو کانا ہے اور دوسرے ہوتے ہیں یعنی کنارے

اور سرور کو سطحی کہتے ہیں اس طرح چھ سطح

ہوئیں۔

بالائی سطح۔ محراب چکنی اور چوکوشہ سلتے کو بہ نسبت موخر کے زیادہ چوڑی ہے قبضہء اکبریہ یعنی قی

نی اس کے زیریں سرے سے ملتی ہے۔ زیریں سطح ایک عمیق نالی کے باعث دو چکنے اور گھبے حصوں میں تقسیم ہے پھلا حصہ

بڑا اور چوکوشہ اور اگلیت سلتے والا چوکوشہ اور بیضی ہوتا ہے ان حصوں عظم العقب ملتی ہے ورونی کنارے

یا سطح قبضہء اکبریہ کے کتب النسی یعنی انٹرنل سٹی اور سر کے اتصال کے لئے ناسبائی کی شکل کا ایک چھوٹا

ساقی ریح ہوتا ہے اس کے پچھلے ہڈی کی اندرونی سطح کے نامہ اور تھیب پٹھنے کے جوڑے کے انٹرنل لیٹرل رباط کا سامنا
عمیق حصہ ختم ہوتا ہے بیرونی کنارہ یا سطح برقیہ الصغریٰ کے آکسٹرنل میڈی اولس یعنی کعب الخشتی کے
میں کیونکہ ایک ڈاگوش گھسیلا اتصالی ریح ہوتا ہے جس کے ساتھ تھیب پٹھنے کے آکسٹرنل رباط کا سامنا حصہ ختم ہوتا
ہے اگلا سراسر سطح ہڈی کے سامنے وکے گول سر کو پیدا کرنے پچھلے تنگ حصہ کو عنق ہتے ہیں یہ عظم الزرقی
کے اتصال کیلئے ہوتا ہے اور اندر اور نیچے کی طرف مائل رہتا ہے اسکی زبرین سطح پر جو اتصالی ریح ہے اس پر الفیر کیل
یعنی ہاوس کے فائڈ رباط لگا رہتا ہے پچھلا سراسر پچھلے کی سطح تنگ ورفلکس لائکس ہے یہ میں عضلہ کی ٹس کے گزرنے
کیلئے نالیدار ہوتی ہے اس سطح پر نالی کے باہر کی طرف ایک ابھار ہے جس پٹھنے کے جوڑے کے آکسٹرنل رباط کا پچھلا حصہ ختم ہوتا
ہے کبھی کبھی یہ ابھار ہڈی سے علیحدہ رہتا ہے ایسی حالت میں اسکو اسٹراگولم (Astragolum) کہتے ہیں۔
شاخہ کیلئے پدے کے نالیدار سطح کو پچھلے اور نالیدار سر کو اپنی طرف رکھ کر دیکھے کہ ہر اسہ گوشہ گھسیلا و باؤ والا کنا و کس
طرف ہے اگر اپنی طرف کو ہو تو دایمی ورنہ بائیں ہڈی ہے یہ ہڈی چار ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے یعنی قبضہ الکبریٰ
قبضہ الصغریٰ عظم العقب عظم الزرقی اس کے کوئی عضلہ نہیں لگتا۔

قدم کا بیان یونانی میں مختصر طور پر اس طرح لکھا ہے۔ والقدم مرکبة من کعب و عقب و زورقی و زردی
و اربعة عظم الزرع و خمسة اصابع مرکبة من اربعة عشر عظاما کل سبع من اصابع القدم و سوری
الاجہام مؤلف من ثلثه سلاصیا و اماہا من مخرقت سولفہ من سلاصین کبیرتین (انصافی مقابله
العقب و میل البنون لہما جانہما والغرض من احد دعظام القدم ان یكون الا مساک الترقا
شمال علی ما یحتاج فیہ لے الاشتغال ابلغ و خلق آلة للثبات لے الاستقلال من علی المكان
منتصبا متمکنا فیما یحتاج الیہ من افعال الے قدم و جعل شکله مطاوعا لے قدم لان
انسان منتصب القامته دون باقی المجرافات و انتصابہ علی قدمینہ و اعلیٰ بدنہ
میل لے قدم و جعل قدمہ یعین علی الانتصاب بالاعزاز علیہ و لم یجعل طویلا جدا بل
ویعازون عن الحركة بل جعل طویلا قریبا من سبع القامته لیجمع بین جوفۃ الثبات و الخفة یخلق
اخص و هو لفتح الیم بالایسب ای و من القدم و هو التعمیر الذی فی النسبہ و جملۃ عظام
کل قدم و عظام عظم الکعب و هو الذی یامل بہ الفص مع الساق و عظم العقب و هو
اعلیٰ الساق و کالاساس لہ و العظم الزرقی و بہ الاخص و عظام اربعة لیس و جملۃ یصل عظام
المشط و احد منها یزال لہ لزدی لانہ عظم مسدس من تشبیہہ بالزردی و جملۃ لیس و جملۃ
یصل من عظام الزرع و هو موضوع الی الجانب الوحشی و ہما یحسن ثباتہ ذالک بجانب علی الارض

اما زوی استخوانیت میں ہر شکل نرد کہ بجانب چستی قدم کہ عبارت است از طرف منفرع ہونے والا
 واز جانب ثنی باز و ترقی پوستہ فائدہ او حصول ثبات است مرا بجانب پر زمین و بعضے عظم زوی را از عظام
 رخ کہ آنرا استخوان خوردہ گویندے نشانہ و برین تقدیر عظام رخ چہاری ہونے و بعضے و سے را استخوان کبیرہ
 نشانہ و عظام رخ درین صورت از سبب پیش نیش و در نقل من المظفر

اس کیلکس پاکی کینی (OSCALICUS OR CALCANEUM) **الکعب**

یہ ہڈی شکل میں کعب شکل کی جملہ ہڈیوں سے بہت بڑی اور مضبوط ہوتی ہے۔ پاؤں کے پچھلے اور پیچھے والے
 حصے میں چھ سطحوں میں ہے۔

بالائی سطح کا پچھلا حصہ صریح اور صاف ہے اور پچھلے کینٹرن ہر چکر پڑی کی بناوٹ میں نشان ہوتا ہے۔ اس
 کی جانب دو دنگے تین انقبالی رخ ہوتے ہیں جن کے درمیان میں ایک چوڑی اور چلی نالی ہے جسکو کیل کینی اور سٹرا
 گیڈا گروڈ (Calcaneo-astagaloid Groove) کہتے ہیں جس میں اسی نام کا اندھنیوں کا

جسٹا ہٹلے۔ پھر والا انقبالی رخ بڑا بڑی کے جسم پر ہے لیکن اندر والا چھوٹا رخ اس ہڈی کے نوک اور حصہ کی بالای
 سطح پر ہے جسکو سٹریٹس یا سٹریٹس ٹینگولم ٹیلانی (Sustentaculum tali) کہتے ہیں جن سے عظم

الکعب کا اتصال ہوتا ہے۔ اس سطح تنگ اور نامور اسکے پچھلے والا حصہ چوڑا اور صاف ہے۔ اس سے پچھلے
 جاتے ہیں جن کو آکسٹرنل اور انٹرنل ٹیور ہڈی کہتے ہیں۔ بیرونی ٹیور ہڈی چھوٹی اور گول ہوتی ہے جس سے اینڈ ٹرنٹری
 مانی ڈیجی ٹالی عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اندرونی ٹیور ہڈی چوڑی اور بڑی ہے۔ جو اسٹرنل کو سٹرنلے رکھتی ہے۔ اس

کے اندرونی بلند کنارے سے اینڈ ٹرنٹریلیوس اور سامنے کنارے سے فلکس ریویوں ڈیجی ٹورم عضلہ شروع ہوتے
 ہیں۔ اچھاوں کے درمیان والے نسبت سے اینڈ ٹرنٹری مانی ڈیجی ٹالی عضلہ اور بندھنے ٹیالنگا رتھلے بیرونی سطح
 چوڑی اور چھٹی ہوتی ہے اسکے درمیان ایک اچھا ہے جس سے ٹرنٹریلیوس رباط کا وسطی حصہ قائم ہوتا ہے اس

کے اوپر کے نسبت میں آکسٹرنل کیل کینی اور سٹرنلے ٹیالنگا رتھلے اور سامنے والی تنگ سطح میں دو چھی
 ٹالیاں ہیں اور والی نالی سے پے رولی اس پر یوں اور نیچے کی نالی سے پیرونی اس ٹالنگس عضلات کی نسبت اندر کی ہیں
 اور دونوں ٹالیوں کے درمیان واسے اچھا ہے ہر کے ٹوک کو ہر ٹالنگس میں جیسے ٹرنٹریلیوس اور سٹرنلے ٹیالنگا رتھلے

کے میں اندرونی سطح پر ایک نسبت نسبت ہے اور سامنے ٹوک ہے جس کے رتھلے ٹیورم عضلہ اور اچھا ہے نیز
 فلکس ریویوں کی نسبت اندر کی ہیں۔ اسکے سامنے حصہ پر ایک اچھا ہے جو اندر سامنے ٹوکا ہوتا ہے جس کو

سس ٹنٹکولم ٹیلانی (Sustentaculum Tali) کہتے ہیں جس پر ٹی بی ایس پوسٹائیکس عضلہ کی نش لگی رہتی ہے۔ اس کی زیرین نالیڈار حصہ سے فلکسر لائگس ہیلوسس عضلہ کی نش گذرتی ہے۔ سامنے کی سطح صاف اور مثلث نما ہے اس سے عظم الزدی کا اتصال ہوتا ہے اسکے اندرونی کنارے سے انفیر ریکل کینی او سکینا ٹیڈ رباط شروع ہوتا ہے۔ پیچھے کی سطح بلند۔ ناہموار۔ محدب اور اوپر کی نسبت نیچے چوڑی ہوتی ہے۔ اس کے زیرین حصہ سے ٹنڈواکیلیس (Tendo Achillis) اور پلانٹے رس عضلات ختم ہوتے ہیں۔ اوپر کے حصہ پر نس اور ہڈی کے درمیان برسا حائل رہتا ہے۔

یہ ہڈی صرف دو ہڈیوں یعنی عظم الکعب اور عظم الزدی سے ملتی ہے۔ اس سے آٹھ عضلے لگتے ہیں۔

سکیناڈیون (SCAPHOID BONE) یعنی عظم الزوقی

یہ ہڈی کشتی نما۔ پاؤں کے اندرونی جانب۔ عظم الکعب کے سامنے تینوں عظام السفینی کے پیچھے کی طرف رہتی ہے۔ اس میں چھ سطح ہیں۔ اگلی یعنی سامنی سطح محدب اور چکنی ہے بسبب دو عمودی خطوں کے تین حصوں پر منقسم ہے جن سے تینوں عظام السفینی ملتی ہیں پچھلی سطح مقعر۔ بیضوی اور باہر کی طرف چوڑی ہوتی ہے اس سے عظم الکعب ملتی ہے اوپر کی سطح محدب۔ چوڑی اور ناہموار ہے اس سے رباط لگتے ہیں۔ پھلی سطح مقعر۔ تنگ اور ناہموار ہے۔ اندرونی سطح پر ایک ٹول ابھار ہے جس کو ٹیوبرا سیٹی آف سکے فائیڈ کہتے ہیں اسپرٹی ٹی ایس پوسٹائیکس عضلہ کی نش کے چند بیشے ختم ہوتے ہیں۔ بیرونی سطح چوڑی اور ناہموار ہے جس سے رباط چسپان ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی اس سطح پر عظم الزدی کے ملنے کا ایک رخ ہوتا ہے۔

۱۔ قانون میں اس کے حدود اور اس طرح مرقوم ہے۔ اما عظم الزوقی برقبط بالکعب من قدام اور تباط مفصلیہ ومن خلف ومن السفل بعظم العقب من قدام من الجانب الاشی بعظام مثلثہ من عظام الرسغ ومن الجانب الوحشی بالعظم الزدی الذی ان شئت حدود من عظام الرسغ وان شئت جعلتہ عظاما براسہ کما هو مذهب بعض واما العقب فهو موضوع تحت الکعب (غلام مصنف ایم۔ او۔ ایل مورخ یکم جنوری ۱۹۱۲ء)

شناخت۔ مجوف سطح کو اپنی طرف اور محدب سطح کو اوپر کی جانب رکھے اور دیکھے کہ چوڑا سرا کس طرف ہے۔ اگر دائیں جانب ہو تو دائیں ورنہ بائیں۔

یہ ہڈی چار اور کبھی کبھی پانچ ہڈیوں یعنی عظام الکعب۔ عظام الزورقی اور تینوں عظام السفینی سے جڑتی ہے اس سے صرف ایک عضلہ ٹی بی ایس پوسٹائیکس لگتا ہے۔

انٹرنل کیوئی آئی فارم بن { INTERNAL CUNEIFORM BONE } یعنی عظم السفینی الاوسطی

یہ ہڈی بہ نسبت بیرونی اور وسطی کیوئی آئی فارم کے بڑی ہے۔ پاؤں کے اندرونی جانب عظام الزورقی کے سامنے اور پہلی مٹے ٹائسل کے نیچے رہتی ہے۔ اس میں چھ سطح ہیں۔ اندرونی سطح چوڑی اور مربع پاؤں کا اندرونی کنارہ بناتی ہے۔ اس کے زیرین حصہ پر ٹی بی ایس انٹائیکس عضلہ کی فس ختم ہوتی ہے۔ بیرونی سطح مقعر ہے اسکے پچھلی اور بالائی جانب پر ایک اتصالی رخ عظم السفینی الوسطی کے لئے اور سامنے کی جانب دو سری مٹے ٹائسل ہڈی یعنی عظام المشط القدم کے لئے دوسرا اتصالی رخ پایا جاتا ہے۔ سلسلے کی سطح بڑی ہے۔ سپر گروہ کی شکل کا لمبا اور محدب اتصالی رخ ہوتا ہے جس پر پہلی مٹے ٹائسل ہڈی جڑتی ہے۔ پچھلی سطح مثلث نما ہے اس پر مقعر اتصالی رخ ہے جس سے عظام الزورقی ملتی ہے۔ پچھلی سطح ناہموار مگر اوپر کی نسبت چوڑی ہے اس پر ایک اُبھار پایا جاتا ہے۔ جس پر ٹی بی ایس انٹائیکس اور پوسٹائیکس عضلات ختم ہوتے ہیں بالائی سطح تنگ اور نوکدار ہے۔ اوپر اور باہر کی طرف اٹل رہتی ہے۔

شناخت۔ اس کے نوکیلے سرے کو اوپر اور عظام الزورقی سے ملنے والی سطح کو اپنی طرف رکھ کر دیکھیں کہ مجوف سطح جس پر دو دائیں کس طرف کہے۔ اگر دائیں جانب ہو تو دائیں ورنہ بائیں ہڈی ہے۔

یہ ہڈی چار ہڈیوں یعنی عظام الزورقی۔ عظام السفینی الوسطی اور پہلی اور دوسری عظام المشط سے جڑتی ہے۔ اس سے دو عضلے لگتے ہیں۔



مڈل کیونی آئی فارم بن { MIDDLE CUNEIFORM BONE } عظم السفینی الوسطی

یہ بڑی بہ نسبت اندرونی اور بیرونی کیونی آئی فارم کے چھوٹی ہے۔ اس کی چوڑی سطح اوپر اور تنگ ہر نیچے رہتا ہے۔ اس میں چار سطح اور دو سرے پائے جاتے ہیں۔ یعنی چھ سطح۔ چنانچہ اگلی سطح جو دوسری عظام المشط القدم سے ملتی ہے۔ چکنی اور گھٹیلی قدرے محدب اور پھیلی سطح جو عظم الزورقی سے پیوستہ ہوتی ہے مجوف اور بڑی ہے۔ ورونی سطح محدب ورونی کیونی فارم سے ملتی ہے اور بیرونی سطح بیرونی کیونی آئی فارم کے اتصال کے لئے مجوف ہوتی ہے۔ بالائی سطح یا سراجوڈا۔ سل کہلاتا ہے۔ گھر گھر اور مربع اور زیرین سطح یا سراجوڈا مشہور ہے پتلا ہوتا ہے۔ واضح ہو۔ کہ مربع کا پچھلا کنارہ ہمیشہ بہ نسبت اور کناروں کے زیادہ طویل ہوتا ہے۔ شناخت کے لئے چاہئے۔ کہ اس کے مربع سرے کو اور چوڑی مجوف گھٹیلی سطح کو جو عظم الزورقی سے ملتی ہے اپنی طرف رکھ کر دیکھیں کہ اس کی بیرونی سطح کس طرف ہے۔ اگر دائیں طرف ہو تو دائیں ورنہ بائیں۔

یہ بڑی چار بڑیوں اندرونی اور بیرونی۔ عظم السفینی اور دوسری عظام المشط اور عظم الزورقی سے ملتی ہے۔

اکسٹرنل کیونی آئی فارم بن { EXTERNAL CUNEIFORM BONE } یعنی عظم السفینی الوحشی

یہ بڑی مڈل کیونی آئی فارم سے بڑی اور انٹرنل کیونی آئی فارم سے چھوٹی ہوتی ہے اس میں چھ سطح ہیں سامنے کی سطح جو تیسری عظام المشط القدم سے ملتی ہے۔ چکنی۔ گھٹیلی اور سہ گوشہ ہے۔ پھیلی سطح جو عظم الزورقی سے ملتی ہے۔ چکنی۔ گھٹیلی اور بیضوی ہے۔ اندرونی سطح جو مڈل کیونی آئی فارم اور دوسری عظام المشط القدم سے ملتی ہے۔ قدرے مجوف اور نالی دار ہے۔ بیرونی سطح محدب ہے اس پر دو اتصالی رخ ہیں۔ بڑے رخ سے عظم النودی اور چھوٹے رخ سے چوتھی عظام المشط القدم اتصال پاتی ہے اور یہی سطح مربع ہے۔ پیچھے والا اور باہر والا کونہ باہر کی طرف نکلا رہتا ہے۔ چکی سطح پٹی اور گول ہے اسپر

ٹی بی ایس پوسٹائی کس عضلہ کی نس ختم ہوتی ہے اور فلکسز بریویس ہیلپوسس عضلہ کے چند ریشے اور چند رباط شروع ہوتے ہیں۔ شناخت کیلئے چوڑی کھردری سطح اوپر اور پچر کی مانند نکلے ہوئے کونہ کو اپنی طرف رکھو جس طرف کو پچر مائل ہوگی اس طرف کی ہڈی سمجھو۔

یہ ہڈی چھ ہڈیوں سے ملتی ہے یعنی عظم الزورقی۔ ٹڈل کیونی فارم۔ فارم نزدی۔ دوسری تیسری اور چوتھی عظام المشط۔ اس ہڈی سے دو عضلہ پیوستہ ہوتے ہیں۔

کیوبائیڈ (CUBOID) یعنی عظم الزوری

یہ ہڈی عظم الزورقی کے باہر عظم العقب کے سانسے چوتھی اور پانچویں عظام القدم کے پیچھے واقع ہے شکل میں مکعب بنے اس میں چھ سطح ہیں۔ جن میں سے بالائی۔ زیرین اور بیرونی سطح ناہموار اور آزاد ہیں۔ پچھلی سامنی اور اندرونی سطح چکنی اور کٹھیلی ہیں۔ جو دوسری ہڈیوں سے ملتی ہے۔ نیچے کی سطح میں ایک عمیق نالی ہوتی ہے جو باہر سے سامنے اور اندر کی طرف مائل رہتی ہے اسکو بیرونی ال گروو کہتے ہیں اس میں سے بیرونی اس لانگس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ اس نالی کے پیچھے ایک ابھرا ہوا استخوانی خط ہوتا ہے جس پر لانگ پلنٹیر رباط لگتا ہے اس خط سے باہر والے بلند سرے کو ٹیوبرائیٹی آف ڈی کیوبائیڈ کہتے ہیں۔ جس پر سسمائیڈ ہڈی کے لئے اتصالی رخ ہوتا ہے۔ سطح کاریرین حصہ ناہموار ہوتا ہے۔ جس پر شارٹ پلنٹیر رباط۔ فلکسز بریویس ہیلپوسس عضلہ اور ٹی بی ایس پوسٹائیکس عضلہ کی نس لگتی ہے۔ بیرونی سطح سب سے چھوٹی اور تنگ ہوتی ہے۔ اسپر بیرونی ال گروو نامی نالی کا مبدائی نشیب ہوتا ہے پچھلی سطح صاف اور مثلث نما ہے۔ اس کیلی سس کی سامنی سطح کے ساتھ ملتی ہے۔ سامنی سطح چھوٹی اور مثلث ہے ایک عمودی خط کے باعث دو اتصالی رخ نظر آتے ہیں۔ اندر والا رخ مربع ہوتا ہے۔ اس سے چوتھی عظام المشط القدم ملتی ہے بیرونی رخ بڑا اور مثلث نما ہے اس سے پانچویں عظام القدم جڑتی ہے۔ اندرونی سطح چوڑی اور ناہموار ہوتی ہے اس سے اوپر کی طرف اکسٹرنل کیونی آئی فارم ہڈی کے ملنے کیلئے بیضوی شکل کا اتصالی رخ ہوتا ہے اور پچھلی طرف عظم الزورقی کے جڑنے کے لئے دوسرا اتصالی رخ ہوتا ہے۔ بالائی سطح ناہموار محدب اور باہر کی طرف

لے چونکہ یہ مکعب شکل کی ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو مکعب بھی کہتے ہیں۔

مائل ہوتی ہے اور پشت پار کے بنانے میں داخل ہے۔
 شناخت اس نالی دار سطح کو نیچے اور بڑی گھٹیلی سطح کو جو کہیں مجوف اور کہیں محدب
 ہے اپنی طرف رکھ کر دیکھیں کہ چھوٹی آزاد سطح جس پر کھنڈانہ واقع ہے کس طرف ہے۔ اگر واہنی
 جانب کو ہو تو واہنی ورنہ بائیں ہڈی ہے۔

مٹے ٹارسل بونز (METATARSAL BONES) یعنی عظام المشط القدم

یہ ہڈیاں مٹے کارپل ہڈیوں کے مطابق شمار میں پانچ ہیں۔ ہر ایک میں ایک جسم اور دوسرے
 ہوتے ہیں۔ پچھلا سر اٹارسل اور اپنی ہمنام ہڈیوں سے ٹٹنے کے لئے گھٹیلہ اور چار گوشہ ہوتا ہے۔
 اگلا سر اپنی قطار کی اصابع کے ساتھ اتصال پانے کیلئے چکنا اور گول ہے۔ اس سر کے
 دو نو پہلو دبے ہوئے یعنی چپٹے ہوتے ہیں ان پہلوؤں پر مٹے ٹارسو فیلینجیل رباط کیلئے نشیب اور
 بلندیاں ہوتی ہیں اس سر کی زیرین سطح نالی دار ہوتی ہے جس سے فلکس عضلوں کی نسین گذرتی
 ہیں۔ جسم کونہ اور پشت پار کی سطح پر محدب اور زیرین یا کف پار کی جانب مجوف ہوتا ہے۔ یہ
 ہڈیاں اپنی اپنی خاص صفتوں کے ذریعہ ایک دوسری سے پہچانی جاسکتی ہیں۔ پہلی یعنی اہمام
 کی عظم المشط سب سے چھوٹی اور بہت موٹی ہوتی ہے۔ اس کے پیچھے کی جانب گروہ کی شکل کا
 اتصالی رُخ ہوتا ہے جو عظم السفینی الاشی سے ملتا ہے۔

دوسری ہڈی سب سے زیادہ لمبی ہوتی ہے۔

تیسری ہڈی بہ نسبت دوسری کے چھوٹی۔

چوتھی ہڈی سب سے چھوٹی۔

پانچویں ہڈی بذریعہ ایک اُبھار کے جو اس کے پچھلے سر کے بیرونی پہلو پر واقع ہے۔
 سہولت کے ساتھ شناخت ہو سکتی ہے۔

پہلی ہڈی دو ہڈیوں سے درونی کیونی آئی فارم اور ایک اصابع سے ملتی ہے۔

دوسری ہڈی پانچ ہڈیوں یعنی تینوں کیونی آئی فارم اور تیسری عظام المشط اور ایک اصابع سے

ملتی ہے۔

تیسری ہڈی چار ہڈیوں سے یعنی درمیانی کیونی آئی فارم دوسری اور چوتھی عظام المشط

اور ایک اصابع سے ملتی ہے۔

چوتھی ہڈی پانچ ہڈیوں سے یعنی بیرونی کیرونی آئی قدم۔ نزدی۔ تیسری اور پانچویں عظام المشط اور ایک اصابع سے ملتی ہے۔

پانچویں ہڈی تین ہڈیوں عظام الزودی۔ چوتھی عظام المشط اور ایک اصابع سے ملتی ہے۔

پہلی سے دو عضلے۔ دوسری سے تین عضلے۔ تیسری سے پانچ عضلے۔ چوتھی سے پانچ عضلے۔ پانچویں سے سات عضلے لگتے ہیں۔

سے ٹے ٹارسل ہڈیوں کی شناخت

پہلی مٹے ٹارسل ہڈی کی جڑ کے اندر کی طرف اتصالی رخ۔ نثارو۔ جڑ کے بیرونی طرف اتصالی رخ۔ نثارو۔

| | | | | | | | | | |
|---------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دوسری | " | " | " | " | " | " | " | " | " |
| تیسری | " | " | " | " | " | " | " | " | " |
| چوتھی | " | " | " | " | " | " | " | " | " |
| پانچویں | " | " | " | " | " | " | " | " | " |

فیلنجی ال فونز (PHALANGEAR BONES) یعنی عظام السلامی

پوروں کی ہڈیاں ابھام میں دو اور باقی انگلیوں میں تین تین شمار ہوتی ہیں۔ کل چودہ (۱۴) ہڈیاں ہیں ہر ایک میں ہاتھ کے اصابع کی طرح ایک جسم اور دوسرے ہوتے ہیں۔

جسم پور کا چپٹا ہوتا ہے پور کی سطح محدب لیکن زیرین سطح مقعر ہوتی ہے پچھلے سرے پر مقعر شکل کا اتصالی رخ سامنے کا سر محدب اور گول ہوتا ہے۔

پہلی قطار کی ہڈیوں کے پچھلے سرے عظام القدم کے لگے یعنی سامنے کے سروں سے اتصال پاتے ہیں۔ دوسری قطار کی ہڈیاں چھوٹی لیکن چوڑی ہوتی ہیں۔ تیسری قطار کی

ہڈیاں سب سے چھوٹی اور اگلے سروں پر چوڑی اور پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ اس قطار کے پور چھوٹے اور دبے ہوتے ہوتے ہیں۔ ان کے سامنے آزاد سرے پر ناخن کے لئے

گھوڑے کے سُم کی شکل کا چپٹا حصہ ہوتا ہے جس کو انگوال پراسس کہتے ہیں۔ اسو اسطے

ان کو انگوال نے ننگس بھی کہتے ہیں۔

پہلی قطار کی ہڈیاں پچھلے سروں سے عظام المشط العظام سے۔ اور اگلے سروں سے دوسری قطار کی اصابع کے ساتھ۔ اور دوسری قطار کی ہڈیاں پہلی اور تیسری قطار کی اصابع سے اور تیسری قطار کی ہڈیاں صرف دوسری قطار کی ہڈیوں سے جڑتی ہیں۔ اور ان کے اگلے سروں سے آزاد رہتے ہیں۔

سسامائیڈ بونز (SESSAMOID BONES) یعنی عظام السمسامیہ

ان چھوٹی چھوٹی گول ہڈیوں کو جو عضلوں کی منوں کی جائے اختتام پر یا مفصل کے برابر ہوتی ہیں۔ مذکورہ بالا نام سے پکاری جاتی ہیں۔ اس قسم کی ہڈیاں طفولیت کی نسبت جوانی میں اور عورتوں کی نسبت مردوں میں اور کمزور انسانوں کی نسبت قوی ہیکل انسانوں میں زیادہ پائی جاتی ہیں۔ یہ ہڈیاں منوں کو مضبوط بناتی ہیں اور عضلوں کو ہڈی کی نالی میں سے گزرتے وقت بیجا رگڑ سے بچاتی ہیں اور عضلوں کے کام میں فضیلت بخشتی ہیں۔ بچپن میں مثل عضروف کے ہوتی ہیں۔ مگر جوانی میں ان میں استخوانی مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔

پے ٹل لایعنی عظم الوضفہ کے علاوہ اس قسم کی ہڈیوں کے چار جوڑے ہیں۔ چنانچہ دو جوڑے ہاتھوں کے عضلوں کی منوں میں ہیں۔ دو جوڑے دونوں پاؤں کے عضلات کی منوں میں پائے جاتے ہیں۔

لوور ٹمب

پے ٹل لاکو اڈری سپس ایکسٹنسز فمورس کی نس کے درمیان۔
مٹے ٹار سو فیلینجیل جوڑے کے مقابل۔

فلکسز بریوس ہیڈیوسس عضلہ کی منوں کے درمیان اور کبھی کبھی پاؤں کی دوسری اور پانچویں انگلیوں کے مٹے ٹارسل فی لنجیل جوڑوں کے مقابل بھی یہ ہڈیاں ہوتی ہیں۔

اپر لمب

انگوٹھے کے مٹے کارپو فی لنجیل جوڑے کے برابر۔
فلکسز بریوس ویس پالیسیس کی نس کے درمیان۔

اور کبھی کبھی دوسری اور پانچویں مٹے کارپولینیل جوڑوں کے برابر بھی یہ ہڈیاں ہوتی ہیں۔

کیوبائیڈ ہڈی کے مقابل پے رونی اس لائکس عضلہ نس میں۔

انسٹرنل کیوئی آئی فارم کے مقابل ٹی بی ایس انٹائیکس عضلہ کی نس میں۔

اسٹراگلیس کی اندرونی سطح کے مقابل ٹی بی ایس پوسٹائیکس عضلہ کی نس میں۔

فیمر کے اکسٹرنل کنڈائل کے نیچے۔

گیسٹرک نی می اس عضلہ کے باہر والے سرے میں۔

پیوس کی باڈی کے مقابل سواس میگنس اور ایلی اسے کس عضلوں کی نس میں۔

ریڈیس کی ٹیور ایسیٹی کے مقابل بانی سپس عضلہ کی نس میں۔

فیمر کے گریٹ ٹروکین ٹر کے مقابل گلوٹی اس میگزی مس کی نس میں۔

اجمالی طور پر ہڈیوں کا بیان

قال الشيخ العظام كلها مائتان وثمانية واربعون وكتب في بعض النسخ

مائتان وستة اربعون۔

شیخ الرئیس بوعلی بن سیناء کہتا ہے۔ کہ تمام بدن میں سوائے ان ہڈیوں کے جو مستقیم

کی گئی ہیں ۲۳۸ ہڈیاں ہیں بعضے ۲۳۶ اور ۲۳۷-۲۳۸ سہلے کہ حق الفخذ کو خاصہ کیساتھ ایک شمار کرتے

ہیں۔ اور اگر ہڈیوں کے وصل و دروند کو بھی تعداد میں لائیں۔ تو تمام ہڈیاں ۲۵۶ ہوتی ہیں۔

شیخ الرئیس ۲۳۸ ہڈیاں اس طرح بیان کرتے ہیں بعض کتابوں میں اس طرح پر مرقوم ہے۔

| | | | |
|----|-----------------|----|-------------------|
| ۱۱ | سرخ دروز | ۱۲ | سرخ کان |
| ۱۶ | ہرد و فک | ۱۲ | فک علیہ بمعہ چہرہ |
| ۳۲ | وانت | ۱ | فک اسفل |
| ۳۰ | تمام مہرے | ۳۲ | وانت |
| ۲ | ترقوہ | ۷ | عظام القص |
| ۳ | کتف و قلة الکتف | ۳۰ | مہرہ |

| | |
|----|-------------|
| ۶۰ | ہر دو |
| ۲۲ | پسلیاں |
| ۷ | عظام انقبض |
| ۲ | عظیم العانہ |
| ۶۰ | ہر دو پاؤں |

میزان ۲۲۸

| | |
|----|----------------------------|
| ۲۲ | پسلیاں |
| ۲ | کتف |
| ۲ | ترقوہ |
| ۲ | عانہ |
| ۶۰ | باہر مع بازو و ساعد و رسیخ |
| ۶۰ | پاؤں مع فخذ و ساق و غیرہ |

میزان ۲۲۸

سمائیات اور عظیم اللہی جو کہ زبان کی جڑ میں واقع ہے لہجہ ہڈی جو کہ دل کے قاعدہ میں پائی جاتی ہے۔ ان کو شیخ نے مستثنیات میں داخل کیا ہے۔ یعنی ان کے بغیر ۲۲۸ ہیں کسی نے سب کو اس پیت میں ظاہر کیا ہے۔

عدد عظیم جو خواہی کہ ہدانی یقین سے بروں آیز آبخا کہ بروں آئی
یعنی انسان رحم سے پیدا ہوتا ہے۔ اور رحم کے عدد ۲۲۸ ہیں۔

۲۰۰

۸

۲۰

کل میزان ۲۲۸

انگریزی کتابوں میں اس طرح ان کی تعداد بتائی گئی ہے

جوان آدمیوں میں بقول ان اطبا کے جو دانتوں اور سسائڈ ہڈیوں کو انتظام استخوانی میں شمار کرتے ہیں ان کے نزدیک بھی ۲۲۸ ہڈیاں ہیں۔

| | |
|----|------------------------|
| ۸ | کھوپڑی میں یعنی کرنیئم |
| ۱۶ | چہرہ میں یعنی فیس |
| ۶ | کان کے اندر |
| ۳۲ | دانت یعنی ڈینٹ |

شکل یعنی سر کے ہڈیاں۔

شنگ یعنی دھڑکی ہڈیاں

اوپر اکسیریٹیر یعنی جسم کی بالائی شاخوں کی ہڈیاں

دوہراکسیریٹیر یعنی جسم کی زیرین شاخوں کی ہڈیاں

| | |
|----|---------------------------------|
| ۲۶ | عمدۃ العقرات یعنی درشیرا کالم |
| ۲۵ | صدر میں یعنی مقبور کس |
| ۱ | زبان کی جڑ میں اس بالائی آئندیز |
| ۴ | شولڈر (شانوں) |
| ۲ | آرمز (بازوؤں میں) |
| ۴ | فور آرم یعنی سامد میں |
| ۱۶ | کارپس یعنی کلائیوں میں |
| ۱۰ | مٹھے کارپس یعنی ہتھیلیوں میں |
| ۲۸ | فینچر یعنی اصابع میں |
| ۴ | سسائڈ بون |
| ۲ | ہیس یعنی کولمبوں میں |
| ۲ | مٹھائز یعنی رانوں میں |
| ۶ | لگزی یعنی ٹانگوں میں |
| ۱۶ | ٹارسس یعنی ٹخنوں میں |
| ۱۰ | پلے ٹارسس یعنی کھٹ پاء |
| ۲۸ | فینچر یعنی اصابع میں |
| ۴ | سسائڈ بون |

جلد ۲۴۸

کلیات کے حاشیہ پر اس طرح پر مسطور ہے

| | | | | | | | | |
|-----|-----------|----|----------|----|-----------|----|----------|---------------|
| ۲ | کعب | ۸ | کف | ۱۲ | عظم القطن | ۴ | ظہر | سویں |
| ۲ | عقب | ۲ | مشت الید | ۵ | ترقوہ | ۲ | قطن | صدغ |
| ۲ | زردی | ۲ | اصابع ی | ۳ | کتف | ۱۲ | عجز | فک اعلیٰ |
| ۱۰ | مسط الرجل | ۲ | فخذ | ۳ | عصنہ | ۲ | عصص | فک اسفل |
| ۲۸ | اصابع | ۴ | ساق | ۲ | زند | ۲۲ | عظم مانہ | استان |
| ۱۲۸ | جلد | ۱۶ | رضفہ | ۲۲ | رسخ | | اصنلاع | عشق کے ۲۲ حصے |

الباب الثاني في الرباطات والمفاصل

لگنٹم (LIGAMENTUM) رباطات اور مفاصل کا بیان

قدرتی کابڈینی ٹھہری میں تمام ہڈیاں ایک ہی طور پر نہیں بلکہ مختلف طرحوں پر ایک دوسری سے جڑتی اور اتصال پاتی ہیں۔ اور طرح طرح کے جوڑ یا مفاصل جن کو انگریزی میں جوائنٹ کہتے ہیں بنائی ہیں۔ پس واضح ہو کہ ان مفاصل میں جہاں حرکت کی کچھ حاجت نہیں یا حرکت ہونے کی صورت میں نقصان تصور ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسی ہڈیوں کے مقابل کناروں یا سطحوں کو بغیر درباطات وغیرہ کے اپنی صنعت کاملہ سے ملا کر جوڑا اور جنبش سے باز رکھا ہے۔

اور برعکس اس کے کہ جن مفاصل میں حرکت کی کم و بیش ضرورت ہے۔ تو ایسی ہڈیوں کے مقابل سروں یا سطحوں کو ایک نرم اور لچکدار شے سے جس کو کارٹیلج یعنی غضروف یا کریمی کہتے ہیں چکنا اور ہموار کر کے بعد درباطات وغیرہ کے پیوستہ کیا ہے۔ اور اس لحاظ سے کہ ہڈیوں کے مقابل کی سطح رگڑنا نہ کھائے اور حرکت میں بھی حرج نہ ہو۔ غضروف اور رباطات وغیرہ کی درونی سطح پر ایک نرم جھلی کا استر لگایا ہے اسکو انگریزی میں سائیٹوویل ممبرین (Synovial Membrane) یعنی نمشدہ و مسمیہ کہتے ہیں۔ اور اسکی شفاف اور لعابدار رطوبت کو جو اس سے حسب ضرورت ہمیشہ رسا کرتی ہے۔ اور جوڑوں کو تراوہ چکنا رکھتی ہے۔ سائیٹوویا (Synovia) یعنی رطوبت بیضیہ یا رطوبت دسمیہ کہتے ہیں۔ جو کہ انڈے کی سفیدی کی طرح گاڑی اور لیسدار ہوتی ہے۔ غرض اس رطوبت کا جو جوڑوں میں واقع ہے وہی فصل ہے جو تیل یا پرہی وغیرہ کا

لہ ربا ما کا ذکر قانون میں اس طرح ہے۔ الرباطات فهي احسام مشبيحة بالعص التي تنبت من العظم الى العظم تسمى رباطات مطلقا والتي ياتي من العظم الى وصل بين طرفي عظمي المفصل وبين الاعضاء الاخرى تسمى باسم العقب تشبيهاً بعقب القوس وليس بشئ من الروابط حسن وذلك لتلاوتها بكثر ما يلزمه من المحل والحركة

انجن کے پرزوں اور گاڑی کے پہلوں میں ہوتا ہے۔ متحرک جوڑوں کی بناوٹ میں پانچ چیزیں ہوتی ہیں۔
عظم، عضروف، رباط، فائبرو کارٹیج یعنی ریشہ دار کرسی۔ سائینو ویل ممبرین یعنی عشاء و سمیہ۔

(۱) عظم یعنی بون (Bone) یہ جوڑوں کی بناوٹ کی اصل جزو ہے۔ استخوان طویل
کے سرے اور عرض کے کنارے اور وہ استخوانی طبق جو عضروف مخرج ہوں جوڑوں کی ساخت
میں شامل ہیں۔ استخوانی طبق کو آرٹیکولر لے میلا (Articular Lamella) کہتے ہیں
جو رنگت میں سفید نہایت سخت اور موٹا ہوتا ہے۔

(۲) کارٹیج یعنی عضروف اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) معدنی مادہ پیدا ہونے کے باعث
جو ہڈی بن جاتا ہے۔ اس کو ٹیپوریری یا فاس کارٹیج (۱) اور جو ہڈی نہیں بنتا اسکو پری
ٹنٹ یعنی ٹرو کارٹیج کہتے ہیں۔

ٹرو کارٹیج یعنی عضروف حقیقیہ دیکھنے میں سفید مائل بہ زردی یا قدرے نیلگوں اور
لچکدار ہوتا ہے۔ متحرک جوڑوں میں پایا جاتا ہے اس کی چار قسم ہیں۔

۱) ہایالائن کارٹیج (Hyaline Cartilage) اس کا رضحی مادہ مثل برادہ کاٹیج
اور جوہری مادہ نہایت ہاریک بیضوی اور دانہ دار ہوتا ہے (۲) آرٹیکولر کارٹیج Articular

Cartilage یعنی عضروف شبکیہ رنگت میں زرد ساخت میں قدرے مسامدار اور
لچک میں حقیقیہ عضروف سے زیادہ ہے ہڈی کے جوڑنے والے حصہ کو استہ کر کے رگڑ اور

بیرونی صدمہ سے بچاتا ہے اس قسم کا عضروف کان کا پینا Pinna جن اور حجرہ میں
ہوتا ہے (۳) کوسٹل کارٹیج (Costal) پسوں کے سٹرنل سروں پر لگا رہتا ہے (۴)
فائبرو کارٹیج (Fibro) یعنی ریشہ دار کرسی دیکھنے میں سفید اور لچکدار ہوتی ہے۔

جس سے جوڑ مضبوط اور لچکیلے ہوتے ہیں۔ اسکی بھی چار قسمیں ہیں (۱) انٹرا آرٹیکولر فائبرو
کارٹیج (Interarticular Fibrocartilage) چکتیاں گول بیضوی

اشکلت جسم کی دو ہڈیوں کے درمیان رہتی ہیں جائے اتصال کو وسیع اور صدمہ کو معدوم کرتی
ہیں (ب) کونک ٹنگ Connecting یعنی جانے والی عضروف کم متحرک معاصر ہیں

داخل ہو کر دونوں کو خوب ملاتی ہیں۔ جیسے عظم العانہ کے درونی کنارہ اور تروں کے باہر
(ج) سرکم فی رنشی ال (Circumferential) عضروف کے ان پھلوں کو کہتے ہیں

جو جوڑ کی ہڈی کے کناروں چسپاں ہو کر جوڑ کی جگہ کو عمیق کر دیتے ہیں جیسے گلینا آئیڈ کارٹیج

(۱) سٹریٹی فارم (Stratiform) اس استخوانی طبق کو کہتے ہیں جو کسی ہڈی کی نالی کو جس میں سے عضلہ کی نس گذرتی ہو استر کرتا ہے جیسے عظم النردی کی نالی جس سے پرونی اس لانگس عضلہ کی نس گذرتی ہے سیلو ایلا اسٹک (Yellow elastic) کارٹیج رنگت میں زعفرانی ساخت میں نہایت لچیلی ہوتی ہے بعض مقام کے رباط بناتی ہے۔

سسائڈ (Sesamoid) کارٹیج جو کہ کسی نس اور ہڈی کے درمیان رہتی ہے نس کو بجا رگڑ سے بچاتی ہے بعد میں عضروف سے سسائڈ بون بن جاتی ہے۔

وہائیٹ فائبرس (White Fibrous Tissue) ان کی رنگت سفیدی مائل دھندلی لیکن چکیلی اس کے ریشے بہت مضبوط لیکن لچک سے مبرا۔ کھینچنے سے بعد مشکل بہت ہی تھوڑے لمبے ہوتے ہیں جسم انسان میں تین کام دیتے ہیں (۱) مختلف ہڈیوں کو ایک دوسرے سے باندھتے ہیں (۲) مختلف عضلات کو ہڈیوں کے ساتھ ایک دوسرے پوست کرتے ہیں (۳) مختلف عضلوں کے نیام بناتے ہیں۔

(۳) لگمنٹ (Ligament) یعنی رباط ان مضبوط وتری رسیوں و فائبرس کوڑکی نام ہے۔ جنکے ذریعہ جوڑوں کی ہڈیاں آپس میں ملتی اور اپنی جگہ پر قائم رہتی ہیں۔ رنگت میں سفید جگہ لبریفیر لچک کے ہوتی ہیں وہائیٹ فبرس کے ریشوں کے گھسوں سے بنتی ہیں۔

(۴) ٹنڈن۔ ان رسیوں کو جو سبز کو ہڈیوں کے ساتھ پوستہ کرتی ہیں ٹنڈن یعنی نس کہتے ہیں دیکھنے میں سفید۔ چکنی اکثر گول اور بعض جگہ چھٹی عشاء کی طرح پھیلی ہوئی ہوتی ہیں یہ بھی رباط کی طرح وہائیٹ فبرس کے ریشوں کے جمع ہونے سے بنتی ہیں۔

(۵) عشاء و سمیہ یعنی سائینوویل نمبرین ایک قسم کی باریک اور نازک ساخت کی تھلی ہے جو متحرک جوڑو نہیں ہڈیوں کے سروں کو باہم کی رگڑ سے محفوظ رکھتی ہے۔

(۶) برس (Bursa) یعنی اکیاس زلالیہ یہ چربی کی تھیلی ہے جو بعض جگہ پر ہڈی اور رباط کے مابین حائل رہتی ہے اور رباط کو رگڑ سے بچاتی ہے۔

انسان کے جسم میں تین قسم کے مقدم جوڑ ہیں

(۱) سائی نارٹھروسیس (Synarthrosis) یعنی آرٹھروسیس

(Amphiarthrosis) ڈی آر تھروسس (Diarthrosis)

۱) سائی نار تھروسس یعنی مفصل الموثق یا غیر متحرک جوڑ جیسے کھوپڑی اور چہرہ کی ہڈیوں کے درمیان پائے جاتے ہیں ان میں رباطات وغیرہ کی کچھ ضرورت نہیں اسکی تین قسمیں ہیں ۱) سیوچر (Sutura) ۲) سکندھی لیسس (Schindylesis) ۳) گم فوسس (Gomphosis)

۱) سیوچر دو قسم میں ۱) ایک ہڈی کے دندانے دوسری ہڈی میں چو لونی طرح جکڑے ہیں اس کو سیوچر ادیرا (Vera) یعنی ٹرو سیوچر کہتے ہیں ۲) اگر سائی دار جوڑ کی بناوٹ میں ہڈیوں کے کنارے دندانہ دار نہیں تو اس کو سیوچر انونقا (Notha) یعنی فالس سیوچر کہتے ہیں۔ ٹرو سیوچر کی تین قسم ہیں ۱) اگر دندانوں کی شکل دانتوں کی طرح جڑ پر تنگ لیکن سامنے چوڑی ہو تو اس کو سیوچر اونٹے (Dentata) کہتے ہیں مثلاً سمیٹل سیوچر (۲) اگر دندانے آری کے دندانوں کی طرح جڑ کے برابر موٹے اور سامنے نوکیلے ہوں تو اس کو سیوچر ایریا (Serrata) کہتے ہیں مثلاً فرشل سیوچر (۳) اگر اتصال کمان کی شکل پیدا کرے تو اس کو سیوچر المبوسا (Limbo) کہتے ہیں جیسے پرائیشل اور فرشل کا جوڑ۔ فالس سیوچر کی بھی دو قسمیں ہیں ۱) اس میں ہڈیاں بے سبب اپنی چلی سطح کے پھسل کے چمکے کی مثال جڑاتی ہیں اس کو سیوچر اسکویوسا (Squamosa) کہتے ہیں جیسے سکویمو پرائیشل سیوچر (۲) اگر دو ہڈیوں کے ناموار کنارے ایک دوسرے سے بالمقابل ملیں تو اس کو سیوچر ہارموننی (Harmonice) کہتے ہیں۔ جیسے فک اعلیٰ کا آپسیس جوڑ۔

۲) سکندھی لے کس یعنی مفصل الموثق غیر متحرک جوڑ جس میں ایک ہڈی کا نکال یا طبق دوسری کے شکاف یا نالی میں داخل ہوتا ہے جیسے عظم الوتدی کا نکال عظم الوتدی کی نالی میں۔

۳) گم فوسس یعنی مفصل الموثق جس میں کوئی ہڈی منبج یعنی کیل کی طرح کسی دوسری ہڈی کے گڑھے میں داخل ہو جیسے دانت فک اعلیٰ و اسفل میں مرکوز ہیں۔

۷) ایمنی آر تھروسس یعنی مفصل العسما نہایت کم متحرک جوڑ۔ اس قسم کے جوڑوں کی ہڈیاں آپسیس بوساطت انٹرا آرٹی کیولر فائبر و کارٹیلج ملی رہتی ہیں مثلاً ہنروں کے جوڑ بعض جوڑوں میں رباط اور غضروف کے علاوہ غشاء و سمیہ بھی ہوتا ہے جیسے سیکم اور ایلیا

کاجوڑ۔ پوہس کاجوڑ پہلے کو سم فی سس (Symphysos) دوسرے جوڑ کو سس ڈیس موکسس Syndesmosis کہتے ہیں ایسے جوڑوں کی ہڈیاں آپس میں ایک مضبوط انٹراشی اس رباط کے ذریعہ ملی رہتی ہیں۔

(۳) ڈی آر ہنڈرس یعنی مفصل السلس۔ متحرک جوڑ جو جسم میں باقیوں کی نسبت بہت زیادہ ہیں ان کی چھ قسمیں ہیں ان میں ہمیشہ غشاء و مسہب پائی جاتی ہے۔

(۱) آر ہنڈری آر (Arthrodia) یعنی مفصل المطرف وہ جوڑ جن میں صرف پھیلنے کی حرکت پیدا ہو۔ جیسے ٹیپر و میگزری جوڑ۔ ٹی بی آ۔ اور فیبولہ ہڈیوں کے مابین کے جوڑ سٹرنو کلاوی کیولر جوڑ۔

(۲) آر ہنڈرس (Enarthrosis) یعنی مفصل المصراق۔ یہ جوڑ خوب متحرک ہوتا ہے اس میں ایک بڑی کاکول سر دوسری ہڈی کے پیالہ نما ظیب میں رہتا ہے جیسے کولھے اور شانہ کے جوڑ جو کہ چو طرف گھومتے ہیں۔

(۳) گنگلیس (Ginglymis) یعنی مفصل الانقباض ان جوڑوں میں دو طرفہ صرف مقدم اور موخر حرکت ہوتی ہے یعنی پھیلنے اور سکڑنے کی حرکتیں جیسے مرفق ہمارہ نالہ اور کعب وغیرہ ہیں۔

(۴) پی وٹ جانت (Pivot Joint) یا ایٹرل گنگلیس یعنی مفصل المحرابی یا محوسی جس میں ایک ہڈی دوسری ہڈی کے محور پر پھرتی اور گھومتی ہے جیسے ریڈیو انر جوڑ یا اٹلس اور آکسس کاجوڑ۔

(۵) کانڈی لائیڈ (Condylod) اس میں ایک ہڈی کا بیضاوی سر دوسری ہڈی کے بیضاوی گھیرے میں داخل ہوتا ہے۔ اور سوائے محوری حرکت کے کل حرکات پائی جاتی ہیں جیسے کلائی کاجوڑ۔

(۶) آر سی پروکل ری سپیشن (Reciprocal Reception) یعنی سیٹل جوائنٹ زین نما اتصالی رخ پر دوسری ہڈی کا زین نما اتصالی رخ ملتا ہے جیسے ٹے پی زین ام۔ اور پہلی مٹے کارپل کاجوڑ۔

کاجوڑوں کی مختلف حرکات اور ان کی تعریف

(۱) گلائی ڈنگ Gliding موشن یعنی پھیلنے کی حرکت جیسے چبانے وقت

ٹپرڈ میگزری جوڑ میں ہوتی ہے۔ کھنہ

(۲) ایگور (Angular) موومنٹ صرف لمبی ہڈیوں کے جوڑوں میں پیدا ہوتی ہے اسکی گیارہ قسمیں ہیں۔ (۱) فلکشن (Flexion) جوڑ کا سکہ نارو، اکسٹینشن Extension جوڑ کا پھیلنا (۳) ایڈکشن Adduction عضو کا میڈی ان لائن کی طرف جانا (۴) ایڈکشن (Abduction) عضو کا میڈی ان لائن سے باہر کی طرف جانا (۵) پروٹیشن (Pronation) پٹ۔ (۶) سوپائی نیشن Supination چت (۷) پروٹرکشن (Protrusion) سامنے بڑھنا (۸) ریٹریکشن Retraction پیچھے کو ہٹنا (۹) لیٹل موٹن (Lateral Motion) جانبی حرکت (۱۰) ڈی پریشن (Depression) نیچے جھکنا (۱۱) ایلیویشن (Elevation) اوپر اٹھنا۔

(۳) سرکم ڈکشن (Circumduction) دائرے کی حرکت جو ایک ہڈی کے گول سرے کے دوسری ہڈی کے پیلا متناشیب میں گھومنے سے پیدا ہوتی ہے۔
(۴) روٹیشن (Rotation) محوری حرکت اسکی دو قسمیں ہیں (۱) روٹیشن ان اوٹ (۲) روٹیشن اوٹ

انسان کے تمام جسم کے کل مفاصل اور ان کی رباطوں کو تین حصوں پر منقسم کرتے ہیں۔

(۱) ٹرنکی یعنی دھڑ یا تنورہ بدن کے جوڑ اور ان کے رباطات۔

(۲) بالائی دھڑ کے جوڑ اور ان کے رباطات۔

(۳) زیرین دھڑ کے جوڑ اور ان کے رباطات

اول ٹرنک (TRUNK) یعنی تنورہ بدن کے جوڑ اور ان کے رباطات

ان کو متشددین دس جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں:-

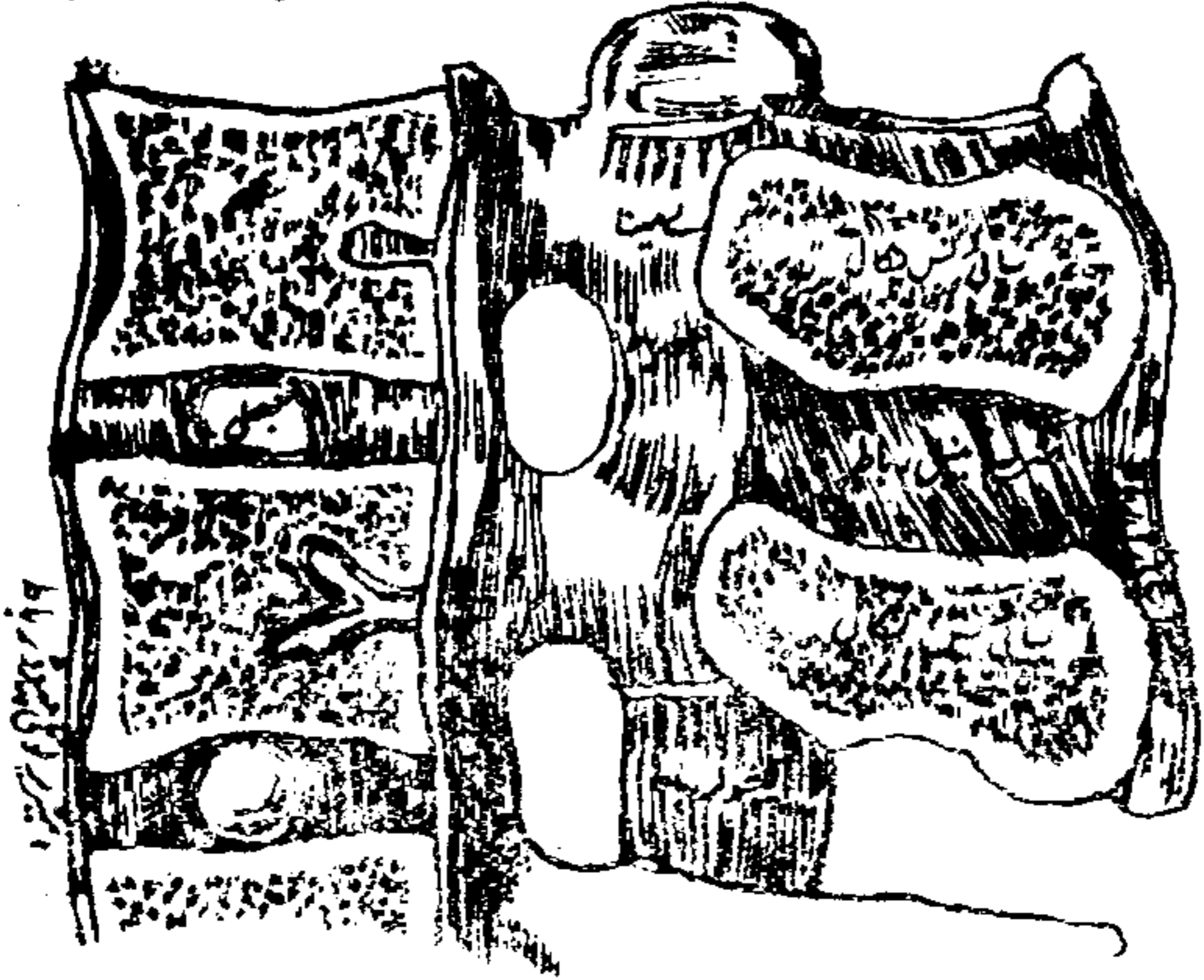
(۱) عمدة الفقرات کے عام رباطات

آرٹی کیو لیٹن، آفدی، ڈیپیرل، کالم یعنی ارتباط عمدة الفقرات اس کے جوڑ پانچ ٹیچ میں

منقسم ہیں۔ (۱) مہروں کے جسموں کو ملانے والے رباط (۲) لے مے نیز کے ملانے والے رباط

(۳) آرنی کیولر پراسنز کے ملائے والے رباط (۴) سپائی نس پراسنز کے ملائے والے رباط (۵) ٹرفسورس پراسنز کے ملائے والے رباط۔

(۱) مہروں کے جموں کو ملائے والے رباط قعدا میں دو ہیں (۱) انیٹریر کامن لگنٹ یعنی رباط المشترك المقدم (۲) پوسٹیریر کامن لگنٹ رباط المشترك الخلفی۔
سیجٹیل سکشن اور ان کے رباطات



(۱) رباط المشترك المقدم۔ ریڑھ کے پیش پر کس مہر سے لے کر عظم العجز تک ایک گاؤم فیتہ کی مانند چپان ہے۔ یہ زیرین جانب چوڑا اور بالائی جانب پتلا ہوتا ہے۔ گردن اور کمر کے مہروں کی نسبت پشت کے مہروں پر زیادہ نکلیاں ہے۔ اور عجز و فول سے جو مہروں کے درمیان ہوتے ہیں۔ خوب اور مہروں سے کم ہوتے ہیں۔

(۲) رباط المشترك الخلفی۔ یہ رباط سپائینل کیناں یعنی فقرات الصلب کے ستون کے جوف کے اندر رہتا ہے۔ مہروں کی باڈیز کے پیچھے کس مہر سے لے کر عظم العجز تک پہنچتا ہے۔ بالائی جانب چوڑا زیرین جانب تنگ ہے۔ گردن اور کمر کی نسبت پشت میں موٹا مہروں کے درمیان عضا ریف کے متوازی و مدار دار ہوتا ہے۔

انسٹروٹیریل سب سٹینس (Intervertebral substance) یعنی
عصا ریف بین الفقرات یہ دراصل کوکٹنگ نائیر و کارٹیلج نسیم کی عجز و فولی چکنیاں ہیں۔

الس مرے کے جنم کے نیچے کی سطح سے عظم العجزا کے اوپر کی سطح تک دو دو ہروں کے جنم کے مابین ایک ایک ایسی چمکتی چسپان رہتی ہے۔ گردن اور کمر کے مقام پر بیضی گریڈ میں گول ہوتی ہیں یہ چمکتیاں تعداد میں تیس (۳۳) اور ان سے فقرات الصلب کے ستون کی طوالت قریب چوتھائی حصہ کے بڑھ جاتی ہے۔

(۲) لے می نیز کے طائے والے رباطوں کو لگنٹا سب فلے ولینے رباط الصفراء کہتے ہیں۔ یہ زرد رنگ کے رباط دو ٹکڑے ہوتے ہیں۔ اکس سے عظم العجزا تک ہروں کی لے می نی کے مابین حائل رہتے ہیں چنانچہ ہر ایک رباط بالائی جانب اوپر کے ہرہ کی لیمنی کے سامنے کی سطح اور زیرین جانب پچھلے ہرے کی لے می نی کی پھلی سطح پر چسپان ہے۔ تعداد میں ۳۳ جوڑے ہیں۔ ساخت میں زرد لچکدار عضروفوں سے بنے ہوتے ہیں۔

(۳) آرٹی کیولر پراسٹر کے طائے والے رباطوں کو کیپ شولر لگینٹ کہتے ہیں یہ رباط شکل میں تھیلی کی مانند اور جسامت میں پتلے اور ڈھیلے ہوتے ہیں ہر ایک رباط دو دو ہروں کی ملی ہوئی آرٹی کیولر پراسٹر کو تھیلی کی طرح گھیرتا ہے۔ ان کی اندرونی سطح کو فشاء وسمیہ استر کرتی ہے۔ کراڈپشت کی نسبت گردن میں یہ رباط کشادہ اور لمبے ہوتے ہیں۔

(۴) سپائی نس پراسٹر کے طائے والے رباط تعداد میں دو ہیں (۱) انٹر سپائی نس لگینٹ دو دو ہروں کی سپائی نس پراسٹر کے درمیان ہوتے ہیں پشت میں یہ رباط پتلے اور لمبے لیکن کمر میں چوڑے اور موٹے ہوتے ہیں (۲) سپراسپائی نس لگینٹ۔ یہ رباط رسی کی مانند مضبوط اور گول ہوتا ہے گردن کے ساتویں ہرے سے شروع ہو کر پشت اور کمر کے تمام سپائی نس نکالوں کو باندھتا ہوا عظم العجزا کے سپائن میں ختم ہوتا ہے۔ پشت کی نسبت کمر میں موٹا اور چوڑا ہوتا ہے اور اسکے اوپر کاسرا گدی کی ہڈی کی باہر کی ٹیوبرکل اور گردن کے ہروں کے سپائن سے لگا رہتا ہے اس کو لگنٹ نیوکی کہتے ہیں۔

(۵) ٹرنسورس پراسٹر کے طائے والے رباط کو انٹر ٹرنسورس لگنٹ کہتے ہیں۔ یہ رباطی ریشے اکثر گردن کے مقام میں معدوم۔ پشت میں مثل رسی کے گول اور کمر میں مانند جھلی کے نازک ہوتے ہیں۔ اور دو دو ٹرنسورس پراسٹر کے مابین حائل رہتے ہیں۔

ہروں کے جوڑوں میں پانچ قسم کی حرکتیں ہوتی ہیں۔ (۱) فلکشن (۲) اکشن شن (۳) لیٹن مرومنٹ (۴) سرکم فلکشن (۵) رٹنشن۔ ان میں سے فلکشن حرکت دیگر حرکتوں کی نسبت وسیع

ہوتی ہے۔

(۲) مہرہ اول اور متحدہ ہڈی کے مابین کے رباطات

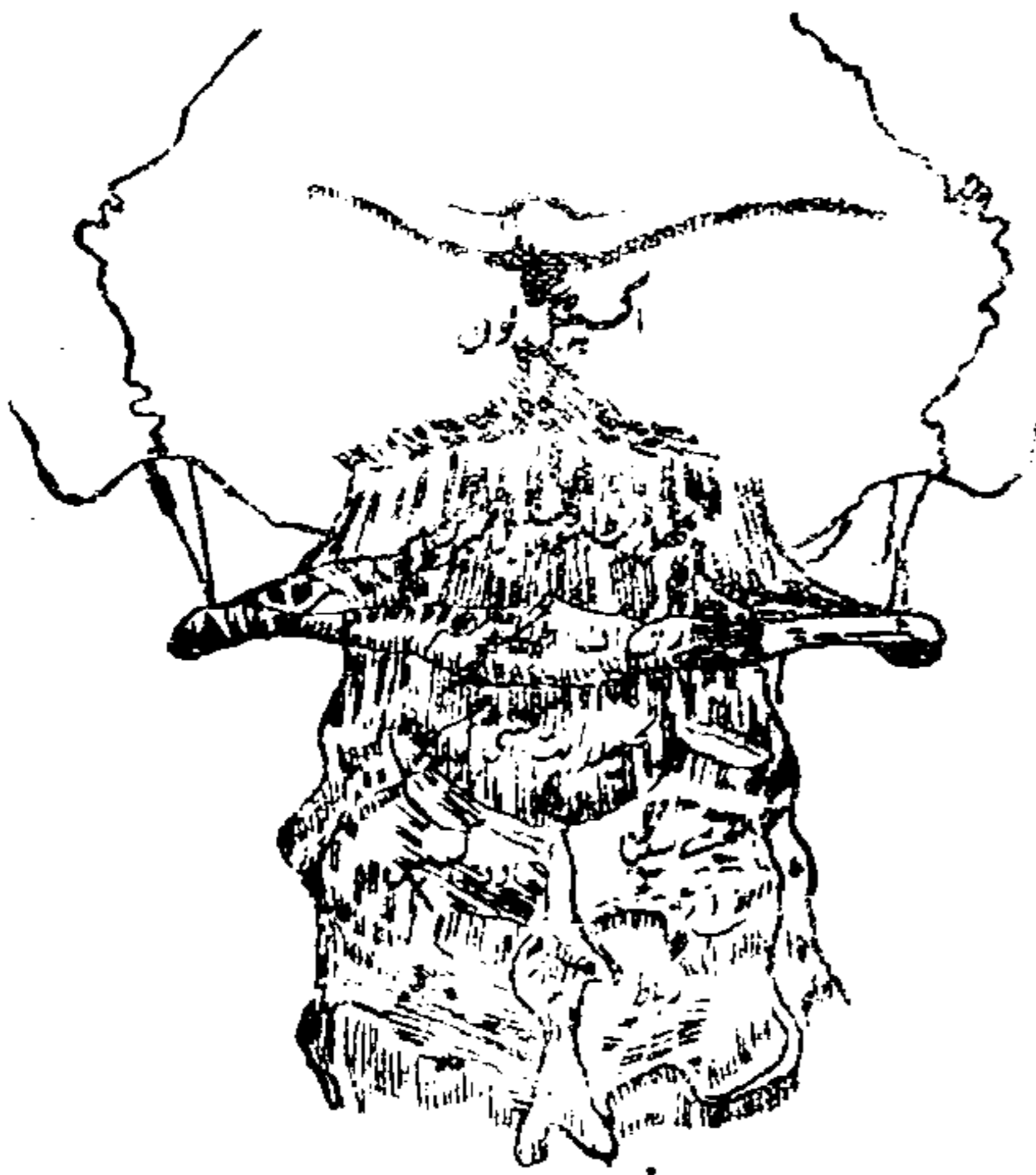
اس میں سات رباط اور دو عشا و سمیہ ہیں (۱) اینٹیرو پوسٹریور کسپیٹوائٹ لینٹل ٹنگمنٹ

(Anterior Occipital Atlantal ligament) یعنی رباط المقدمان الموضری

المحاملی تعداد میں دو ہیں۔ ان میں سے ایک اوٹھلا رباط مضبوط۔ تنگ اور گول ہوتا ہے۔ عظم

القصد وہ کے بیسزیر تصویر نمبر ۶۵

ایٹلس اور متحدہ کے رباطات



نکال سے شروع ہو کر ایٹلس

ہرے کے سامنے محراب

کے ابھار پر ختم ہوتا ہے۔

دوسرا عمیق اور جھلی کی

مانند پیدا ہوتا ہے۔ ڈیٹن

میگنم کے سامنے کنارہ

سے شروع ہو کر ایٹلس

کے سامنے محراب کے

بالائی کنارے پر ختم ہوتا

ہے۔

(۲) پوسٹریور

کسپیٹوائٹ لینٹل ٹنگمنٹ

اور پیدا ہوتا ہے فورٹن

میگنم کے پچھلے کنارے سے شروع ہو کر ایٹلس کے پچھلے محراب کے بالائی کنارے پر ختم ہوتا

ہے۔ یہ رباط سامنے کی جانب ناممکن ہے جہاں سے ڈیٹن شریاں اور سب کسپیشل عصب گزرتے

ہیں۔ اس کی سامنی سطح ڈیورامیر سے خوب چسپان ہوتی ہے۔

(۳) لیٹل رباط تعداد میں دو ہیں۔ ان میں سے ہر ایک رباط عظم القصد وہ کی جو گول

نکال سے شروع ہو کر ایٹلس مہرے کی ٹرانسوس پر اس کی جڑ پر ختم ہوتا ہے۔

(۴) کسپیٹوائٹ رباط۔ شکل میں تھیلی نما پتے اور ڈھیلے ہوتے ہیں۔ یہ بھی تعداد میں دو

ہیں۔ ان میں سے ہر ایک عظم القمحدہ اور اٹلس مہرے کی آرٹی کیولر نکال کو پھیلی کی طرح گھیرے رہتا ہے۔ جن کی اندرونی جانب عشا و سمیہ امتر لگاتی ہے۔

(۳) مہرہ ثانی اور متحدہ ہڈیکے مابین کے رباطات

تعداد میں چار ہیں (۱) کسی پی ٹو کسی ال رباط چوڑا اور مضبوط ہوتا ہے۔ اس کی پھیلی سطح اور عظم القمحدہ کے بیسیلر نکال کے مابین واقع ہے۔ اوڈنٹائیڈ نکال اور اس کے متعلقہ رباطوں کو ڈھانپے رکھتا ہے (۲) اوڈنٹائیڈ یا چیک لگنٹس۔ رسی کی مانند گول اور مضبوط تعداد میں تین ہیں۔ ان میں سے دو رباط اوڈنٹائیڈ نکال کی نوک کے جانبی رخوں سے شروع ہو کر ترچھے طور پر اوپر اور باہر کی طرف جاتے ہوئے عظم القمحدہ کے کنارے کے اندرونی والے ناہموار نشیبوں پر ختم ہوتے ہیں۔ تیسرا رباط اوڈنٹائیڈ نکال کی چوٹی سے شروع ہو کر فورمین میگنم کے سامنے کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ اس کو سس پنسری لگنٹ بھی کہتے ہیں۔

(۴) مہرہ اول و ثانی کے درمیانی رباطات

ان میں چھ رباط اور چار عشا و سمیہ ہیں۔

انیٹریر ایلو ایکسائیڈ لگنٹ۔ اس میں دو رباط ہیں ایک اوٹھلا جرسی کی مانند گول ہے اوپر اٹلس کے سامنے کے ٹیوبرکل سے اور نیچے اس کے جسم سے دوسرا عمیق اور جھلی کی مانند پتلا ہوتا ہے۔ اٹلس مہرے کے سامنے محراب کے زیریں کنارے سے شروع ہو کر اس مہرے کی باڈی پر ختم ہوتا ہے۔

پوسٹیریر ایلو ایکسائیڈ رباط چوڑا اور جھلی کی مانند ہوتا ہے۔ اٹلس کی پھیلی محراب کے زیریں کنارے اور اس کے لے می نی کے بالائی کنارے کے مابین ہے۔

ٹرنس ورس رباط۔ یعنی رباط المستعرض موٹا اور مضبوط ہے۔ گٹھیلے نشانوں کی اندرونی جانب کی دو ٹیوبرکلز سے چسپان ہے۔ اور اٹلس کے سپائینل فورمین کو دو حصوں میں منقسم کر دیتا ہے۔ سامنے چھوٹے حصہ میں اوڈنٹائیڈ نکال اور پیچھے والے بڑے حصہ سے حرام مغز سے خلاؤں کے گذرتا ہے۔ اوڈنٹائیڈ پر اس کے برابر اس کے چند ریشے بالائی جانب رجوع ہو کر اسپینل ہڈی کے بیسیلر نکال سے۔ اور چند ریشے زیریں جانب اتر کر اوڈنٹائیڈ پر اس کی جڑ پر ختم ہوتے ہیں۔ اس طرح اس رباط کی شکل

صلیب کی سی ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس کو کروسی ال رباط کہتے ہیں۔
کیپسولر رباط (Capsular ligaments) یعنی رباطان المحفظیان
نازک اور پتلے ہوتے ہیں۔ جو ایٹلس اور اکسس کے جوڑنے والے حصوں کے گرد لگے
رہتے ہیں۔

اس جوڑ میں غشاء وحمیہ تعداد میں چار ہوتی ہیں۔ دو کیپسولر رباطات کی اندرونی سطحوں پر
اسٹر لگاتی ہیں۔ تیسری اوڈنٹائیڈ نکال کے سامنے اور چوتھی پیچھے سکونت رکھتی ہے۔ اور اکسٹرا کسٹیل
اور ایٹلس کے جوڑ کے غشاء وحمیہ سے ملے رہتے ہیں۔

(۵) فک اسفل اور حجرین کے مابین کی رباطات

حجرین ہڈی کی گلیٹائیڈ جوف اور فک اسفل کے کنڈائل سے یہ جوڑ بنتا ہے۔ اس میں چار
رباط ایک غضروف اور دو غشاء وحمیہ ہوتی ہیں۔

ٹیمپور میگز لری جوڑ کا رباط

تصویر نمبر ۶۶

(۱) اکسٹرنل

لیٹرل لگنٹ یعنی

رباط الجانبی الوحشی

چھوٹا اور پتلا ہوتا

ہے۔ بالائی جانب

زائیگوما اور اس کے

ٹیوبرکل سے اور

زیرین جانب فک

اسفل کی گردن کی

بیرونی سطح اور پچھلے

کنارہ سے چسبان

ہے۔



(۲) انٹرنل

لیٹرل لگنٹ یعنی رباط الجانبی الافسی۔ لمبا۔ نازک اور ڈھیلا ہوتا ہے۔ عظم الوتد کے

سپائینس نکال سے شروع ہو کر نیچے کی طرف بتدریج چوڑا ہوتا ہوا فک اسفل کے

ڈنٹل فورین کے زیرین کنارے اور لنگولا پر ختم ہوتا ہے۔

(۳) سٹائیلو گزاری لگنٹ یعنی رباط الابدوی الفکی۔ پتلا اور رسی کی مانند گول ہے۔
جھریں ہڈی کے سٹائیلائیڈ نکال کی چوٹی سے شروع ہو کر فک اسفل کی ریس کے پچھلے
کنارے اور اینگل پر سے سی ٹر اور انٹرنل ٹیری گائیڈ عضلات کی جائے اختتام کے درمیان ختم
ہوتا ہے۔ یہ رباط پرائیڈ فڈو کو سب میگز لری فڈو سے علیحدہ کرتا ہے۔

(۴) کیپشور لگنٹ یعنی رباط الحفظی نازک۔ ڈھیلہ مثل کیسے کے ہوتا ہے۔ اوپر کی
طرف جھریں ہڈی کے گلینا ٹیڈ کے نشیب کے گرد اور نیچے فک اسفل کی گردن کے گرد پھیلی کر
طرح لگا رہتا ہے۔ اس کا پچھلا حصہ موٹا ہوتا ہے۔

(۵) انٹر آرٹی کیولر فائبرو کارٹیلج یعنی غضروف اللیفی المتوسط۔ یہ ایک بیضوی
شکل کی غضروفی چلتی ہے جو افقی طور پر جوڑے کے اندر داخل رہتی ہے۔ اس کی زیرین سطح مقعر ہے
اس کے کنارے وسطی حصہ کی نسبت موٹے ہوتے ہیں۔ اس کے بیرونی کنارے پر اکسٹرنل
لیٹرل رباط اندرونی کنارے سے کیپشور رباط اور سامنے کنارے پر اکسٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ
کی نس لگی رہتی ہے۔

(۶) ساٹی نوویل ممبرین یعنی غشاء و مہید اس جوڑے میں دو ہیں۔ انہیں سے ایک جو بڑا
ہے۔ فائبرو کارٹیلج کے اوپر اور دوسرا نیچے ہوتا ہے۔

(۶) اضلاع اور مہروں کے مابین کے رباطات

ان جوڑوں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو پسلیوں کے سروں کو مہروں کے جسم سے دوسرے
وہ جو پسلیوں کی گردن اور ٹیوبرکل کو مہروں کے ٹرنسورس نکال سے جوڑتے ہیں۔

پہلی قسم کے رباطات (۱) انیٹریڈ کاسٹور ٹیبرل لگنٹ یعنی رباط الضلعی الفقری المقدم
یہ رباط پسلی کے سر کو دو مہروں کے جسم اور درمیانی غضروفی چلتی سے جوڑتا ہے۔ اس کے تین حصہ
ہوتے ہیں۔ بالائی حصہ اوپر کے مہرہ کے جسم میں۔ زیرین حصہ نیچے کے مہرہ کے جسم میں اور درمیانی
حصہ جو سب سے چھوٹا ہے۔ انٹریڈ ٹیبرل ڈسک پر ختم ہوتا ہے۔ پہلی۔ دوسری۔ گیارہویں اور بارہویں
پسلیوں میں جو ایک ایک مہرہ سے جڑتی ہیں یہ رباط تین حصوں میں تقسیم نہیں ہوتا۔

(۲) کیپشور رباط۔ پتلا اور ڈھیلہ ہوتا ہے۔ پسلیوں کے سروں اور مہروں کے جسموں کے
اتصالی نشانوں کو گھیرتا ہے۔

(۳) انٹرا آرٹیکولر رباط چوڑا چھوٹا اور ڈور کی مانند ہوتا ہے۔ جس کا ایک سرا پسلیوں کے سروں کے ابھار پر اور دوسرا سرا مہروں کی درمیانی غضروف یعنی کڑی سے لگا رہتا ہے۔ اس رباط کے باعث اس جوڑے دو حصے ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک حصہ میں علیحدہ علیحدہ غشاء و سمیہ رہتی ہے۔ چونکہ پہلی۔ دسویں گیارھویں اور بارھویں پسلیاں صرف ایک ہی مہرے سے ملتی ہیں۔ اس واسطے ان کے کاسٹور ٹمبرل جوڑوں میں یہ رباط نہیں ہوتے اور ان میں غشاء و سمیہ بھی ایک ہی ہوتی ہے۔

دوسری قسم کے رباطات (۱) انٹیریر کاسٹورٹورس لگنٹ یعنی رباط المقدم الصلعي المستعرض چوڑا اور مضبوط ہوتا ہے۔ اس کا ایک سرا ہر ایک پسلی کی گردن کے بالائی کنارہ سے اور دوسرا سرا بالائی مہرہ کے آڑے نکال کے زیرین کنارہ سے چسپاں ہے۔ پہلی اور بارھویں پسلی میں یہ رباط نہیں ہوتا۔ (۲) میڈل کاسٹورٹورس ورس رباط اس کو انٹروڈیٹھی اس رباط بھی کہتے ہیں۔ چھوٹا اور مضبوط ہے۔ ہر پسلی کی گردن کی پچھلی سطح اور مہرہ کے آڑے نکالوں کی سامنے والی سطح کے مابین واقع ہے۔ پہلی۔ گیارھویں۔ اور بارھویں پسلیوں میں یہ رباط برائے نام ہوتا ہے۔

(۳) پوسٹیریر کاسٹورٹورس لگنٹ یعنی رباط الخلفی الصلعي المستعرض یہ رباط چھوٹا۔ مضبوط اور دبیر ہے۔ مہرے کے آڑے نکال کی چوٹی سے شروع ہو کر پسلی کے ٹیوبرکل میں ختم ہوتا ہے۔ گیارھویں اور بارھویں پسلی میں یہ رباط نہیں ہوتا۔ (۴) کیپٹولر لگنٹ۔ پسلی کے ٹیوبرکل اور مہرہ کے آڑے نکالوں کے مابین ہے۔ اس رباط کے اندر اس جوڑے کا غشاء و سمیہ بھی ہوتا ہے۔ گیارھویں اور بارھویں پسلی میں یہ رباط نہیں ہوتا۔

(۵) اضلاع اور عظم القص کے مابین کے رباطات

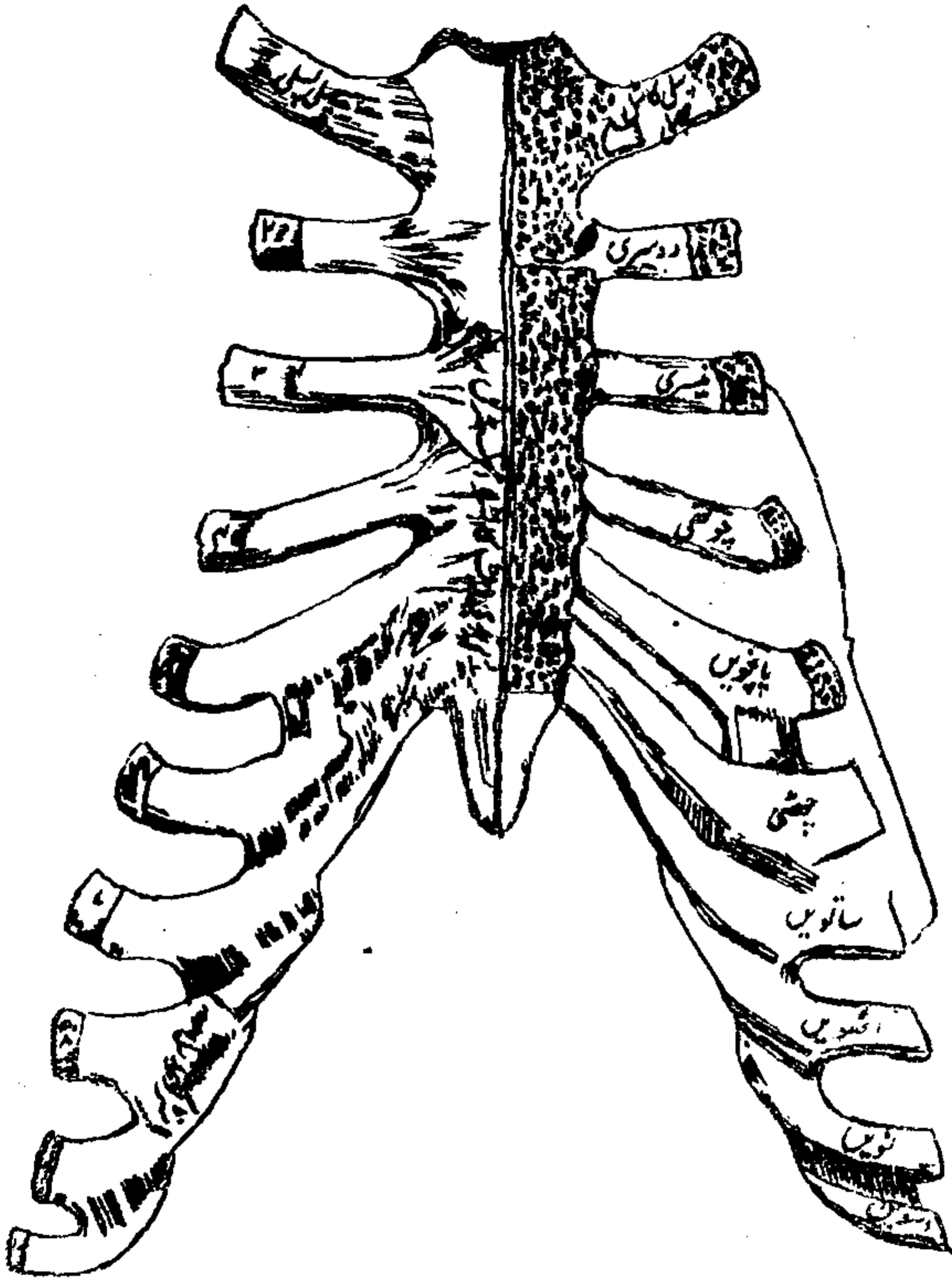
اس جوڑے میں تین رباط ہیں۔

(۱) انٹیریر کاسٹورٹورل یعنی رباط الصلعي القصي المقدم چوڑا اور جھلی کی مانند پتلے ہے۔ پسلیوں کی کڑیوں کے سامنے کی سطح سے شروع ہو کر ستر نم کی پیش پر تمام ہوتا ہے۔

(۲) پوسٹیریر کاسٹورٹورل یعنی رباط الصلعي القصي الخلفی یہ اگلے رباط کی نسبت

بہت نازک ہے جو سچی پسلیوں کی کڑیوں کی پھیلی سطح سے شروع ہو کر سینہ کی ہڈی کی پھیلی سطح پر ختم

تصویر نمبر ۶۶



ہوتا ہے۔ اور پے رمی اسٹی ام جھلی سے ملتا ہے۔ (۳۱) کپ شولر رباط یہ رباط نہایت نازک
ہوتا ہے۔ سچی پسلیوں اور سینہ کی ہڈی کے جوڑ کو گھیرتا ہے۔ اور آگے پیچھے کے رباطوں سے
مل جاتا ہے۔

ساتی نووی ال ممبرین یعنی غشاء و مسمیہ۔ پہلی پسلی کا جوڑ غشاء و مسمیہ سے مراد ہے ڈیری
تیسری پسلی کے جوڑ میں دو۔ دو۔ چوتھی۔ پانچویں۔ چھٹی اور ساتویں پسلی کے جوڑ میں صرف ایک۔ ایک۔
غشاء و مسمیہ ہوتی ہے۔ کل آٹھ ہیں۔ چند رباطی ریشے جن کو سٹوڈی فائیڈ لگنٹ کہتے ہیں۔ چھٹی
اور ساتویں پسلیوں کی گڑیوں کے انسی فارم گڑی سے ملے رہتے ہیں۔

(۸) عظم القص کے خاص رباطات

چھٹی۔ ساتویں اور آٹھویں پسلیوں کے غضروف کے زیرین کنارے اپنی اپنی نیچے والی پسلی
کے غضروف کے اوپر کے کنارے سے ایک بیضوی رخ کے ذریعہ ملتے ہیں۔ ان جوڑوں کے گرد کپ
شولر رباط لگا رہتا ہے۔ جس کی اندرونی سطح کو غشاء و مسمیہ استر کرتی ہے۔ اندر باہر
کے انٹروشی اس رباط ایک غضروف کو دوسرے کے ساتھ ملائے ہیں۔ گاہے پانچویں پسلی
غضروف اور شاذ و نادر ناویں پسلی کا غضروف بھی اپنے سے نیچے والی غضروف کے ساتھ
بذریعہ بیضوی رخ ملتا ہے۔ اکثر دونوں غضروف بذریعہ رباطی ریشوں کے ملتے ہیں۔ کبھی کبھی یہ جوڑ
بالکل معدوم ہوتے ہیں۔

پسلی اور غضروف کا جوڑ۔ غضروف کا باہر والا سرا پسلی کے سٹرنل سرے کے نشیب میں
پیری آسٹم کے ذریعہ قائم رہتا ہے۔

عظم القص کے ٹکڑوں کا جوڑ

مے نوبری ام اور گلاڈیولس یعنی اوپر اور درمیان کے ٹکڑوں کو ماسواہ رباط کے
غضروف بھی ملاتا ہے۔ جو ایام پیری میں ہڈی بن جاتا ہے۔ عظم القص کے تینوں ٹکڑے انٹراشی
اس رباط کے ذریعہ آپس میں ملے رہتے ہیں۔ جو تعداد میں دو ہیں۔ ۱۱، انٹروبرسٹرنل رباط۔
اوپر کی طرف سے باریک اور زیرین سرا موٹا ہوتا ہے۔ عظم القص کے سامنے دونوں طرف، کاسٹو
سٹرنل رباط سے اور پکٹوری لس میجر عضلوں کے اپانیوروسس سے ملے رہتے ہیں (۲) پوسٹریور
سٹرنل رباط عظم القص کی پچھلی سطح پر لگتا ہے۔

(۹) عمدة الفقرات اور پوس یعنی ورک کے مابین کے رباطات

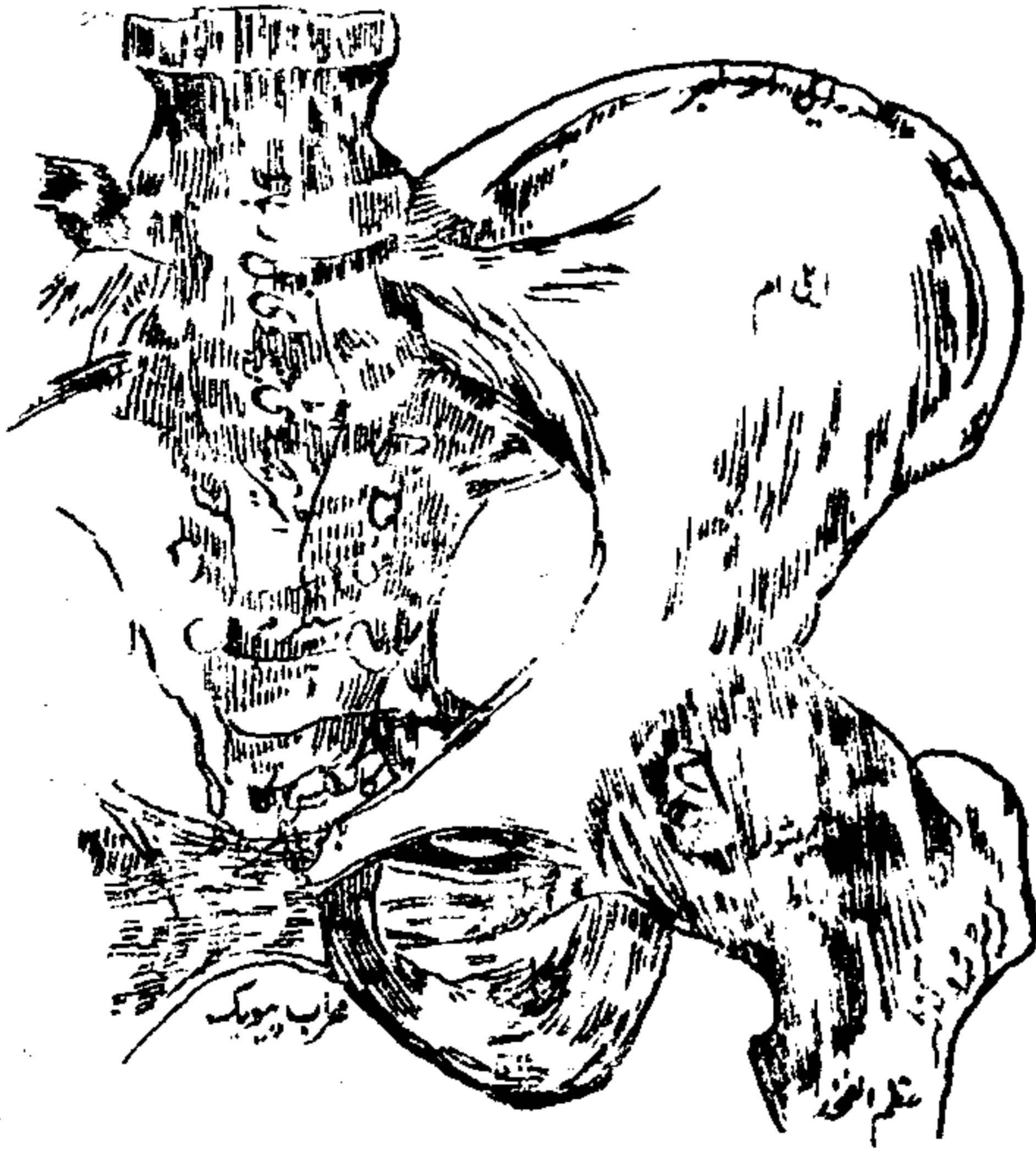
لکر کا اخیر فہرہ عظم العجز سے انہیں رباطات کے ذریعہ ملتا ہے۔ جن کا ذکر عمدة الفقرات
کے جوڑ کے بیان میں ہو چکا ہے۔ ان کے علاوہ اس میں دو رباط خاص ہیں۔ جن کا ذکر اس جگہ کیا
جاتا ہے۔

(۱) لمبوسکرل لگمنٹ یعنی رباط القطنی العجزی - چھوٹا - موٹا اور مثلث نما ہوتا ہے۔
کمر کے اخیر مہرے کے ٹرنسورس نکال کے سامنے اور زیرین حصہ سے شروع ہو کر عظم العجز کے
بیس کی جانبی سطح پر ختم ہوتا ہے۔

(۲) لمبوائلی اک لگمنٹ یعنی رباط القطنی المحرقفی - کمر کے اخیر مہرے کے ٹرنسورس نکال
کی چوٹی سے شروع ہو کر الی اک کرسٹ پر ختم ہوتا ہے۔ اس کا اندرونی سرا موٹا اور تنگ اور
بیرونی چوڑا اور پتلا ہوتا ہے۔

(۱۰) عظم الورک کی رباطات

یہ جوڑ چار جماعتوں میں منقسم ہیں (۱) سیکرم اور الی ام کا جوڑ (۲) سیکرم اور اس کی ام کا
تصویر نمبر ۶۸
پلوس اور مہرے کی سطح



جوڑ (۳) سیکرم اور کاک سکس کا جوڑ (۴) دونوں پیولس کا جوڑ (۵) کاک سکس کے مختلف ٹکڑوں
کا باہمی جوڑ۔

(۱) سیکرم اور الی ام کے رباط۔ اس میں دو غضروفی چکٹیاں ہوتی ہیں۔ جن کے درمیان نرو رنگ کی رطوبت رہتی ہے۔ اور مستورات کی حالت حمل میں غشاء و سمیہ بن جاتی ہے اس کے متعلق دو رباط ہیں۔ (۱) انیٹریر سیکرو و ایلی اک لگمنٹ یعنی رباط العجزی الحرقفی المقدم یہ بیشتر رباطی پیشے ہیں جو سیکرم اور الی ام کی سامنے کی سطح کو جوڑتے ہیں۔ (۲) پوسٹریر سیکرو و ایلی اک رباط۔ سیکرم اور الی ام کی پچھلی سطح پر واقع ہے۔ اس کا ایک حصہ جو سیکرم کی پچھلی سطح کے تیسرے پہلوی ابھار سے شروع ہوتا ہے۔ اور ایٹم کے پچھلے بالائی نکال پر ختم ہوتا ہے۔ اُبلیک سیکرو و ایلی اک رباط کہلاتا ہے۔

(۲) سیکرم اور اس کی ام کے رباط۔ تعداد میں دو ہیں۔

(۱) گریٹ سکر و شیاٹک رباط یہ ایک باریک مثلث نما رباط ہے۔ جس کا چوڑا سرا الی ام کے پچھلے زیرین نکال۔ عظم العجز کے چوتھے اور پانچویں پہلوی ابھار۔ اور جانبی کنارے کے زیرین حصہ۔ اور عظم العصعص کے پہلوی کناروں سے شروع ہو کر نیچے۔ باہر اور سامنے کی طرف جا کر اسکی ام کی ٹیوبرا سیٹی کے اندرونی جانب ختم ہوتا ہے۔ اس رباط کی اس شارخ کو جو اسکی ام ٹیوبرا سیٹی سے شروع ہو کر اسکی ام کی ریس کے اندر کی طرف ختم ہوتا ہے فالسی فارم (Falsiform) کہتے ہیں۔

(۲) سمال سیکرو و شیاٹک رباط جسامت میں پتلا اور مثلث نما ہوتا ہے اسکی ام کی پانچویں پہلوی سے شروع ہو کر عظم العجز اور عظم العصعص کے پہلوی کناروں پر ختم ہوتا ہے۔ یہ دونوں رباط الی ام کے سیکرو و شیاٹک ناچز کو فورمین میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

(۳) عظم العجز اور عظم العصعص کے رباطات۔ سیکرم کی نوک کے بیضاوی رخ اور کاک سکس کے وسیع حصہ کے اتصال سے بنتا ہے (۱) انیٹریر سیکرو و کاک سیکل لگمنٹ یعنی رباط العجزی العصعصی المقدم۔ سیکرم کے سامنے کی سطح سے شروع ہو کر کاک سکس کے سامنے کی سطح پر پیرے آس ٹیم میں وصل ہوتا ہے۔ (۲) پوسٹریر سیکرو و کاک سیکل الی ام رباط۔ یہ موتی سا سفید رباط سیکرل کینال کے نیچے کے کنارہ سے شروع ہو کر کاک سکس کی پچھلی سطح میں ختم ہوتا ہے (۳) انٹر آرٹی کیولر فائبر و کارٹیلاج یعنی غضروف الیافی المتوسط۔ یہ غضروفی چکٹی جوڑ کے اندہ ہڈیوں کے سروں کے مابین حائل رہتی ہے۔ مستورات کی حالت حمل میں اس کے اندہ غشاء و سمیہ بھی پائی جاتی ہے۔

(۴) دونوں پیویس کا باہم جوڑنے یعنی اتصال العائنین اسمیں چار رباط اور دو عضروفنی چکتیاں ہیں۔ (۱) اینٹیر پریویک لگنٹ یعنی رباط العافی المقدار کے ریشوں کے کئی طبق ہیں جو پیویک ہڈیوں کی سامنی سطحوں پر چسپان رہتے ہیں۔ اس رباط کے اوٹھلے ریشے ترچھے لیکن عمیق ریشے آڑے ہوتے ہیں۔ (۲) پوسٹیر پریویک لگنٹ یعنی رباط العافی الخلفی یہ پتلے ریشے جوڑ کے پھیلی طرف رہتے ہیں (۳) سوپیر پریویک لگنٹ یعنی رباط العافی العلوی یہ جوڑ کے دونوں ہڈیوں کی اوپر کی سطح پر ہوتا ہے۔ (۴) سب پیویک لگنٹ یعنی رباط العافی السفلی زہمت میں زرد۔ مثلث نما اور موٹا ہوتا ہے۔ اوپر کے جوڑ کے درمیانی عضروف سے اور دونوں جانب پیویس کے ریس سے لگا رہتا ہے (۵) انٹر آرٹی کیولر فائبر و کارٹیلج یہ دو بیضوی عضروفنی چکتیاں ہیں جو پیویس کے سینے سس سے لگی رہتی ہیں۔ دونوں عضروفوں کے مابین قدرے فاصلہ رہتا ہے۔ جو ستورات کے ایام حمل میں زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور عشاء و صبح اسکے اندر چسپان رہتا ہے۔

(۵) عظم العصعص کے کل ٹکڑے اینٹیر اور پوسٹیر سیکروکاک سیجیل لگنٹس (sacro coccygeal ligaments) کے ذریعہ آپس میں ملے رہتے ہیں اور کاک سکس کے مختلف ٹکڑوں کے باہمی جوڑوں میں چھوٹی چھوٹی عضروفنی چکتیاں بھی ہوتی ہیں۔ مردوں میں یہ جوڑ جوانی تک استخوانی مادہ پیدا ہونے کے باعث معدوم ہو جاتے ہیں۔ لیکن عورتوں میں یہ جوڑ بڑھاپے تک قائم رہتے ہیں۔

بالائی دھڑ کے رباطات

جن کو گیارہ جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) عظم القص اور ترقوہ کے مابین کے رباطات

ان میں چار رباط اور دو عضروف ہوتے ہیں (۱) اینٹیر سٹرنو کلیوی کیولر لگنٹ یعنی رباط القصی الترقوی المقدم۔ ترقوہ کی اندرونی سرے کے پیش سے شروع ہو کر عظم القص کے پیش پر تمام ہوتا ہے (۲) پوسٹیر سٹرنو کلیوی کیولر لگنٹ۔ ترقوہ کے سٹرنل سرے کی

پچھلی سطح سے شروع ہو کر عظم القص کے سے فزبری ام کی پچھلی سطح پر ختم ہوتا ہے (۲) اسٹوکلویو

سٹوکلویو کیولر کی سطح

تصویر نمبر ۶۹



کیولر رباط - فیتے کی مانند چوڑا ہے۔ یہ دونوں عظم الترقوہ کے اندرونی سروں اور عظم القص کے اوپر کے کنارہ سے لگا رہتا ہے۔ (۳) اسٹوکلویو کیولر رباط - چھوٹا۔ چوڑا اور مضبوط رباط ہے۔ پہلی پسلی کی گڑی کے بالائی اور اندرونی حصے سے شروع ہو کر ترقوہ کی زیرین سطح کی رامباٹہ نشیب پر ختم ہوتا ہے۔ (۵) انٹرا آرٹی کیولر فائبر و کارٹیلج یعنی غضروف الیعی المتوسط۔ یہ جوڑے کے اندر کا مدور غضروف اور عظم الترقوہ کے بالائی اور بیرونی کنارہ سے۔ اور نیچے پہلی پسلی کے غضروف اور رباطوں سے ملحق رہتا ہے۔

غشاء دوسمیه اس جوڑے کی دو ہوتی ہیں۔ ان میں سے ایک چمکتی کے اندر کی طرف۔ دوسری باہر کی طرف استر کرتی ہے۔

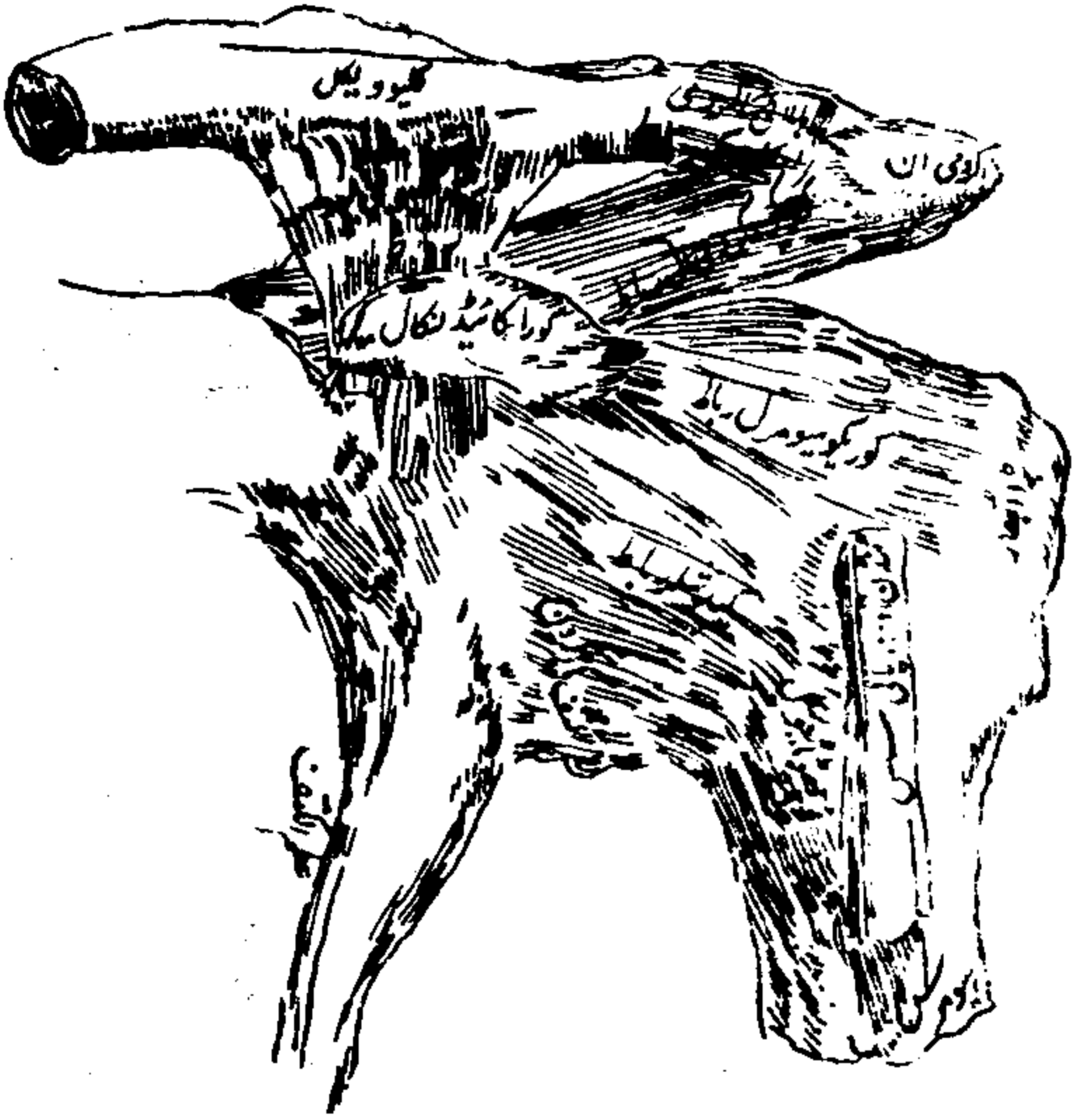
(۲) عظم الترقوہ اور عظم الکلف کے مابین کے رباطات

(SCAPULO CLAVICULAR JOINT)

اس میں چار رباط اور ایک غضروف ہوتی ہے (۱) سوپیر اکرومی اوکلیویو کیولر لگنٹ، یعنی رباط الاخرمی الترقوی العلوی۔ یہ مربع اور عریض رباط اکرومی ان نکال کے اندرونی سرے کی بالائی سطح سے شروع ہو کر ترقوہ کے بیرونی سرے کے اوپر کی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ (۲) انفیر اکرومی اوکلیویو کیولر رباط پتلا اور جوڑے کی ہڈیوں کی زیرین سطح پر ہوتا ہے۔

دونوں جوڑ سامنے اور پیچھے آپس میں مل کر اس جوڑ کا کیپشولر رباط بناتے ہیں۔ (د) کوڑے بازو سے چپ اور ایکرومی اوکلیوکیولر جوڑ

تصویر نمبر ۷



کو کلاوی کیولر لگمنٹ ترقوہ کو عظم الکتف کے کور و کائیڈ نکال سے ملاتا ہے۔ اسکے دو حصہ ہیں۔ (۱) ٹرسے پی زائیڈ (۲) کونائیڈ۔ ٹرسے پی زائیڈ لگمنٹ عریض۔ پتلا اور مربع ہوتا ہے۔ کور و کائیڈ نکال کی بالائی سطح سے شروع ہو کر ترقوہ کی زیرین سطح کے ترچھے خط پر تمام ہوتا ہے۔ اور کونائیڈ رباط۔ موٹا اور مخروطی ہے۔ نکال مذکور کی جڑ سے شروع ہو کر ترقوہ کے کونائیڈ اُبھار پر ختم ہوتا ہے۔ (۳) انٹرا آئیگیولر فائیبر و کارٹیلاج۔ یہ درمیانی عضروف اکثر معدوم ہوتا ہے لیکن بحالت موجودگی یہ جوڑ کے اوپر کی طرف رہتا ہے۔ غشاء و سمیہ عموماً اس جوڑ میں ایک ہی ہوتی ہے لیکن بحالت موجودگی عضروفنی چکتی کے دو ہوتی ہیں۔

(۳) عظم الکتف کے خاص رباط

تعداد میں تین ہیں (۱) کور و کوا کرومی ال لگمنٹ۔ یہ چوڑا چپٹا اور مثلث نما ہوتا ہے۔ ایکرومی

ان نکال کی چوٹی سے شروع ہو کر کوروکائیڈ نکال کے بیرونی کنارے پر ختم ہوتا ہے (۲) ٹرنسورس رباط۔ کوروکائیڈ نکال کی جڑ سے شروع ہو کر سوپراسکیپولر ناچ کے اندرونی کنارے پر ختم ہوتا ہے اور ناچ کو فریمین میں تبدیل کر دیتا ہے۔ (۳) سپاٹی نوگلی ٹائیڈ رباط۔ عظم الکتف کے بالائی کنارے سے شروع ہو کر اگرومی ان نکال کی جڑ کے باہر والے کنارے پر ختم ہوتا ہے۔

(۴) مفصل الکتف کے رباطات یعنی۔۔ (SHOULDER JOINT)۔۔۔

یہ جوڑ عظم العنصل کے گول سرے کے عظم الکتف کے گلیٹائڈ نشیب میں داخل ہونے سے بنتا ہے۔ اس میں تین رباط ہیں (۱) کیپ شولر رباط۔ کندھے کے جوڑے کو یہ تکمیل تمام احاطہ کرتا ہے۔ عظم الکتف کے گلیٹائڈ نشیب کے کناروں سے شروع ہو کر عظم العنصل کے انامیکل گردن پر ختم ہوتا ہے۔ اس کا بالائی حصہ زیرین کی نسبت موٹا نیچے اور اندک پتلا ہے۔ یہ رباط فراخ لمبا اور ڈھیلا ہے۔ اس لئے دونوں ہڈیوں کے درمیان ایک انچ کا فاصلہ ہو جاتا ہے۔ اس میں تین سوراخ ہیں۔ ایک سوراخ کوروکائیڈ نکال کے نیچے رباط کے اندر کی طرف ہوتا ہے۔ جس سے سب سکیپولر عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ اور جوڑے کی غشاء و سمیہ کو برساتے ملاتی ہے۔ دوسرا بیرونی حصہ کا غیر مدامی سوراخ جو جوڑے کی غشاء و سمیہ کو انفراسپاٹی نیٹس عضلہ کے برساتے ساتھ ملاتا ہے۔ تیسرا سوراخ رباط کے نیچے کے کنارے میں نظر آتا ہے۔ جس کی راہ سے بائی سپس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔

(۲) کوریکو میومرل رباط۔ کوروکائیڈ نکال کے بیرونی کنارے سے شروع ہو کر ترچھے طور پر نیچے اور باہر کی طرف جا کر عظم العنصل کی گریٹ ٹیوبرائیٹی پر سپراسپاٹی نیٹس عضلہ کی نس کے ہمراہ ختم ہوتا ہے۔ (۳) گلیٹائڈ لگنٹ اس کا چوڑا کنارہ گلیٹائڈ نشیب سے لگا رہتا ہے۔ اور آزاد کنارہ اوپر کی طرف بائی سپس عضلہ کی نس سے مل جاتا ہے۔ اس سبب نشیب کسی قدر عمیق ہو جاتا ہے۔ غشاء و سمیہ۔ گلیٹائڈ نشیب اور عظم العنصل کے سر کے مابین ہے۔

(۵) مفصل المرفق کے رباطات یعنی ایلبو جوائنٹ۔۔۔ (ELBOW JOINT)۔۔۔

۔۔۔ یہ جوڑ نرند اسفل۔ ذند اعلا۔ اور عظم العنصل کے باہم ملنے سے بنتا ہے۔ اس میں چار رباط اور ایک غشاء و سمیہ ہے۔ (۱) انٹیریر رباط۔ عظم العنصل کی کورونائیڈ فاسا

کے بالائی جانب سے شروع ہو کر زندا اسفل کے کورونائیڈ نکال اور آربی کیولر رباط پر ختم ہوتا ہے۔ (۲) پوسٹیرر رباط یہ جھلی کی

تصویر نمبر ۱

چب ایجو جوائنٹ



اولیگرے

طرح پتلا اور ڈھیلا ہوتا ہے۔ عظم العضد کے اولکریے نن فاسا کے بالائی جانب سے شروع ہو کر زندا اسفل کے اولکریے نن نکال کے کناروں پر ختم ہوتا ہے (۳) انٹرنل لیٹرل رباط۔ موٹا اور مثلث نما ہے۔ اس کے دو حصے ہوتے ہیں۔ (۱) سامنے والا حصہ عظم العضد کے اندرونی کنڈائل سے شروع ہو کر زندا اسفل کے کورونائیڈ نکال کے اندرونی طرف ختم ہوتا ہے (۲) پچھلا حصہ عظم العضد کے اندرونی کنڈائل کی پشت سے شروع ہو کر زندا اسفل کے اولیگرے نن نکال کے اندرونی کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ (۴) اکسٹرنل لیٹرل رباط چھوٹا اور تنگ ہے عظم العضد کے بیرونی کنڈائل سے شروع ہو کر آربی کیولر رباط پر ختم ہوتا ہے۔ لیکن اس کے چندیشے آربی

کیولر رباط سے گزر کر زندا اسفل کے بیرونی کنارے پر ختم ہوتے ہیں۔ (۵) عشاء وسمیہ اس جوڑ کا وسیع ہوتا ہے۔ عظم العضد کی اتصالی سطح اور زندا اسفل کے گریٹ سکوائید نیشیب اور زندا اعلیٰ کے پیالہ نمانشیب کو استر کرتا ہے۔

(۶) زندا اسفل اور زندا اعلیٰ کے درمیانی رباط

یہ جوڑتین حصوں میں منقسم ہے۔ (۱) زندا اسفل اور زندا اعلیٰ کے اوپر کے سروں کا جوڑ (۲) زندا اسفل اور اعلیٰ کے جسموں کا جوڑ (۳) زندا اسفل اور اعلیٰ کے زیرین سروں کا جوڑ۔

(۱) ذند اسفل اور اعلا کے بالائی سروں کا جوڑ۔ اس کی بناوٹ میں ذند اسفل کی لیسر سکائیڈ نشیب اور ذند اعلا کے سر کا اندرونی کنارہ شامل ہوتا ہے۔ اور اس کو کہنی کے جوڑ کی غشاء و سمیہ کی ایک شاخ استر کرتی ہے۔ یہ جوڑ آر بی کیولر رباط کے ذریعہ قائم رہتا ہے۔ جو عریض اور مضبوط ہے۔ نیز لیسر سکائیڈ نشیب کے ایک کنارہ سے شروع ہو کر ذند اعلا کے سر کے گرد چھتے کی طرح گھوم کر لیسر سکائیڈ نشیب کے دوسرے کنارے پر ختم ہوتا ہے۔

(۲) ذند اسفل اور اعلا کے جموں کا جوڑ۔ ان دونوں ہڈیوں کے جسم کے درمیان دو رباط ہوتے ہیں۔ (۱) ابلک رباط۔ رسی کی مانند گول اور جسامت میں چھوٹا ہوتا ہے۔ ذند اسفل کے کورونائیڈ نکال کی جڑ کے اُبھار سے شروع ہو کر ذند اعلا کی بالائی سپٹل ٹیوبرائیٹی کے قدرے نیچے ختم ہوتا ہے۔ گاہے بالکل معدوم ہوتا ہے۔ (۲) انٹروشی اس رباط جوڑ اور پتلا ہوتا ہے۔ ذند اعلا کے انٹراشی اس رجب سے شروع ہو کر ذند اسفل کے انٹروشی اس رجب پر ختم ہوتا ہے۔ اس میں دو سوراخ ہیں۔ بالائی سوراخ کی راہ پوسٹیریر انٹراشی اس عروق گذر کر کلائی کے تیچھے کی طرف جاتے ہیں اور زیرین سوراخ سے انٹیریر انٹراشی اس عروق گذر کر بندوبست یعنی قبضہ کے تیچھے کی طرف جاتے ہیں۔

(۳) ذند اسفل اور اعلا کے زیرین سروں کا جوڑ۔ اس میں دو رباط ہیں۔ (۱) انٹیریر انفیریر ریڈمی اوائلر گنٹ یہ ذند اعلا کی سکائیڈ نشیب کے سامنے کنارے سے شروع ہو کر ذند اسفل کے زیرین سرے کی سامنی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ (۲) پوسٹیریر انفیریر ریڈمی اوائلر رباط۔ ذند اعلا کی سکائیڈ نشیب کے پچھلے کنارے سے شروع ہو کر ذند اسفل کے زیرین سرے کے پچھلی طرف ختم ہوتا ہے۔

(۴) انٹرا ٹیکولیور ٹرائی اینگولر فائبرو کارٹیلج۔ یہ غضروف مثلث نما ہے۔ اسکی اپکس یعنی ذک ذند اسفل کے سٹائیلائیڈ نکال کی جڑ کے نشیب میں اور بیس یعنی چوڑا کنارہ ذند اعلا کے سکائیڈ نشیب کے زیرین کنارے پر لگا رہتا ہے۔

(۵) مفصل الریغ کے رباط (Wrist joint) یعنی رسٹ جائنٹ

اس کی بناوٹ میں ذند اعلا کا زیرین سر۔ ٹرائی اینگولر فائبرو کارٹیلج۔ عظم الزورق عظم الہلالی۔ عظم السفینی۔ اور چار رباط شامل ہوتے ہیں۔ رباطات کا بیان ذیل میں

کلائی کے رباطات

تصویر نمبر ۷۲

درج کیا جاتا ہے۔

(۱) اکسٹرنل لیٹرل

رباط - ذندا اعلا کے

سٹائلائیڈ نکال کی نوک

سے شروع ہو کر عظم الزورقی

کی بیرونی سطح پر ختم ہوتا

ہے۔ لیکن اس کے چند

ریشے اینولر رباط اور

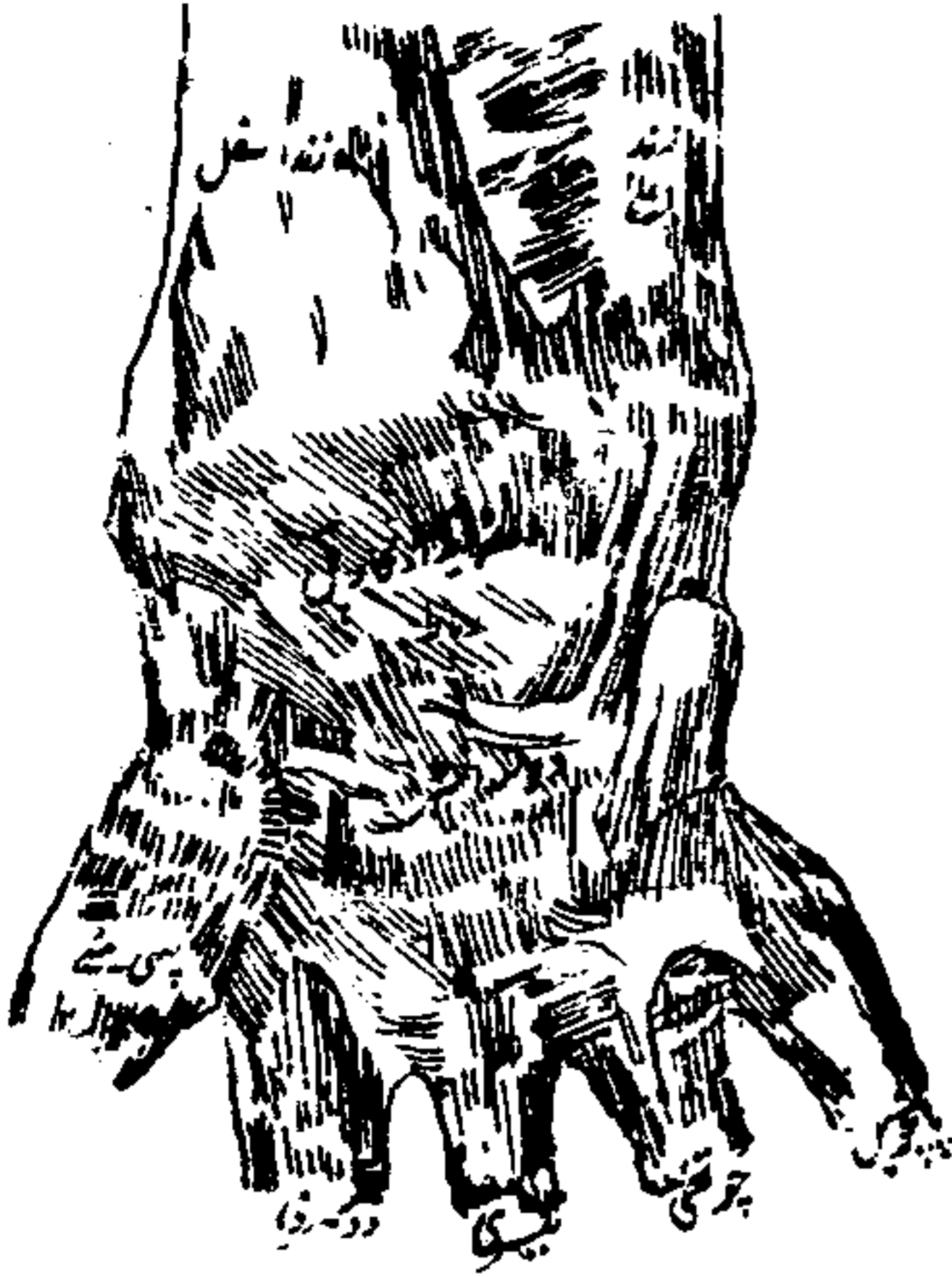
عظم المعینہ پر بھی جا ختم

ہوتے ہیں۔

(۲) انٹرنل لیٹرل

رباط - رسی کی طرح گول

ہے۔ ذندا اسفل کے



سٹائلائیڈ نکال سے شروع ہو کر نیچے جا کر دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ ایک حصہ عظم السفینہ پر دوسرا حصہ عظم الکومنی اور اینولر رباط پر ختم ہوتا ہے۔

(۳) انٹیریر رباط - عریض اور جھلی کی طرح پتلا ہوتا ہے۔ ذندا اسفل اور اعلا کے زیرین

حصہ کی سامنی سطح سے شروع ہو کر عظم الزورقی - عظم الہلالی اور عظم السنینی کی ٹھکانی

سطح پر ختم ہوتا ہے (۴) پوسٹیریر رباط - مذکورہ بالا ہڈیوں کی پچھلی سطح سے چسپان ہے۔ (۵) عشاء

وہمیہ - ذندا اعلا اور ٹرائی اینگولر کارٹیلج کی زیرین سطح کو استر کرتا ہوا پلٹ کر مذکورہ بالا رباطات

کی اندرونی سطح کو استر کرتا ہے۔

(۸) عظام الرسخ کے رباطات

قبضہ کی ہڈیوں کے جوڑتین قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) پہلی قطار کے باہمی جوڑے۔ (۲) دوسری قطار

کے باہمی جوڑے (۳) دونوں قطاروں کے باہمی جوڑے۔

پہلی قطار کی ہڈیاں چھ رباطات کے ذریعہ آپس میں ملی رہتی ہیں۔ (۱) ڈارٹل رباط

تعداد میں دو ہوتے ہیں۔ ایک رباط عظم الزورقی کو عظم الہلالی سے اور دوسرا رباط

عظم الہلالی کو عظم السفینی سے ملاتا ہے۔ اور پہلی قطار کی ہڈیوں کی پچھلی سطح پر آڑے طور واقع ہے۔ (۲) پامر رباط۔ یہ بھی دو ہیں۔ ایک رباط عظم الزورقی کو عظم الہلالی سے۔ دوسرا عظم الہلالی کو عظم السفینی سے ملاتا ہے۔ یہ پہلی قطار کی ہڈیوں کے سامنے طرف آڑے طور پر واقع ہیں۔ (۳) انٹراشی اس رباط۔ دو ہیں۔ ایک رباط عظم الہلالی اور عظم الزورقی کے درمیان دوسرا عظم الہلالی اور عظم السفینی کے درمیان حائل ہوتا ہے۔ پہلی قطار کی ہڈیوں کی متوازی سطحوں کے درمیان واقع ہیں۔ ان رباطات کے اوپر کی صاف سطح کو قبضہ کاغشاؤں سمیہ استر کرتا ہے۔

عظم الکرسانی ایک پتلے کی شکل پر رباط کے ذریعہ عظم السفینی سے ملتی ہے اور اس کے اندر غشاؤں سمیہ بھی ہوتی ہے۔ مگر وہ مضبوط و تری ریشے اس ہڈی کو عظم الشصی اور یاخوس مٹے کا ریل ہڈی سے ملانے رکھتے ہیں۔

(۹) عظام الریح کی دوسری قطار کے رباطات

یہ ہڈیاں نور رباطات کے ذریعہ آپس میں ملی رہتی ہیں۔ (۱) ڈارسل رباط۔ تعداد میں تین ہیں اور اس قطار کی ہڈیوں کے پچھلی طرف آڑے طور پر واقع ہیں ایک رباط عظم المعینی کو عظم الشبیہ بالمعین سے دوسرا رباط عظم الشبیہ بالمعین کو عظم الکبیر سے اور تیسرا رباط عظم الکبیر کو عظم الشصی سے ملاتا ہے۔ (۲) پامر رباط بھی تعداد میں تین ہیں۔ اور دوسری قطار کی ہڈیوں کی سامنی سطح پر رہتے ہیں۔ (۳) انٹراشی اس رباط۔ تعداد میں تین ہیں۔ اور پہلی قطار کی ہڈیوں کے انٹراشی اس رباط سے بہت موٹے ہوتے ہیں۔ ایک رباط عظم الشصی اور عظم الکبیر کے درمیان دوسرا عظم الکبیر اور تیسری زامیڈ کے درمیان اور تیسرا رباط ٹری پی زامیڈ اور عظم المعینی کے درمیان ہوتا ہے۔

(۳) دونوں قطاروں کے باہمی جوڑ۔ تعداد میں تین ہیں۔ (۱) عظم الکبیر کا عظم الزورقی اور عظم الہلالی کے ساتھ جوڑ (۲) عظم المعینی اور عظم الشبیہ بالمعین کا عظم الزورقی کے ساتھ جوڑ (۳) عظم الشصی کا عظم السفینی سے جوڑ۔

دونوں قطاروں کی ہڈیاں چار قسم کے رباطات سے آپس میں ملی رہتی ہیں۔ (۱) پامر رباطات (Palmer Ligaments) چھوٹے چھوٹے ریشے ترچھے طور پر

دو نوں قطاروں کی ہڈیوں کی سامنی سطحوں پر ہوتے ہیں (۲) ڈارسل رباطات کے ریشے ان ہڈیوں کی پچھلی سطح پر ہوتے ہیں۔ (۳) لیٹرل رباط جسامت میں چھوٹے تعداد میں دو ہیں (۱) اکسٹرنل لیٹرل رباط عظم الزودتی کو عظم المعینی سے ملاتا ہے اور (۲) انٹرل لیٹرل رباط عظم السفینی کو عظم الشصی سے ملاتا ہے

غشاء و سمیہ اس جوڑ میں وسیع ہے۔ اس کے دو حصہ ہیں۔ ایک غشاء عظم السفینی اور عظم انکوسنی کے مابین اور دوسری غشاء عظام المشط کی پہلی اور دوسری قطار کے درمیان آستر کرتی ہے۔

(۱۰) مفصل عظام المشط کے رباطات

دو حصوں میں منقسم ہیں۔ (۱) عظام الرسغ کا عظام المشط سے جوڑ۔ پہلی عظام المشط یعنی ابھام بذریعہ کیپ شولر رباط عظم المعینی سے ملتا ہے۔ اور ان کی اتصالی سطحوں کے گرد تھیلی کی طرح یہ رباط نگار ہوتا ہے اور غشاء و سمیہ اس جوڑ کو آستر کرتی ہے۔ باقی اندروالی چاروں عظام المشط ڈارسل۔ پام اور انٹراشی اس رباطات کے ذریعہ عظام الرسغ سے ملی رہتی ہیں۔

(۱) ڈارسل رباط مضبوط ہے اور جوڑوں کی پچھلی سطح پر رہتا ہے۔ دوسری عظام المشط یعنی سبابہ پر ایک رباط عظم المعینی سے اور دوسرا رباط عظم الشبیہ بالمعین سے آتا ہے۔ تیسری عظام المشط یعنی وسطیٰ پر صرف ایک ہی رباط عظم البیور سے آتا ہے۔ چوتھی عظام المشط یعنی خنصر پر ایک رباط عظم البیور سے دوسرا رباط عظم الشصی سے اور پانچویں عظام المشط یعنی بنصر پر صرف ایک رباط عظم الشصی سے آتا ہے۔ (۲) پام رباط۔ ڈارسل رباطات کی طرح جوڑوں کی سامنی سطح پر ہوتا ہے لیکن تیسری عظام المشط کی سامنی سطح پر ایک رباط عظم المعینی سے دوسرا عظم البیور سے اور اور تیسرا رباط عظم الشصی سے آتا ہے۔ عظم المعینی والا رباط فلکس کار پائی ریڈی ایلس عضلہ کی فس کے اوپر سے گذرتا ہے۔ (۳) انٹراشی اس رباط۔ تعداد میں دو ہیں۔ ان میں سے ایک عظم البیور اور تیسری عظام المشط کے درمیان اور دوسرا عظم الشصی اور چوتھی عظام المشط کے درمیان ہوتا ہے۔

غشاء و سمیہ۔ ان جوڑوں میں عظام الرسغ کی دو نوں قطاروں کے

دندان اعلیٰ کی زیرین سطح اور عظام الرسغ کی بالائی سطح کے مابین واقع ہے۔ تیسری غشاء چوبیس سے بڑی ہے عظام الرسغ کی دونوں قطاروں کے درمیان ہے۔ اور عظام المشط کی جڑوں پر بھی استر لگاتی ہے۔ چوتھی غشاء عظم المعینی اور پہلی عظام المشط یعنی اہمام کے مابین اور پانچویں غشاء عظم السفینی اور عظم الکرینی کے درمیان پائی جاتی ہے۔

زیرین دھڑ کے جوڑوں کے رباطات

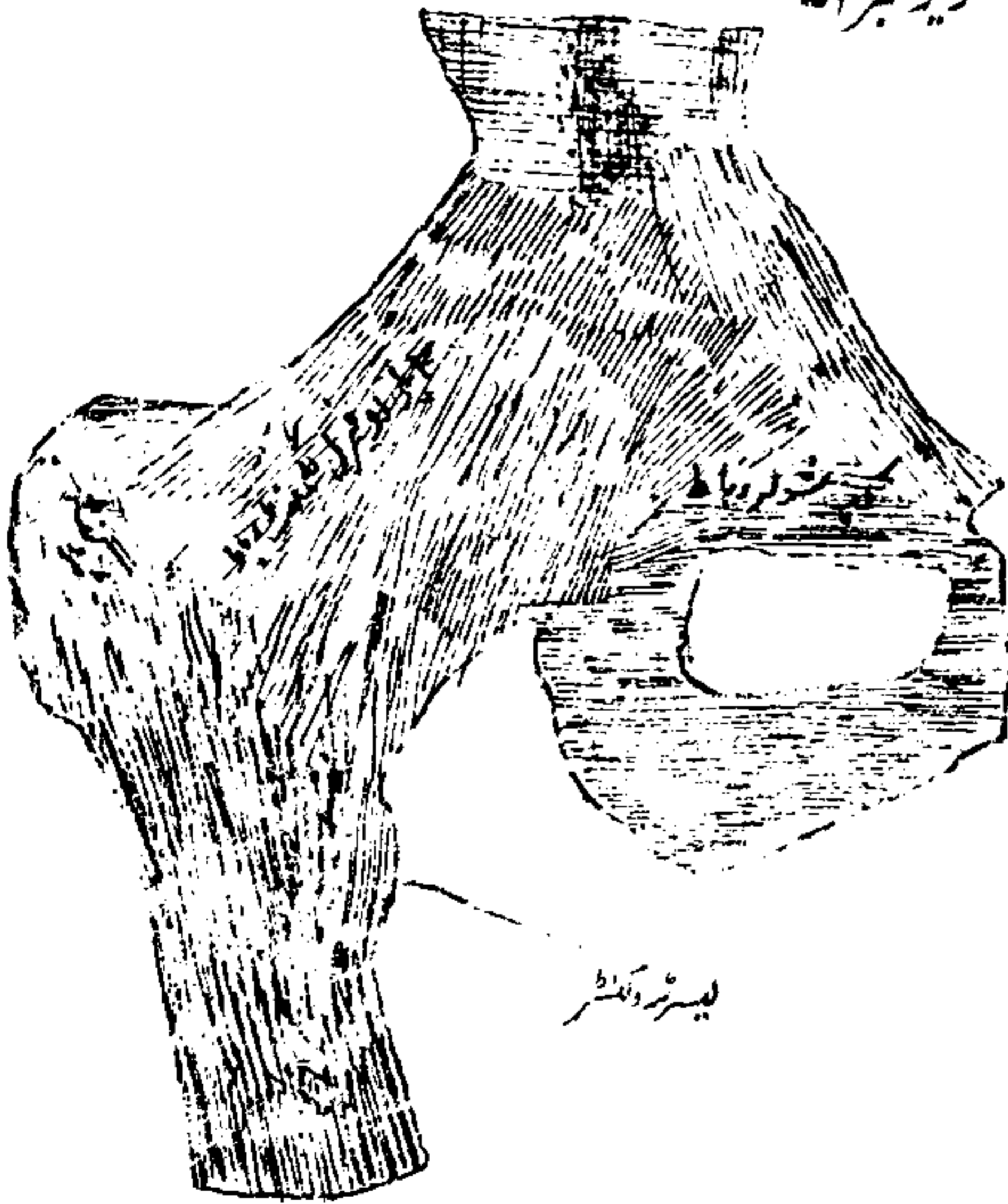
ان کو آٹھ جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں

(۱) مفصل الورك یعنی ہپ جوائنٹ (Hip Joint)

فیمر یعنی عظم الفخذ کا گول سر اعظم مالا اسولہ کے ایسی بیولم (Acetabulum)

راست ہپ جوائنٹ

تصویر نمبر ۳۰



لیسٹر کنٹر

نشیب میں داخل ہونے سے یہ جوڑ بنا ہے۔ اس میں پانچ رباطات اور ایک غشاء و سمیہ ہوتی ہے۔ (۱) کیپ شولر رباط نہایت مضبوط ہے جو ایسی ٹی بیولم نشیب کے چوگرد سے شروع ہو کر عظم الفخذ کے سر کو محیط کرتا ہوا نیٹیریر انٹر ٹرو کنٹرک خط پر

تمام ہوتا ہے۔ اس رباط کے باہر کی سطح نامور ہے۔ اور بذریعہ ایک برسا (Bursa) ایلائیکس اور سواس عضلات سے علیحدہ رہتا ہے۔ (۲) ایلی اوٹیمیک لگمنٹ۔ یعنی رباط المحرفتی الفخذی۔ یہ انیٹریور انفیر بر سپانی نس نکال سے شروع ہو کر عظم الفخذ کے انیٹریور انٹرٹروکنٹرک خط پر تمام ہوتا ہے۔ اور کیپ شولر رباط کے سامنے ترچھے طور پر پھیل کر اسکو زیادہ مضبوط بناتا ہے۔ (۳) لگنٹم ٹیری ریٹینے رباط المستدیر ایک مضبوط سہ گوشہ رباط ہے۔ جس کی نوک عظم الفخذ کے سر کے نشیب سے اور جڑ ایسی ٹے بیولم نشیب کے کنارے اور کچھ ٹرنسورس رباط سے لگی رہتی ہے۔ فائدہ عظم الفخذ کا سر سے زیادہ اندر باہر حرکت نہیں کرتا (۴) کوٹے لائٹڈ لگمنٹ یعنی رباط المحرق یہ مثلث نما رباط اوپر ایسی ٹے بیولم نشیب کے تین اطراف پر اور نیچے ٹرنسورس رباط سے چسپان رہتا ہے۔ اس کی بیرونی سطح کیپ شولر رباط سے اور اندرونی سطح عظم الفخذ کے سر کے قریب رہتی ہے۔ جس سے مذکورہ بالا نشیب سے زیادہ عمیق اور باہر سے تنگ ہو جاتا ہے (۵) ٹرنسورس لگمنٹ یعنی رباط المستعرض یہ ایسی ٹے بیولم کے ناچ پر لگا رہتا ہے۔ اور اس کو سوراخ بنا دیتا ہے۔ (۶) عشار و سمیہ بہت وسیع ہوتا ہے۔ اور تمام جوڑے پر امتز لگاتا ہے۔

(۲) مفصل الرقبہ یعنی نی جوائنٹ (Knee Joint)

اس کی بناوٹ میں عظم الفخذ کے کنڈائل۔ قصبۃ الکبریٰ کا سر۔ اور عظم الرضفہ شامل ہے۔ یہ رباطات تعداد میں چودہ ہیں۔ جن میں سے گیارہ صادق اور تین کاذب۔ جنہاں گیارہ صادق رباطات کے چھ جوڑے کے باہر اور پانچ جوڑے کے اندر ہیں۔ بیرونی رباط (۱) انیٹریور (۲) پوسٹریور (۳) انٹرنل لیٹرنل (۴) لانگ اکسٹرنل لیٹرنل (۵) شارٹ، اکسٹرنل لیٹرنل (۶) کیپ شولر اندرونی رباطات (۷) اکسٹرنل کروشیل (۸) انٹرنل کروشیل (۹) سمی لیونر فائیبر وک (۱۰) لیج (۱۱) ٹرنسورس (۱۲) کورونیری۔

(۱) انیٹریور یا گنٹلم پی ٹل لا۔ قریباً ۳۔ انچ لمبا ہے۔ بالائی جانب عظم الرضفہ کی نوک اور نیچے نامور نشیب سے شروع ہو کر زیرین جانب قصبۃ الکبریٰ کی ٹیوبریسیٹی سے لگا رہتا ہے۔ اس میں دو سائی ٹیوبیل قسم کے برسے ہوتے ہیں۔ ایک عظم الرضفہ اور جلد کے درمیان دو سر عظم الرضفہ اور رباط کے مابین رہتا ہے۔ حقیقت میں یہ

راست فی جائنٹ

تصویر نمبر ۷۴



پچھلی سطح



تصویر نمبر ۷۵

رباط اکسٹنسر کو اوڈری سپس
فیورس عضلہ کی نس ہوتی ہے۔

(۲۳) پوسٹیریر یا پوسٹی کم و نسوی آئی
لگنٹ (۱) - - - Posticum

(Winstanwii) چوڑا ہوتا

ہے۔ اور جوڑکے پیچھے رہتا ہے۔

اس کے تین حصہ ہیں دو نوں جانبی

حصے عظم الفخذ کے دو نوں

کنڈا ٹرنس سے شروع ہو کر قصبہ

الکبریٰ کے سر کی پچھلی طرف ختم

ہوتے ہیں اور درمیانی حصہ قصبہ

الکبریٰ کی انٹرنل ٹیوبرا سیٹی کی

پیچھے سے شروع ہو کر عظم الفخذ

کے بیرونی کنڈائل کے پیچھے ختم

ہوتا ہے۔ (۳۱) انٹرنل لیٹرل رباط

یہ عریض رباط عظم الفخذ

کی اندرونی ٹیوبرا سیٹی سے شروع

ہو کر قصبہ الکبریٰ کی اندرونی

ٹیوبرا سیٹی اور جسم کی اندرونی سطح

کے اوپر والے حصہ پر ختم ہوتا ہے

اکسٹرنل لیٹرل کی دو قسمیں

ہیں (۳۲) لانگ اکسٹرنل لیٹرل رباط

مضبوط اور رسی کی مانند گول ہے

عظم الفخذ کے بیرونی کنڈائل

سے شروع ہو کر قصبہ الصغریٰ

کے سر کے بیرونی جانب ختم ہوتا ہے (۵) ٹارٹ اکسٹرنل لیٹرل رباط لانگ اکسٹرنل کے متوازی اور پیچھے کی طرف ہوتا ہے عظم الفخذ کے بیرونی کنڈائل سے شروع ہو کر قصبۃ الصغریٰ کے سٹائلائیڈ نکال پر ختم ہوتا ہے (۶) کیپ شولر رباط نہایت پتلا لیکن مضبوط ہوتا ہے گھٹنے کے رباطوں کے درمیانی فاصلہ کو معمور کرتا ہے۔ عظم الفخذ کے آرتی کیولر سطح کے عین اوپر سے شروع ہو کر عظم الرضفہ کے اوپر کے کنارے اور قصبۃ الکبریٰ کے سر کے کنارے سے لگا رہتا ہے۔ اور پھلی طرف پوسٹیرر رباط سے چسپان ہوتا ہے۔

(۷) اکسٹرنل کروشیل رباط۔ قصبۃ الکبریٰ کے سپائیٹس نکال کے پیچھے سے شروع ہو کر عظم الفخذ کے اکسٹرنل کنڈائل کی اندرونی سطح پر ختم ہوتا ہے (۸) انٹرنل کروشیل رباط۔ شروع ہونے کا مقام مذکورہ بالا ہے اور ختم عظم الفخذ کے انٹرنل کنڈائل کی بیرونی سطح پر ہوتا ہے۔ (۹) سیمی لیونز فائبرو کارٹیلج۔ دو ہلالی غضروف ہیں۔ جو قصبۃ الکبریٰ کے سر کے کناروں سے چسپان ہو کر اس کی سطح کو عمیق بنا دیتے ہیں۔ (۱۰) ٹرنسورس رباط چند تری ریشے ہیں جو اکسٹرنل اور انٹرنل سیمی لیونز کارٹیلج کے سامنے لگے رہتے ہیں۔ (۱۱) کارونیری رباط۔ سیمی لیونز کارٹیلج کے محب کناروں کو قصبۃ الکبریٰ کے سر کے ہمراہ ملا تے ہیں۔

رباط کا ذب تعداد میں تین ہیں (۱۲) لگنٹم میوکوسم (Ligamentum Mucosum)۔۔۔۔۔ (فتاد و سمیہ کی مثلث نما چنٹ ہے جو عظم الفخذ کے انٹرنل کنڈائل سے نکال کے لگے حصے سے شروع ہو کر عظم الرضفہ کی پشت پر چربی میں ختم ہوتی ہے۔ (۱۳) سنٹم ایٹاری آ (Alaria)۔ دو جانبی جھالر نما چنٹیں ہیں جو لگنٹ میوکوسم کو عظم الرضفہ کے پہلوی کناروں سے ملاتی ہیں (۱۴) فتاد و سمیہ یعنی سائیٹوویل ممبرین جسم کی تمام ممبرین سے بڑی ہے۔ اور جڈ کے اند کی جانب کو استر کرتی ہے۔

(۳) قصبۃ الکبریٰ اور صغریٰ کے مابین رباط

(TIBIO FIBULAR ARTICULATION)

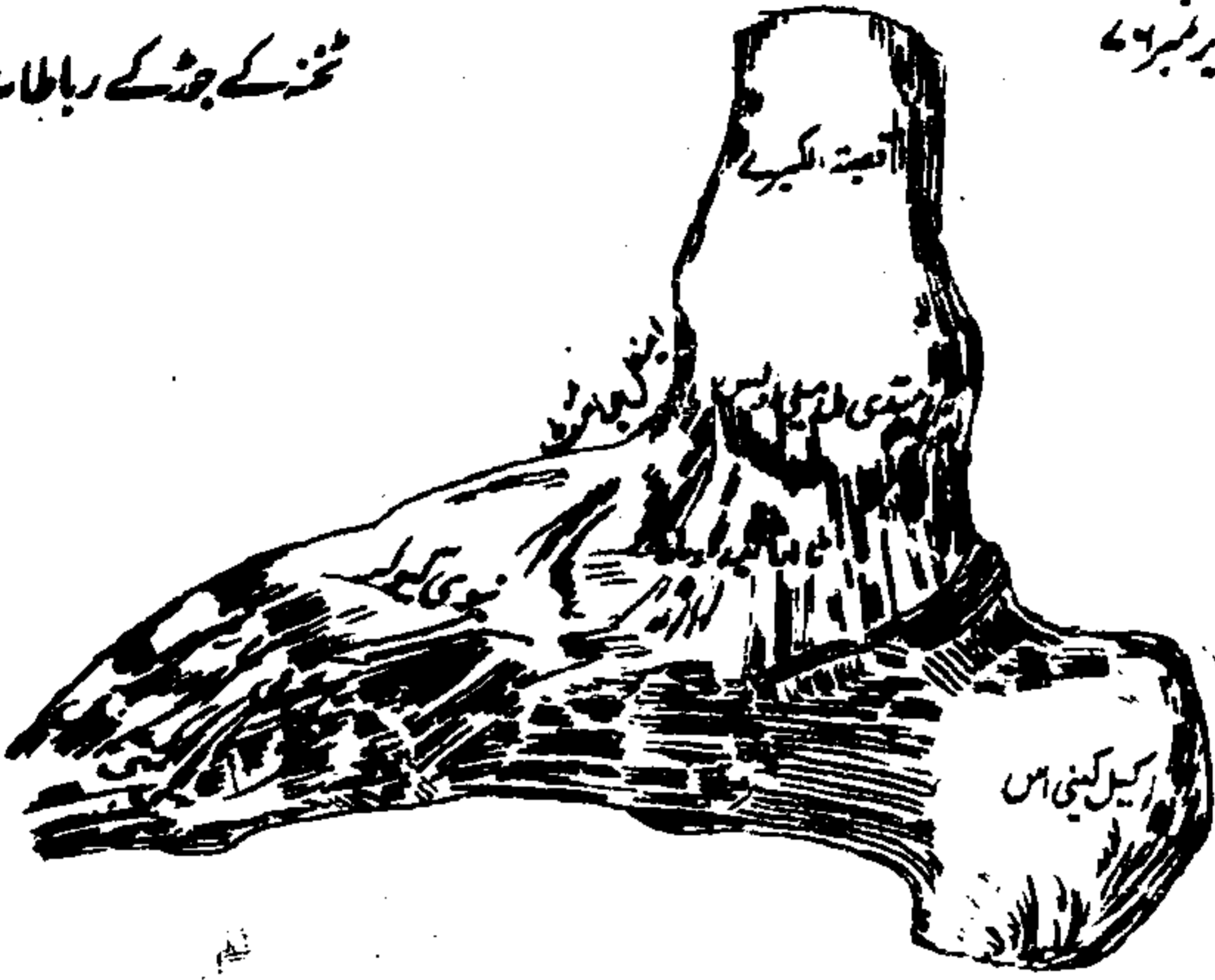
جن کو تین جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ (۱) بالائی سروں کے رباطات (۲) درمیان کے رباطات (۳) زیرین سروں کے رباطات۔

(۱) انٹیرر سوپیرر رباط۔ چوٹا اور چپٹا ہے قصبۃ الصغریٰ کے سر کی

سامنی سطح سے شروع ہو کر قصبۃ الکبریٰ کی بیرونی ٹیو براہیٹی کی سامنی سطح پر ختم ہوتا ہے۔

تصویر نمبر ۷۶

ٹخنہ کے جوڑے رباطات



(۱) پوسٹیرر سوپریر رباط یہ جوڑے کے پچھلی جانب ہے۔ اسکے اوپر سے پاپ لے ٹی اس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ ان دونوں کے آپس میں ملنے سے جوڑے کے گرد کیپ شو لہر رباط بن جاتا ہے۔

(۲) درمیان کے رباطات۔ ان دونوں ہڈیوں کے جسم بذریعہ انٹروشی اس جھلی ملے رہتے ہیں۔ اس رباط کے اوپر کا حصہ چوڑا اور نیچے کا حصہ تنگ ہوتا ہے۔ اوپر والے حصے میں بیضوی سوراخ ہے۔ جس کے راستے انٹیریر ٹی بی ایل عروق اور زیرین حصہ کے سوراخ سے انٹیریر پیرونی ال عروق گذرتے ہیں۔

(۳) زیرین سروں کے رباطات (۱) انٹیریر انٹروشی اس لگنٹ یعنی دباط بین العظمین السفلی۔ یہ رباط دونوں ہڈیوں کے نیچے کے سروں کے مابین حائل رہتا ہے۔ اور بالائی جانب اوپر کے انٹروشی اس رباط سے چسپان ہوتا ہے۔ (۲) انٹیریر انٹیریر لگنٹ یعنی دباط المقدم السفلی۔ یہ مثلث نما رباط دونوں ہڈیوں کے نیچے کے سروں کے سامنی جانب لگا رہتا ہے۔ (۳) پوسٹیریر انٹیریر رباط۔ انٹیریر سے چھوٹا ہے اور جوڑے

کے پیچھے واقع ہے (۴) ٹرنسورس گنٹ یہ آڑا اور طویل رباط اکسٹرنل سے لی اولس سے شروع ہو کر قصبۃ الکبریٰ کے نیچے کے سرے میں آخر ہوتا ہے۔

عشاء و سمیہ اس جوڑ میں ٹخنے کی عشاء و سمیہ سے ایک شاخ آتی ہے
(۴) مفصل الریح القدم کے رباطات یعنی شکل جوائنٹ
(ANKLE JOINT)

اس کی بناوٹ میں قصبۃ الکبریٰ اور قصبۃ الصغریٰ کے زیرین سرے اور عظم الکعب کی بالائی سطح شامل ہے۔ اس میں تین رباط ہیں (۱) انٹیریر رباط عریض، رقیق اور عشاء ہے۔ بالائی جانب قصبۃ الکبریٰ کے زیرین سرے کے سامنے گنا سے شروع ہو کر عظم الکعب کی بالائی سطح کے سامنے کی طرف ختم ہوتا ہے۔ (۲) انٹرنل لیٹرل یا ڈائیٹ رباط۔ اس کے دو طبق ہیں۔ بالائی طبق عریض۔ مضبوط اور ٹنٹ ہے۔ انٹرنل سے لی اولس سے شروع ہو کر نیچے جا کر تین حصے ہوتا ہے۔ سامنے کا حصہ عظم الزردی سے درمیانی حصہ عظم العقب سے اور پچھلا حصہ عظم الکعب سے ملتا ہے۔ دوسرا عمیق طبق انٹرنل سے لی اولس کی نوک سے شروع ہو کر عظم الکعب کی بیرونی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ (۳) اکسٹرنل لیٹرل رباط اس کے تین حصے ہیں سامنے والا چھوٹا حصہ اکسٹرنل سے لی اولس کے سامنے سے شروع ہو کر عظم الکعب کی بیرونی سطح پر جوڑ کے رخ میں تمام ہوتا ہے۔ پچھلا عمیق حصہ اکسٹرنل سے لی اولس کی نوک کے نشیب سے شروع ہو کر عظم الکعب پر ختم ہوتا ہے۔ درمیانی حصہ سب سے طویل اور گول اکسٹرنل سے لی اولس سے شروع ہو کر عظم العقب کی بیرونی سطح کے درمیان میں ختم ہوتا ہے۔

پوسٹیریر رباط کی جگہ بی بی اوئی بولر جوڑ کا آڑا رباط کام دیتا ہے۔ عشاء و سمیہ مذکورہ بالا رباطوں اور ہڈیوں کی اتصالی سطح کو استر کرتی ہے۔ اور اس کی ایک شاخ الغیر برٹی بی او فیو لر آرٹی کیولے شن کو بھی استر کرتی ہے۔

(۵) عظام القدم کے رباطات یعنی ٹارسل جوائنٹ و Tarsal Joint
عظام القدم کی دو قطاریں ہیں۔ پہلی قطار میں عظم الکعب اور عظم العقب داخل ہیں۔ دوسری میں عظم الزردی۔ عظم الزردی اور تینوں عظام السفینی شامل ہیں۔

پہلی قطار میں تین رباط ہیں (۱) انٹرنل کیل کینی او آسٹراگے لائیڈ لگنٹ یعنی رباط العقبی
 الکعبی الوحشی یہ عظم الکعب کی بیرونی سطح سے شروع ہو کر عظم العقب کی
 بیرونی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ (۲) پوسٹیریر کیل کینی او آسٹراگیلائیڈ رباط۔ ان دونوں ہڈیوں کی پچھلی
 سطحوں کو آپس میں ملاتے ہیں (۳) انٹروشی اس لگنٹ یعنی رباط بین العظمین۔ یہ رباط عظم الکعب
 کی زیرین سطح کے نشیب اور عظم العقب کی بالائی سطح کے نشیب کے درمیان ہے۔ غشاء
 وسمیہ اس میں دو ہیں ایک سامنے کی طرف اور دوسری پچھلی طرف جوڑے کے استر
 کرتی ہے۔

دوسری قطار میں تین رباط ہیں (۱) ڈارسل لگنٹس یعنی اربطۃ اظہریہ یہ چھوٹے
 چھوٹے رباطی بند ہیں۔ جو ایک ہڈی کی پشت سے شروع ہو کر دوسری ہڈی کی پشت پر
 ختم ہوتے ہیں۔ (۲) پلین ٹر لگنٹ (Planar) یعنی اربطۃ الاحصیہ ان
 ہڈیوں کی زیرین سطحوں کو آپس میں ملاتے ہیں۔ (۳) انٹروشی اس رباط تعداد میں چار ہیں۔
 ایک عظم الزورقی اور عظم الزودی کے درمیان دوسرا عظم السفینی الا نسبی اور
 وسطی کے درمیان تیسرا عظم السفینی الوسطی اور وحشی کے درمیان اور چوتھا عظم
 السفینی الوحشی اور عظم الزودی کے درمیان واقع ہے۔ غشاء وسمیہ۔ جب کبھی
 زورقی اور زودی ہڈیاں آپس میں ملتی ہیں۔ تو ان میں استر کرتی ہے۔

دونوں قطاروں کے باہمی جوڑے۔ تعداد میں تین ہیں (۱) عظم العقب اور عظم الزودی
 کا جوڑے (۲) عظم العقب اور زورقی کا جوڑے (۳) عظم الکعب اور زورقی کا جوڑے۔

پہلے جوڑے میں چار رباط ہیں (۱) سوپیریر کیل کینی او کیو بائیڈ لگنٹ۔ یعنی رباط العقبی المنکبی
 العلوی یہ تینوں رباطوں کی اوپر والی سطح پر ہوتا ہے۔ (۲) انٹرنل کیل کینی
 او کیو بائیڈ لگنٹ یعنی رباط العقبی المنکبی الا نسبی یہ ایک چھوٹا۔ مضبوط اور موٹا رباط ہے سوپیریر
 سے ملحق عظم العقب کے نشیب سے شروع ہو کر عظم الزودی کے اندر کی طرف ختم ہوتا
 ہے۔ (۳) لائنگ کیل کینی او کیو بائیڈ لگنٹ یعنی رباط العقبی المنکبی الطویل۔ پاؤں کے کل
 رباطوں سے طویل ہے۔ عظم العقب کی زیرین سطح سے شروع ہو کر عظم الزودی کی
 زیرین سطح اور دوسری تیسری اور چوتھی عظام المشط القدم کی جڑوں پر ختم ہوتا ہے۔ (۴) سٹارٹ
 کیل کینی او کیو بائیڈ رباط۔ یہ عظم العقب کی زیرین سطح کے سامنے ٹیو برکل کے نشیب سے

م شروع ہو کر عظم الزودی کی زیرین سطح پر ختم ہوتا ہے۔ غشاء وسمیہ اس جوڑے کا علیحدہ ہوتا ہے۔

دوسرا۔ یعنی عظم العقب اور عظم الزودی کا جوڑا اس میں دو رباط ہیں (۱) سوپیریر کیل کینی او سکفائیڈ رباط۔ عظم العقب کی بالائی سطح کے نشیب سے شروع ہو کر عظم الزودی کی بیرونی سطح پر ختم ہوتا ہے (۲) انفیریر کیل کینی او سکفائیڈ رباط۔ سوپیریر رباط سے بڑا اور مضبوط ہوتا ہے۔ ان دونوں ہڈیوں کو آپس میں ملاسنے کے علاوہ عظم الکعب کے سر کو بھی سمجھالے رکھتا ہے۔ اس کے اوپر کی طرف کیل کینی او سٹراگیلانیڈ جوڑے کی غشاء وسمیہ کی شاخ اور نیچے ٹی بی ایس پوسٹائیکس عضلہ کی نس رہتی ہے۔

تیسرا یعنی عظم العقب اور زودی کا جوڑا اس میں ایک رباط ہے جس کو سوپیرر اسٹریکے او سکفائیڈ لگمنٹ کہتے ہیں۔ یہ رباط عظم الکعب کی گردن کی بالائی سطح سے شروع ہو کر عظم الزودی کی بالائی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ اور اس جوڑے کو مضبوط کرتا ہے۔

غشاء وسمیہ ٹارسل ہڈیوں کے جوڑوں میں چار ہیں جو (۱) عظم العقب اور زودی کے درمیان (۲) عظم العقب اور عظم الکعب کے درمیان (۳) عظم العقب اور عظم الزودی کے درمیان (۴) عظم الزودی اور تینوں عظام السفینی کے درمیان رہتی ہیں۔

(۶) عظام القدم کا عظام المشط القدم کیساتھ جوڑے یعنی ٹارسو۔ مٹے ٹارسل جوائنٹ (TARSO-METATARSAL JOINT)

اس کی ساخت میں تینوں عظام السفینی۔ عظم الزودی اور پانچویں عظام المشط القدم داخل ہیں پہلی عظم المشط القدم صرف عظم السفینی الائنسی کے ساتھ دوسری تینوں عظام السفینی سے تیسری عظم السفینی الوحشی سے چوتھی عظم السفینی الوحشی اور عظم الزودی سے اور پانچویں صرف عظم الزودی سے ملتی ہے۔ ان جوڑوں کو قائم رکھنے کے واسطے تین قسم کے رباطات کام دیتے ہیں۔

(۱) ڈاسل رباط ان جوڑوں کے اوپر رہتے ہیں۔ (۲) پلین ٹر رباط۔ جوڑوں کے تلوے کی طرف رہتے ہیں (۳) انٹروٹی اس رباط۔ دو دو ہڈیوں کے مابین یعنی ایک عظم السفینی الائنسی اور دوسری عظم المشط القدم کے درمیان دو سرا

الْبَابُ الثَّلَاثُ فِي الْعَضَلَاتِ

مسئلہ (MUSCLES) یعنی عضلات

عضلات جن کو عوام الناس گوشت کہتے ہیں۔ انسان اور حیوان کے بدن کا وہ حصہ ہے جس کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ نے انسان کے جسم کی سچ و صحیح بنائی ہے۔ اور ان کو چلنے پھرنے اور حرکت کرنے کی طاقت بخشتی ہے ان کی صورت اور شکل بسبب ان کے مختلف ضلوع اور حرکتوں کے مختلف ہوتی ہے۔ چنانچہ ہاتھ پاؤں کے عضلے جو ہڈیوں کو گھیرتے اور ان کو صدر میں بیرونی سے محفوظ رکھتے ہیں لمبے اور گول ہیں۔ برخلاف اس کے دھڑکے جو اندرونی اعضا کی حفاظت کے لئے جو فوں کو بند کرتے ہیں۔ چوڑے اور پھٹے ہوتے ہیں۔ ان کے نام بھی ان کی صورتوں اور حرکتوں کے مطابق مختلف ہیں۔ اور عضلات کی بناوٹ بموجب اطباء یونان اس طرح پر ہے۔ کہ رباطات اور اعصاب کی لیفات کی شاخ در شاخ اور ان کی بانٹ کے درمیانی خلل کے گوشت سے مملو مشخون ہونے سے عضلہ پیدا ہوتا ہے۔ اور ان دونوں کی لیفات کو جو ملکر باہر نکلتی ہیں دتر کہتے ہیں۔ چنانچہ مغز القلوب میں اس طرح لکھتا ہے۔ ہر گاہ کہ متشظلی و شاخ شاخ شود۔ رباط و عصب در یکدیگر منتسج گردند و خلل آئنا گوشت مملو شود و عضلہ شکون گردند و بیشتر شاخائے رباط و شاخائے عصب از عضلہ سر برزند و قوت اناں نکلون گیرد۔

ان کے نام بھی ان کی صورتوں اور حرکتوں کے مطابق مختلف ہیں۔ چنانچہ کسی کا نام اس کی جائے موقع کے نام سے مقرر کیا گیا ہے۔ جیسا کہ ٹمپورے لس (Temporalis) یعنی کنٹھی کا عضلہ کچھلیس (Pectoralis) یعنی سینہ کا عضلہ۔ بریک کی آلس (Brachialis) یعنی عضلہ العضہ۔ اور کسی کے نام ان کی حرکتوں کے نام سے سو م کہتے ہیں جیسا کہ اکسنسور (Extensor) یعنی عضلہ الباسطہ۔ فلکسر (Flexor) یعنی عضلہ القابضہ۔ اڈکٹر (Adductor) موصول اڈکٹر (Abductor) فارق۔ لویٹر (Levator) رافعہ یعنی اٹھانے والا۔ ڈیپریسر (Depressor) فامزہ یعنی دبانے والا۔

عضلے دو قسم پر ہیں۔ ایک والنٹری (Voluntary) یعنی اختیاری۔ دوسرے ان والنٹری (Involuntary) یعنی غیر اختیاری۔ چنانچہ قسم اول کے عضلے ہاتھ۔ پاؤں۔ دھڑکے وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔ ان کو اختیاری عضلہ کہنے کی وجہ تسمیہ یہ ہے۔ کہ ان اعضا کی حرکت جو عضلہ کے

وسیلہ وقوع میں آتی ہے ذی مدح کے اختیار یا قابو میں ہے۔ چاہے حرکت کرے چاہے نہ کرے اور دوسری قسم کے عضلوں میں مجری الانضمام کے عضلات۔ مری کے تخینا وریانی حصہ سے لے کر مہرز کے عضلات (سرج قبضۃ الریہ۔ مرارہ۔ مثانہ۔ مجری البول اور عورتوں کے عنت الرحم کے عضلاتی طبق داخل ہیں۔ چونکہ ان اعضاء کو حرکت دینا یا حرکت سے موقوف رکھنا انسان کے اختیار سے بعید ہے۔ اسلئے ان عضلوں کو غیر اختیاری کہتے ہیں۔

واضح ہو کہ دل بھی ایک غیر اختیاری قسم کا عضلہ ہے۔ کیونکہ اس کی حرکت بھی انسان کے اختیار سے باہر ہے یعنی نہ وہ اس کی حرکت کو کم یا زیادہ اور نہ موقوف کر سکتا ہے۔ لیکن اسکی ساخت اختیاری عضلوں کی ساخت کے مطابق ہے۔ جیسا آگے اس کا ذکر آئیگا۔

فے شیاد (Fascia) ایک قسم کی جا لیدار جھلی ہے جو سفید و تری ریشوں سے مرکب ہے اور جسم کے مختلف مقاموں میں پھیل کر نرم اور نازک عضلوں کو طفوت کرتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں (۱) سوپر فیشیل فے شیاد (Superficial Fascia) ساخت میں خانہ دار ہے۔ اور جلد کے نیچے پائی جاتی ہے۔ (۲) ڈیپ فیشیا یعنی عمیق جھلی۔ یہ سوپر فیشیل کی نسبت بناوٹ میں سخت اور مضبوط ہے۔ ہر ایک عضلے کو علیحدہ علیحدہ طفوت کرتی ہے۔ اور دو دو عضلوں کے درمیان بطور پردہ کام دیتی ہے۔ جس کو انٹر مسکیولر سپٹیم (Inter Muscular septum) کہتے ہیں۔

اپانیوروسس (Aponurosis) اس سفید چکدار و تری جھلی کو کہتے ہیں۔ جو عضلات کو طفوت کر کے ان کی نسوں کے ہمراہ چسپاں ہو جاتی ہے۔

عضلہ کی جائے آغاز کو اورجین (Origin) جائے اختتام کو انسرشن (Insertion) درمیانی حصہ گوشت والے کو مسکیولر اور دتری یا سفید نسا در حصہ کو ٹنڈن (Tendon) کہتے ہیں۔ عضلے رنگت میں سرخ اور ساخت میں ریشہ دار ہیں۔ چنانچہ ہر ایک عضلہ بہت سے ٹنڈن ریشوں سے اور وہ ریشے پھر باریک ریشوں سے جن کو فائبرز (Fibres) کہتے ہیں۔ اور یہ زیادہ باریک اور نازک ریشوں فائی برز نامی سے مرکب ہیں جو خانہ دار جھلی میں لپٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور بغیر مدد و دربین دکھائی نہیں دیتے۔

عضلاتی ریشے عضلوں کے حصروں پر خصوصاً ان کی جائے اختتام پر نسا در ریشوں میں تمام ہو کر ٹپوں کے مختلف مقاموں میں جا لگتے ہیں۔ واضح ہو کہ لمبے عضلوں کے ریشے نسا در ریشوں میں آخر ہو کر دتریانسیں اور چوڑے عضلوں کے ریشے نسا در ریشوں میں منتہلی ہو کر اپانیوروسس

یا نساہار پھیلاؤ یا جھلیاں بناتے ہیں۔

بیان بالا سے معلوم ہوا کہ عضلوں کی ساخت میں تین قسم کے بیٹے پائے جاتے ہیں۔

(۱) فائبرلز (Fibrils) (۲) فائبرز (Fibres) (۳) فی کیولس (Fasciculus)۔

چنانچہ اول کے جمع ہونے سے دوسرے اور دوسرے کے جمع ہونے سے تیسرے اور ان کے باہم ملنے اور جمع

ہونے سے عضلے بنتے ہیں۔ اختیاری عضلوں کے فائبرز کو سٹرائپڈ (Striped) یعنی دھاریدار

اور غیر اختیاری عضلوں کے فائبرز کو ان سٹرائپڈ (Unstriped) یعنی صاف کہتے ہیں۔

اور دروقی کان کے عضلات اور مری کے عضلے کو غیر اختیاری عضلے ہیں۔ مگر ساخت میں اختیاری عضلوں

کے مطابق سٹرائپڈ فائبرز (Striped Fibres) سے مرکب ہیں۔

تمام جسم کے عضلوں کو واسطے سہولت بیان کے پانچ بڑے حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) سر اور چہرہ کے عضلے۔

(۲) ناک یعنی گردن کے عضلے۔

(۳) ٹرنک یعنی تنورہ بدن کے عضلے۔

(۴) بالائی دھڑکے کے عضلے۔

(۵) نچرین دھڑکے کے عضلے۔

اول ہیڈ وریس یعنی سر اور چہرہ کے عضلات

ان عضلات کو واسطے سہولت بیان کے آٹھ جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) کریئٹیل (Cranial) جماعت یعنی کھوپڑی کے عضلات۔

اس میں صرف ایک ہی عضلہ ہے جو اپنے منام سے مل کر سر کی چند یا کو پیشانی سے لے کر قحود

پڑی کے بالائی ترچھی لکیروں تک ڈھکتا ہے۔ اس کا نام آکسی پی ٹو فرنٹیس (Occipito-

Frontalis) یعنی عضلہ القحودہ والجبیبہ ہے۔ یہ ابرو اور پیشانی کی جلد کو اوپر

کھینچتا ہے۔

دوم آرٹیل جماعت یعنی چشم خانہ کے عضلات

اس جماعت میں تین عضلے ہیں جو چشم خانہ کی بیرونی اطراف میں واقع ہیں۔

(۱) آربی کیولس پل پ سے رم (Orbicularis Palpebrarum) یعنی

محیط الجفنین جو دائرہ یا حلقہ کی مانند چشم خانہ کے چوگرد واقع ہے۔ فعل جنوں کو استواری کے

ساتھ بند کرتا ہے۔ اور کسی قدر ان کو اندر کی طرف کھینچتا ہے۔

(۲) کورویٹر سوپر سیلی آئی (Corrugator Supercilia) یعنی خافضہ الجھنیں ایک پھرتا پھرتا اور گاڑا دم عضلہ ہے۔ جو محیط الجھنیں کے بالائی دوس کے نیچے واقع ہے۔ یہ ابرؤں کو نیچے دباتا اور باہم ملاتا ہے۔

(۳) ٹنسر تارسی (Tensor Tarsi) یعنی حارقتہ الجھن کے ایک پتلا اور نہایت چھوٹا قریباً اوجھانچ سے کچھ زیادہ لمبا اور تھائی انچ سے کچھ کم چوڑا ہے۔ یہ تارسل گریوں کو اندر کی جانب کھینچتا ہے۔ اور عدت الدمعی کو کڑھ چشم پر دباتا ہے۔

سوم اوکیولر (OCULAR) جماعت یعنی چشم کے متعلق عضلہ

اس گروہ میں سات عضلے ہیں جو چشم خانہ میں پائے جاتے ہیں۔

(۱) لے وے ٹریبل پراسوپیری آری (Levator Palpebrae Superior) یعنی رافعتہ الجھن الاسفلے۔ ایک پتلا۔ لمبا اور سہ گوشہ عضلہ ہے۔ جو عصبہ مجوزہ کے ریشہ دار غلاف سے شروع ہو کر بالائی کنارے پر تمام ہوتا ہے۔ یہ جھن اعلیٰ کو اوپر اٹھاتا ہے۔

(۲) ریکٹس فوقانی (Rectus Superior) یعنی مستقیمۃ العلیا للعین۔ جو عصبہ مجوزہ کے غلاف سے شروع ہو کر قرینہ کے نیچے تمام ہوتا ہے۔

(۳) ریکٹس تحتانی (Rectus Inferior) یعنی مستقیمۃ السفلی للعین۔

(۴) ریکٹس انٹرنس (Rectus Internus) یعنی مستقیمۃ الانسی للعین۔

(۵) ریکٹس ایکسٹرنس (Rectus Externus) یعنی مستقیمۃ الوشی للعین۔

واضح ہو کہ حرکت ان چاروں مستقیمۃ عضلوں کی یہ ہے۔ کہ بالائی آنکھ کو اوپر اٹھاتا ہے۔ نیچے نیچے کر دباتا ہے۔ ودونی چشم کو اندر کی طرف پھراتا ہے۔ اور بیرونی باہر کی طرف کھینچتا ہے۔ اس لئے ان چاروں کو موصل۔ فارق۔ رافعتہ۔ خافضہ یا فامزہ بھی کہتے ہیں۔ اگر چاروں مل کر حرکت کریں۔ تو کڑھ چشم کو نیچے چشم خانہ کے اندر کی طرف کھینچینگے۔

واضح ہو کہ لیگمنٹ آف زین (Ligment of Zinn) یعنی رباط زین جس سے کہ وسیلہ سے بیرونی اور ودونی عضلے آپس میں باہم ملے ہوتے ہیں۔ عصبہ مجوزہ کے سوراش اور عظم وندری کے شکوفات کے باہرین استخوانی اوزار سے شروع ہو کر وتر کی حالت بنا تا ہے۔ زین ایک شخص کا

نام ہے۔ جس نے اس کو اول معلوم کیا تھا۔

(۶) آبلیکس سوپیری اور (Obliquus Superior) یعنی العضلة الموربۃ العليا للعین۔ ایک فدی من کے بالائی کنارے اور عصبہ مجوفہ کے خلاف سے شروع ہو کر عصبہ مجوفہ کے دخول کے مقام کے بیچ میں جا لگتا ہے۔ فضل۔ کرہ چشم کو اندر اور آگے گھماتا ہے۔

(۷) العضلة الموربۃ السفلی للعین۔ ایک پتلا اور کم چوڑا عضلہ ہے جو فدی المدعی کے قریب سے آغاز ہو کر عصبہ مجوفہ کے بہت قریب جا لگتا ہے۔ یہ کرہ چشم کو باہر اور پیچھے گھماتا ہے۔

چہارم نزل (NASAL) جماعت یعنی ناک کے عضلات

اس گروہ میں پانچ عضلے ناک کی اطراف میں واقع ہیں۔

(۱) پائی پرامیڈالس نیزانی (Pyramidalis Nasi) یعنی مخروطیہ النسیہ۔ یہ ایک چھوٹا اور نہ گوشتہ عضلہ ہے۔ جو ناک کے بانہ کو ڈھاکتا ہے۔ فضل۔ ناک کی کھال کو اوپر کھینچتا ہے اور عضلہ محدودہ جسمیہ کی مدد کرتا ہے۔

(۲) ویٹری بی آئی سوپیری اور اس ایلکوی نیزانی یعنی رافعة الشفتہ العليا والبناح الانف۔ ناک اور بالائی لب میں مشترک عضلہ ہے۔ ناک کے بازو اور بالائی لب کو اوپر اٹھاتا ہے۔

(۳) کپرس نیزانی یعنی ضابطہ الجانبین۔ یہ ناک کے بازو کو دباتا ہے۔ اندھنوں کو باہم ملاتا ہے۔

(۴) ڈالی لیٹرنیزالی یعنی موسعة المنخرین۔ یہ دو حصے ہو کر ناک کے سوراخوں کو کھولتا اور کشاں

کرتا ہے۔

(۵) ڈمی پریس نیزانی۔ یعنی خافضة الجانبین۔ یہ ناک کے بازوؤں کو نیچے کھینچتا ہے۔

پنجم فتقانی لب کے عضلے

اس گروہ میں پانچ عضلے ہیں جو بالائی لب سے علاوہ رکھتے ہیں۔

(۱) آر بی کیولے رس اور اس یعنی محیط الفم۔ جو منہ کے سوراخ کے چوگرد جلد اور غشاء بلعومی

کے مابین واقع ہے۔ اس کا فضل منہ کو سکیر کر بند کرتا ہے۔

(۲) لوکے ٹریس بی۔ آئی سوپیری اور اس یعنی رافعة الشفتہ العليا۔ ایک پتلا اور چہار گوشہ عضلہ

ہے جو بالائی لب کو اوپر کھینچتا ہے۔ اور منہ کو کھولتا ہے۔

- (۳) لوے ٹرائیگولائی اورس یعنی رافعة الزاویۃ الفم۔ یہ منہ کے کونے کو اوپر کھینچتا ہے۔
 (۴) زائیگوے ٹی کس میجر یعنی زوجیہ کبیرہ۔ یہ منہ کے کونے کو باہر اور اوپر کھینچتا ہے۔
 (۵) زائیگوے ٹی کس مائینر یعنی زوجیہ صغیرہ۔ بالائی لب کو اوپر اور باہر کھینچتا ہے۔

۶۔ تحتانی لب کی جماعتوں کا بیان

اس گروہ میں چار عضلے ہیں۔ جو زیرین لب کی اطراف میں واقع ہیں۔
 (۱) ڈی پرسرلی بی آئی انفیریر اورس یعنی خافضة الشفتۃ السفلی۔ یہ زیرین لب کو نیچے دباتا ہے۔

- (۲) لوے ٹرلی بی آئی انفیریر اورس۔ یعنی رافعة الشفتۃ السفلی۔ یہ زیرین ہونٹ کو اوپر اٹھاتا ہے۔
 (۳) ڈی پرسر ایٹگولائی اورس یعنی خافضة الزاویۃ الفم۔ یہ منہ کے کونے کو نیچے دباتا ہے۔
 (۴) راتی سعدی اس یعنی عضلة التبسم۔ یہ منہ کے کونے کو ٹھیک نیچے اور قدرے اوپر کھینچتا ہے۔
 جیسا کہ کسی کے مسکراتے وقت۔

۷۔ مگزلری (MAXILLARY) جماعت یعنی ناک کے ناکوں کے عضلات کا بیان

اس گروہ میں سات عضلے ہیں۔ یہ فوقانی اور تحتانی جیڑوں سے علاقہ رکھتے ہیں۔
 (۱) مسیٹر (Masseter) یعنی عضلة المضغ۔ یہ ایک مضبوط اور دبیر اور چہرہ گوشہ عضلہ ہے۔ اس کو دو حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ ایک ظاہر اور ایک عمیق۔ فعل۔ یہ زیرین جیڑے کو اوپر اٹھاتا ہے۔ اور آگے کو کھینچتا ہے۔ اور چبانے کے وقت کام آتا ہے۔
 (۲) ٹمپوٹریس (Temporalis) عضلة الصدغ۔ ایک چوڑا اور مضبوط عضلہ ہے۔ یہ بھی زیرین جیڑے کو اوپر کھینچتا ہے۔ اور چبانے میں مدد دیتا ہے۔
 (۳) بکسینیٹر (Buccinator) یعنی نافحة الصور۔ ایک پتلا اور چوڑا عضلہ ہے جو دوسرے عضلوں کے ریشوں سے جاملتا ہے۔ فعل۔ یہ کہ منہ کے جوف کو چھوٹا اور بڑا کرتا ہے اور قہقہہ کو بھرد زبان کے دانتوں کے تلے لاتا ہے۔

- (۴) بیئرورس عضلہ۔ منہ کے کونے کو نیچے اور اوپر کھینچتا ہے۔
 (۵) آربی کیولاس اورس۔ منہ کے سوراخ کے چاروں طرف اور سیکس میجر سے متعلق دیکھتا ہے۔

فصل - منہ کو بند کرتا ہے۔

(۳) ٹیریگائٹیس اکسٹرنس یعنی جناحیہ وحشیہ - ایک چھوٹا - دبیر اور سہ گوشہ صورت کا عضلہ ہے۔
فک اسفل کو ایک پہلو سے دوسرے پر لے جاتا ہے۔ اور جبانے میں مدد کرتا ہے۔

(۴) ٹیریگائٹیس انٹرنس یعنی جناحیہ الانسیہ - موٹا اور چہار گوشہ عضلہ ہے۔ فک اسفل کو سنبھالتا ہے اور کونے کو اندر کی طرف کھینچ کر لقمہ کے پینے میں مدد دیتا ہے۔

۸۔ ماری کی پو (AURICULAR) جماعت کے عضلات کا بیان

اس گروہ میں صرف تین عضلے ہیں جو کان کے اطراف میں واقع ہیں۔

(۱) اے ٹولنس اورم (Alto llens Aurum) یعنی اذنیۃ اللعلی - یہ کان کے غضروف کو اوپر کھینچتا ہے۔ دوسروں کی نسبت بڑا ہے۔

(۲) ایٹریس ہنس اورم (Atrahen's Aurum) یعنی اذنیۃ المقدمہ یہ کان کی کڑی کو آگے کھینچتا ہے۔

(۳) ریٹریس ہنس اورم (Retrahen's Aurum) یعنی اذنیۃ المورخہ - یہ کان کی کڑی کو پیچھے کھینچتا ہے۔

واضح ہو کہ حرکت ان تینوں عضلوں کی انسان میں نہایت کم اور حیوانوں میں خوب عیان ہوتی ہے۔

۹۔ ووم - نک (NECK) یعنی گردن کے عضلے

ان عضلوں کو بھی واسطے سہولت بیان کے آٹھ گروپ (Group) یا جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

۱۰۔ جماعت ظاہری یعنی اوٹھلے عضلے

اس جماعت میں صرف دو عضلے ہیں۔

(۱) پلے ٹسمائی اوڈیز (Platysma Myoides) یعنی عضلہ السخیفہ - یہ ایک نہایت پوڑا اور بہت پتلا عضلہ ہے جو بول کے نیچے اور اوپر کی تھلی کی دو پرتوں کے درمیان واقع

ہے۔ یہ عضلہ گردن کی شریانوں و ریدوں اور اعصابوں کو چھپائے رکھتا اور سہارا بخشتا ہے۔ گھٹیوں اور دوسرے عضلوں کو بھی مٹتی رکھتا ہے۔ اس کے عین نیچے بیرونی جہل الوریہ ترقوہ کے پیچھے سے گذر کر بائیں سبکیوں و رید میں داخل ہوتی ہے۔ اس کا نسل یہ ہے۔ کہ سنہ کے کوٹہ کو باہر اور زیرین جہتے کو نیچے کھینچتا ہے۔ اگر اس کو تراش کر دور کر دیا جائے۔ تو نیچے کے عضلہ بھی دکھائی دیتے ہیں۔

(۲) سٹرنو کلائیڈ و سٹائڈ (Sternocleidomastoid) یعنی عضلہ قصبہ

ترقویہ علیہ۔ ایک لمبا اور چٹا عضلہ ہے۔ جو گردن کی گہری بھٹی کے دو پرتوں کے مابین واقع ہے۔ اور عظم القوس اور ترقوہ سے شروع ہو کر ٹیپورل کے علیہ جہتہ تک پھیلتا ہے۔ اس کا نسل یہ ہے۔ جب کہ دو نو باہم مل کر حرکت کرتے ہیں۔ تو سر کو سامنے کی جانب جھکاتے ہیں۔ جب صرف ایک ہی حرکت کرتا ہے۔ تو سر کو اپنی طرف کندھے کے رخ کھینچتا ہے اور چہرے کو دوسرے کندھے کی جانب پھراتا ہے۔

۲۔ جماعت عظم لامی اور حنجرہ کے دبائے والے عضلے

(۱) سٹرنو ہائی آئیڈ (Sternohyoid) یعنی عضلہ قصبہ لامیہ۔ ایک چٹا اور نیتے کی

مانند پتلا عضلہ ہے۔ جو عظم لامی کے زیرین کنارہ پر جا لگتا ہے۔

(۲) سٹرنو تھائی رائیڈ (Sternothyroid) یعنی عضلہ قصبہ ترسیہ۔ جو پہلی پسلی کی غضروف سے آغاز ہو کر غدہ ترسیہ کی اخیر لکیر پر تمام ہوتا ہے۔

(۳) تھائی روہائی آئیڈ (Thyrohyoid) یعنی عضلہ ترسیہ لامیہ۔ جو عظم لامی کے

بڑے قرن سے جا ملتا ہے۔

(۴) اوہائی آئیڈ (Omohyoid) یعنی عضلہ کتفیہ لامیہ۔ ایک لمبا اور پتلا

عضلہ ہے جو کامن کراڈ شریاں یعنی شریاں سباتی عامہ اور جہل الوریہ کے غلاف کے پیش سے ترچھا اور پڑھتا ہوا عظم لامی کے بڑے قرن سے جا لگتا ہے۔

ان چاروں عضلوں کی حرکت یہ ہے۔ کہ یہ سب عظم لامی اور حنجرہ کو نیچے دبائے ہیں۔ اور عضلہ کتفیہ لامیہ سے وہ دو مثلث جو کہ عضلہ قصبہ ترقویہ علیہ کے دونوں کناروں سے پیدا ہوئی تھیں۔ پھر دو مثلث میں تقسیم ہوتی ہیں۔

۳۔ جماعت یعنی عظم لامی کے اوپر کواٹھانے والے عضلے

اس جماعت میں چار عضلے ہیں۔

(۱) ڈائی گیسٹرک (Digastic) یعنی ذلت البطنیہ۔ عظم لامی کو اوپر اور فلک اسفل کو نیچے

کھینچتا ہے۔

(۲) سٹائی لوہائی آئیڈ (Stylo Hyoid) یعنی عظم لامی کو اوپر اٹھاتا ہے۔

(۳) مائی لوہائی آئیڈ (Mylo Hyoid) یعنی طراحیہ لامیہ۔ یہ ایک چٹاسہ گوشہ عضلہ ہے

جو کہ اپنے ہنمام کے ہمراہ منہ کے جوف کا صحن بناتا ہے۔ اور عظم لامی کو اوپر اٹھاتا ہے۔

(۴) گینوہائی آئیڈ (Genio Hyoid) یعنی ذقنیہ لامیہ۔ فلک اسفل کے انفریر پریٹیل اوہیا

سے شروع ہو کر عظم لامی کے سامنے ختم ہوتا ہے۔ فلک اسفل کو نیچے اور عظم لامی کو اوپر کھینچتا ہے۔

۴۔ جماعت زبان کے عضلات کا بیان

اس گروہ میں پانچ عضلے ہیں۔ اور یہ سب زبان سے علاقہ رکھتے ہیں۔

(۱) گے نی او ایٹو گلاسس (Genio Hyo Gloss) یعنی ذقنیہ لامیہ لسانیہ۔ یہ ایک

چھوٹا اور سہ گوشہ عضلہ ہے جو عضلہ ذقنیہ لامیہ کے اوپر واقع ہے۔ اس کی بہت حرکتیں ہیں چنانچہ کھیلے

ریشے زبان کو باہر نکالتے ہیں۔ اگلے ریشے ذقنیہ لامیہ کے اوپر واقع ہیں اور درمیانی ریشے زبان کی بالائی سطح پر نشیب بناتے ہیں۔

(۲) ہائی او گلاسس (Hyo Glossus) یعنی لامیہ لسانیہ۔ شکل میں مربع ہے۔ زبان کے

پہلو کو نیچے کھینچتا ہے۔ تاکہ زبان کی بالائی سطح محدب ہو جائے۔

(۳) لنگوالس (Lingualis) یعنی لسانیہ۔ ایک لمبا اور بہت ہی پتلا عضلہ ہے جو زبان

کی نوک اور وسطی حصہ کو پیچھے کھینچ کر درمیان سے اونچا کرتا ہے۔

(۴) سٹیلو گلاسس (Stylo Glossus) مشملیہ لسانیہ۔ یہ زبان کو پیچھے اور اوپر کی طرف کھینچتا ہے۔

(۵) پلے ٹو گلاسس (Palato. Glossus) یعنی خشکیہ لسانیہ۔ زبان اور نرم تالو میں مشترک عضلہ ہے

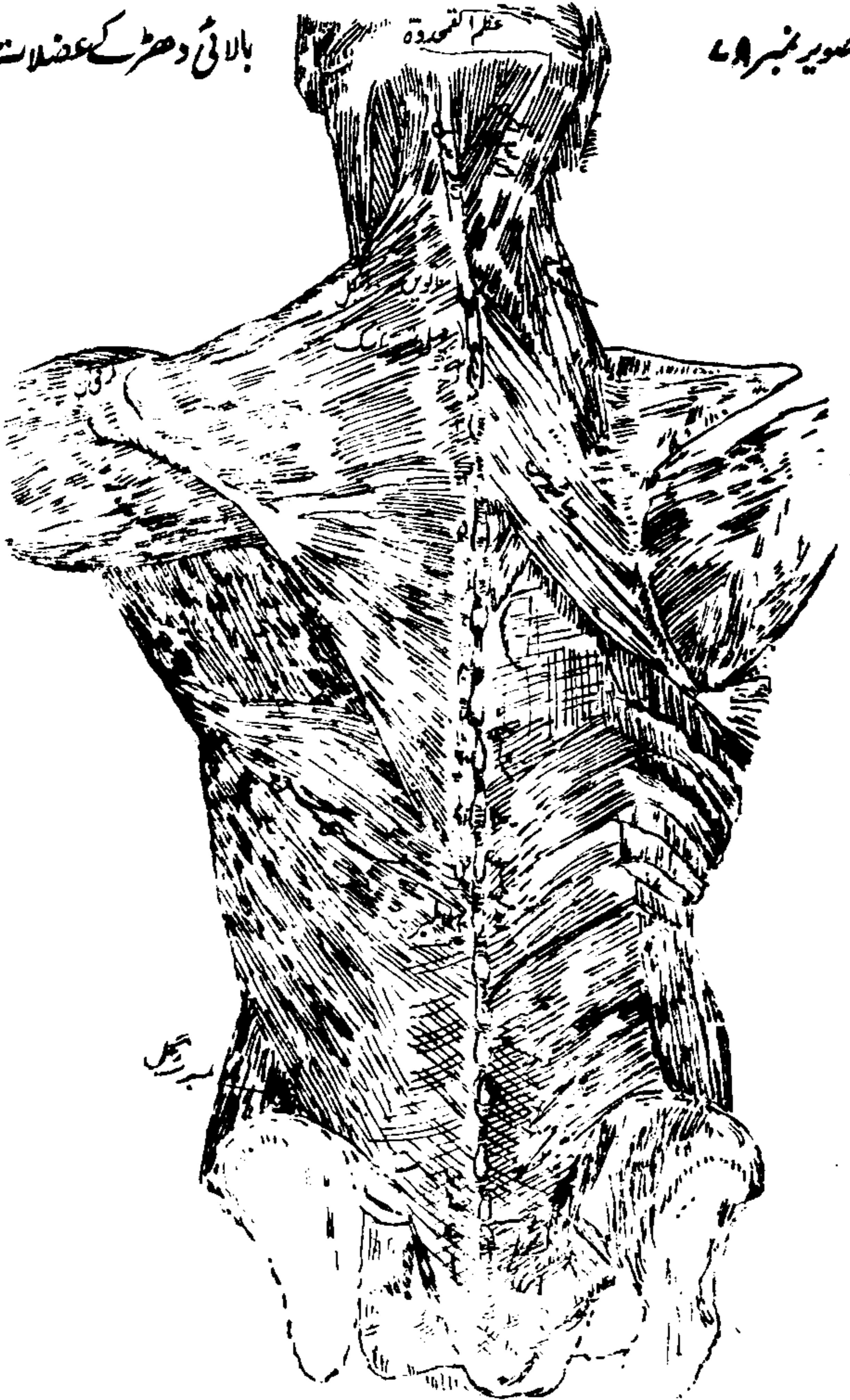
زبان کی جڑ کو اوپر کی طرف کھینچتا ہے۔

۵۔ جماعت فرکیں یعنی بلعوم کے عضلات

اس گروہ میں پانچ عضلے ہیں جو بلعوم سے علاقہ رکھتے ہیں اور بلعوم مری کے سر کو کہتے ہیں

بالائی دھڑ کے عضلات

تصویر نمبر ۷۹



جیسا لیرکس (Larynx) یعنی حنجرہ۔ قصبۃ الریہ یعنی ٹریکیا (Trachea) کے سر کا نام ہے۔
 کانسٹرکٹر انفیریور (Constrictor Inferior) یعنی مضیقۃ السفلی للبلعوم نسبت
 باقی عضلوں کے ساتھ ہے۔

(۲) کانسٹرکٹر میڈیوس (Medius) مضیقۃ الوسطی للبلعوم۔ ایک سر گوشہ عضلہ ہے۔ جو عظم
 لامی کے دونوں قرین سے آغاز ہو کر قحودہ کے بڑیلر نکال سے مل جاتا ہے۔

(۳) کانسٹرکٹر سوپیریور (Superior) یعنی مضیقۃ العلیا للبلعوم۔ ایک پتلا چار گوشہ عضلہ
 ہے۔ زبان کے پہلو سے آغاز ہو کر بڑیلر نکال سے جا لگتا ہے۔ ان تینوں کا فعل ایک ہے۔ یعنی بلعوم
 فیئرکس کے جوٹ کو دبوچ کر کم کر کے لقمہ کو نیچے سری کی نالی میں پہنچاتے ہیں۔

(۴) سٹائیلو فیئرینجی اس (Stylo Pharyngeus) یعنی مشملیہ بلعومیدہ جو بالائی اور
 سفلی مضیقۃ عضلوں کے باہرین وار قصبہ ہے۔ ایک لمبا و پتلا عضلہ ہے۔ یہ فیئرکس (Pharynx) کو
 اوپر اٹھاتا اور اس کی جوٹ کو کشادہ کرتا ہے۔ تاکہ لقمہ بیچ میں داخل ہو جائے۔

(۵) پے لیٹو فیئرینجی اس (Plate Pharyngeus) یعنی حنکیہ بلعومیدہ۔ فیئرکس اور نرم
 تالو کے درمیان مشترک عضلہ ہے۔

۴۔ جماعت نرم تالو کے عضلے

اس گروہ میں ہی پانچ عضلے ہیں۔ اور نرم تالو سے علاقہ رکھتے ہیں۔

(۱) لوپریٹے ٹائی (Luvator Palate) یعنی رافعة الحنك۔ یہ نرم تالو کو اوپر اٹھاتا ہے۔
 (۲) ٹنسر پے لے ٹائی (Tensor) یعنی حادقة الحنك ایک پتلا اور چٹا عضلہ ہے۔ اس کا
 فعل یہ ہے۔ کہ نرم تالو کو پھیلاتا ہے۔ اور قحودہ کو ناک کے پھیلے سوراخ میں جانے سے روکتا ہے۔

(۳) ازیگوس یوریلی (Azygos Uvulae) یعنی منرداة اللهاة ایک بہت پتلا اور چھوٹا عضلہ
 ہے۔ اس کا فعل یہ ہے۔ کہ یہ لہا کو اوپر اٹھاتا اور چھوٹا کرتا ہے۔

(۴) پالیٹو گلاسس (Palato Glossus) یعنی حنکیہ لسائیدہ زبان کو اوپر اٹھاتا۔ نرم
 تالو کو مساتنے لاتا ہے۔

(۵) حنکیہ بلعومیدہ۔ جو نرم تالو کا پتلا ستون بناتا ہے۔ فعل بلعوم کو اوپر اٹھاتا ہے۔ نرم تالو کو
 نیچے کھینچتا ہے۔ اور درمیانی سوراخ کو دبوچ کر لقمہ کو بلعوم میں پہنچاتا ہے۔

۷۔ جماعت لیرنکس (LARYNX) یعنی خجڑہ کے عضلات

اس جماعت میں آٹھ عضلات ہیں۔ ان میں سے پانچ کا بیان ذیل میں درج ہے۔ چھویں کی بیان خجڑہ کی تشریح کے ساتھ کیا جائیگا۔

(۱) خاقمیہ ترمیدہ یہ ایک چھوٹا۔ دبیر اور سہ گوشہ عضلہ ہے۔ جو غضروف ترمیدہ اور غضروف خاقمیہ کو گھما کر اس جگہ کے رباط کو کسٹا اور کھینچتا ہے۔

(۲) ترمیدہ طرجہالیہ۔ یہ غضاریف طرجہالیہ کو آگے کھینچ کر رباط بالا کو ڈھیللا کرتا ہے۔

(۳) خاقمیہ طرجہالیہ جانبیہ۔ ایک چھوٹا مستطیل صورت کا عضلہ ہے۔ فحل اس کا یہ

ہے۔ کہ غضاریف طرجہالیہ کو باہر سے اندر پھرا کر باہم ملا تا اور منہ کو بند کرتا ہے۔

(۴) خاقمیہ طرجہالیہ موخرہ۔ اس کا فحل یہ ہے۔ کہ غضاریف طرجہالیہ کو اندر سے باہر پھرا

کر ایک دوسرے سے علیحدہ کیے کے منہ کو کشادہ کرتا ہے۔

(۵) طرجہالیہ عریضیہ۔ یہ بھی غضاریف طرجہالیہ کو باہم ملا کر منہ کو بند کرتا ہے۔

۸۔ جماعت ڈیپ (DEEP) یعنی عمیق عضلہ

اس گروہ میں سات عضلے ہیں۔ جو گردن کے پیش اور پلوئی جانب پر واقع ہیں۔ باہم کے دور کرنے کے بعد یہ سب دکھائی دیتے ہیں۔

(۱) رکتس کپی ٹس انٹائیٹیکس میجر یعنی مستقیمہ واسیہ مقدسہ کبیہ۔ یہ سر کو سامنے جھکاتا ہے اور چہرہ کو اپنی طرف گھماتا ہے۔ اور عضلہ طویل العنق کو گردن کے پھرانے میں مدد دیتا ہے۔

(۲) رکتس کپی ٹس انٹائیٹیکس منور یعنی مستقیمہ واسیہ منورہ۔ یہ سر کو سامنے جھکاتا ہے اور مرتب عضلہ سے۔ اور مذکورہ بالا عضلہ کی حرکت میں مدد دیتا ہے۔

(۳) رکتس کپی ٹس لیٹرے لس یعنی مستقیمہ واسیہ جانبیہ۔ یہ سر کو اٹس پر جھکاتا اور ایک طرف جھکاتا ہے۔

(۴) لانگس کوالن (Longus colli) یعنی طویل العنق۔ یہ ایک بڑا اور بے ترم عضلہ ہے۔ اس کو دو حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ جب اس کے دونوں حصہ لگے متحرک ہوتے ہیں تو گردن کو آگے جھکانے میں جب کیلا حرکت کرتا ہے۔ تو گردن کو اپنی طرف گھماتا ہے۔

(د) اسکے لی فس انٹائیگس یعنی مختلف الاضلاع المقدمہ ایک سر گوشہ عضلہ ہے۔ اس کا فعل یہ ہے۔ کہ یہ گردن کو سامنے اور پہلو پر جھکاتا اور پہلی پسلی کو سانس لینے کے وقت اوپر اٹھاتا ہے۔

(۶) اسکے لی فس میڈیوس (Sternus medius) یعنی مختلف الاضلاع الوسطی۔ یہ ان میں سے بڑا عضلہ ہے۔ اس کی حرکت مذکورہ بالا عضلہ کی طرح ہے۔

(۷) اسکے لی فس پوسٹائیگس یعنی مختلف الاضلاع الموحس۔ یہ ان سب سے چھوٹا عضلہ ہے۔ وہی پسلی کو کھینچتا ہے۔

سوم۔ ٹرنک (TRUNK) یعنی دھڑ کے عضلا کا بیان

ان عضلوں کو چار جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) صدر کے اگلے اور پہلوی عضلے۔

(۲) شکم کے عضلے۔

(۳) پشت کے عضلے۔

(۴) پریٹینٹیم۔ جو ایک وسعت کا نام ہے جس کو عربی میں عجان کہتے ہیں۔ اس کے عضلا کا بیان۔

(۱) صدر کے اگلے اور پہلوی عضلے

اس گروہ میں آٹھ عضلے ہیں۔

(۱) پکٹوسے لس میجر (Pectoralis Major) یعنی صدر بید کبیریدہ ایک بڑا اور سر گوشہ عضلہ

ہے۔ جو صدر کے بالائی حصے کے پیش پر واقع ہے۔ یہ بازو کو اندر یعنی سینہ کی جانب کھینچتا ہے اور کندھے کے

جوڑ کو اوپر اٹھانے میں ٹریپیزئیس (Trapezius) عضلہ اور اس کے زیرین حصہ کو نیچے دبانے سے

پیشس ڈورسانی عضلہ کی مدد کرتا ہے۔ اور سینہ کے انبساط اور پسلیوں کو اوپر اٹھانے میں حمایت کرتا ہے۔

(۲) پکٹوسے لس مینور (Pectoralis Minor) یعنی صدر بید صغیرہ یہ بھی سینہ کو منبسط اور

پسلیوں کو اوپر اٹھاتا ہے۔

(۳) سبکلیویس (Subclavius) یعنی ترقوہ تختانیہ حرکت اس کی یہ ہے۔ کہ ترقوہ کو

نیچے اور سامنے کھینچتا ہے۔ اور پہلی پسلی کو اوپر اٹھاتا ہے۔

(۴) سرے فس میگنٹس (Serratus Magnus) یعنی متشاویدہ کبیر۔ یہ عضلہ بندوبہ

نوگاؤ دم لمبی ونداؤوں یا سروں کے بالائی آٹھ پسلیوں کے بیرونی سطح سے آغاز ہو کر پیچھے گزرتا ہوا عظم الکنت کے پچھلے کنارے کے اگلی سطح کی کل درازی میں جا لگتا ہے۔ فعل اس کا یہ ہے کہ پسلیوں کو سانس لینے کی حالت میں اوپر اٹھاتا ہے اور سینہ کو منبسط کرتا ہے اور نیز شانہ کو اندر کھینچتا ہے۔

(۵) انٹرنل انٹرکاسٹلز (Intercostals) یعنی العضلات الظاہریۃ بین الاضلاع یا ضلعیات ظاہرہ۔ یہ عضلے شمار میں گیارہ جوڑے پسلیوں کے مابین و سعتوں میں واقع ہیں۔ یہ پسلیوں کو اوپر اٹھا کر سینہ کے جون کو بڑا کرتے ہیں۔ اور پھیپھڑوں کو سانس لینے کے وقت پھولنے اور بڑھنے کو جگہ دیتے ہیں۔

(۶) انٹرنل انٹرکاسٹلز یعنی العضلات الباطنیۃ بین الاضلاع (ضلعیات خائرہ) یہ عضلے بھی شمار میں گیارہ جوڑے ہیں۔ پسلیوں کے مابین کی اندرونی سطح پر پائے جاتے ہیں۔ ان کا فعل یہ ہے کہ پسلیوں کو نیچے کھینچ کر سینہ کے جون کو چھوٹا کرتے ہیں۔ اور پھیپھڑوں سے انقباض کے وقت ہوا کو خارج کرتے ہیں۔

(۷) سب کاسٹلز (Subcostals) یعنی ضلعیات تحتانیہ۔ یہ شمار میں دس جوڑے ہیں۔ جو سینہ کے اندر عمق الفقرات کے سر پہلو پر واقع ہیں۔ فعل ان کا یہ ہے کہ سانس لینے میں مدد دیتے ہیں۔

۱۸۱ واحالہ ضل التي تنقبض وتبسط مع فھی العضل التي بین الاضلاع وقال جالینوس عدد هذا العضلات اثنان وعشرون اذ بین كل ضلعین عضلة والاضلاع اربعة عشرین وليس بین الطرفين شئ وقال الشیخ ان الاستقصا فی التامل لوجب لا یكون القابضة فیها غیر الباسطة فلك لان بین كل ضلعین بالحقیقة اربع عضلات التي یظن واحدة لانها منتسجة من لیف مورب ما یستطن ای یكون خلاً ومنه ما یجلل ای یكون خارجاً والمجلل منه ما یلی الطرف الغضروفی من الضلع ومنه ما یلی الطرف الاخر القوی الذی یلی الصدب المستطن كله مخالف فی الوضع للمجلل والذی علی الطرف الغضروفی مخالفه فی الوضع للذی علی الطرف الاخر واذا كانت هیئات الیاف اربعاً بالعدد فما لم یكن ان یكون العضل اربعاً بالعدد فما كان منها موضوعاً فوق فهو باسط وما كان منها موضوعاً تحت فهو قابض ویبلغ لك جملة عضل الصدأ ثمانین عضلة وقد یعین عضل الصدأ عضلتان ثابتان من الترقوة الی رأس الكنت یتصل بالضلع الاول یمنه ویرساة ویشیله الی فوق تتعین علی انبساط الصدأ كان مضرب الاثنین و البشرین فی اربعة یكون هاذ المبلغ وكان الحق ان یقول جملة العضل التي بین الاضلاع لان من جملة عضل الصدر ما من من العضلات الباسطة فقط وجمیعها یبلغ مائة وسبعاً وقال جالینوس ان من هذه العضلات ربع صغیر یجذب الضلع العاشر والحادی عشر الی اسفل واما الضلع الثانی عشر فهو خارج من الجذب یتلمح بالعضلة الصغیرة من العضل المورب الذی علی البطن رہباً رأیاً مراداً عضلة خالة صغیرة تجذب به الی اسفل یتصل من جامع الشرحین (غلام مصطفیٰ - ابو - او - ایل)

(۸) ٹریگولارس سٹرنائی (Triangularis sterni) یعنی العضلة المثلثة القصیه ایک نہایت پتلا اور چپٹا عضلہ ہے۔ جو سینہ کے اندر عظم القص کے ہر پہلو پر واقع ہے۔ حرکت اس کی یہ ہے کہ پسلیوں کو نیچے کھینچتا ہے اور سانس چھوڑنے کے وقت سینہ کے جوف کو چھوٹا کرتا ہے۔

۳۔ ابدومن (ABDOMEN) یعنی شکم کے عضلات

اس جماعت میں گیارہ عضلے ہیں۔ ان میں سے چھ شکم کے باہر اور پانچ شکم کے جوف کے اندر واقع ہیں۔

بیرونی عضلات

(۱) ایلائٹکس یا آبلک اکسٹرنس (Iliacu or oblique externus) یعنی

مؤربہ ظاہریہ بطنیہ۔ ایک چوڑا اور چپٹا عضلہ ہے جو کہ لگے اور پہلوی حصہ پر واقع ہے۔ اس کا پہلوی حصہ لمبی اور اگلا حصہ صرف نساہر ہوتا ہے۔ اگر دونوں جانب کے عضلے صفائی کے ساتھ نکالے جائیں تو شکم کے پیش پر عضلا مذکور میں کئی ایک سفید نساہر خطوط معادہ ہونگے۔

پہلے خط کا نام یعنی آ البا (Linea alba) یعنی خط ابیض ہے۔ جو سفید اور چمکدار ہے سیفارم

کتری یعنی عضروف نخجری سے لے کر عظم العانہ تک بڑھتا ہے۔ اس کے تخمیناً بیچ میں امبیلایٹکس نامی (Embalaycus) یعنی سوراخ ناف ہے جس کے راہ جنین میں آنول سے بچہ تک امبیلایٹکل درید اور بچہ سے آنول تک امبیلایٹکل شرایا جاتی ہے۔

دوئم۔ لے فی ایسی لیونرس (Linea semilunaris) یعنی خطوط ہلالی۔ یہ وہ ہلالی صوت

کے خطوط ہیں جو عضلہ مستقیمہ بطنیہ کے درونی کنارہ پر اٹھویں پسلی سے لے کر عظم عانہ کے اسپائن تک واقع ہیں۔ سوئم یعنی آٹرسوسی یعنی خطوط عرضیہ۔ تین جوڑے آٹسے خطوں کے ہیں۔ جو اوپر کے دونوں خطوں کے مابین آٹسے پن میں واقع ہیں۔ اور کبھی چوتھا خط بھی ناف اور عظم عانہ کے مابین واقع ہوتا ہے۔

عضلہ مذکورہ بالا بذریعہ نوکیلی اور گاؤدم لحمی سروں کے آٹھ زیرین پسلیوں کے بیرونی سطح کے پیش سے شروع ہو کر انسیفارم کتری کے زیرین کنارہ سے جا لگتا ہے۔ فعل۔ اگر ایک متحرک ہو۔ تو دوسرے کو پیٹھ پر اپنی جانب موڑتا ہے۔ اگر دونوں حرکت کریں تو دوسرے کو پلوں پر جھکاتے ہیں۔ علاوہ اس کے یہ عضلہ قابض بھی ہے۔ جو پسلیوں کو نیچے کھینچ کر سینہ کے جوف کو چھوٹا کر کے پھیپھڑوں سے ہوا نکالتا اور شکم کے

جوف کو دبوچ کر پائخانہ پشباب وغیرہ اور حاملہ عورتوں میں رحم سے بچہ اور آنول وغیرہ کو خارج کرتا ہے۔

(۲) ایلائٹیکس یا ابلک انٹرنس (*Ilizcus or oblique Internus*) یعنی مویدہ غائرہ بطنیہ

جو عضلہ مذکورہ بالا کے نیچے اور اس سے پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس کی حرکت بھی مثل عضلہ مذکورہ کے ہے۔

(۳) کریما سٹر (*Cramaster*) یعنی معالیق جو صرف مردوں میں پایا جاتا ہے ایک چھوٹا اور پھیکے

رنگ کا پتلا عضلہ ہے۔ یہ خصیہ کو اوپر اٹھاتا اور سہارا دیتا ہے۔

(۴) ٹرنس ورسلس (*Transversalis*) یعنی عرضیہ بطنیہ جو موربہ غائرہ بطنیہ عضلہ

کے نیچے واقع ہے۔ اس کی حرکت بیرونی اور داخلی عضلوں کے مطابق ہے۔

(۵) رکتس ایڈومی نس (*Rectus Abdominis*) یعنی مستقیمہ بطنیہ۔ ایک لہبا

اور چوڑا عضلہ ہے۔ جو شکم کے پیش پر اپنے ہنمام عضلہ کے برابر واقع ہے۔ یہ صدر کو پلوں پر سامنے جھکاتا اور

اندرونی اعضاء کے دبانیے میں عضلات موربہ کی مدد کرتا ہے۔

(۶) پے رامیڈالس (*Pyramidalis*) یعنی مخروطیہ بطنیہ ایک چھوٹا ماشہ گوشہ عضلہ

ہے جو مستقیمہ عضلہ کے زیرین حصہ کے غلاف کے اندر پایا جاتا ہے۔ یہ رکتس کا مددگار ہے۔

درونی عضلات کا بیان

(۱) ڈیافراگم (*Diaphragm*) یا دیافراغما یعنی حجاب حاجز۔ یہ ایک عضلاتی غشائی پردہ

ہے جو صدر اور شکم کے جوفوں کے مابین واقع ہے۔ اس کی بالائی سطح جو دیکھنے میں محدب ہے ریبوڈکلب

کے پردوں سے ملتی ہے۔ زیرین سطح جو مجوف ہے۔ طحال۔ غلاف گردہ۔ صفات۔ معدہ اور شش اور عشری

سے ملی ہوئی ہے۔ یعنی آلات تنفس اس کے اوپر اور آلات غذا اس کے نیچے واقع ہیں۔ یہ دو حصوں میں منقسم

ہے۔ ایک حصہ صدریہ دوسرا حصہ قطنیہ (۱) حصہ صدریہ بڑا۔ چوڑا۔ پتلا اور بالائی حصہ ہے۔ ماسنی

جانب غضروف خجری سے۔ دونوں جانب چھ یا سات زیرین پسلیوں اور ان کی کڑیوں کی اندرونی سطح

سے اوپے کی طرف رباطات آہ کو اسے ٹم انٹرنم اور اکسٹرنم سے شروع ہو کر درمیانی نس میں جس کو

کارڈی فارم ٹنڈن کہتے ہیں۔ ختم ہوتا ہے۔ اور اس صدریہ حصہ کے کاسٹل اور سٹرنل مخزوبات کے

مابین ہر دو پہلوؤں پر ایک ایک خالی جگہ رہ جاتی ہے۔ جس میں لحمی ریشے نہیں ہوتے۔ اس واسطے

ڈیافراگم کا یہ حصہ قدرے کمزور ہو جاتا ہے۔ اور اس کمزور حصہ کے راستے ہی کسی صدریہ یا دباؤ وغیرہ سے

شکم کے عضو سینہ کے جوف میں داخل ہو جاتے ہیں۔ دائیں طرف حجاب حاجز کے ٹراب کے نیچے پرنگ

جگہ رہتی ہے۔ اس لئے ڈایا فرگ میٹاک ہرنی آ (Diaphragmatic hernia) بائیں جانب زیادہ ہوتا ہے۔ اس خالی جگہ میں صدیہ کی پلورا جھلی (Pleurae) اور شکم کی پیری ٹونیم جھلی (peritoneum) کے مابین سوائے خانہ دار عشار کے کوئی اور چیز نہیں پائی جاتی (۲) حصہ قطنیہ چھوٹا گول اور زیرین حصہ ہے جو حصہ صدیہ کا پاؤں مشور ہے دو حصوں پر منقسم ہے۔ چنانچہ وہنا پاؤں نسبت بائیں کے لمبا اور بڑا ہے بذریعہ نسا در ریشوں کے کمر کے چار بالائی ٹھروں کے پیش سے اور بائیں پاؤں کے بالائی تین ٹھروں کے پیش سے شروع ہو کر کارڈیفارم نس کے پچھلے کنارے پر تمام ہوتا ہے۔ واضح ہو کہ وہنا پاؤں اجوف تھمانیہ اور جگر وغیرہ سے پوشیدہ ہوتا ہے۔ اور بائیں پاؤں اور طا اور معدہ وغیرہ سے ڈھکا ہوا ہوتا ہے۔ کارڈیفارم نس جو حقیقت میں اس عضلہ کا درمیانی یا نسا در حصہ ہے۔ دیکھنے میں دل کی صورت سے گوشہ ہوتا ہے۔ اس کو تین حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ چنانچہ درمیانی حصہ جو سب سے بڑا ہے عظم العنق کی غضروف خنجر کی تیچھے اور بائیں سب سے چھوٹا بائیں جانب اور وہنا جو زیادہ گول ہے اور بائیں سے بڑا اور وہنی جانب واقع ہے۔ دیا فرغما میں تین سوراخ پائے جاتے ہیں۔

(۱) اے آرٹک (Aortic) سوراخ یعنی اور طا کا سوراخ جو سب سے تیچھے دیا فرغما کے دونوں پاؤں کے مابین پشت کے اخیر مہرہ کے مقابل میں واقع ہے۔ اس کی راہ اور طا اور مجری الصدر اور کبھی کبھی وینا ازائگس میجر (Vena Azygos Major) گزرتے ہیں۔

(۲) اے سلفی جی ال سوراخ جو اور طا کے سوراخ کے آگے اوپر اور کچھ بائیں جانب واقع ہے۔ اس کی راہ مری اور نی موگیسٹرک اعصاب نیچے اترتے ہیں۔

(۳) وینا کیوا کا سوراخ دیا فرغما کی نس کے درمیانی اور وہنے حصوں کے مابین اور مری کے سوراخ کے آگے اور اوپر وہنی جانب واقع ہے۔ یہ دیکھنے میں چو گوشہ ہوتا ہے۔ اور اس کی راہ اجوف تھمانی اوپر جاتا ہے۔

علاوہ ان سوراخوں کے وہنے اور بائیں پاؤں میں کئی ایک اور چھوٹے سوراخ پائے جاتے ہیں۔ وہنے پاؤں سے سم پیٹھٹیک اور گریٹ پلینک نک اعصاب گزرتے ہیں۔ اور بائیں پاؤں سے وینا ازائگس مائی نر اور لیسر سپلینک نک اعصاب گزرتے ہیں۔

واضح ہو کہ مقدم انسپائی ریٹوری (Inspiratory) عضلہ ہی ہے جو صدر کے جوف کو بڑا کر کے پھیپھڑوں کو سانس لینے کے وقت پھولنے اور پھیلنے کو جگہ دیتا ہے اور نیز پیٹھ کے جوف کو چھوٹا کر کے شکم کے بیرونی عضلات کو پائٹھانہ۔ پیشاب وغیرہ کے اخراج میں مدد کرتا ہے۔ یہی یعنی فواق

سکی رہنا۔ رونا بھی اسی عضلہ کی تیز یا تشنجی حرکات پر موقوف ہے۔

(۲) کوآڈریٹس لمبورم (Quadratus Lumborum) یعنی مربعہ قطنیہ۔ ایک چھوٹا چھوٹا گوشہ عضلہ ہے جو اگلے طبق کے پیچھے واقع ہوتا ہے۔ اس کا فعل یہ ہے کہ زیرین سلی کو نیچے کی طرف کھینچ کر سانس لینے میں مدد دیتا ہے۔ پیڑ کو اوپر اٹھاتا ہے۔ اور نیز عمود الفقرات کو جھکاتا ہے۔ اسکے سامنے گردہ، قلوبن یا فریما اور سوا س عضلہ۔ پیچھے ایرکٹر سپائی نیوا (Erector spinae) عضلہ واقع ہے۔

(۳) سوا س مگنس (Psoas Magnus) یعنی قطنیہ کبیرہ۔ یہ ایک لمبا گول عضلہ ہے جو اخیر راسل اور پانچویں لمبر ہروں سے شروع ہو کر عظم القمیدہ کے پچھلی جانب جا لگتا ہے حرکت اسکی یہ ہے کہ راکو پوس سامنے جھکاتا ہے۔ اور نیز جانگ کو باہر گھماتا ہے۔

(۴) سورس پاروس (Psoas Parvus) یعنی قطنیہ صغیرہ۔ یہ عضلہ سوا س مگنس کے سامنے رہتا ہے۔ اور اکثر معدوم ہوتا ہے۔ الی اک نیشیا کو تن دیتا ہے۔ اور پیڑ کو دھجے کی طرح کھینچتا ہے۔

(۵) ایٹاکیس (iliacus) یعنی جو فیہ غائرہ ان کو پوس پر سکیرٹا اور فیمیر کو باہر کی جانب گھماتا ہے۔

(۳) ایک (BACK) یعنی پشت کے عضلہ

ان عضلوں کے چھ پرت یا طبق ہیں۔ گردن کے پچھلے عضلے بھی اسی جماعت میں داخل ہیں۔

پہلا طبق

(۱) ٹری پی زی اس یعنی معینہ (۲) ٹری مس ڈورسی

(۱) ٹری پی زی اس (Trapezius) یہ ایک تپلا چھوٹا گوشہ گوشتہ سورت کا عضلہ ہے۔ عظم القمیدہ کی سوپیریر کرڈلائٹ کے اندرونی ایکٹلٹ کے منٹم نیو کی نیز سر ڈائیمیل اور ڈارسل جماعت کے کل نہروں کے سپائی ٹنس لگاں سے شروع ہو کر ترقوہ ہڈی کے پچھلے کنارے کے بیرونی ٹلٹ جوتہ عظم الکشف کے اردمی ان نکال اور سپاٹن کی کل ولزی پر حتم ہوتا ہے۔

فعل۔ اسکے اوپر کا حصہ کندھے کو اوپر اٹھانے اور زیرین حصے نے اور پیچھے اور درمیان حصہ ٹھیک پیچھے کی حرکت دیتا ہے۔ دونوں جانب کے عضلے حرکت کریں تو سر کو پیچھے کی جانب کھینچتے ہیں۔ اور اگر ایک حرکت کرے تو سر کو اپنی طرف اور ایک چلو پر کھینچے گا۔

لگے منٹم نیو کی عظم الفتحودہ کے نو سے شروع ہو کر گردن کے ساتویں مہرہ تک جاتی ہے۔ اور اٹکس کے علاوہ گردن کے باقی ماندہ مہروں کی سپائیٹس نکال پر اس کی شاخیں لگی رہتی ہیں۔

(۲) لے ٹس ڈارسی (Lissimus) یعنی عریضہ صلبیہ۔ یہ ایک چپٹا اور چوڑا عضلہ ہے۔ جو کمر اور پشت کے زیرین حصہ پر واقع ہے۔ حرکت اسکی یہ ہے۔ کہ بازو کو پیچھے اور نیچے کھینچتا ہے۔ اور قد کے اندر گھماتا ہے۔ جب دونوں حرکت کرتے ہیں جیسا کہ درخت پر چڑھنے کے وقت تو جسم کو آگے اور اوپر کھینچتے ہیں۔ علاوہ اس کے یہ بست کا کام بھی دیتی ہے۔

دوسرا طبق

(۱) لوٹرا انگیولائی سکیپولائی (Lissimus scapularis) یعنی شیل ناوتیہ الکتف۔ یہ ایک لمبا عضلہ ہے۔ جو گردن کے پیچھے اور پہلوی حصہ پر واقع ہے۔ اسکا فعل یہ ہے۔ کہ شانہ کو اوپر اٹھاتا ہے۔

(۲) رامباٹیڈس مائی (Rhomboides minor) یعنی ان دونوں کی یہ حرکت شبیہ معینہ صغیرہ۔ ایک چھوٹا اور پتلا عضلہ ہے۔ جو نیچے واقع ہے۔
(۳) رامباٹیڈس میجر (Rhomboides major) یعنی شبیہ معینہ کبیرہ۔ باوام کی صورت کا چار گوشہ عضلہ ہے۔
شانہ کے چوڑے کو اوپر اور نیچے کھینچتے ہیں۔

تیسرا طبق

اس گروہ میں چار عضلے ہیں۔ عضلات مذکورہ بالا اور عریضہ صلبیہ کو دور کرو۔ تو یہ دکھائی دیں گے۔
(۱) سٹریٹس پوسٹائیکس سویپر یعنی تشاویہ موخرہ علیا ایک پتلا اور چپٹا عضلہ ہے۔ جو صدر کے بالائی حصہ پر شبیہ معینہ صغیرہ کے آگے واقع ہے۔ حرکت اسکی یہ ہے۔ کہ پلسیوں کو اوپر اٹھاتا۔ اور صدر کے جوف کو سانس لینے کے وقت بڑا کرتا ہے۔ یہ بھی عضلات الباسطہ میں سے ہے۔

(۲) سٹریٹس پوسٹائیکس الفیر یعنی تشاویہ موخرہ سفلی جو بہ نسبت بالائی کے بڑا ہے۔ اور عریضہ صلبیہ سے پوشیدہ ہے۔ یہ اسپائیٹوری عضلہ یعنی عضلات قابضہ میں سے ہے۔ پلسیوں کو نیچے کھینچ کر سانس چھوڑنے کی وقت صدر کے جوف کو چھوٹا کرتا ہے۔

(۳) سٹریٹس کینیٹس یعنی جبریرا سیہ جو معینہ اور شبیہ معینہ سے پوشیدہ اور سٹائیٹیس

عضلہ کے نیچے واقع ہے۔ پشت کے دو بالائی اور گردن کے آخری مہروں کے سناسن اور گنٹھ نیولی کے زیرین حصہ سے خروج پا کر حجرین کے مٹاٹھ اور مٹاٹھ نکال سے جا لگتا ہے۔ حرکت اس کی یہ ہے کہ جب دونوں حرکت کرتے ہیں تو سر کو پیچھے کھینچتے ہیں۔ اور جب اکیلا حرکت کرتا ہے۔ تو سر کو اپنی طرف جھکاتا ہے۔

(۳) پہلے فی اس کو لائی یعنی جب یہ عنقیہ گردن کو پیچھے اورتد، سے باہر کی طرف کھینچتا ہے۔

جوتھاطنق

اس پرت میں نو عضلے ہیں۔ ان کے ملاحظہ کرنے کے لئے چاہئے۔ کہ تیسرے پرت کے تمام عضلات مع ڈیبریل اپائی نو روسس وور کریں۔

(۱) سیکرولیس (sacro lumbalis) یعنی عجز قطنیہ۔ یہ عضلہ بوسیدہ چھ علیحدہ مہروں کے چھ زیرین پسلیوں کے کوٹوں پر تمام ہوتا ہے۔ اسکی چھ مہروں میں سے چار بالائی سندھ اور دو زیرین ٹھی ہوئے ہیں۔

(۲) مسکولس اسکوی اس ایڈوسیکرولیس یعنی عجز قطنیہ جو عضلہ مذکورہ بالا سے چھپا ہوا ہے۔ یہ عضلہ اسی کا بڑھاؤ معلوم ہوتا ہے۔

(۳) سردانی کے لس اے سٹس یعنی عنقیہ صاعدیہ جو کہ مذکورہ بالا عضلہ کا حقیقی بڑھاؤ ہے اور گردن کے پہلو پر واقع ہے۔ دونوں کے حرکت کرنے سے گردن سیدھی ہوتی ہے۔ اور ایک پہلو پر ٹھنکتا ہے۔

(۴) لانجی مس ڈارسانی یعنی طویلہ صلبیہ جو کہ گردن اور پشت کے مہروں کی آری نکالوں میں اور زیرین پسلیوں میں تمام ہو جاتا ہے۔

(۵) ٹرنسورسے لس کولائی یعنی عنقیہ حلبیہ۔ جو کہ گردن کے پہلے مہرے کے سوائے باقی کل مہروں کے اجنبہ سے جا کر لگتا ہے۔

(۶) ٹرے کی لوساٹ یعنی عنقیہ حلبیہ جو کہ گردن کے چوتھے پانچویں حصے مہروں سے نکل کر حجرین کے مٹاٹھ نکال سے جا لگتا ہے۔ یہ گردن کو سیدھا کرتا اور سر کو نیچے اور پہلو پر جھکاتا ہے۔ واضح ہو کہ اکثر تشریحین عجز قطنیہ اور طویلہ صلبیہ کو ان کے بڑھاؤ سمیت ایک ہی عضلہ قرار دے کر ایریکٹر سپائی لس نائی (erector spinae) کے نام سے مشہور کرتے ہیں۔ حرکت ان چھ کی یہ ہے۔ کہ عمدة الفقرات کو سیدھا رکھتے ہیں۔

(۷) سپائی نے لس ڈارسانی یعنی فقاریہ صلیبہ یہ عضد لاجھی سی مس ڈارسانی کے اندر کی طرف مہروں کے سپائی نس پر اسنر کے عین اوپر رہتا ہے۔ فعل۔ مہروں کے ستون کو استادہ کرنے میں مدد دیتا ہے۔

(۸) سپائی نے لس کولائی یعنی فقاریہ عنقیہ اس کی حرکت اور والے کے مطابق ہے۔
 (۹) کم پلکس یعنی نصفیہ یہ فقاریہ عنقیہ کے درونی پہلو پر واقع ہے۔ یہ بڑا اور موٹا عضد ہے۔ یہ عضد نصیبہ علمبیہ تر تو یہ (اسٹرنو کلائیڈ مسائیڈس) کا مخالف ہے۔ یہ سر کو چھپے اور کچھ پہلو پر کھینچتا ہے۔ اس کے اور عضد نصفیہ عنقیہ کے مابین سرو امیکل شریان اور سرو امیکل اعصاب پائے جاتے ہیں۔

پانچواں طبق

پانچویں پرت میں چھ عضلے ہیں۔ اگر تم چوتھے طبق کو اوڑھو تو یہ نظر آجائیں گے۔

(۱۰) یہی سپائی نے لس کولائی یعنی فقاریہ نصفیہ عنقیہ یہ بھی عمدۃ الفقرات کو سیدھا رکھنے میں مددگار ہے۔

(۱۱) یہی سپائی نے لس ڈارسانی یعنی فقاریہ نصفیہ صلیبہ یہ بھی عمدۃ الفقرات کو سیدھا اور سنبھالے رکھتا ہے۔

(۱۲) رکٹس کپی ٹس پوسٹائیکس میجر یعنی مستقیمہ راسیہ موخوہ کبیرہ۔ فعل۔ سر کو موٹس کے اوڈن ٹائیڈ نکال پر گھما کر چہرہ کا رخ ایک طرف کر دیتا ہے۔

(۱۳) رکٹس کپی ٹس پوسٹائیکس مائی۔ یعنی مستقیمہ اسیہ موخوہ صغیرہ۔ فعل۔ سر کو قدے نیچے اور پیچھے کی طرف کھینچتا ہے۔

(۱۴) ابلٹیکس انفریر یعنی موربہ سفلی للراس۔ سر کو اور سر کے پہلے سر کے کو دوسرے مہرہ پر دائیں بائیں گھماتا ہے۔

(۱۵) ابلٹیکس سوپیریر یعنی موربہ علیا للراس۔ یہ سر کو پیچھے اور پہلو پر گھماتا ہے۔

چھٹا طبق

چھٹے پرت میں سات عضلے ہیں۔ ان کے ملاحظہ کے لئے فقاریہ نصفیہ عنقیہ اور فقاریہ نصفیہ صلیبہ کو دور کر دو۔

(۱) مٹی فائڈیس سپائینی یعنی ذات شقائق۔ حقیقت میں ۲۲ جوڑے عضلاتی ریشے ہیں۔ جو عمدۃ الفقرات کی پشت پر عظم العجز سے لے کر کس مہرہ تک واقع ہیں۔ یہ عمدۃ الفقرات کو سیدھا کھینچنے اور سنبھالنے میں۔ اور ایک مہرہ کو دوسرے پر گھماتے ہیں۔

(۲) روٹیلٹوریز سپائینی (ROTATORS SPINAE) شمار میں گیارہ جوڑے چھوٹے اور چہار گوشہ صورت کے عضلے ہیں۔ جو ذات شقائق کے نیچے اور پشت کے مہروں کے اطراف میں پائے جاتے ہیں اور ایک مہرہ کو دوسرے پر گھماتے ہیں۔ پہلا جوڑا پشت کے پہلے اور دوسرے مہرے کے درمیان اور گیارہواں جوڑا پشت کے گیارہویں اور بارہویں مہروں کے درمیان واقع ہوتا ہے۔

(۳) سوپرا اسپائی نیس یعنی عضلات اعلیٰ الشوکات پاناسیہ فوقانیہ حقیقت میں چند عضلاتی ریشے ہیں۔ جو گردن کے سپائی نس نکالوں کے بائیں پاسے جاتے ہیں۔ اور گردن کو سیدھا کرتے ہیں۔

(۴) انٹرسپائی نس یعنی عضلات بین الشوکات مہروں کے سپائی نس نکال کے درمیان ان کا ایک ایک جوڑا رہتا ہے۔ اور گردن میں ان کے چھ جوڑے ہوتے ہیں۔ فعل۔ مہرہ کے ستون کے سیدھا کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

(۵) انٹرنسور سے نس یعنی اجنحہ یا جناحیات یہ چھوٹے چھوٹے عضلات دو دو مہروں کی ٹرنسورس نکالوں کے درمیان ہوتے ہیں۔ یہ سات جوڑے ہیں۔ جو گردن میں خوب نمایاں ہوتے ان کی حرکت بھی سناہیات کی حرکت کے مطابق ہیں۔

(۶) لوی ٹورس کا سٹے رم یعنی رافعات الام یا مشیل الافلاک۔ یہ بارہ جوڑے ہیں۔ پشت کے مہروں کی ٹرنسورس نکال کی چوٹی سے شروع ہو کر نیچے والی پسلی کی بالائی سطح پر ختم ہوتے ہیں۔ حرکت ان کی یہ ہے۔ پسلیوں کو اوپر اٹھا کر سانس لینے میں مدد کے جون کو کشادہ کرتے ہیں۔ اور مہروں اور پسلیوں کے مفاصل کو مضبوطی بخشتے ہیں۔

(۷) سکر دکاک سی جی ایس یعنی عجزیہ عصعصیہ مؤخرہ حقیقت میں دم درجا لوزروں کی دم اٹھانے والے عضلہ کا ایک نمونہ ہے۔ یہ عظم العصعص کو سیدھا کرتا ہے۔ یعنی پیچھے ہٹاتا ہے۔ اس کو باسلتہ العصعص بھی کہتے ہیں۔

پیری نی ام (PERINEUM) یعنی عجان کے عضلات کا بیار

پیری نی ام یا پلوس ر (PELVIS) اس وسعت کا نام ہے۔ جو فوط اور مقعد اور ہر دو بلند یوں کے مابین واقع ہے۔ جو انوں میں اس کی پہلوی اطوالت میں انج سے ساڑھے تین انچ تک اور پچھلی رازی اور انج سے ساڑھے تین انچ تک ہوتی ہے۔ اس سگوشہ وسعت کے ایک درمیانی خط کے ذریعے کورانی کہتے ہیں۔ دو پہلوی حصے ہو جاتے ہیں۔ اس کے بائیں حصہ میں لی تھوٹومی کا اپریشن کیا جاتا ہے۔

ان عضلوں کی جو پلوس کے اوٹ لٹ یعنی باب المنخرجی پر واقع ہیں۔ دو تہیں ہیں۔ ایک وہ جو آلت تناسل اور نائزہ اور دوسرے جو ہاضمہ کے زیرین سرے یعنی مقعد سے تعلق رکھتے ہیں۔ گیارہ عضلے ہیں۔ جن میں سے چھ کا بیان پہلے ہو گا۔

(۱) ایگز لری ٹریورینی یعنی مسرعة المبدل جس کو مسرعة المنی بھی کہتے ہیں۔ پلوس کے رانی خط کے درمیانی کنارے سے شروع ہو کر تین حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے چنانچہ پچھلا حصہ سگوشہ پشام اور عظم العانہ کے ریس سے ملتا ہے۔ درمیانی حصہ جسم السفنجی شکل کو پشام ہوا کارپس کی پشت پر اپنے ہمنامہ عضلہ سے پیوست ہوتا ہے۔ اور اگلا حصہ پھیلتا ہوا قضیب کی جھلی سے جا لگتا ہے حرکت اسکی یہ ہے کہ اس کا پچھلا حصہ پیشاب کی نالی کو سہارا دیتا ہے۔ اور منی اور پیشاب کے آخری قطروں کو خارج کرتا ہے۔ درمیانی حصہ السفنجی جسم میں سختی اور تندی لاتا ہے۔ اور اگلا حصہ ورید اور قضیب عضلہ کو قضیب کی تندی اور سختی میں مدد کرتا ہے۔

(۲) ایرکٹر پینس (ERECTOR PENIS) یعنی ناعظنة القضیب یا موجبة الانتثار القضیب یہ عظم الورک کے زیرین کنارے کے ورونی جانب سے عظم الورک اور عظم العانہ کے ریس سے شروع ہو کر قضیب کی جھڑ پر گھومتا ہوا جسم متخرف کی پشت پر بذریعہ اندار ریشوں کے قضیب کی جھلی سے لگتا ہے۔ حرکت اس کی اس کے نام سے ظاہر ہے۔

(۳) ٹرانسورس پیری نی ام (TRANSVERSUS PERINEI) یعنی عوجیہ عجانہ ایک چھوٹا اور ترچھا عضلہ ہے۔ جو عظم الورک کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر عجان کے درمیانی کنارے سے جا لگتا ہے۔ اور کوپرس گلینڈز کو پوشیدہ کرتا ہے۔ فعل پیشاب منی اور براز کے نکلنے میں مدد دیتا ہے۔

ب تینوں عضلوں کو علیحدہ کر دو۔ تودہ سے گوشہ رباط دیکھائی دیکھا۔ اگر اسکو بھی دور کر دو۔ تو چونکہ
عضلہ دیکھائی دے گا۔

(۴) کانسٹریکٹور کے تہری یعنی لاجبیل یعنی نائیزہ کو وبالے والا عضلہ سے گوشہ رباط کے
پچھے واقع ہے۔ حرکت اسکی یہ ہے کہ غشائی حصہ کو مدورہ عضلوں کے مطابق دبوچتا اور بند کرتا ہے۔
(۵) کانسٹریکٹور ویجاہینی یعنی العضلة الغائرة الشرجیہ عضلہ شرح کے ارد گرد کو دباتا ہے۔ تاکہ
اس کا کشادہ ہونا تنگ ہو جائے۔

(۶) العضلة الورکیة العصبیہ یہ عضلہ معاء مستقیم کی اس وقت حفاظت کرتا ہے۔ جب کہ
تان پائینخانہ کے وضع کرنے کے لئے اور عورت جنین خارج کرنے کے لئے زور لگاتی ہے۔

قال الشیخ فی کتاب القانون۔ الفصل الخامس والعشرون فی تشریح عضل المقعدة اقول خروج البواسر لما
ن لا ارادة فی مدخل لہا عرفت احتاج المقعدة لا محالة الی عضل وہی اسربع منها عضلة
لہا قہا ونخالط لہا مخالطة لا یتمایز بینہا الحس مثله مخالط عضل الشفة
لہا وھذہ العضلة للمحیبتہا وشدة اختلاطہا لقمہ المقعدة یسمی تارة
باجلد یا واخری جلد الحیا وہی اذا تشنجت اقبض الشرج جوانب المقعدة وتشد
قبض وتدفع بالعصر بقایا البراز عنہ ای عن الشرج وهو مخرج التقف وسمی لعدم انقباض
قبل السر طرفا المعار المستقیم ومنها عضلة مستديرة موضوعة ادخل من الاصل ای البعد
من المقعدة وفوقها بالقیاس الی راس الانسان ولین انہا ذات الطرفین بحسب
ما یتصل بہ ولست كذلك بل ہی مستديرة محیطہ ادخل المقعدة۔ رضا اذا تشنجت ولما
وسطها لعظم العصعص وینتھی طرفاها باصل القصب ونائدة ذلك ان تضیق المقعدة
ھذا انتصاب القصب لاجل زیادة طولہ لیسیر المنفذ عند الوقاع شدید تضیق فلا
یخرج ما فی الامعاء المتصل بہ من البراز لان افراط اللذة یشغل الروح وضعف
القوی وحصر فی حالہ لا نعشی المقتضی لاسترخاء عضلات البیدن المودی الی خروج
البراز من غیر اس اداة كما یرض لمن یشد بید الضیق وھذہ العضلة
فیہ رخوة ان یتعوظ عند الجماء وهو الغدیوط ومنها زوج مورب فوق
الجمیع ای عضلتان موربتان موضوعتان فوق العضل اسد کوة یتشکان من ان
الداخلتین عظم الغائرة وعظم الفخذ ویأخذن ان فی التوریب الی ان یتنہا الی مشد

المقعدة ومنفعتهما اشالة المعدة الى فوق ولذا لك يعرض عند السترخا نهما بروز المقعدة وانما احتيج في هذا الغرض الى عضلتين لان دنع العضو الى فوق عسر قار لالة المثبتة له لا بد ان يكون توتره ولا ترو عرض لاحدها اقل من الاسترخاء ولا يبطل الاشالة بالكلية .

(۷) اسٹریل سفنکس یعنی محیطة الفقحة الظاهرة یہ ایک بیضاوی شکل کا مفرد چپا اور پتلا عضل ہے جو سفرہ کے چوگرد اور جلد کے نیچے واقع ہے۔ یہ عضل ایک انچ چوڑا اور ۱/۲ انچ لمبا ہے۔ یہ مقعد کو سیکڑتا اور بند کرتا ہے +

(۸) اسٹریل سفنکس یعنی محیطة الفقحة الغائوة جو در حقیقت معاء مستقیم کے عضلاتی پرت کے مدد سے ریشے میں جو اوپر کے عضل کے واقع ہے۔ اس کی حرکت اوپر والے عضل کے مطابق ہے۔

(۹) لوپٹرا اینائی رافعة الفقحة۔ ایک پتلا اور چوڑا عضل ہے۔ اس کے اگلے ریشے عورتوں میں ویجاٹنا کے پہلو سے ملے رہتے ہیں۔ حرکت اس کی یہ ہے کہ پوس و سیرا کو سہارا بخشتا ہے۔ اور مقعد کو اٹھاتا ہے۔

(۱۰) کاسکیس (Coccygeus) یعنی عصصیبہ۔ ایک پتلا اور سگوشہ عضل ہے جو عظم العجب کے زیرین حصہ سے شروع ہو کر عصص کے پہلوی کنارے سے جا لگتا ہے۔ اس کا فعل یہ ہے کہ عظم العصص کو آگے جمع کاتا ہے اور باب المخرج کے بند کرنے میں اور پلوک و سیرا کے سہارا دینے میں رافعة الفقحة کی مدد کرتا ہے +

(۱۱) عجزیہ عصصہ مقدمہ یا قابض العصص، ایک چھوٹا عضل ہے۔ اس کی حرکت عصصیبہ کی حرکت کے مطابق ہے +

واضح ہو کہ عورتوں کے پرینیم میں نو عضلے ہیں۔ مگر سوائے دو کے باقی غیر مشہور ہیں۔ اس لئے دو کا ذکر کیا جاتا ہے۔

(۱۲) قابضۃ الحریا محیط الحریجان کے رانی خط سے شروع ہو کر بطن کے جسم منجرب سے جا لگتا ہے یہ ایک مفرد عضل۔ حرکت اس کی اس کے نام سے ظاہر ہے +

(۱۳) ایرکٹوریٹورس (Erector Clitoridis) العضلة البظرية جو عظم الورك

۱۴ فقحة کے سننے حلقہ سورخ دیر ہے یعنی ڈھنڈری۔ نقل من الصراح۔

کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر کلتھیورس کے کریں یعنی پاؤں سے جا لگتا ہے فعل اسکا یہ ہے کہ لہجہ کو سختی اور تادگی بخشتا ہے

۴- اپر (UPPER) یعنی بالائی دھڑ کے عضلے

ان عضلوں کو واسطے سہولیت بیان کے چار جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ اول شولڈر یعنی شانہ کے عضلے۔
دوم آرم یعنی بازو کے عضلے۔ سوم فور آسم یعنی ساعد کے عضلے چارم ہینڈ یعنی ہاتھ کے عضلے۔

۱- شولڈر (SHOULDER) یعنی شانہ کے عضلے

اس گروہ میں چھ عضلے ہیں وہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶ اور ۷ ہیں یعنی عضلہ مثلثہ ایک بڑا موٹا سہ گوشہ عضلہ ہے جو کندھے کے جوڑ کی گولائی اور بندی بناتا ہے۔ فعل۔ یہ عضلہ بازو کو اوپر اٹھا کر زویہ قائم بناتا ہے۔ اس کے سامنے والے ریشے پیکٹورس لس میجر عضلہ کے ہمراہ بازو کو چھاتی کئے سامنے لاتے ہیں اور پیچھے والے ریشے بازو کو پیچھے کی طرف لیجاتے ہیں۔ (۲) سب سیکولیورس یعنی کتقیہ تھمانیدہ اسکا فعل یہ ہے کہ عظم العنق کے سر کو اندر گھماتا اور کندھے کے جوڑ کی حفاظت کرتا ہے۔ علاوہ اس کے بند ہوئے ہوئے بازو کو نیچے کھینچ لاتا ہے (۳) سوپراسپائیٹیٹس یعنی عینہ کتقیہ فوقانیہ یہ عظم الکنت سے شروع ہو کر عظم العنق کے بالائی دباؤ سے جا لگتا ہے۔ بازو کو اوپر اٹھانے اور بدن سے جد کر کے زیر عضلہ مثلثہ کی مدد کرتا ہے اور عظم الکنت کو سامنے کھینچتا ہے۔ (۴) انفراسپائیٹیٹس یعنی عینہ کتقیہ تھمانیدہ عظم الکنت سے آغاز ہو کر بذریعہ ایک مضبوط نس کے عظم العنق کے توالبرا کے درمیانی دباؤ سے جا لگتا ہے۔ اس کا فعل یہ ہے کہ عظم العنق کے سر کو باہر گھماتا ہے اور عظم الکنت کو سامنے کھینچتا ہے۔ (۵) ٹیریز بائیس یعنی مستد بیوہ صغیرہ ایک لمبا پتلا۔ گول عضلہ ہے فعل بازو کو باہر کھینچتا ہے (۶) ٹیریز میجر یعنی مستد بیوہ کبیرہ اس کی حرکت بھی مثل حرکت لٹ میس ڈورسائی حریضہ صلیبہ کے مطابق ہے۔ یعنی بازو کو اندر اور نیچے کھینچتا ہے۔

۲- آرم (ARM) یعنی بازو کے عضلے

(۱) کوریو برکی آس یعنی عضلہ متقاربہ عضلہ کوریو کائیڈ نکامل کی جوڑی سے بشمولیت بانی سپس عضلہ کے چھوٹے سرے سے شروع ہو کر عظم العنق کے جسم کی درونی سطح کے درمیان ختم ہوتا ہے۔ فعل بازو کی ہڈی کو اندر کی طرف یعنی جانب الشی کھینچتا ہے۔ اور مثلثہ کی مدد کرتا ہے (۲) بانی سپس یعنی ذات الراسین للعضلہ یہ ساعد کو اوپر کھینچ کر بازو سے لاتا ہے اور کھانا کھانے کے وقت ہاتھ کو منہ تک لے جاتا ہے (۳) بریکی آس انٹائیگنس یعنی عضلہ یہ مقدمہ ساعد کو بازو پر موڑتا ہے۔ اور مرفق کے جوڑ کی حفاظت بھی کرتا ہے (۴) ٹرائی سپس

یعنی ذاتِ ثلاثہ الروس للعنقہ ایک بڑا عضلہ ہے جو بازو کی پھلی سطح پر واقع ہے۔ اس کے تین سر ہیں۔ بیرونی سر اعظم العنقہ کی پھلی سطح کے بالائی نصف سے۔ درونی سر اعظم العنقہ کی پھلی سطح کے زیرین نصف سے اور درمیان سر جو سب سے زیادہ لمبامتیرہ و صغیرہ اور تندیر کبیرہ کے درمیان ہے شانہ کی ہڈی کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر ساعد کے نیشیا کے قریب اولیکرے ننگال سے جا ملتے ہیں۔ اس کی حرکت بائی اسپس کے خلاف ہے۔ یعنی یہ ساعد کو پھیلتا ہے اور سب انگوٹس یعنی قحطہ المرفقہ۔ یہ عضلہ ٹرائی اسپس سے پوشیدہ ہوتا ہے۔ اعظم العنقہ کے اولیکرے ننگال سے بائی جانب سے شروع ہو کر ساعد کے جوڑے پھیلے۔ باط پر ختم ہوتا ہے۔ فعل ساعد کو پھیلتا ہے۔

۳۔ فور آرم (FORE ARM) یعنی ساعد کے عضلے

ان عضلوں کو سہولت بیان کے لئے دو حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ اول سے جو ساعد کی اگلی جانب پر واقع ہیں۔ دوم سے جو اس کی پھلی طرف پائے جاتے ہیں۔

سوپرفیشیل (SUPERFICIAL) یا طبقہ ہر یا سطحیہ

(۱) پرونیٹریڈی آئی ٹیرینڈینی ملکیتہ مدوقۃ الزندہ لاتی اس کے دوسرے سر ہیں ایک سر اعظم العنقہ کے درونی کنڈائل کے بالائی حصہ ساعد کی نیشیا اور انٹر سکیولر سپٹم سے دوسرا سر اننا کے کورڈنائیڈ ننگال سے شروع ہو کر زندہ اعلیٰ کی بیرونی سطح کے وسط میں ختم ہوتا ہے۔ فعل۔ زندہ اعلیٰ کو زندہ اسفل پر کھینچ کر ساعد کو پٹ کر تانے۔

(۲) فلکسہ کارپائی ریڈی اس یعنی قابضۃ الزندہ الاعلیٰ والوسع اعظم العنقہ کے درونی کنڈائل ڈیپ نے شیا اور انٹر سکیولر سپٹم سے شروع ہو کر دوسری اگلی کے نئے کارپس کی جڑ میں ختم ہوتا ہے۔ فعل۔ کھانڈ اور سنجہ کو سکیرتار یعنی سامنے کی جانب کھینچتا ہے۔ (۳) پامیرس یا پامیرس رانگس یعنی قابضۃ الزندہ اعلیٰ والوسع اعظم العنقہ کے درونی کنڈائل ساعد کی نیشیا اور انٹر سکیولر سپٹم سے شروع ہو کر بائیک نرس بن کر پامیرس یعنی پھلی کی جھلی میں ختم ہوتا ہے۔ فعل۔ پامیرس کو تانتا ہے۔ کھانڈ کو سکیرتار ہدم، فلکسہ سبائی مس ڈی جی ٹورم یعنی قابضۃ ظاہرہ الاصلع البید اس کے تین سر ہیں۔ ایک سر اعظم العنقہ کے درونی کنڈائل اور انٹر سکیولر سپٹم سے دوسرا زندہ اسفل کے کورڈنائیڈ ننگال کی درونی جانب سے تیسرا زندہ اعلیٰ کی ابلیک لائن سے شروع ہو کر نیچے جا کر چار نرس بن کر چاروں انگلیوں کی دوسری پوروں میں ختم ہوتا ہے۔ فعل انگلیوں کے دوسرے پوروں کے جوڑے و نگو سکیرٹ کے علاوہ وسط جائستہ کے سکیرٹے میں مدد دیتا ہے اور فلکسہ کارپائی اعلیٰ سے یعنی قابضۃ الزندہ الاصلع انوسع

اس کے دوسرے ہیں سیکس سر اینڈریو مشترک نس کے عظم العنق کے درونی کنڈائل سے۔ دوسرا اولیکے ننگال اور زند اسفل کے پھیلے کنارے کی بالائی دونوں سے شروع ہو کر عظم الکرینی اینڈریو یولر۔ باط اور پانچویں عظم العنق الید کی جڑ پر ختم ہوتا ہے۔ فعل۔ رخ کو سکیرنا ہے۔

ڈیپ (DEEP) یعنی گہرا طبق یا طبق العنق

جب تم مذکورہ بالا پانچ کوکٹ لری علیہ کردو گے تو نیچے سے یہ ظاہر ہوں گے (۱) فلکس پروفنڈس ڈیپ ٹورم یعنی قابضہ عاترہ لاصابع الید یہ دوسرے تیسرے چوتھے۔ پانچویں اصل کو اخیر مفاصل پر آگے موڑتا ہے (۲) فلکس ٹنس پالی سس یعنی قابضہ طویلۃ لایہ ام الید یہ انگوٹھے کو مفاصل سلامیات پر آگے کی جانب موڑتا ہے (۳) پروفنڈس کوڈریٹس یعنی کبکۃ سر رجبۃ الزنداکا علی زند اسفل کی اگلی سطح کے زیرین چوتھائی حصہ شروع ہو کر زند اعلیٰ کی اگلی سطح کے زیرین چوتھائی حصہ پر ختم ہوتا ہے فعل زند اعلیٰ کو زند اسفل پر گھماتا ہے۔ یعنی ساعد کو پٹ کرتا ہے۔ ساعد کے پھیلے حصہ جو حرکت میں باسط ہیں۔ عمیق اور سطحی دونوں میں منقسم ہوتے ہیں۔

اول طبقہ سطحیہ

(۱) سوپی نیٹر آرٹیڈی آئی ٹانگس فی باسطۃ طویلۃ للزند الاعلیٰ اس کی حرکت تو ابض کے ضد ہے۔ یعنی یہ ساعد کو بٹ کرتا ہے (۲) اکشنر کارپائی ریڈی اے لس لاجی یعنی باسطۃ طویلۃ للزند الاعلیٰ اور (۳) یہ کلائی کو پھیلتا اور چھپے کی جانب کو جمع کرتا ہے (۴) اکشنر کارپائی ریڈی اے لس بریوی اری یعنی باسطۃ قصیرۃ للزند الاعلیٰ والوسغ اس کی حرکت شرم کے مطابق ہے (۵) اکشنر کیونسٹی جی ٹورم یعنی باسطۃ عامۃ لاصابع الید یہ اصابع کو پھیلتا اور سیدھا کرتا ہے (۶) اکشنر بی بی بی بی بی بی یعنی باسطۃ المختصہ یہ پانچویں انگلی کو پھیلتا اور سیدھا کرتا ہے (۷) اکشنر کارپائی یعنی باسطۃ اللزید الااسفل والوسغ جو ساعد کے درونی پہلو پر واقع ہے یہ بھی کلائی کو پھیلتا اور چھپا جھکتا ہے (۸) انکونیس یعنی یہ ذات اللشادۃ عضلہ کا مددگار ہے اور کہنی کو پھیلتا ہے۔

ڈیپ (DEEP) یا طبق عمیق یعنی گہرا پرت

اب چاہئے کہ اوپر کے پرت کو کاکٹ کر پینک دوں۔

(۱) سوپی ٹیٹریڈی آئی بریوس یعنی باسطة قصیة للزخا علی اس کی حرکت طبق سطحیہ کے برابر کے مطابق ہے (۲) اکٹسراوسس مے ٹے کارپائی پالی سس یعنی باسطة للعظم المشط الایہام الید یہ انگوٹھے کی مٹے کارپل ہڈی کو دوسری مٹے کارپل ہڈیوں سے جدا کرتا ہے۔ یعنی انگوٹھے کو پھیلاتا ہے (۳) اکٹسرا پیریائی انٹرنوڈ آئی پالی سس یعنی الباسطة الاولی الایہام الید۔ فعل۔ یہ انگوٹھے کی پہلی پور کو پھیلاتا ہے (۴) اکٹسرا سینڈ آئی انٹرنوڈ آئی پالی سس یعنی الباسطة انٹامیر الایہام الید فعل انگوٹھے کی اخیر پور کو پھیلاتا ہے (۵) اکٹسرا ٹی سس یعنی الباسطة للسیا بتم۔ فعل۔ سیاہ انگلی کو سیاہ کرنا اور قبضہ کے جوڑ کو پھیلاتا ہے۔

ہینڈ (HAND) یعنی ہاتھ کے عضلات کا بیان بیرونی جماعت

(۱) اینڈکٹر پالی سس یعنی مبعدا لایہام الید یہ انگوٹھے کو انگلیوں سے جدا کرتا ہے (۲) فلکسراوسس مے ٹے کارپائی پالی سس یعنی قابضة للعظم المشط الایہام الید یہ انگوٹھے کو مٹے کارپل ہڈیوں سے ملاتا ہے اس کو اپونینس پالی سس بھی کہتے ہیں (۳) فلکسرا بریوس پالی سس یعنی قابضة قصیة لایہام الید یہ انگوٹھے کو مٹے کارپل جوڑ کے آگے یعنی ہتھیلی کی جانب موڑتا ہے (۴) ایڈکٹر پالی سس یعنی مقویة لایہام الید یہ انگوٹھے کو انگلیوں سے ملاتا ہے +

درونی جماعت

(۱) پامیرس بریوس یعنی کفیة قصیة یہ ہتھیلی کی فیشیا کو تنگ کرتا ہے (۲) ایڈکٹر مانی ڈی جی ٹائی یعنی مبعدا للخصر الید یہ چھوٹی انگلی کو اوروں سے علیحدہ کرتا ہے (۳) اپونینس مے ٹی مانی ڈی جی ٹائی یعنی قابضة قصیة للخصر الید۔ یہ چھوٹی انگلی کو ہتھیلی کی جانب موڑتا یا جمع کرتا ہے (۴) فلکسرا بریوس مے ٹی مانی ڈی جی ٹائی یعنی مقویة للخصر الید یہ چھوٹی انگلی کو اوروں انگلیوں کے ساتھ ملاتا ہے۔

درمیانی جماعت

(۱) مبری کیلین یعنی دو دیات الید تعداد میں چار ہیں۔ ڈیپ فلکسرا عضلوں کی نسلوں سے شروع ہو کر اکٹسرا عضلوں میں ختم ہوتے ہیں۔ فعل فلکسرا عضلات کی مدد کرتے ہیں (۲) پامرا انٹراشی آئی یعنی متوسطات کفیة الید تعداد میں تین ہیں۔ ان کو ڈکٹر عضلے کہتے ہیں۔ یعنی یہ انگلیوں کو باہم ملاتے ہیں (۳) ڈارسل انٹراشی آئی یعنی متوسطات ظہر الید یہ تعداد میں چار ہیں فعل۔ یہ انگلیوں کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتے ہیں

ان کو اب ذکر کرتے ہیں •

۵۔ لوئر (LOWER) یعنی زیرین دھڑ کے عضلے

ان عضلوں کو بھی چار جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ اول ہپ یعنی کولھے کے عضلے۔ دوئم تھائی یعنی جانگ کے عضلے۔ سوئم ٹانگ یعنی ٹانگ کے عضلے۔ چہارم فٹ یعنی قدم کے عضلے •

۱۔ ہپ (HIP) یعنی کولھے کے عضلوں کا بیان

اس گروہ میں نو عضلے ہیں (۱) گلوٹیس بگزمیس یعنی درکیہ کبریٰ ایک جانگ کو دوسری جانگ سے جدا کرتا ہے اور پلوس کو عظم الفخذ پر ٹھیراتا ہے۔ اور نیز ان کو باہر گھماتا ہے (۲) گلوٹیس میڈیس یعنی درکیہ سطحی اس کی حرکت اوپر والے کے مطابق ہے (۳) گلوٹیس فی نیس یعنی درکیہ صغریٰ اس کی حرکت اوپر والوں کے مطابق ہے۔ مگر یہ ران کو اندر گھماتا ہے (۴) اپائی ری فارمس یعنی صنوبریہ یہ ران کو باہر گھماتا ہے (۵) جیلس سوپیریہ یعنی توامید اعلیٰ یہ ران کو باہر گھماتا ہے (۶) اٹورٹیر انٹرنس یعنی غلافیہ خاشرہ یہ ران کو باہر گھماتا ہے (۷) جیلس انفریریہ یعنی توامید اسفل یہ بھی ران کو باہر گھماتا ہے (۸) اٹورٹیر اکسٹرنس یعنی غلافیہ سطحی یہ بھی ران کو باہر گھماتا ہے (۹) کوڈرٹیس فیورس یعنی مربعیہ فخذ یہ بھی ران کو باہر گھماتا ہے۔

۲۔ تھائی (THYGH) یعنی ران کے عضلوں کا بیان

اس گروہ میں پندرہ عضلے ہیں جن میں سے سات فہر کے سامنے اور پانچ درونی جانب اور تین پیچھے واقع ہیں

۱۔ گلے عضلے یعنی عضلات القدامیہ

(۱) منسرویجی یعنی فیورس یعنی حلقہ غلاف الفخذ یہ عضلہ فیشی لے ظا کو تنگ کرتا یا کٹتا اور جانگ کو تندر گھماتا ہے (۲) ساٹورٹیس یعنی عضلہ الحیاط یہ ٹانگ کو ران کے پیچھے اور ران کو گلے کی جانب کھینچتا ایک ران کو دوسری ران پر لے جاتا ہے۔

(۳) رٹرنس فی مورس یعنی مستقیمہ الفخدیہ۔ یہ ٹانگ کو ران پر پھیلاتا ہے اور سیدھ کرتا ہے اور فخذ کو ٹی لی آ کے سر پر سنبھالتا ہے (۴) واسٹس اکسٹرنس یعنی غلیظہ الوحشیہ۔ اس کی حرکت مستقیمہ کے مطابق ران، واسٹس انٹرنس یعنی غلیظہ الانسیہ۔ اس کی حرکت وحشیہ کے مطابق ہے (۵) کریوری اس یعنی ساقیہ۔ اس کی حرکت بھی اٹھارہ تین عضلوں کی طرح ہے (۶) سبکوری اس یعنی ساقیہ تختانیہ اس کی حرکت پیٹ کے مطابق ہے۔

مجلس مقررین نے ان چاروں یعنی نمبر ۲ سے نمبر ۵ تک کے عضلوں کو ایک عضلہ تصور کر کے کوڈرٹیس فیورس کے نام سے نوازا ہے

دیں جمل کو سنبھالتا اور تنگ کرتا ہے۔

درونی عضلے یعنی عضلات الغایرہ

۱۱، ایک ٹی ٹی اس یعنی عافیہ یہ عضلہ ران کو ران سے ملاتا ہے پلوس کو سامنے جھکاتا ہے۔ نیز ٹانگ کو باہر گھماتا ہے (۱۷) ایڈکٹور ٹانگس یعنی مقویۃ طویلۃ للفخذ۔ فعل۔ ران کو ران سے ملا کر پلوس کے سامنے لاتا ہے۔ اور ران کو باہر گھماتا ہے (۱۳) ایڈکٹور پلوس یعنی مقویۃ قصیۃ للفخذ۔ اس کی حرکت نمبر ایک و دو کے مطابق ہے۔ (۱۱) ایڈکٹور ٹانگس یعنی مقویۃ کبیرۃ للفخذ۔ فعل۔ اس کی حرکت ۱۱ و ۱۲ کے مطابق ہے (۱۵) گرمی سیس یعنی دقیقہ۔ یہ ران کو ران سے ملاتا ہے۔ اور ٹانگ کو ران پر پیچھے موڑتا ہے۔

پچھلے عضلے

۱۲، بانی سپس فلکسہ کرورس یعنی ذات الراسین للفخذ اس کے دو سر نہیں۔ لمبا سر۔ اس کی ام کے اُتار سے اور چھوٹا سر لے فی اسپر کے بیرونی لب سے شروع ہو کر قبضۃ الصغریٰ یعنی فی بولا کے سر کے بیرونی جانب ختم ہوتا ہے۔ فعل۔ ٹانگ کو ران کی طرف کھینچتا ہے۔ کولھے کو پھیلاتا ہے اور گھٹنے کو سکیڑتا ہے۔ مگر ٹانگ کو باہر کی طرف گھماتا ہے (۱۲) سی ٹنڈی لوسس یعنی نصف الوتر یہ ٹانگ کو ران پر پیچھے موڑتا ہے اور اندر گھماتا ہے (۱۳) سی مبرے لوسس یعنی نصف الفشاء حرکت اس کی یہ ہے۔ کہ ٹانگ کو ران پر پیچھے موڑتا ہے۔ اور اندر کی طرف گھماتا ہے۔ عضلات مذکورہ بالا کی پرورش بذریعہ گریٹ سکیڑ شیاٹک کے ہوتی ہے۔

۱۳۔ لگ (LEGA) یعنی ٹانگ کے عضلے

ان عضلوں کو واسطے سہولیت بیان کے مقدم اور مؤخر دو جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں چنانچہ اگلے عضلے جٹانگ کے کبیش لور بیرونی پلو پر واقع ہیں مثلاً میں چھ ہیں (۱۱) ٹی بی ایس انٹرا ٹیکس یعنی العضلة المقدمۃ القبضۃ الکبریٰ اس کی حرکت یہ ہے۔ کہ پاؤں کو ٹانگ پر سامنے کی طرف اٹھاتا اور قدمے اندر کی طرف کھینچتا ہے (۱۲) اکٹنر لائکس ڈیوی ٹورم یعنی العضلة الباسطۃ الطویلۃ لاصابع القدم۔ پاؤں کی چاروں انگلیوں کو پھیلاتا اور سیدھا کرتا ہے اور پاؤں کو ٹانگ پر سکیڑتا ہے (۱۳) اکٹنر پریو پری اس پالی سس یعنی العضلة الباسطۃ الخاصۃ لایهام القدام یہ انگوٹھے کو پھیلاتا اور سیدھا کرتا ہے (۱۴) پریو پی اس ٹرنشی اس یعنی العضلة الثالثۃ للقبضۃ الصغریٰ۔ یہ پاؤں کو ٹانگ پر سکیڑتا ہے یعنی پاؤں کے ٹوکے کو اوپر اور باہر کی طرف گھماتا ہے (۱۵) پیرونی اس لائکس یعنی العضلة الطویلۃ للقبضۃ الصغریٰ۔ (۱۶) پیرونی اس بریوس یعنی العضلة القصیۃ للقبضۃ الصغریٰ ان دونوں عضلوں کی حرکت یہ ہے کہ پاؤں کو

تلوے کو اوپر اور باہر کی طرف گھماتے ہیں اور ٹخنے کے جوڑ کے اکٹھا کرنے میں دیگر عضلوں کی مدد کرتے ہیں۔

سوپر فیشیل یا عضلات السطیہ

۱۱) گیشروک نیبی اس یعنی العضلة البطنیة یہ ٹخنہ کے جوڑ کو پھیلاتا ہے اور پاشنہ کو پیچھے کھینچتا اور اٹھاتا ہے ۱۲) پلانٹیرس یعنی العضلة الاخصیة یہ نبرا ایک کا مددگار ہے (۳) سولی اس یعنی العضلة المسکیتہ یہ یہ دونوں کا مددگار ہے۔

ڈیپ (DEEP) یا گہری تہ یعنی عضلات العمیق

۱۱) پاپ نے ٹی اس یعنی العضلة الداعیة حرکت اس کی یہ ہے کہ ٹانگ کو جاگ پر پیچھے موڑتا ہے۔
۱۲) فلکس ڈیکس پالی سس یعنی العضلة القابضة الطویلة لاجہام القدم - فعل - انگوٹھے کو پیچھے موڑتا ہے وہ فلکس ڈیکس ڈی جی ٹورم یعنی العضلة القابضة الطویلة لاصابع القدم - فعل - پاؤں کی انگلیوں کو من کے جوڑے پر پیچھے موڑتا ہے (۴) ٹی بی آس پوسٹائیکس یعنی العضلة الموحرة للقصبۃ الکیبری - حرکت پاؤں کو پیچھے کی طرف کھینچتا ہے اور ٹخنہ کو پھیلاتا ہے اور اندر موڑتا ہے۔

فیٹ (FEET) یعنی پاؤں کے عضلے

ان عضلوں کو سہولت بیان کے لئے ڈارسل اور پلانٹر دو جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔
۱) ڈارسل (DORSAL) جماعت یعنی پشت پا کے عضلے
۱۱) اکٹس بریوس ڈی جی ٹورم یعنی العضلة الباسطة القصیة لاصابع القدم - یہ عضلہ باسط کا مددگار ہے اور انگلیوں کو پھیلاتا ہے (۲) متوسطات ظہر القدم یہ ہاتھ کے عضلوں کے مطابق شمار میں چار عضلے ہیں۔ جو ٹی ٹا۔ سل ٹیوں کے مابین پائے جاتے ہیں ان میں سے پہلا عضلہ جو دوسری انگلی کے درونی پہلو پر لگتا ہے ڈاکٹر یعنی موصل اور باقی ابڈکٹرز ہیں۔

پلانٹر (PLANTER) جماعت یعنی قدم کے تلوے کے عضلات

ان عضلوں کو واسطے سہولت بیان کے چار پر توں میں حسب تفصل ذیل تقسیم کرتے ہیں۔
پہلا پرت (۱) ایبڈکٹریولی سس یا میلیوسس یعنی العضلة المبعدة لاجہام القدم - ٹلوٹھے سے انگلیوں کو علیحدہ کرتا ہے (۲) ایبڈکٹری نی مائی ڈی جی مائی یعنی العضلة المبعدة لخصر من الاخری فعل
پہلی انگلی کو دلوں سے علیحدہ کرتا ہے (۳) فلکس بریوس ڈی جی ٹورم یعنی العضلة القابضة الصغیرة لاصابع القدم - فعل

پاؤں کی چاروں انگلیوں کو جوڑوں پر نیچے موڑتا ہے یعنی پاؤں کی انگلیوں کو سکیڑتا ہے۔

دوسرا پرت (۱) فلکس کس سورمی اس یعنی العضلة الممدودة۔ یہ فلکس ٹانگس ڈیجی ٹورم عضلہ کو

انگلیوں کے سکیڑنے میں مدد دیتا ہے (۲) لمبری کیلنڈ یعنی حدودیات للقدم تعداد میں چار ہیں فلکس ٹانگس ڈیجی

ٹورم عضلہ کی لنوں سے شروع ہو کر فلکس ٹانگس ڈیجی ٹورم عضلہ کی لنوں میں ختم ہوتا ہے۔ فعل۔ انگلیوں کو

سکیڑنے میں ۴

تیسرا پرت، فلکس بریوس پالی سس یعنی العضلة القابضة القصيرة لایہام القدم

یہ انگوٹھے کو پیچھے کی جانب موڑتا ہے (۳) اڈکٹریالی سس یعنی العضلة المقوية لایہام القدم یہ انگوٹھے

کو باقی انگلیوں سے ملاتا ہے (۴) ٹرنسورس پیڈس یعنی العضلة العرضية القدم مية یہ پانچوں انگلیوں کو

باہم ملاتا ہے (۵) فلکس بریوس مینی مانی ڈی جی مانی یعنی العضلة القابضة القصيرة فالخصی

چھوٹی انگلی کو پیچھے کی جانب موڑتا ہے ۴

چوتھا پرت

اگر تیسرے پرت کے تمام عضلات کو کاٹ کر علیحدہ کر دو گے۔ تو نیچے اخیر عضلے نمودار

ہو جائیں گے ۴

(۱) انٹراشیانی پلانٹیرس یعنی للتوسطات الكفية المقدم۔ حقیقت میں تین چھوٹے عضلے ہیں۔

جو تیسرے۔ چوتھے اور پانچویں مٹے ٹارسل ٹیڈوں پر واقع ہیں۔ یہ سب اڈکٹریالی سس ہیں۔ انگلیوں کو

آپس میں ملائے ہیں ۴

(۲) انٹروٹے آئی ڈارسلز یعنی عضلات اظہر حیت۔ یہ عضلے تعداد میں چار ہیں۔ مٹے ٹارسل ٹیڈوں

کی مقابل سطحوں سے شروع ہو کر ایک پہلی انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے اندر۔ دوسرا اسی انگلی کے پہلے پور

کی جڑ کے باہر۔ تیسرا دوسری انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے باہر اور چوتھا عضلہ تیسری انگلی کے پہلے پور

کی جڑ کے باہر ختم ہوتا ہے۔ یہ انگلیوں کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتے ہیں۔ یہ عضلہ انگلی کو اندر اور

بانی کی تین انگلیوں کو باہر کھینچتے ہیں ۴

فجميع العضل على ما ذكره الشيخ خمسة مائة وتسع وعشرون عضلة وهي على ما

في الجوامع خمسة مائة وثمانية وعشرون وقيل خمسة مائة وعشرون وعند القدماء

لا يبلغ خمسة مائة ولو عد المتكررات صار العدد كافي الكمال خمسة مائة وأربعين

خمسین یعنی (۵۵۲)

الباب الرابع في الاعضاء والدماغ

نظام عصبي کو تشریح میں دو قسم پر بیان کرتے ہیں ایک کریس سپائنل (Cranis) یعنی اعصاب الدماغ یا سیری بروسپائنل کس (Cerebro) (Spinal-Axis) یعنی اعصاب النخاع دوسرے گنگلیا تک (Ganglionic) سسٹم۔ اول قسم کے اعصاب ایک مرکز سے اور دوسری قسم کے اعصاب مختلف مرکزوں سے خروج کرتے ہیں۔

اعصاب دماغی کے انتظام کو جس کی قوت کے ذریعہ انسان چلتا۔ پھرتا۔ دیکھتا۔ سنتا۔ سوچتا۔ سمجھتا ہے۔ اور جو اس کی خواہش اور فہم کے متعلق ہے۔ انتظام اپنی نوائف یعنی حواس مدركہ۔ اور دوسری طرح کے انتظام کو جس کے فعل کے وسیلے سے دل کی سربران دوران خون۔ اور گلبولوں کے مختلف رطوبات کی پیدائش سے غذا کا تحلیل ہونا اور جسم کا پرورش پانا وغیرہ جو انسان کے ارادے یا قصد یا ذہن یا سمجھ کے بغیر وقوع میں آتا ہے۔ اس کو انتظام آرگنک لائف (Organic Life) کہتے ہیں۔ ہر دو اقسام کے اعصاب اپنی باہر ایک اور میں شاخوں کے ذریعہ آپس میں ایک دوسرے سے ملنے اور ارتباط رکھتے ہیں۔ انتظام عصبي کی تعبیریں و سکیور (Vascular) اور فائبرس (Fibrous) دو قسموں کی ساخت پائی جاتی ہے۔

۱) و سکیور حقیقت میں چھوٹی اور مختلف شکلوں کے شاخ دار بند خانے ہیں۔ جو مغز اور حرام مغز کی خاک کی بناوٹ اور گنگلیاں کی ساخت میں پائے جاتے ہیں۔ ان کا قطر ایک انچ کے دو حصوں سے لے کر چھ ہزار حصوں کے ایک حصہ کے برابر ہوتا ہے۔

۲) فائبرس حرام مغز کی سفید بناوٹ ہیں۔ اور اعصاب نخاعی میں پائے جاتے ہیں۔ ان کا قطر بطریق اوسط ایک انچ کے ڈھائی ہزار حصوں کے ایک حصہ کے برابر ہوتا ہے۔

سیری بروسیائینل اس کے دو حصے ہیں ایک حصہ کو ان کیفے لان (Encephalon) یعنی دماغ کہتے ہیں۔ اور دوسرے حصہ کو سپائینل کارڈ یعنی نخاع کہتے ہیں۔ دماغ اپنے علاقوں میں ملفوف ہو کر کھوپری کے جوف میں رہتا ہے اور نخاع اپنے علاقوں میں ملفوف ہو کر سپائینل کینال میں رہتا ہے۔

اول برین (BRAIN) یا انکسپلن یعنی مغز کا بیان

برین (Brain) یعنی مغز جس کو عربی میں دماغ بکسر دال کہتے ہیں۔ اس کا وزن بطریق اوسط مردوں میں تین پونڈ اور عورتوں میں دو پونڈ اور گیارہ یا بارہ اونس ہوتا ہے۔ ۳۰-۴۰ سال کی عمر تک دماغ تکمیل کو پہنچتا ہے۔ اور ۶۰ سال کے بعد ہر دس سال کے عرصہ میں دماغ ایک اونس کے قریب وزن میں کم ہوتا جاتا ہے۔ انسان کم عقل اور فہم بھی دماغ پر ہی منحصر ہے اور تمام حیوانوں سے انسان کا دماغ بھاری ہوتا ہے اسی سبب سے انسان دوسرے حیوانوں کو مطیع کر لیتا ہے۔ اس کو چار حصوں پر تقسیم کرتے ہیں:-

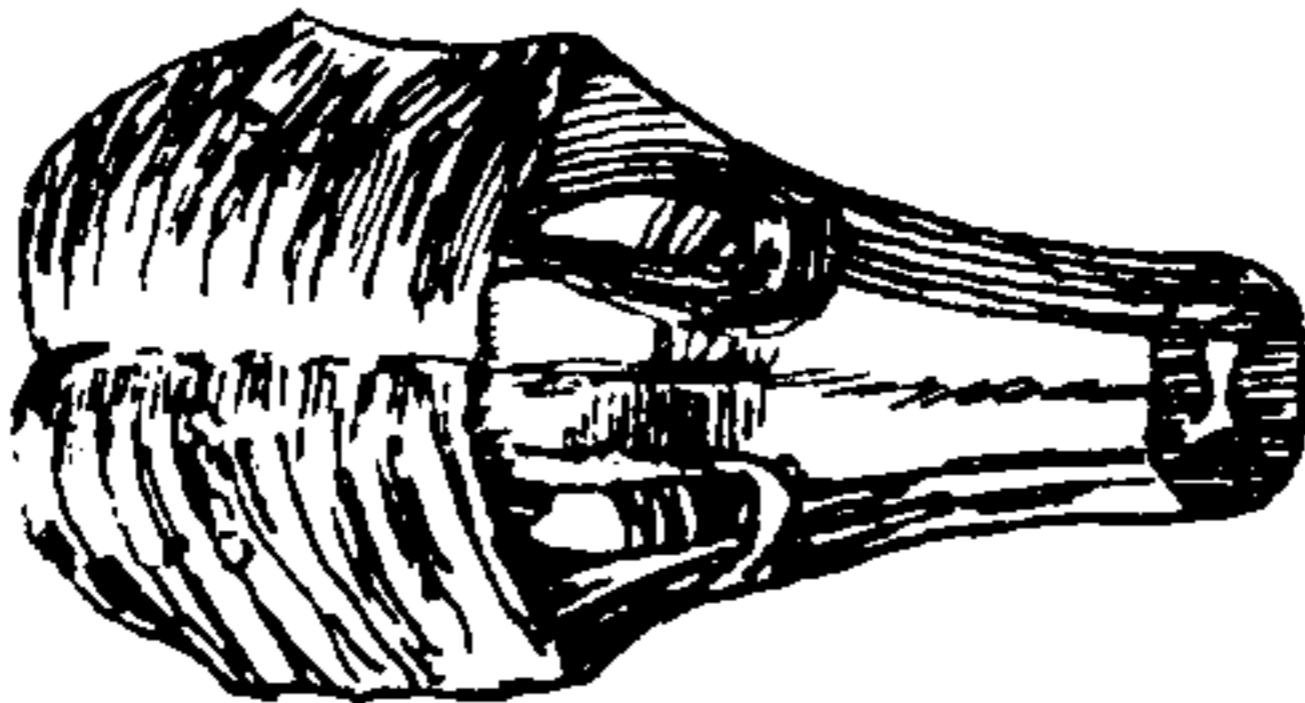
۱) سیری بریم (Cerebrum) یعنی بڑا دماغ (۲) سیری بلم (Cerebellum) یعنی چھوٹا دماغ (۳) پانزدہ رولی آئی - - - (Ponsvaroli) یعنی جسٹریولیس (۴) مے ڈوا آبلانگٹا (Medulla Oblongata) یعنی راس نخاع - - - ان چاروں کی حفاظت کے لئے سوائے کھوپری کی ہڈی کے تین غشاء یا پردے کے حسب تفصیل ذیل پائے جاتے ہیں۔

۱) ڈیورامیٹر (Dura Meter) یعنی غشاء الصلب یا مستطین القحف یا ام الحافیہ حقیقت میں ایک سفید یا قدرے خاکی مائل سفید مضبوط ریشہ دار پردہ ہے۔ جو کھوپری کے اندرونی جانب استر کرتا ہے۔ اسکی بیرونی سطح جو کھوپری کی ہڈیوں کے اندر کی طرف پیوستہ ہو کر سیری اسٹم جعل کا کام دیتی ہے۔ دیکھنے میں کھردری اور ریشہ دار ہے۔ اور رونی بہ سبب ارکنائٹڈ جعل کے بیرونی طبق سے ملنے کے لئے چکنی اور مجلی ہوتی ہے جس پر انڈوتھیلیام (Endothelium) سلز کی تہ استر کرتی ہے۔ اندرونی سطح سے تین لکال خارج ہو کر کھوپری کے جوف کو تقسیم کرتے اور دماغ کے مختلف حصوں کو سہارا بخشتے ہیں۔

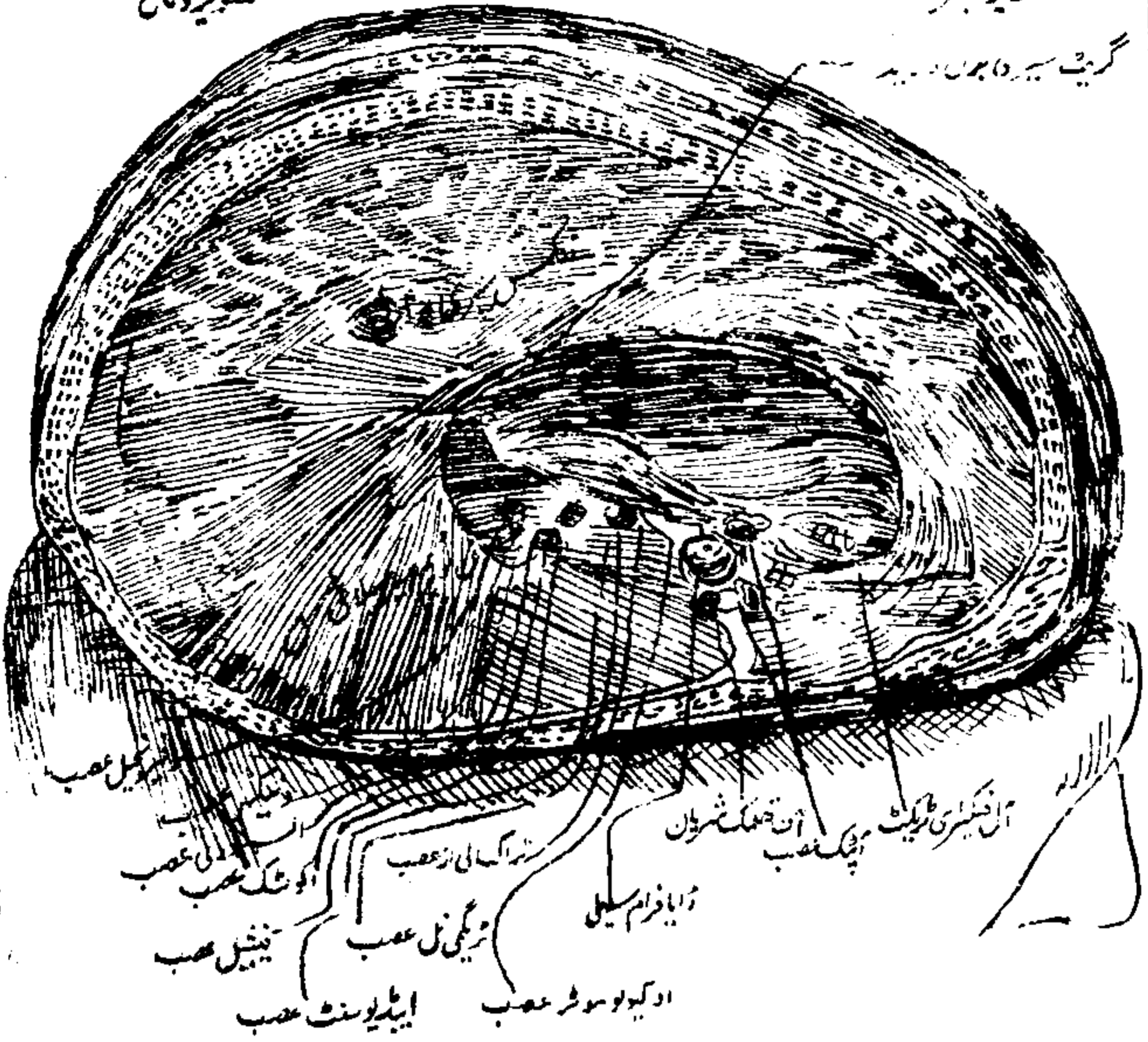
ان کے نام یہ ہیں (۱) فلکس سیریبرائی (۲) ٹنٹوریم سیریبلانی (۳) اور فلکس سیری بیلائی -
 فلکس سیریبرائی درانتی کی طرح محراب دار ہے۔ اور دماغ کے دولوں ہم سفیر
 کے درمیان لاجی ٹیوڈینل فشر کے اندر عمودی طور پر رہتا ہے (۴) ٹنٹوریم سیری بیلائی ٹیوڈینا
 میٹر کے اس جہت کا نام ہے۔ جو سیری برم کے پوسٹیر پوپٹز کے نیچے اور سیری بلم کے اوپر رہتا
 ہے (۵) فلکس سیری بیلائی - سیری بلم کے دولوں ہم سفیر کے درمیان ہے۔ اس کی جڑ
 ٹنٹوریم سیری بیلائی کی زیرین سطح کے ساتھ لگی رہتی ہے۔

(۶) ارکنائیڈ ممبرین (Arachnoid Membrane) یعنی غشاء
 عنكبوتی حقیقت میں ایک نازک اور باریک پردہ ہے۔ جو ڈیورا میٹر اور پایا میٹر کے مابین
 ہے۔ دو طبقات سے مرکب ہوتا ہے ایک ویریل پرت جو درونی پرت ہے
 مغز اور شخاع پر اسٹرکٹا ہے دوسرا پرائیٹل پرت (Pial) جو ویریل پرت
 کے منکس ہونے سے بنتا ہے۔ اور یہ غشاء الصلب کی درونی سطح پر اسٹرکٹا ہے۔ ان
 پرتوں کے درمیان ہمیشہ ایک آبی رطوبت سیری بروپائینل فلوئیڈ نامی پانی جاتی ہے۔ جو
 دماغ کو بیرونی صدمات اور گڑھے محفوظ رکھتی ہے۔ اس رطوبت کو واٹر ہیڈ آف دی برین
 بھی کہتے ہیں۔ یہ پردہ مغز کے تلے قدے دبیز اور کم شفاف اور بالائی سطح پر بہت باریک اور
 شفاف ہوتا ہے۔

(۷) پایا میٹر (Pia Mater) یعنی غشاء اللین یا املاک ماسخ واقع ہیں نہایت
 نازک پردہ ہے۔ اور غشاء عنكبوتی کے نیچے مغز اور حرام مغز کے بیرونی سطح کی کل درازی میں
 اسٹرکٹا تا ہوا دماغ کے آرٹے شکاف کی راہ مغز کے اندر داخل ہو کر مغز اور شخاع کی پرورش
 کرتا ہے۔ اور درونی کیرڈنڈ اور وٹمبرل شریالوں کی باریک شاخیں بھی اس غلاف کے اندر
 جاں بنا کر دماغ اور شخاع کی پرورش کرتی ہیں۔ عروق جاوبہ اس میں بکثرت موجود
 رہتے ہیں۔



تصویر نمبر ۸۰ (الف)
 میڈولا اور بلونگٹا کی
 سامنی سطح۔



سیربرم (CEREBRUM) یعنی بڑے دماغ کا سینا

واقع ہو کہ بڑا دماغ جو برین کا سب سے بڑا اور مقدم حصہ ہے۔ دیکھنے میں بیضاوی اور بناوٹ میں مادہ خاکی اور سفید دو قسموں کی ساخت سے بنا ہے۔ اس کی بیرونی سطحوں پر بہت سے اونچے اُبھار اور اُبھاروں کے مابین چھوٹی اور چھید والیاں واقع ہیں۔ چنانچہ ان اُبھاروں کو عربی میں تلوارید و خضوت اور نالیوں کو اخدود الدماغ کہتے ہیں۔ بڑا دماغ بسبب ایک گہرے درمیانی شکاف کے جس کو لائنجی ٹیوڈینل نشتر (Longitudinal Fissure) کہتے ہیں۔ دو حصوں پر منقسم ہے۔ ہر ایک حصہ کو ہیس فیئرینی کہہ سکتے ہیں۔ ہر ایک گہرے کی بالائی اور بیرونی سطح محدودنی سطح چھٹی اور ناہموار ہوتی ہے۔

اس کی بیرونی سطح پر پانچ بڑے اُبحار یعنی لو بس اور تین گہرے نشگان یعنی فشرز ہیں۔

لو بزر (۱) فشر (۲) پیراٹیل (۳) کسی پی ٹل (۴) ٹیپر و سفینا ٹیڈل (۵) اور سنٹرل لوب۔
فشرز (۱) فشر آف سلویس۔ دماغ کی زیرین سطح سے شروع ہو کر کمرہ کی بیرونی سطح پر پہنچ کر دو شاخ ہو جاتی ہے۔ ایک ایسنڈنگ یعنی عمودی حصہ اوپر کی طرف کو مائل ہو کر فشرل لوب میں غائب ہو جاتا ہے۔ دوسرا آڈاجیٹ یعنی ہاری زٹل۔ آڈے طور پر پیچھے جا کر پراٹیل لوب میں ختم ہوتا ہے اور فشرل و پراٹیل لوبس کو سفینا ٹیڈل لوب سے علیحدہ کرتا ہے۔
(۲) فشر آف رو لینڈو۔ کمرہ کی بیرونی سطح کے درمیان ہے۔ لائنجی ٹیوڈیل فشر سے شروع ہو کر سامنے اور نیچے جا کر فشر آف سلویس کے ہاری زٹل لمب کے بالائی جانب ختم ہوتا ہے۔ اور فشرل کو پراٹیل لوب سے علیحدہ کرتا ہے۔

(۳) پیرائی ٹو آکسی پی ٹل فشر۔ پراٹیل اور کسی پی ٹل لوبس کے درمیان واقع ہے کمرہ کے اندرونی سطح کے ہم نام فسر کا بڑھاؤ ہے۔

اندرونی سطح پر پانچ فشرز اور چھ لو بزر ہیں۔ فشرز (۱) کیو سوما جینل (۲) پیرائی ٹو آکسیٹل (۳) کیبل کراٹن (۴) کو لیٹرل (۵) ڈنٹیت فشر۔

لو بزر (۱) مار جینل (۲) کو آڈریٹ (۳) کونیٹ یا آکسیٹل (۴) گاٹس فارسی گیٹس (۵) انسینٹ (۶) بیرونی آکسیٹو ٹیپرل لوب۔

نصف ہمسفر تین حصوں پر منقسم ہے۔ چنانچہ اگلے حصہ کو جو چشم خانوں کی چھت پر قائم رہتا ہے شعبہ مقدمہ درمیانی حصہ کو شعبہ متوسط اور پچھلے کو شعبہ مؤخرہ کہتے ہیں۔ ان کو بطون ثلاثہ بھی کہتے ہیں۔ بڑے دماغ کے اندرونی اجزاء شعبہ مقدمہ سے لے کر شعبہ مؤخر تک سلسلہ دار یہ ہیں۔

(۱) لائنجی ٹیوڈیل فشر یعنی الحرقۃ الطویلة الدماخید یہ اُس درمیانی نشگان کا نام ہے۔ جو دو نصف کمرہ کے مابین واقع ہے۔ اسکے اندر انٹیریور سوبیل شائیں پائی جاتی ہیں۔

(۲) آل نیکیٹوری نروزر (Olfactory Nerves) یعنی اعصاب الشامہ دیکھنے میں خاکی اور ملائم۔ فشرند کو ربالا کے ہر دو پہلو پر واقع ہے۔

(۳) آپٹک کمشر (Optic Commissure) یعنی ملتی اعصاب البصر یا

تقاطع صلیبی یہ آپٹک اعصاب کے ملاپ کا مقام ہے۔ جو لمبی ناسائی نیریا کے پیچھے اور ٹیوبرسائی نیریا کے سامنے واقع ہے۔

(۳) انفنڈیبولم (Infundibulum) یعنی قمع ایک نالی دار نکال ہے۔ جو نتوء خاکی کے درمیانی مرکز سے خروج پا کر غدہ بلفیہ میں ختم ہوتا ہے۔ اسکا سوراخ دماغ کے تیسرے بطن میں کھلتا ہے۔

(۵) ٹیوبرسائی نیریا (Tubercinerea) یعنی نتوء خاکی۔ ایک خاکی مادہ کا اُبھار ہے۔ تقاطع صلیبی کے پیچھے واقع ہے۔ اور تیسرے بطن کا صحن بناتا ہے۔ (۶) کارپورا ابلیک نیشیا یعنی اجسام ابیضہ یا شدید یہ گول اور سفید مٹر کی صورت کے دو اُبھار ہیں۔ جو نتوء خاکی کے پیچھے اور دماغ کے ساقین کے مابین واقع ہے۔

(۷) کرس سیری برائی یعنی ساقین الدماخ بڑے دماغ کے پاؤں حقیقت میں دو سفید اور موٹی ڈوریاں ہیں۔ جو پانزویہ ولی آلی سے نکل کر دماغ کے اندر داخل ہوتی ہیں۔ ہر ایک پاؤں کے درونی پہلو سے تیسرا اور بیرونی پہلو سے چوتھا جوڑا عصب نکلتا ہے۔ نیز ہر دو پاؤں کے ریشے ایک دوسرے پر سے ترچھے گذر کر دائیں پاؤں کے ریشے نخاع کے بائیں پہلوئی حصہ میں اور بائیں پاؤں کے ریشے حرام مغز کے دائیں پہلوئی حصہ میں داخل ہوتے ہیں۔ (۸) پیڈیٹلے ٹری گلینڈ (Pituitary Gland) سرخی مائل خاکی رنگ کا غدود ہے۔ جو عظم و تد کے سیلا ٹریسی کا میں مقیم ہے۔ اس میں دماغ کے اگلے اور پچھلے دو لونٹھڑے پائے جاتے ہیں۔

(۹) اٹیریر پر فورٹڈ سپین یعنی اگلی سوراخ دار وسعت۔ فشر آف سلولیس کے اندر سے جانب ہے۔ جس کی راہ باریک ٹرائین دماغ کی پرورش کے لئے اندر داخل ہوتی ہیں۔ (۱۰) پوسٹیریر پر فورٹڈ سپین یعنی پچھلی سوراخ دار وسعت کا پورا ابلیک نیشیا اور کرس سیری برائی کے مابین ہے۔ جس کی راہ عروق دماغ کی پرورش کے لئے اندر داخل ہوتے ہیں۔

(۱۱) کارپس کلوسم یعنی جسم لاس۔ لاجی ٹیوڈنیل فشر کی پچھلی جانب ہے۔ اور یہ وہ مفید مادہ ہے۔ جو بڑے دماغ کے دو کردوں کو ملائے رکھتا ہے۔ یعنی بڑے دماغ کے ہر دو نصف ہسٹیرا ہنتہ سے ایک دوسرے سے علیحدہ کر دینے تو ایک سفید بناوٹ

ان میں نظر آئے گی۔ جسکو کارپس کلوسم یا گریٹ کشر یعنی ملتقی لبیرا لدماسخ کہتے ہیں۔
 اگر جسم لاصحہ کے رانی خط کے ہر ایک پہلو پر شکاف دیا جائے تو دو خانہ یا جوف
 جن کو بطون جانبیہ یعنی لیٹرل ونٹریکلز کہتے ہیں۔ نمودار ہوتے ہیں۔ یہ دراصل دماغ
 کے عام جوف کا بالائی حصہ ہے۔

لیٹرل ونٹریکلز یعنی بطون جانبیہ حقیقت میں بے ڈول اور بے ترتیب دو
 خانے ہیں۔ چنانچہ ہر ایک بطن منقسم ہے۔ ایک بڑے جوف یعنی سنٹرل کیوٹی (Central
 Cavity) اور تین کارنوآ (Cornua) یا ہارنز (Horns) یعنی سینگھ میں چنانچہ
 اگلے سینگھ عظم الجبیدہ پچھا سینگھ عظم القمعدہ اور درمیانی سینگھ حجریدین اور عظم
 الوتدی کے لوٹھروں میں داخل ہوتے ہیں۔

بطن الثلاخی شکل میں مستطیل ایک چھوٹا جوف ہے جو ہر دوسری البصری یعنی
 آپٹک تھیلیس (Optic Thalamus) کے مابین واقع ہے۔ اس خانہ میں تین آٹے
 بند ہیں (۱) انٹیریکشر یعنی ملتقی مقدمۃ الدماسخ (۲) ڈل کشر یعنی ملتقی متوسطۃ
 الدماسخ (۳) پوسٹیریکشر یعنی ملتقی مؤخرۃ الدماسخ اس بطن سے ایک نالی جو تھے بطن کو
 جاتی ہے۔ جس سے تیسرا اور چوتھا بطن باہم ملتے ہیں۔ اس کو طریق من البطن الثلاخی
 الی البطن السابع کہتے ہیں۔

بطن السابع۔ چھوٹے دماغ کی مابینی وسعت کو کہتے ہیں۔ دیکھنے میں لورنا اوپرا اور
 نیچے تنگ لیکن درمیان میں جوڑی ہوتی ہے۔ اس المنخاع اور پیل دماغ کی سطح پر واقع
 ہے۔

بطن الخامس۔ پیٹھ لوسپیڈم کی دونوں پرتوں کی درمیانی وسعت کو بڑے
 دماغ کا بطن الخامس کہتے ہیں۔ پرتوں کی ساخت میں بیرونی جانب خاکی اور اندرونی
 طرف سفید قسم کا مادہ ہوتا ہے۔

سیریلیکم (Cerebellum) یعنی چھوٹا دماغ عربی میں دماغ کہتے ہیں

چھوٹا دماغ جو بڑے دماغ کے ساتویں حصہ کے برابر وزنی ہوتا ہے۔ بڑے دماغ کے

دو پچھلے لوٹھڑوں اور قحودہ ہڈی کے دوزیرین پہلو می نشیبوں کے درمیان واقع ہے۔ یہ
 ہی بڑے دماغ کی طرح دو نصف کرڈوں میں منقسم اور ساخت میں دوخاکی اور سفید بناوٹوں
 سے مرکب ہے۔ اسکی بالائی سطح کے اونچے خط کو زائدہ دودیدہ فوقانیہ اور زیرین سطح کے اندر
 کے اُبھرے خط کو زائدہ دودیدہ تحتانیہ کہتے ہیں۔ اگر نصف کرہ کے درمیانی
 اور دبیز حصہ کو آگے سے پیچھے تک تراشیں تو ایک عجیب شاخ دار بناوٹ درخت کی
 شکل میں دکھائی دے گی۔ اس کو شجر الحیات کہتے ہیں۔ چھوٹا دماغ۔ نخاع اور بڑے
 دماغ سے بذریعہ تین نکالوں کے اتصال پاتا ہے۔ چنانچہ بالائی نکال دماغ صغیر کو دماغ
 کبیر سے درمیانی نکال سرری بیلم کے دلوں لوٹھڑوں کو باہم اور زیرین نکال سرری بیلم کو
 نخاع سے ملائے رکھتا ہے۔

کرس سرری بیلم یعنی ساقین السامیغ یہ چھوٹے دماغ کے پاڈوں ہیں۔
 جن کے پچھلے کنارے پر تخمیناً بیچ میں ساتواں اور آٹھواں جوڑا عصب کا ہوتا ہے۔

(۳) پونزو رولی آئی (PONSVAROLI) یعنی سبزو لیوس

دماغ کا وہ حصہ ہے جو عظیم الوتد کے جسم اور بیزیلر نکال پر رکھا ہوا ہے۔ کروڑا
 سیری بیلائی اور کروڑا سیریلائی کے باہم ملاپ سے بنا ہے۔ عمودی طور پر ایک اونچا
 اور آٹے طور پر پلٹا۔ اونچے چوڑا رنگت میں سفید ہے۔ آٹے طور پر میڈولا آبلانگٹا کے
 اوپر کروڑا سیری برائی کے نیچے اور سیری بیلم کے دلوں کرڈوں کے درمیان واقع ہے۔
 اس کی زیرین سطح کے پل کی مانند سفید ریشوں کے چوڑے آٹے بند میڈولا آبلانگٹا کے
 سر پر سرری بیلم کے مابین دکھائی دیتے ہیں۔ اس کے درمیانی خط پر بیزیلر مشربان
 اور اگلے کنارے کے ہر پہلو پر پانچواں جوڑا عصب اور پچھلے کنارے کے درمیانی حصہ
 پر چھٹا جوڑا عصب واقع ہے۔ اس کی ابھری ہوئی چہار پہلو زیرین سطح عظیم الوتد
 اور عظیم القحودہ کے بیزیلر گروڈ میں رہتی ہے۔ بیزیلر مشربان کی رہائش کی نالی کے دلوں
 جانب عمودی ابھار فائیرز کے گزرنے کے باعث پیدا ہو جاتے ہیں جن کو پیری
 میڈل ایبی منس کہتے ہیں۔

۴۴) میڈولا ابلانگٹا (MEDULLA OBLONGATA) یعنی اس نخاع

یہ دماغی حصہ اٹلس جہرہ کے اوپر کے کنارے سے شروع ہو کر پونز و پیرولی آئی کے زیرین کنارہ تک لمبا ہوتا ہے۔ اور حقیقت میں نخاع کا بالائی اور کشادہ حصہ ہے۔ اس کی شکل گاڈوم یعنی مخروطی ہے۔ اس کا تنگ سر نخاع سے اور چوڑا سر دماغ سے ملتا ہے۔ اسکی سامنی سطح عظم الفخمد صہ کے بیزیلر گرو و نامی نشیب پر اوڈن ٹائیڈ نکال کے اوپر کے حصہ کے سامنے رہتی ہے۔ اور پھیل سطح چھوٹے دماغ کے دونوں کردوں کے درمیان رہ کر دماغ کے چوتھے ونٹریکل یعنی بطن کا صحن بناتی ہے۔ اس کے دونوں جانب درٹیسبرل شریبان رہتی ہیں۔ یہ حصہ سوانج لمبا میں چوتھائی انچ چوڑا اور نصف انچ موٹا ہوتا ہے اسکے اندر سنڈرل پائینل کینال داخل ہو جاتی ہے۔ اس کا ہر ایک پہلو سی حصہ تین ٹکڑوں پر منقسم ہے۔ چنانچہ اگلے حصہ کو جو ایٹیریر کالم کا بڑھاؤ ہے۔ ایٹیریر پیرے ڈی۔ پہلو کو جو لیٹرل کالم کا بڑھاؤ ہے۔ آلوری باڈی پچھلے کو جو پچھلے کالم کا بڑھاؤ ہے۔ وسطی فارم باڈی اور پوسٹیریر میڈین کالم کے بڑھاؤ کو قونی کیوس گریس سلس کہتے ہیں۔

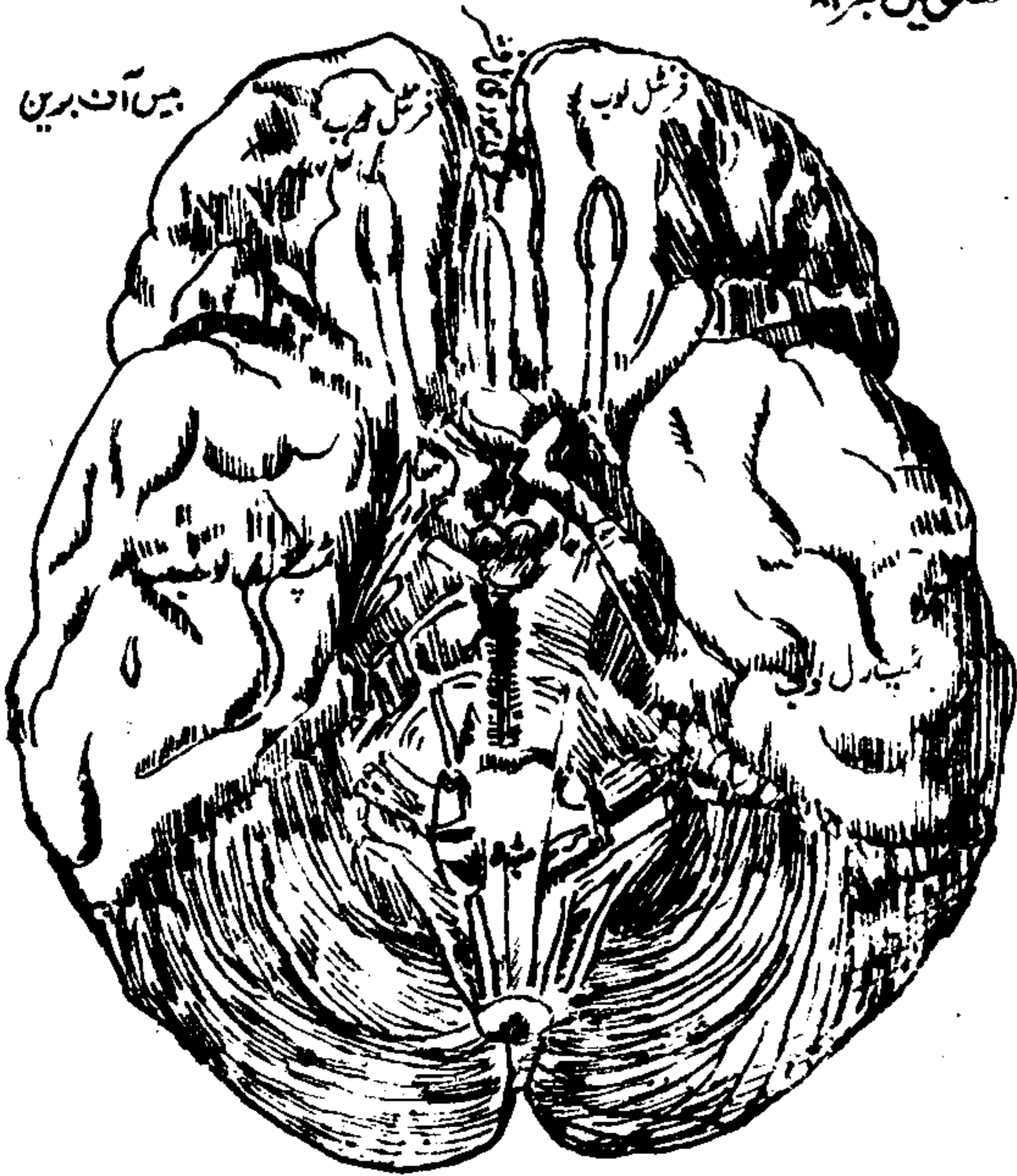
۴۵) پائینل کارد (SPINAL CORD) یعنی نخاع یا حرام مغز

اس کو صحیح و سالم نکالنے کے لئے چاہئے کہ لاش پیٹ کے بل لٹا کر پشت کے جمے عضلوں کو دور کریں اور اس کے بعد عمدة الفقرات کی کل و راندی میں ہبڑوں کی لے لے فی یعنی صفحہ پر ہر پہلو میں آرڈی لگا کر سپائینس نکالوں کو جدا کریں تو نخاع اپنی تین جھلیوں میں لپٹا ہوا دکھائی دینگا۔ اس کی حفاظت کے لئے دماغ کے تینوں پیروں کے مطابق اس پر یہی تین پرش ہیں۔ جو عشاء الصلب عشاء حنکبوتی اور عشاء اللابین کے بڑھاؤ ہیں۔ اور فورم میں میگنم سے لے کر عظم العرصہ تک بڑھتے ہیں۔ اور حرام مغز کے گرد بصورت میان پلٹے ہوئے ہوتے ہیں۔

نخاع یعنی حرام مغز جو ان آدمیوں میں قریب سترہ یا اٹھارہ انچ لمبائی میں ہے۔

اولس ہوتا ہے۔ فورین میگنم کے زیرین کنارے کے مقابل میڈولا آبلانگٹا سے شروع ہو کر کمر کے پیلے یا دوسرے ہرے تک پہنچ کر بہت سی شاخوں میں جن کو ذنب الفسا میں کہتے ہیں۔ تقسیم ہو جاتا ہے۔ اس میں دو اہم شاخیں ہوتی ہیں وہ اسٹریٹیکولر ہوتی ہیں (۲) اور (۳) انشاہدہ سے شروع ہو کر پیلے ڈارسل مہرہ تک جاتا ہے۔ اس سے بالائی اطراف کے اعصاب نکلتے ہیں (۲) اور (۳) جو آخری دو یا تین ڈارسل مہروں کے مقابل ہوتا ہے۔ اس سے زیرین طرف کے اعصاب نکلتے ہیں۔ یہ بذریعہ دو عمودی سگافوں کے دو پسلی جھتوں میں منقسم ہے۔ چنانچہ اگلے کو انٹیر میڈی ان فشر اور پچھلے کو پوسٹیر میڈی ان فشر کہتے ہیں۔ انٹیر میڈی ان فشر کے پسلی جانب ایک قطار سوراخوں کی ہے۔ جہاں سے حرام منور کی اگلی جڑیں نکلتی ہیں۔ پوسٹیر میڈی ان فشر کے پسلی جانب ایک خط ہے۔ جو سرورائیکل ریجن میں زیادہ تر نمایاں ہوتا ہے۔ اس کے

تصویر نمبر ۱۰



ذریعہ پوسٹیریئر میڈی ان کالم جدا ہوتا ہے حرام مغز کا ہر ایک سو ساوی حصہ بذریعہ ان شگافوں کے چار حصوں میں منقسم ہوتا ہے (۱) انٹیریئر کالم - انٹیریئر میڈین اور انٹیریئر لیٹرل فشر کے درمیان ہے (۲) لیٹرل کالم - انٹیریئر اور پوسٹیریئر فشر کے مابین ہے (۳) پوسٹیریئر کالم پوسٹیریئر لیٹرل فشر کے پیچھے (۴) پوسٹیریئر میڈین کالم پوسٹیریئر میڈین فشر کے پہلو پر ہوتا ہے۔

اعصاب کو سہولت بیان کے لئے تین حصوں میں تقسیم کیے ہیں۔ اول کرے فی ال۔ دوم سپائینٹل۔ سوم پیٹھ تک یعنی دماغی۔ نخاعی۔ ہمدردی۔

کری ال ووز (CRANIAL NERVES) یعنی اعصاب الدماغ

دماغی اعصاب بموجب قول ڈاکٹر ولسن لوز جوڑے ہیں۔ مگر حقیقتاً بموجب قول ڈاکٹر سمنگ صاحب بارہ جوڑے ہیں۔ باعث اختلاف یہ ہے کہ ڈاکٹر ولسن نفیسی آل اور آڈی ٹوری اعصاب کو جو ساتوں اور اشواں جوڑا ہے۔ بائیں لحاظ کہ یہ ایک سوراخ میں داخل ہوتے ہیں۔ ساتواں جوڑا اور گلا سو فرنجیل۔ نیوموگیسٹرک اور سپائینٹل کسوری کو جو اصل میں نالواں۔ دسواں اور گیارہواں جوڑا ہے۔ بائیں سبب کہ دے ایک ہی سوراخ سے باہر گزرتے ہیں۔ اشواں جوڑا قرار دیتا ہے۔ ان کے نام اور فعل وغیرہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

(۱) آل فیکٹری۔۔۔۔۔ Olfactory یعنی عصب المشم دماغ کے اگلے لوٹھڑوں کی ذریعہ سطح سے شروع ہو کر صفات کے کریمبری پلیٹ کے سوراخوں سے گذر کر ناک کی میوکس ممبرین میں ختم ہوتا ہے۔ فعل حاسبہ۔

(۲) آپٹک۔۔۔ Optic یعنی عصب مجوفہ تعلقس آپٹکس (Thalamus Opticus) وغیرہ سے شروع ہو کر سفی نائیڈ کی آپٹک گرو میں ایک دوسرے کو قطع کر کے آپٹک فریم میں داخل ہو کر آنکھ کا پردہ ریٹینا یعنی لبتہ شبکیہ میں ختم ہوتا ہے۔ فعل حاسبہ۔

(۳) موٹر اوکولائی (Motor Oculi) یعنی عصب المحرکتہ العین کریں مسریبرائی (Crus cerebri) سے شروع ہو کر سفی نائیڈل فشر سے گذر کر خانہ چشم میں داخل ہو کر ایک شلغ سوپیریور کٹس و دوسری شاخ انٹرنل رکٹس وغیرہ عصب میں ختم ہوتی ہے۔ فعل حرکت۔

(۴) پے تھے تک (Pathatic - - -) یعنی عصب ذبیہ پاٹاک لی آریک جڑ کر س
سیری برائی کی بیرونی طرف سے دوسری عمیق جڑ ویلوان و پوسنس اے کوئی ڈکٹ سلوی اس
اور چوتھے لجن سے شروع ہو کر سنی نائیڈل فشر کے راستے خانہ چشم میں داخل ہو کر لیو بیٹریل میل
پسری عضلہ کے مبداء کے اوپر سے گذر کر سوپیریر ادبلیک عضلہ میں ختم ہوتا ہے فعل حرکت
(۵) ثرائی غے شی ال (Trifacial) یعنی عصب الثلاثیة الوجدہ پونزو و پرو
لی آن (Pons Varolii) کے پلو سے اور دونوں جڑوں کے عمیق ریشے چوتھے لجن
سے شروع ہو کر حجرین کے پیڑ میں حصہ کی چوٹی پہنچ کر گیسری ان گنگلیاں (Gasserian
Ganglion) سے گذر کر کھوپری کے باہر جاتے ہیں۔ فعل۔ چہرہ کو طاقت جس چہانے
کے عضلات کو طاقت حرکت اور زبان کو قوت ذائقہ بخشتا ہے۔

(۶) افتحلمک (Ophthalmic - - -) یعنی عصب العین گیسری ان گنگلیاں کی بالائی
جانب سے شروع ہو کر کورنس سائینس کی بیرونی دیوار سے بڑھ کر تین حصوں میں منقسم ہو جاتا
ہے (۱) لکریل (۲) نیزل (۳) ڈرٹل۔ لکریل سب سے چھوٹی شاخ سنی نائیڈل فشر کی راہ آر بٹ
میں داخل ہو کر بیرونی رکٹس عضلہ کی بالائی جانب سے لے کر میل غدود داخل ہو کر بالائی پپوٹے
میں پھیلتی ہے۔ ڈرٹل سب سے بڑی شاخ سنی نائیڈل فشر کی راہ آر بٹ میں داخل ہو کر دو
شاخ ہو جاتی ہے (۱) سوپرا آر بٹیل (۲) سوپراٹراک لی آر پیل۔ اپنے ہننام سوراخ سے گذر کر
پیشانی پر آ کر جلد پپوٹے اور عضلات میں پھیلتی ہے۔ دوسری سوپیریر ادبلیک عضلہ کی چربی
پر سے گذر کر آر بٹ کے اندرونی کونہ تک پہنچ کر پوٹوں۔ ناک کے پہلو اور پیشانی کی جلد میں پھیلتی ہے
نیزل سنی نائیڈل فشر کی راہ آر بٹ میں داخل ہو کر آپٹک عصب سے گذرتی ہوئی اندرونی
جانب آ کر ایٹریل سوراخ سے گذر کر ٹیم میں داخل ہو کر کرٹا گیدائی کے پیو ی
سوراخ کے راہ ناک کے جوف میں میوکس ممبرین میں پھیلتی ہوئی نیزل ہڈی اور کتری
کے مابین سے نکل کر ناک کی جلد میں پھیلتی ہے۔ فعل۔ لکریل گلینڈ۔ کن۔ جنکٹیوا۔ نیزل فاسی
ابرو پیشانی اور ناک کی جلد اور عضلوں میں طاقت حس بخشتا ہے۔

(۷) سوپیریر میگز لری نرو یعنی فلٹا عصب گیسری ان گنگلیاں کے سامنے کے
کنارے کے درمیان سے شروع ہو کر فورمین روٹنڈم کی راہ کھوپری سے باہر جا کر سنی ٹو میگز لری
ناسا کوٹے کے سنی ٹو میگز لری فشر کی راہ خانہ چشم میں داخل ہو کر انفر آر بٹیل کینال میں پہنچ کر

چہرہ پر بذریعہ انفر آرٹیل سورخ باہر آکر چند شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے (۱۱) آرٹیل (۱۲) سفینو پے
 لے ٹائن (۱۳) پوسٹیر ڈنٹل (۱۴) انٹیریر ڈنٹل (۱۵) پیل پبرل (۱۶) نینرل - (۱۷) لے بی ال -
 (۱۸) آرٹیل سفی ٹو میگز لری فشر کی راہ آرٹ میں داخل ہو کر دو شاخ ہو جاتی ہے (۱۹) ٹیپورل -
 (۲۰) میڈر ٹیپورل میڈر ٹیڈی کے سورخ سے نکل کر ٹیپورل فاسہ اور عضلہ کو چھیدتی ہوئی نکلتی اور
 پیشانی کی جلد میں پھیلتی ہے۔ میڈر دوسرے سورخ کی راہ آرٹ کی کیولرس پل پبرل کی ام اور خسار کی
 کھال میں پھیلتی ہے (۲۱) سفی ٹو پیلیٹائن دو شاخ ہو کر اسی نام کی گنگلیاں میں داخل ہو جاتی
 ہے (۲۲) پوسٹیریر ڈنٹل یہ بھی دو شاخ ہو کر ایک بالائی جبرٹ کے کی راہ مولر دانتوں اور انٹرم
 کی لعابدار جھلی میں دوسری مسوڑوں اور رخساروں کی جھلی میں تمام ہوتی ہے (۲۳) انٹیریر ڈنٹل
 انفر آرٹیل نالی کے اندر جا کر اگلے دانتوں اور مسوڑوں میں ختم ہوتی ہے (۲۴) پیل پبر
 رل آرٹ کی کیولرس اور اس عضلہ زیرین پلک اور کن جن کٹائو اس کے زیرین حصہ میں ختم ہوتی
 ہے (۲۵) نینرل - ناک کے پلو کی جلد اور عضلوں میں (۲۶) لے بی ال لیویٹرل بی آئی سوپیر
 اور اس عضلہ کے پیچھے سے بچے کی طرف جا کر ادپر کے لب کی جلد - دہن کے میوکس ممبرن
 اور لے بی ال کلینڈ میں ختم ہوتی ہے - سوپیریر ٹکڑ لری عصب کی موخر الذکر تینوں شاخیں
 فشی ال عصب کی آخری تینوں شاخوں سے ل کر انفر آرٹیل پلکس نامی عصبی جال بناتی
 ہیں - فعل حسی -

(۲۴) انٹیریر میگز لری نرو یعنی فلٹ اسفل کا عصب سنسری جڑ گیری ان گنگلیاں
 کے سامنے کے کنارے کے زیرین حصہ سے اور موٹر جڑ پانچویں عصب کی موٹر شاخ ہے
 یہ دو لوزل جڑ میں فورمین اوویلی کے راستہ کھوپری سے باہر آ کر آپس میں مل جاتی ہیں - اور انٹیریر
 میگز لری عصب کو مکمل کرتی ہیں - اس کی شاخیں یہ ہیں (۱) سی ٹرک (۲) ڈیپ ٹیپورل (۳)
 بکل (۴) ٹرمی گائیڈ (۵) آر ی کو لو ٹیپورل (۶) لنگوال (۷) انٹیریر ڈنٹل (۸) سی ٹرک
 ٹیپورل میگز لری جوڑ کے سامنے سے اکثر نل ٹیری گائیڈ عضلہ کے اوپر سے باہر کی طرف جا کر
 سی ٹرک شریان کے ہمراہ سگائیڈ نشیب کو عبور کر کے مے سی ٹرک عضلہ میں ختم ہوتی ہے -
 (۹) ڈیپ ٹیپورل تعداد میں دو ہیں ٹیپورل عضلہ میں ختم ہوتی ہیں (۱۰) بکل اکثر نل ٹیری گائیڈ اور
 ٹیپورل عضلوں میں شاخیں دیتی ہوئی کسی نے ٹر عضلہ کے برابر جا کر دو شاخ ہو کر رخسارہ کی جلد کو کھینچ کر
 عضلہ اور اسکے اندر میوکس ممبرن پر ختم ہوتی ہے (۱۱) ٹیری گائیڈ - دو شاخ ہیں - ان

میں سے ایک انٹرنل ٹیری گائیڈ میں دوسری اکسٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ میں ختم ہوتی ہے (۵)۔
 آری کو لوٹوپورل کی دو جڑیں ہیں جن کے درمیان سے نڈل منجی ال شریان گذرتی ہے۔ یہ
 عصب اکسٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ کے نیچے سے اور ٹیپر و میگز لری جوڑ کی اندرونی سطح کے برابر پچھے کی طرف
 رواں ہو کر ٹیپورل شریان کے ہمراہ پیروڈنڈو کے نیچے سے گذر کر زائیکوما کے ایک اینج کے فاصلہ
 پر اپنی پوسٹیئر ٹیپورل شاخوں میں تقسیم ہو کر کنٹی اور رخسار کے سامنے کی جلد میں ختم ہوتا ہے
 (۶)۔ لشکوال اکسٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ کے نیچے سے گذر کر اول انٹرنل ٹیری گائیڈ اور ڈیپری
 کی رمیس کے درمیان سے بعدہ سٹائیلوگلاس اور سب میگز لری غدد کے درمیان سے اور
 سوپیریئر کانسٹرکٹر عضلہ کے اوپر سے گذرنا ہوا اور نٹس ڈکٹ کو عبور کر کے زبان کے
 پہلو کے برابر اس کی ٹوک پڑھنے کر اپنی آخری شاخوں میں منقسم ہو جاتا ہے (۷)۔ الفیر پر
 ڈنٹل سب سے بڑی شاخ ہے۔ اکسٹرنل ٹیری گائیڈ کے نیچے سے ٹیپر و میگز لری جوڑ کے انٹرنل
 لیٹرل رباط اور فک اسفل کی رمیس کے درمیان سے گذر کر فک اسفل کے ڈنٹل فورمین میں داخل ہوتا ہے
 اور ڈنٹل کینال کو لے کر کے منٹل فورمین کے قریب جا کر انسانی زو اور میٹل نامی شاخوں میں منقسم
 ہو جاتا ہے۔ آخری دو شاخوں میں منقسم ہونے سے پیشتر مانی لوہائی آئینڈ اور ڈنٹل نامی دو
 شاخیں ہوتی ہیں۔ مانی لوہائی آئینڈ اسی نام کی نالی کی راہ سامنے گذر کر مائیو ہائی آئینڈ اور ڈائی
 کیٹرک عضلوں کے سامنے جہت میں ختم ہوتی ہے۔

ڈنٹل شاخ - مولر اور ہائی کسپائیڈ دانتوں میں جاتی ہے۔

انسائیڈر شاخ - فک اسفل کے اندر کینائن اور انسائیڈر زو دانتوں میں شاخیں دیتی
 ہوئی سینے سے منٹالی تک پہنچتی ہے۔

منٹل شاخ - منٹل فورمین کی راہ ہڈی سے باہر نکل کر دو شاخ ہو جاتی ہے۔ جوڑی
 پر سرائیکلوئی اور س اور آر بی کیوبلیس اور س اور کوڈرٹس منٹالی عضلات اور ان کے
 اوپر والی جلد اور نیچے کی لب کی جلد میں ختم ہوتی ہے۔

پانچویں عصب کی تینوں شاخوں کے متعلق چار گنگلیاں پائی جاتی ہیں (۱) پہلی شاخ کے
 متعلق انفٹیک لینٹی کیولر گنگلیاں (Lenticular Ganglion) دوسری شاخ
 کے متعلق میکل (Meckel's) گنگلیاں اور تیسری شاخ کے متعلق دو گنگلیاں ہیں۔
 (۲) اوٹک (otic) اس کو آر لوزلس گنگلیاں بھی کہتے ہیں (۳) سب میگز لری

(Sub Maxillary) گنگلیاں -

(۱) لیٹی کیولر - پن کے سر کے برابر چشم خانہ کے اندر آپٹک عصب اور ایکسٹرنل رکٹس عضلہ کے مابین اور افتحک شریان کے بیرونی جانب واقع ہے۔

(۲) میگنٹیفینو میگنٹلری فاسا میں سوپیریئر میگنٹلری عصب کے نیچے واقع ہے۔

(۳) اوٹک تسکل میں بیضوی جسامت میں چھوٹی اور چھٹی رنگت میں سُرخ مائل ہے۔ فرین ڈوبلی کے نیچے انفریئر میگنٹلری عصب کی زیرین سطح پر واقع ہے۔

(۴) سب میگنٹلری جسامت میں چھوٹی اور گول ہے۔ سب میگنٹلری گلیٹڈ کے اوپر مائیکو ہائی آئیڈ عضلہ کے پچھلے کنارہ کے نزدیک رہتی ہے۔ عضلہ - نیچے کے دائروں مسوڑوں پشانی کے پہلو - بیرونی کان - چہرے کے زیرین حصہ - زیرین لب میں طاقت حاصل اور چبانے کے عضلات میں طاقت حرکت اور اس کی گٹھ ٹوری شلخ زبان کو طاقت دالغہ بخشی ہے۔

(۵) ایبڈوسنٹ اوکیولر (Abducent Ocular) یعنی معیڈا العین

اسکی دو جڑیں ہیں۔ ایک میڈولا کے پے سے میڈسٹو دسری نے سی کیونس ٹیری ٹیمپلور چوتھے بطن کے صحن سے شروع ہو کر سفی نائیڈ کے بے زیر نکال کے نزدیک ڈیورامیٹر کو چھید کر انٹرنل کیروڈنڈ شریان کی بیرونی جانب کیورنس سائیٹس میں سے گذر کر سفی نائیڈل نشتر کے راستہ اکسٹرنل رکٹس کے دو ڈول سرورں کے مابین سے چشم خانہ میں داخل ہو کر عضلہ مذکورہ اندرونی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ عضلہ حرکت۔

(۶) فیشی ال (Facial) یعنی عصب لوجہ او قفل جڑ میڈولا آبلانگٹا کی آلدی

لورسٹی فارم باڈی کے درمیان سے اور عینق جڑ چوتھے بطن کے صحن میں پانچویں عصب کی موٹر جڑ کے نزدیک سے شروع ہو کر ڈیٹوری عصب کے ہمراہ کان کے اندر داخل ہوا کر اگے ڈکٹس فلویپائی سے گذر کر سٹائیلوسٹائیڈ سوراخ کی راہ باہر آ کر سامنے کو رجوع ہو کر پیروڈنڈوڈ سے اندر ہوتا ہوا فک اسفل کے رئیس کے قریب دو شاخہ ہو کر چہرہ کے کل عضلات میں پھیلتا ہے۔ اسکی سات شاخیں ہیں۔ جن کے نام حسب ذیل ہیں۔

(۱) ٹیمپلک (۲) کارڈاٹھے نائیڈ (۳) پوسٹیریئر آرکیولر (۴) ڈائی گیسٹرک (۵) سٹائیلویائی آئیڈ (۶) ہٹرونی فیشی ال یعنی ٹمپل - سیلر - الفز آرٹیل (۷) سر ڈائیگونی فیشی ال یعنی بکل سپرا

میگنڈ لری - انفرامیگنڈ لری - فعل حرکت -

(۸) آڈی ٹوری (Auditory) یعنی عصب السمع وسطی پوپلر روٹ

جو تھے بطن کے صحن میں ٹرائی گونم اے کو شی سانی اور اکثر نل نیو کلی اس سے -

کاکلی اروٹ - رشی فارم باڈی کے سامنے اکسری نیو کلی اس اور شیو بر کیو لم
اے کو شی کم سے سیری بلم کے ڈل پید بکل کو عبور کر کے مے ای اٹس آڈی ٹوری پوریر انٹرنس
(Mea Auditoris Internus) میں داخل ہو کر اندرونی کان یعنی

لبرنٹھ (Labyrinth) میں ختم ہوتا ہے - قفل حاسہ -

(۹) گلا سونے رنجی ال (Glossopharyngeal) یعنی عصب اللسانید

والبعضومید اتقل جڑ - میڈولا آبلانگٹا کے اوپر کے حصہ سے اور الوری باڈی کے پھلی طرف
سے عمیق جڑ چوتھے بطن کی صحن کی خاکستری جنس سے شروع ہو کر نیو گیسٹرک اور پائٹل
اکس سوری اعصاب کے ہمراہ بذریعہ جو گو لہ سوراخ کھوپری سے باہر آ کر انٹرنل
کیروڈ ٹشریان اور انٹرنل جو گو لہ ورید کے باہر سے گردن کے نیچے اتر کر ٹائیلو فیرن
جس عضلہ کو عبور کرتا ہے - فیئرٹلس کے ڈل اور سو پیری کانسٹرکٹ عضلوں کے درمیان سے
ہائیو گلاس عضلہ کے نیچے سے گذر کر فاسینر بکل اور ٹانسل گلینڈز - منہ کی میوکس ممبرین
اور زبان کی جڑ میں ختم ہوتا ہے - اس عصب پر دو عقود ہیں - ایک جو گو لہ دو مسری پیٹرس
جو گو لہ بہت چھوٹی ہے اور پیٹرس گنگلیان حجرین ہڈی کے پیٹرس حصہ کے زیرین کنارے
کے نشیب میں ہوتی ہے - اسکی چھ شاخیں ہیں (۱) ٹیپے نک (۲) کیروڈ ٹڈ (۳) رنجی ال -
(۴) مسکو لہ (۵) ٹانسلز (۶) لنگوال رفل - فیئرٹلس فاسینر اور ٹانسل گلینڈ کے میوکس
ممبرین میں طاقت حس اور فیئرنجی ال عضلوں میں طاقت حرکت اور زبان کو قوت ذالعمہ دیتا
ہے -

(۱۰) نیو گیسٹرک (Pneumogastrik) یاوگیس نزو یعنی عصب الریہ

والمعدہ اتقل جڑ - میڈولا آبلانگٹا کی آلوری باڈی کے پھلی طرف لیٹرل ٹریکٹ سے
عمیق جڑ چوتھے بطن کے صحن کی خاکستری جنس سے شروع ہو کر فلا کولس کے پور
سے باہر جا کر جو گو لہ فورین کی راہ کھوپری سے بذریعہ ایک نیام سپائٹیل اکسری باہر
آ کر درونی کیروڈ ٹڈ ٹشریان اور جو گو لہ ورید کے درمیان سے نیچے جا کر ٹھائیر ایڈ عضرت

کے برابر پہنچ کر کامن کیروڈڈ شریان اور انٹرنل جوگولر وید کے درمیان اور پیچھے سے گردن کی جڑ تک پہنچتا ہے۔ اس سے نیچے دونوں اعصاب کی رفتار مختلف ہوتی ہے۔ وایاں عصب سب کلیون شریان اور سب کلیون وید سے گزر کر ٹریکلیا کے پہلو کے برابر نیچے کی طرف جا کر دائیں پھیپھڑے کی جڑ کے پیچھے سے گزر کر مری کی پھلی سطح کے برابر نیچے جا کر ڈایا فرام کے ایسانی جی ال سوراخ کے راستے شکم میں جا کر معدہ کی پھلی سطح پر ختم ہوتا ہے وایاں عصب بائیں کامن کیروڈڈ اور سب کلیون شریالوں کے درمیان سے اور بائیں ان نامی نیرٹ وید کے پیچھے سے نیچے جا کر اے آرٹا کے محراب کے سامنے سے گزرتا ہوا بائیں شش کی پھلی سطح پر پھیل کر ایسا فیکس کے سامنے سے گزرتا ہوا ایسانی جی ال سوراخ کی راہ شکم میں داخل ہو کر معدہ کی سامنی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ اس میں گیارہ شاخیں ہیں (۱) می نجی ال (۲) آری کیولر (۳) فیرنجیل (۴) سوپیریر لے رنجیل (۵) ریکرنٹ لیرنجیل (۶) سروائیکل کارڈی اک (۷) تصور سک کارڈی اک (۸) انٹیریور لمونری (۹) پوسٹیریور لمونری (۱۰) ایسانی جی ال (۱۱) گیسٹریک۔ ان میں دو عقود ہیں ایک جوگولر جو زندگی میں بھرا شکل میں گول جسامت میں دو خط کے قریب اس میں سپائینل کسری عصب کے ریشے۔ گلا سو فیرنجیل عصب کے پٹرس عقود کی شاخ نے شل عصب کی آریکیولر شاخ اور سم پے تھے ٹک سوپیریر سروائیکل عقود کی شاخیں ہوتی ہیں۔

الفیریر عقود سرفی مائل رسی کی شکل کی گول بلندی ہے۔ قریباً ایک انچ لمبی ہے اور اپنی شاخوں کے ذریعہ ہائپوگلاسل سم پے تھے ٹک کے سروائیکل اعلا عقود سے ملی رہتی ہے۔ فعل آلات تنفس اور آلات آواز میں حس اور حرکت۔ فیرنکس مری معدہ قلب کو حرکت دیتا ہے۔

(۱۱) اسپائینل کسری (Spinal Accessory) یعنی عصب مسدودہ اس کے دو حصے ہیں۔ ایک حصہ کو اوٹھلی جڑ کے ریشے میڈولا کے پہلو دگیس عصب کے مبداء کے نیچے سے اور عمیق جڑ کے ریشے میڈولا کے نیوکلے اس سے شروع ہو کر نیموگیٹریک عصب کے ہمراہ بجاتے ہیں۔ دوسرا حصہ کی اتھلی جڑ کے ریشے گردن کے چھٹے مہرے تک نخاع کے لیٹرل کالم سے اور عمیق جڑ کے ریشے نخاع کی فاکسٹری جڑ کے سامنے قرن سے شروع ہو کر سپائینل عصب کی پھلی جڑوں اور گے منٹم ڈنٹی کیولیٹم کے درمیان سے اوپر جا کر فورین میگنم کے راہ کھوپری کے

اندرو داخل ہو کر آکسیری حصہ سے مل جاتا ہے۔ نیوگیسٹرک عصب کے نیام کے اندر ہی اندر جو گو
لر فورمین کے راستے کھوپری سے باہر جا کر گردن میں آتا ہے اور انٹرنل جوگولر وریڈ کے پیچھے سے
گذر کر سٹروٹائیڈ عضلہ کو بالائی جانب سے چھیدتا ہوا ٹری پی زی اس عضلہ میں ساتویں بہرے
کی سپائن کے برابر ختم ہوتا ہے۔ فعل۔ اس میں حرکت بھی ہے اور حس بھی ہے۔

(۱۲) ہائپو گلاسل نرو (Hypo Glossal) یعنی تحت اللسانیدہ عصب

اتصلی جڑ کے ریٹے میڈولا کے پیریٹڈ اور الوری باڈی کے درمیان والے نشیب سے۔ عینق
جڑ کے ریٹے چوتھے بطن کے ہائپو گلاسل نیوکل اس سے شروع ہو کر انٹیریر کیٹڈی لائیڈ سوراخ
کی راہ کھوپری سے باہر آتا ہے۔ اور ورنی کیروٹڈ شریان کے پیچھے سے گذرتا ہوا فک اسفل کے
قریب بیرونی شریان کو عبور کر کے اور کپٹیل شریان کے گرد گھوم کر سامنے بڑھتا ہے۔
مائی لوہائی آئیڈ اور ہائپو گلاسل عضلات کے مابین سے گذرتا ہوا گے نی اور ہائپو گلاسل
عضلہ پر ختم ہوتا ہے۔

اس کی چار شاخیں ہیں (۱) ڈی سٹڈس نونائی (۲) تھا ئیرڈ ہائی آئیڈ (۳) مسکیولر (۴)

بینجیل۔ فعل۔ زبان کو طاقت حرکت دیتا ہے۔

دوم اسپائنل (SPINAL NERVES) یعنی اعصاب الخناع

اسپائنل اعصاب ۳۱ شمار میں آتے ہیں جوڑے ہیں۔ یعنی آٹھ عنق کے اور بارہاں
پشت کے اور پانچ قطن کے اور پانچ سیکرل کے اور ایک جوڑا اعظم العصب میں ہے۔
ان میں سے ہر ایک بذریعہ مقدم اور مؤخر دو جڑوں کے شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ اگلی جڑ کو
موٹر روٹ یعنی حرکتی جڑ اور پچھلی جڑ پر جب کہ وہ انٹردریبرل سوراخ میں سے گذرتی ہے
گنگلیوں یا ابھار ہوتا ہے۔ اسکو سنسری روٹ یعنی حس جڑ کہتے ہیں۔

دوم اسپائنل نرو (CERVICAL NERVES) یعنی اعصاب العنق

یہ شمار میں ہر پہلو پر آٹھ ہیں۔ اور اوپر سے نیچے تک سلسلہ دار ایک سے ایک بڑا

ہوتا ہے۔ پہلا عصب محدود اور پہلے ہرہ کے مابین سے آٹھواں عصب گردن کے اخیر ہرہ اور پشت کے پہلے ہرہ کے درمیان سے خروج کرتا ہے۔ یہ آٹھواں عصب انٹریٹریل سوراخوں سے نکلنے کے بعد مقدم اور موخر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ موخر شاخیں پھر اندرونی اور بیرونی دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہیں۔ درونی گردن کی جلد کے نیچے اور بیرونی گردن کے پہلوی عضلوں میں پھیلتی ہیں۔ لیکن پہلے ہرہ کی کھپلی شاخ برخلاف دوسروں کے درونی اور بیرونی شاخوں میں منقسم نہیں ہوتی بلکہ صبح و سالم محدود ہڈی و حال الراس ہرہ کے مابین سے نیچے گزر کر کسی پی ٹل ٹرائی اینگل یعنی سگوشہ وسعت میں پھیلتی اور عضلات کی پرورش کرتی ہے۔

سر وائیکل پلکسس یعنی ضغیر العنقہ پہلے۔ دوسرے تیسرے اور چوتھے سر وائیکل اعصاب کے باہم ملنے سے بنا ہے اور گردن کے اوپر کے چار مہروں کے مقابل بیویٹرا اینگولی سکے پولی۔ سکے لی نس میڈلسن عضلات کے ساتھ اور سٹروٹائڈ عضلہ کے پیچھے واقع ہوتا ہے۔ اس کی دو قسم کی شاخیں ہیں۔

(۱) سوپر فیشل سر وائیکل۔

(۲) آرکیولر میگنس۔

(۳) آکسی پی ٹے لس مائینر۔

سوپر فیشل
شاخیں

(۱۱) انٹریٹریل کلیوی کولر

(۱۲) اکر و می ال

(۱۳) سٹریٹریل

(۱۴) سوپر اکیوی کولر۔

(۱۵) ڈیٹنگ

(۱۶) کیونی کے ٹنگ۔

(۱۷) مسکیولر۔

(۱۸) کیونی کینس ہائپو گلا سائی۔

(۱۹) فرے ٹنگ۔

(۲۰) کیونی کے ٹنگ۔

(۲۱) مسکیولر

(۲۲) انٹریٹریل

(۲۳) اکر سٹریٹریل

ٹریٹریل
شاخیں

بسے کی الٹیکس (Brachial Plexus) یعنی صفیرۃ العنصریۃ
یہ عصبی جال پانچویں - چھٹے - ساتویں - آٹھویں سروائیکل اعصاب کے سامنے حصوں اور
پہلے ڈارسل عصب کے سامنے جھٹے کے باہم ریلنے سے بنتا ہے۔ یہ جال گردن کی جڑ کے برابر کے
لیس انٹائیگس اور سکے کے نس میڈیس عضلوں کے درمیان ہے۔

کلیویکل کے اوپر کی شاخیں (۱) کیونی کے ٹنگ (۲) مسکیولر (۳) پوسٹیریر تھورے
سک (۴) سوپراسکیولر۔

کلیویکل سے نیچے کی شاخیں (۱) انٹیریر تھوریک (۲) سب سکیولر (۳) سرکم فلکس
(۴) مسکیولو کوٹی نس (۵) انٹرنل کوٹی نس (۶) لسرانٹرنل کوٹی نس (۷) میڈین (۸) انٹرن
(۹) مسکیولپاٹیرل۔

(۲) ڈارسل وز (DORSAL NERVES) یعنی اعصاب الصلب

یہ اعصاب شمار میں ہر پہلو پر بارہاں ہیں بہ نسبت اعصاب عنق کے بہت چھوٹے اور
پہلے عصب سے لیکر دسویں تک ایک سے ایک چھوٹا اور دسویں سے بارھویں تک رجبہ بدرجہ
ایک سے ایک بڑا ہوتا ہے۔ پہلا عصب - پہلے اور دوسرے ہروں کے باہین سے اور اخیر عصب
پشت کے اخیر قطن کے اول ہروں کے درمیان سے خروج کرتا ہے۔ ہر ایک عصب گردن
کے اعصاب کی طرح سوراخوں سے نکلنے کے بعد مقدم اور مؤخر دوشاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے
چنانچہ پہلے کو ڈارسل اور اگلے کو انٹرکاسل شاخیں کہتے ہیں۔ مؤخر شاخ جلد اور بیرونی عضلات
کی پرورش کرتی ہے۔ اور مقدم شاخ کی بالائی چھ شاخیں صدر کی جلد اور عضلات میں بھلتی ہیں۔
اور باقی چھ شاخیں شکم کی جلد اور عضلات کی پرورش کرتی ہیں۔ ہر ایک عصب سے دو
شاخیں نکلتی ہیں (۱) مسکیولر (۲) لیٹرل کیوٹی فی اس۔

لمبروز (LUMBER NERVES) یعنی اعصاب القطن

یہ شمار میں ہر پہلو پر پانچ اور بہ نسبت پشت کے اعصاب کے بڑے ہوتے ہیں۔

پہلا عصب کمر کے پہلے اور دوسرے مہروں کے درمیان سے اور پانچواں عصب اخیر مہرہ اور عجز یعنی سیکرل کے بیس یعنی قاعدہ کے بائیں سے خروج کرتا ہے یہ بھی موافق اعصاب نخاعی کے انٹر ڈیٹریل سوراخوں سے نکلنے کے بعد مقدم لغو ٹوخرود شاخوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ لمبر پلکسس (Lumber plexus) یعنی ضفیرة القطنیہ یہ عصبی جال کمر کے مہروں کی ٹرنسورس نکالوں کے سامنے اور سواں میگنس عضد کے درمیان یا پیچھے کی طرف ہوتا ہے۔ اوپر والے چار لمبر اعصاب کے سامنے حصوں اور ڈارسل لمبر عصب کے آپس میں ملنے سے بنتا ہے۔ اسکی سات شاخیں ہیں (۱) الی اولیو گیسٹرک (۲) الی اولیو گیسٹرک (۳) جے ٹی ٹو کرول (۴) اکسٹرنل کیوٹے ٹی اس (۵) اب ٹیور میٹرک (۶) کسوی اب ٹیور میٹرک (۷) اڈیٹر کرول۔

سیکرل ور (SECRAL NERVES) یعنی اعصاب العجز

یہ اعصاب شمار میں پانچ ہیں۔ چنانچہ بالائی چار اعصاب سیکرل سوراخوں کی راہ نکلے اور پانچواں عصب عجز اور عصعص ٹیڑیوں کے درمیان سے گذر کر مانند اعصاب نخاعی کے مقدم اور ٹوخرود شاخوں میں منقسم ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی پھلی شاخیں دوبارہ اندرونی اور بیرونی شاخوں میں منقسم ہو کر سین کی جلد اور عضلات کی پرورش کرتی ہیں۔

کاک سی جیل نر و یعنی عظم العصعص کا اعصاب۔ کاک سیجیل سپائینل کینال کے اندر ہی دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ اسکا پچھلا حصہ آخری سیکرل عصب کے پچھلے حصہ سے مل کر کاک سکس کے زیرین حصہ کے دتری غلاف میں ختم ہوتا ہے۔ اور سامنا حصہ سپائینل کینال کے آخری جانبی سوراخ سے باہر آکر گریٹ سیکرل و شیاٹک رباط اور کاک سیجیل عضد کو چھید کر کاک سکس کی پشت اور پہلو کی جلد میں ختم ہوتا ہے

سیکرل پلکسس یعنی ضفیرة العجز نیت لمبو سیکرل کارڈ۔ اوپر کے تین سیکرل اعصاب کے سامنے حصوں اور چوتھے سیکرل عصب کے سامنے حصہ کی ایک شاخ کے آپس میں ملنے سے بنتا ہے۔ یہ عصبی جال شکل میں مثلث ہے۔ اس کی جڑ اوپر کی طرف اور ٹوک گریٹ سیکرل و شیاٹک فورمین کے برابر ہوتی ہے۔ اس کی چھ شاخیں ہیں۔

(۱) مسکولر (۲) سوپیر ریگلوٹی ال (۳) پروفیسے ٹنگ کیوٹے نی اس (۴) پیوڈک (۵) شمال ٹینگ (۶) گریٹ ٹینگ

سیوم سمپے ٹنگ نوز { SYMPATHETIC } یعنی اعضا سمباتونی NERVES.

ان اعصاب کے مرکزوں کو جو ڈریبرل کالم یعنی عمدۃ الفقرات کے سر و پیلوڈوں پر کھوپری کی جڑ سے نیکر کاکسٹن تک پروئے ہوئے موتیوں کی مثال ایک دوسرے سے ملے ہوئے واقع ہیں گنگلیا (Ganglia) کہتے ہیں۔ ان مرکزوں سے دو طرح کی شاخیں خروج کرتی ہیں۔ ایک کیونی کے ٹنگ یعنی ملانے والی شاخیں جو حقیقت میں مہین اور بار ایک شاخیں ہوتی ہیں۔ گریٹل اعصاب سے مختلف مقاموں اور نخاعی اعصاب سے ان کی جائے خروج کے قریب جاہتی ہیں۔ اور دوسری ڈسٹری بیوٹنگ یعنی منقسمی شاخیں جو بہ نسبت پہلی شاخوں کے بڑی ہوتی ہیں۔ شریالوں پر شاخ در شاخ ہو کر پھیلتی ہوئیں جسم کے مختلف درونی اعضاء کے اندر داخل ہو کر پلکسس یعنی عصبی جال بناتی ہیں۔

ان اعصاب کے متعلق دو گینگلیا اے ٹڈ کارڈز اور تین پری ڈریبرل پلکسس پائی جاتی ہیں۔ ان عصبی جالوں میں سے ایک صدر میں پایا جاتا ہے جسکو کارڈی اک پلکسس کہتے ہیں۔ اور دو عصبی جال شکم میں پائے جاتے ہیں۔ جن کے نام بتدریج اے پی گیٹرک یا سولر پلکسس اور ہائیپو گیٹرک پلکسس ہیں۔

گنگلیا اے ٹڈ کارڈز تعداد میں دو ہیں۔ مہروں کے ستولوں کے سامنے اور ہر دو جانب پائے جاتے ہیں۔ ہر ایک کارڈ کی بناوٹ میں بیس تیس گنگلیا یعنی عقود ہوتی ہیں۔ اور یہ عقود عصبی ریشوں کے ذریعہ ایک دوسری سے مل رہتی ہیں ہر ایک عقود رنگت میں بھوری مائل بسرخ اور نرم ہوتی ہے یہ عقود شمار میں اٹھائیس جوڑے ہیں۔ چار کھوپری میں۔ تین گردن میں۔ بارہا لشت میں۔ چار قطن میں اور پانچ سیکرل میں۔

اگر نیل گنگلیا (CRANIAL GANGLIA.) یعنی عقود اوجہ

یہ شمار میں چار اور پانچوں جوڑے کرے نی ال عصب کے اطراف میں واقع ہیں چنانچہ انھیں عصب

کے متعلق ایک ایک اعلیٰ کے عصب کے متعلق ایک اور فک اسفل کے عصب کیساتھ دو ہوتے ہیں۔

۲۔ سروائیکل گنگلیا (Cervical Ganglia) یعنی عقود العنق۔ یہ شمار میں ہیں۔

۱۱، سوپیریئر سروائیکل گنگلیا (۱۲) انفریئر سروائیکل (۱۳) ڈل سروائیکل جو گردن کے مہروں کی ٹرنسورس نکال کے بالمقابل۔ انکے غلات کے پیچھے اور گریے عضلوں کے آگے واقع ہیں۔

۱۳، تھوریک گنگلیا (Thoracic Ganglia) یعنی عقود الصدر یہ شمار

میں ہر پہلو پر بارہاں اور صورت میں چھٹے سے گوشہ اور رنگت میں سرخی مائل خاکی ہوتے ہیں لیلیوں کے سردوں پر پورا اجلی کے پیچھے واقع ہیں۔ ان میں سے پہلا۔ دوسرا۔ اور بارہواں بہ نسبت اور د

کے اکثر بڑا ہوتا ہے۔ ان اُبھاروں سے دو طرح کی شاخیں نکلتی ہیں۔ ان میں سے بعض انٹرکاسٹل سے جابتی ہیں۔ بالائی مچھ عقود کی انٹرکاسٹل شاخیں تھوریک اے آرٹا اور اسکی شاخوں پر جا کر پل

سس بناتی ہیں۔ زیرین چھ باہم مل کر سپلینک ٹک (splanchnic) اعصاب بناتی ہیں۔

گریٹ سپلینک ٹک یعنی عصب المشوی الکبیر پانچویں۔ چھٹے۔ ساتویں۔ آٹھویں اور نواویں ڈارسل عقود سے شروع ہو کر ڈایا فرام کے کرس کو چھید کر سیمی لیونز عقود میں ختم ہوتا ہے۔

لسپر سپلینک ٹک یعنی عصب الحشوی الصغیر دسویں اور گیارہویں ڈارسل عقود سے شروع ہو کر ڈایا فرام کے کرس کو چھید کر سلی ایکسس میں ختم ہوتا ہے۔ سمالٹ سپلینک ٹک

یعنی عصب آخری ڈارسل عقود سے شروع ہو کر رینیل ایکسس میں ختم ہوتا ہے۔ سولر ایکسس یہ عصبی جال معدہ کے پیچھے ڈایا فرام کے کرس اور اے آرٹا کے سامنے سلی ایکسس کے گرد واقع ہوتا ہے۔

۳۔ لمبر گنگلیا (Lumbar Ganglia) یعنی عقود القطن۔ یہ شمار میں صرف

پندرہ ہیں۔ قطن کے مہروں کے جسموں کے پیش اور سو آس گنس عضلہ کے اگلے کنارہ پر واقع ہیں۔

۴۔ سیکرل گنگلیا (Sacral Ganglia) یعنی عقود العجز یہ شمار میں ہر پہلو پر

پندرہ اور گلبے چار ہوتے ہیں۔ سیکرل کے پیش پر انٹر سیکرل نوینا کے اندر کی جانب پائے جاتے ہیں۔

بایپوگیٹرک پلکسس یعنی ضغیۃ المعدیۃ السفلی دو نواں کامن ال ایک ٹریلیوں کے درمیان

پر دماں ٹوری آفدی سیکرل کے سامنے واقع ہے۔ اسکی بناوٹ میں اے آرٹا پلکسس کی شاخیں۔ لمبر

عقود اور پیلے دو سیکرل عقود کی انٹرکاسٹل شاخیں شامل ہوتی ہیں۔

الباب الخامس في الحواس الظاهرة

یعنی

ارگنز آف سنسز (ARGANS OF SENSES) یعنی آلات حواس خمسہ

یعنی آلات حواس خمسہ جن کے ذریعے سے انسان اور دیگر حیوانات اپنے گرد و پیش کی مخلوقات و موجودات کے متصل اور متعلق ہو کر ان کو اور ان کی ماہیت وغیرہ کو دریافت اور معلوم کر سکتے ہیں۔ شمار میں پانچ ہیں چنانچہ منجملہ ان پانچ کے چار آلات مفصل ذیل یعنی آرگن آف سائٹ یا آلہ قوت باصرہ یعنی چشم اور آرگن آف ہیئرنگ یا آلہ قوت سامع یعنی کان۔ اور آرگن آف سمل یا آلہ قوت شامہ یعنی ناک۔ اور آرگن آف ٹیٹ یا آلہ قوت ذائقہ یعنی زبان اور باقی پانچواں آرگن آف پیچ یا آلہ قوت لامس یعنی جلد ہے۔

اول آرگن آف سائٹ (ARGAN OF SIGHT) یعنی آلہ قوت باصرہ یا آنکھ

شمار میں اس کو دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں چنانچہ ایک کو گلوب آف انی (Globe of Eye) اور دوسرے کو اپنڈیجز آف انی (Appendages of Eye)۔ یعنی ملحقات کرتہ العین کہتے ہیں۔ اول انی بال (Eye Ball) یعنی کرہ چشم جسکو مندی میں آنکھ کا ڈھبلا اور عربی میں مقولہ کہتے ہیں اور جس کا قطر قریب ایک انچ کے دراز ہوتا ہے۔ واقع میں صرف ایک ہی ثابت کرہ نہیں۔ بلکہ دو مختلف لموات کے کروں کی قوسیں کے ملنے سے مرکب ہوتا ہے۔ اگلا قوس چھوٹے کرہ کا ٹکڑا ہے۔ جو کرہ چشم کا پانچواں حصہ بناتا ہے۔ اور پچھلے قوس سے زیادہ محذب ہے۔ اور پچھلا قوس جو کرہ چشم کا پانچواں حصہ بناتا ہے۔ بڑے کرہ کا حصہ ہے۔ اس کے اس کے آگے سے پیچھے کا قطر بہ نسبت اور کسی طرف کے قطر کے ہمیشہ کچھ زیادہ لمبا ہوتا ہے۔

چونکہ دونوں چشم خالوں کے محور آپس میں متوازی نہیں اور آنکھ کے ڈھیلوں کے متوازی ہیں۔ اس لئے آپٹک عصب یعنی عصب مجوفہ پچھلے قوس کے وسط سے ایک خط اندر کی جانب سے ہٹ کر چھیدنا اور اسکے اندر داخل ہوتا ہے۔ یہ ڈھیلہ آرہٹ یعنی چشم خانہ میں واقع ہے جہاں کہ وہ بیرونی صدات سے محفوظ ہے۔ اور بذریعہ عضلات کے چونکہ حرکت کر سکتا ہے۔ اس میں تین طبق اور تین رطوبت بموجب قول اطباء فرنگ۔ اور بموجب رائے اطباء یونان سات طبق اور تین رطوبت پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ دونوں کا بیان مختصر طور پر درج ذیل ہے۔

ٹیونیکس (--- Tunics) یعنی طبقات اس کے تین طبق ہیں۔ (۱) اکسٹرنل (۲) مڈل۔ (۳) اور انٹرنل طبق۔

سکلیر وٹک (Sclerotic) سفید رنگ کا سخت اور مضبوط پردہ فائبرس ٹشو سے بنا ہوا ہے۔ سامنے کی نشیب چھپے زیادہ ذبیر ہے۔ کھلی جانب کا نام صلبیہ اور اگلی جانب کا نام ملتحمہ ہے۔ کہ چشم کا پو حصہ بناتا ہے۔ سامنے کی جانب کنجن کٹائی وا جعلی سے ملوف ہے۔ اس کے چھپے اور اندر کی طرف جو چھلنی کی طرح سوراخ وار حصہ ہے اسکو لیمی ناکر می برو ساکتے ہیں۔ جن سے سیلی اری اعصاب اور عروق گذرتے ہیں۔ سب سے بڑے درمیانی سوراخ کو پورس ایٹیسی کس کہتے ہیں۔ جسکے راہ سنٹرل آرٹری آف رے ٹی نا اور عصب مجوفہ ڈھیلے کے اندر جاتا ہے۔

کارنیلا (Cornea) یعنی قرنیہ چمکدار شفاف گول پردہ ہے۔ اس کی گلی سطح محدب ہے۔ جو سکلیر وٹک پردہ کے سامنے کی طرف گھڑی کے شیشے کی طرح ابھری رہتی ہے۔ کہ چشم کا اگلا پ حصہ اس سے مرکب ہے۔ اس میں عروق بالکل نہیں ہوتے اسکی ساخت میں چار طبق پائے جاتے ہیں (۱) کنجن کٹا ہوا (۲) کارنیلا پراپر (۳) پوسٹیر پراپلاٹک لیمی نا (۴) اپنی تقیلی ال لائی ننگ۔

مڈل یا درمیانی طبق

کورائیڈ (Choroid) یعنی طبقہ مشہید یہ عروقی سیاہی مائل پردہ بذریعہ لیمی نافس کا جعلی کے سکلیر وٹک پردہ سے جڑتا ہے اور آنکھ کے کچھلے حصہ کو محیط ہے۔ سامنے کی نسبت چھپے ذبیر ہے۔ اندر کی سطح سے ٹیٹا سے ملتی ہے۔ سامنے کی طرف

سیلی اری لگمنٹ یعنی وتوقرنید میں ختم ہوتا ہے اور سیلی ایری نکال یعنی نو واید الحد پیدتہ بناتا ہے۔ یہ دو طبقوں سے مرکب ہے (۱) اکسٹرنل لے آر یعنی بیرونی طبق جس میں سارٹ سیلی ایری شراہیں کی بڑی بڑی شاخیں اور وینی واریٹی کو سی درید پائی جاتی ہے (۲) انٹرنل لے آر یعنی اندرونی طبق اس میں وٹری اس نامی پردہ ہوتا ہے۔ یہ طبق باریک عروقی جال سے مرکب ہے۔ اس جال کے عروقی سیلی ایری نکال سے ملے رہتے ہیں۔

آئرس (Lris-----) یعنی طبقہ عنبیدہ نازک گول اور سوراخ دار پردہ ہے۔ جو ایکس ہیبومر میں کارنیا کے پیچھے اور لینس کے سامنے حائل ہے۔ اس کا رنگ مختلف آدمیوں میں مختلف ہوتا ہے۔ اور اس کے درمیانی سوراخ کو پوپل یعنی مردک یا پتلی کہتے ہیں جس کی راہ روشنی آنکھ میں داخل ہوتی ہے۔ اس کے باہر کا محیط کورائیڈ طبق بندریہ سیلی ایری رباط مکیر وٹک اور کارنیا سے جڑا رہتا ہے۔ اندرونی محیط پتلی کا کنارہ بناتا ہے۔ سامنی سطح کارنیا کی جانب اور پھلی سطح کو یووی آکھتے ہیں۔ جو سیلی ایری نکال اور لینس کی طرف مائل ہوتی ہے اسکی ساخت تین طبقوں سے مرکب ہے۔ پہلے طبق میں نازک جھلی اور جھلی کے رخنوں میں سلز پائے جاتے ہیں دوسرے طبق میں باریک اور نازک فائبرز کا جال اور جال کے رخنوں میں گگمنٹ سلز ہوتے ہیں۔ تیسرا طبق مسکیولر ہوتا ہے۔ جس میں دو قسم کے خود مختار مسکیولر فائبرز ہوتے ہیں (۱) سر کولر فائبرز یعنی گول ریشے جو اندر کے اڑے کے نزدیک رہتے ہیں سفکٹر پوپل یعنی پتلی کو بند کرنے والے کہلاتے ہیں (۲) طویل ریشے جو اندر سے باہر کی طرف پھیلتے ہیں۔ انکو ڈائی میٹر پوپل یعنی پتلی کو پھیلانے والے کہتے ہیں۔

ممبرینا پوپل لے رس۔ یعنی عشار الحدقی۔ جنیں کی پتلی اس نازک شفاف عروقی جھلی سے بند رہتی ہے۔ جو سات یا آٹھ ماہ کے اندر جذب ہو جاتی ہے۔

سیلی ایری پراسس (Ciliary Process) زواند قرنیہ۔ یہ شیبہ پردہ کی چٹیں ہیں جو شمار میں ساٹھ اور دیکھنے میں سو گوشہ ہیں۔ درونی واڑہ جلید یہ کے چوگرد اور بیرونی سیلی ایری رباط سے چسپاں رہتی ہے۔

سیلی ایری لگمنٹ یعنی سباط الہدی یا قترنیہ رباطی ریشوں کا ایک تنگ سفید چھدا ہے۔

سیلی اری مسلز یعنی عضلۃ الہدی پیدتہ رنگت میں بھوسلہ جسامت میں گول اور

قریباً پانچ حصہ انچ کے چوڑا ہوتا ہے۔ پیچھے کی نسبت سامنے دبیز ہے۔ کورائیڈ کے سامنے حصہ کی بیرونی سطح پر چسپاں ہوتا ہے۔ یہ عضلہ آنکھ کو دور اور نزدیک کی چیزوں کے دیکھنے کے لائق بناتا ہے۔

انسٹریل یا اندرونی طبیق

رے ٹینا۔۔۔ Retina۔ یعنی (طبقة شبکیہ) ایک باریک اور نازک پردہ ہے۔ جو عصب لوزانی سے بنا ہے۔ اور طبقہ مشیمیہ کے اندر کی طرف واقع ہے اس پر کل چیزوں کا عکس پڑتا ہے۔ اس کی بیرونی سطح کورائیڈ اور اندرونی سطح وٹری اس رطوبت سے جڑی رہتی ہے۔ پیچھے کا حصہ موٹا اور سامنے کا پتلا ہوتا ہے۔ اور سیلی ایری رباط کے نزدیک پنچکرا اور اسٹریٹا (Ora serrata) نامی دندانہ دار کنارہ بنا تا ہے رے ٹی ناک کی سامنی سطح کے عین وسط میں آنکھ کے محور کے برابر ایک گول ابھرا ہوا لمبوس لوٹی اس نامی زرد رنگ کا نقطہ نظر آتا ہے جس کے درمیان فوویا سنٹریس نامی نشیب ہے۔ جہاں سے ٹینا پتلا ہوتا ہے۔ جس سے کورائیڈ کی سیاہی بخوبی دیکھی جاسکتی ہے۔ اس نقطہ پر بصارت نہایت ہی تیز ہوتی ہے۔ اس نقطہ کے پانچ حصہ انچ اندر کی طرف آپٹک نڈ کا ابھار جسکو آپٹک ڈسک کہتے ہیں۔ دکھائی دیتا ہے۔ جس کے وسط میں رے ٹینا کی سنٹریل مشریان داخل ہوتی ہے۔ آپٹک ڈسک پر بصارت بالکل نہیں ہوتی۔ ساخت۔ زمانہ حال کے مشرین نے اس پردہ کے دس طبقہ قرار دیئے ہیں (۱) ممبرینا لمیٹینس انسٹریٹا (۲) فائبرس طبیق (۳) وریس کیولرے آر (۴) انزغالی کیولرے آر (۵) انزنیو کلی آر (۶) اکسٹریل فال کیولرے آر (۷) اوٹ ٹرنیو کلی آر (۸) ممبرینا لمیٹینس اکسٹریٹا (۹) بیئر پیرے آر (۱۰) پگنٹ لے آر۔

زانی لولا سیلی آئرس۔۔۔ (Zynola - Cili - Iris) یعنی منطبقہ قرینید یہ ایک باریک جھلی ہے۔ جو شبکیہ کے لہر دار کنارے کو رطوبت جلدیہ (لینس) سے ملائے کھتی ہے۔ سامنی سطح سیلی آر نکال کے پیچھے اور کھلی سطح وٹری اس رطوبت کے ہایالاٹ غلاف کے سامنے رہتی ہے۔

ہیومرز (HUMORS) یعنی رطوبات

اسے کیواس (Aqueas) ہیومر یعنی رطوبت بیضیہ یہ ایک آبی رطوبت ہے جس کا مقدار صرف چار یا پانچ گرین ہے۔ مقدم و موخر چشم کے خالوں میں واقع ہے۔

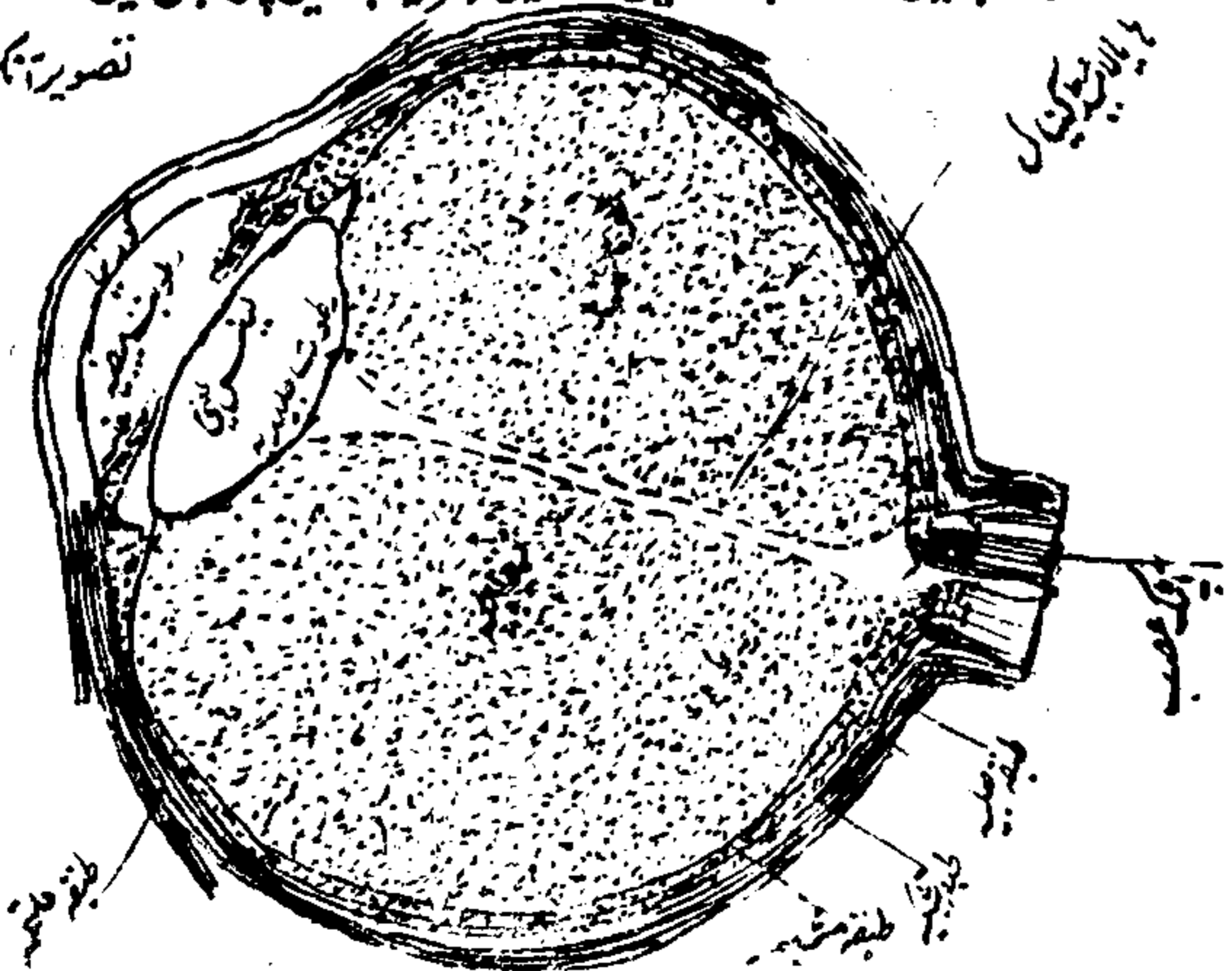
سیلی ایبری پر اسز کے ذریعہ خارج ہوتی ہے۔ ان خالوں کا نام حجرۃ العینا لمقدم اور حجرۃ العینا
الموخر ہے۔ پہلا حجرہ طبقہ قرنیہ کے مابین واقع ہے۔ اور دوسرا حجرہ طبقہ
عنیبہ اور مردک کے پیچھے اور رطوبت جلید یہ کے آگے واقع ہے۔

متوسط۔ کرٹلائن (Crystalline) یعنی رطوبت جلید یہ جو بلور کی طرح شفاف
اور سخت ہے۔ اپنے غلاف نامی کیپسول آن لینس میں لفوف ہو کر پتلی کے پیچھے رطوبت زجاجیہ
کے سامنے اور سیلی الٹکال کے درمیان رہتی ہے۔ اسکا آڑا قطر ۱/۲ حصہ اونچ اور موٹائی
۱/۲ حصہ اونچ ہوتا ہے۔ اسکی اگلی سطح بہ نسبت پھیلی کے کم محدب یا مدور ہے۔ اس پر تمام
اشیاء منطبع ہوتی ہیں۔ اور آنکھ کے تمام اجزاء سے اشرف ہے اس لئے درمیان واقع
ہوتی ہے۔ تاکہ تمام حدات سے محفوظ رہے۔

موخر۔ وٹری اس (Vitreous) یعنی رطوبت زجاجیہ۔ شیشے کی طرح شفاف
رطوبت یا بالائی جھلی کے خالوں میں بھری رہتی ہے۔ اور رے پینا کے جوں کو معمور کرتی ہے
اس کے سامنے کی سطح کے نشیب میں لینس جڑا رہتا ہے۔ یہ رطوبت کرہ چشم کا پانچ حصہ بناتی
ہے۔ اس کے درمیانی مرکز سے رے ٹی ٹی ٹی (Retinet) شریان کی ایک شاخ گزر
کر جلیہ یہ تک تغذیہ کے لئے جاتی ہے۔

یونانی طب میں سات لطیفے اور تین رطوبتیں بترتیب ذیل پائی جاتی ہیں۔

تصویر آنکھ نمبر ۸۲



لمحہ۔ قرنیہ۔ (Cornea) جو دو نواک سطح میں ہیں۔ قرنیہ کے بعد عنیبہ جس کے اصلی معنی انگور۔ اور قوس قزح کے ہیں۔ اس کا رنگ مختلف آدمیوں میں مختلف ہوتا ہے۔ کسی میں سیاہ۔ کسی میں نیلا۔ کسی میں شہلانی اور اسی کا رنگ قرنیہ سے دکھائی دیتا ہے۔ ورنہ قرنیہ خود صاف شفاف اور چار طبقات سے مرکب ہے۔ عنیبہ کے بعد رطوبت بیضیہ اسکے بعد پر وہ عنکبوتیہ ہے۔ جو نہایت باریک مثل بیج عنکبوت ہوتا ہے۔ اسکے بعد رطوبت جلیدیہ ہے۔ جو مثل دانہ ژالہ کے ہوتی ہے۔ اور آنکھ کے تمام اجزاء سے اشرف و برتر ہے۔ اسکے بعد رطوبت زجاجیہ۔ اس کے بعد طبقہ شبکیہ جو مثل جال کے عصبہ مجوفہ کی شاخوں سے پیدا ہوتا ہے۔ اسکے بعد طبقہ مشیمیہ ہے۔ جو مثل آئینے کے تمام اجزاء چشم پر حاوی ہے اس کے بعد طبقہ صلبیہ ہے۔ جو چشم خالوں سے لگا رہتا ہے۔

۲۔ لمحات کرہ چشم کا بیان

دراخ ہو کہ لمحات مذکور میں اجزاء مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

(۱) آئی برووز (Eye Brows) یعنی بھوئیں یا حاجب۔

(۲) آئی لڈس (Eye lids) یعنی پونٹے یا جفن۔

(۳) آئی لے شرز (Eye Lashes) یعنی شرکان یا ہدب

(۴) غشا عنق کٹیوا (Conjunctiva) یہ اصل میں لمحہ کی لعاب دار مصلی ہے

جو کرہ چشم کی اگلی سطح پر استر لگاتی ہے۔

(۵) لیکرہ میل کیرن کیولا (Lachrymal Caruncula) یعنی لحمیۃ الدمعیۃ

یا لحم الما ق اس کے راہ چرک یا لگن لگتی ہے۔ یہ دو ہیں ماک الکرہ جو ناک کی طرف ہوتی

ہے۔ اور ما ق اصغر جو جانب وحشی ہوتی ہے۔

(۶) لے کری مل یا پیلا (Lachrymal papilla) یعنی نقطۃ الدمع

(۷) لے کری مل آپے ری نس (Lachrymal Operatus) یعنی سرانجام

انگ یا جہاز الدمعی۔

جہان الدمعی مفصل ذیل اشیاء داخل ہیں۔

(۱) لیکریمل گلینڈ Lachrymal Gland، یعنی غدۃ الدمعی۔
 (۲) لیکریمل ڈکٹس Lachrymal Ducls، مجوی الدمع جو شمار میں آٹھ
 سے بارہاں تک ہوتی ہے۔

(۳) اپنکٹم لے کریمل Punctam Lachrymal، یعنی ثقبۃ الدمعی۔
 (۴) لیکریمل کنالز Lachrymal Canals، یعنی مصیفات الدمعی۔
 (۵) لیکریمل سیک Lachrymal Sac، یعنی کیستۃ الدمعی۔
 (۶) نیزل ڈکٹ (Nazal Duct)۔۔۔ یعنی مجوی الاف ایک چھوٹی
 غشائی ٹنالی قریب پون انچ کے لمبی ہے۔ جو لیکریمل سیک سے شروع ہو کر بذریعہ ایک کشادہ
 ٹالی ناک کے زیرین مے اے ٹس میں جا کھلتی ہے۔ اس کے منہ پر ایک کیوار نامی والو آف
 سزمیو کس ممبرین کی ہوتی ہے۔ جو حرکت تنفس کے وقت نیر جنس کو اندر نہیں جانے دیتی۔

دوم۔ کان کا بیان

کان کو تین حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) اکسٹرنل ایر (External Ear) یعنی اذن الظاہر یا بیرونی کان
 (۲) مڈل ایر (Middle Ear)۔۔۔ یا ٹیمپم۔۔۔ Tympanum، یعنی
 درمیانی کان یا دماغہ کان
 (۳) انسٹرنل ایر (Internal Ear)۔۔۔ یا لیبیرنتھ۔۔۔ Labyrinth،
 یعنی درونی کان یا پیچیدہ کان۔

بیرونی کان

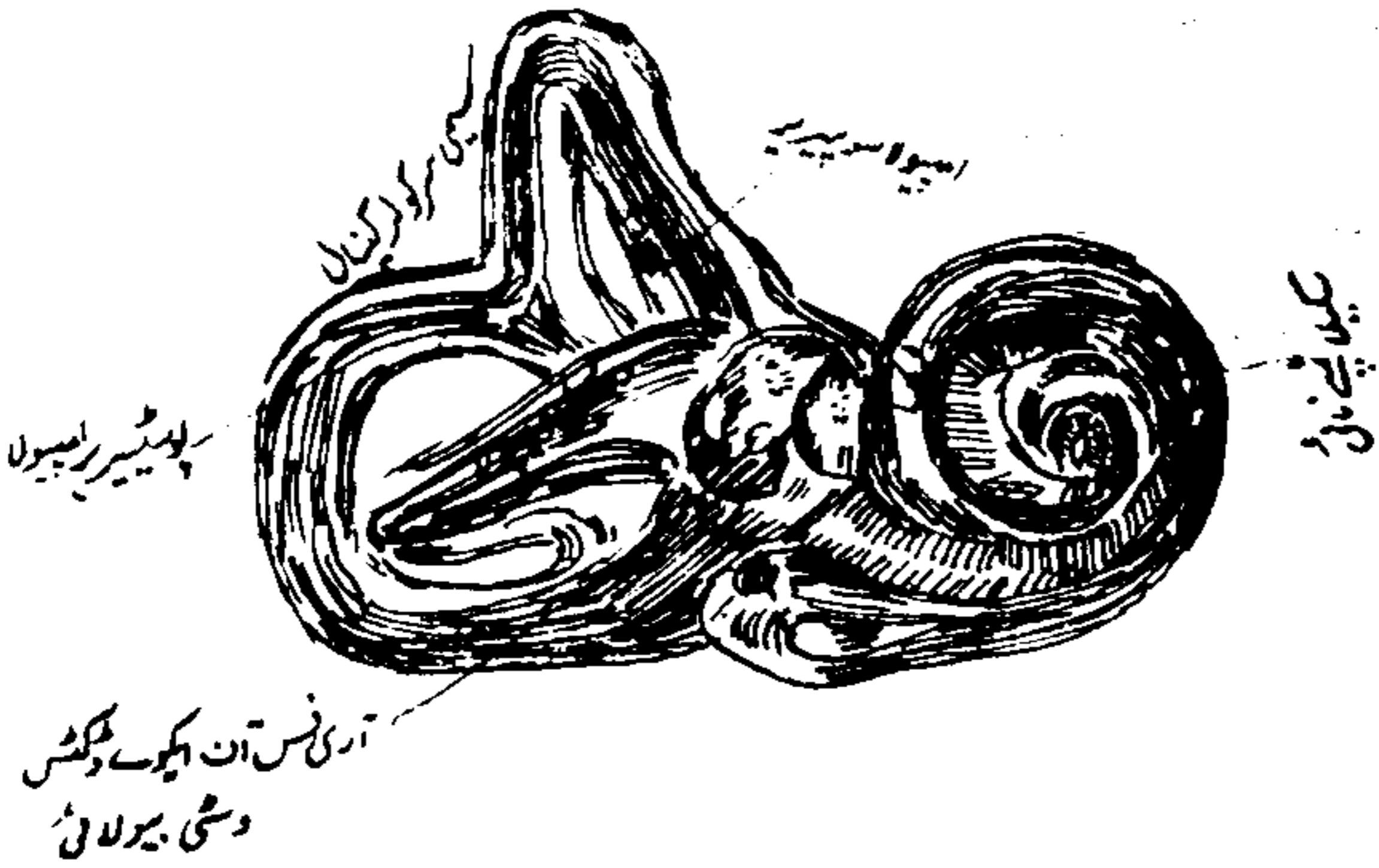
بیرونی کان کو بھی متشعبین دو حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ چنانچہ ایک حصہ کو پنا یعنی
 صیوان اور دوسرے کو مے لے ٹس۔۔۔ Meatus، یعنی صماخ گوش کہتے ہیں۔

لحا پنا مچھلی کا پر۔

پنا (Pinna) یعنی اذن خاس جی جو ہوا کے امواج کو جمع کر کے بذریعے اسے
 ٹس دامہ کان تک پہنچاتا ہے بصورت کیف کے کشادہ ہے۔ اس کے بیرونی کنارے
 کو ہیکس (Halix) یعنی حصار الاذن اور اس کے مقابل اور متوازی اُچھے
 ہوئے خط کو اٹی ہیکس (Anti Halix) یعنی نظیر الحتاس اور اس سے گوشہ
 اور نوکیلے نکال کو جو بطور کواڑ کے واقع ہے۔ ٹریگس (Tragus) یعنی وتد
 الاذن اور اس کے مقابل ابھار نظیر الوتد اور پنا کے لٹکتے ہوئے حصہ کو
 جو سب سے زیادہ نرم ہے۔ لابیولس (Lobules) یعنی شخسۃ الاذن
 یعنی نرمہ گوش اور درمیانی گڑھے یا وسعت کو خندق مالا اسم کہتے ہیں۔
 اور اٹی ہیکس کی بالائی شاخوں کے درمیان کے گوشہ وسعت کو خندق مثلثیہ
 اور اُس بڑے درمیانی گہرے گڑھے کو جس سے ای ٹس نالی شروع ہوتی ہے۔ کو پنجا
 (Concha) کہتے ہیں۔

پنا (Pinna) کی ساخت میں چار اشیاء امیگیومٹار - Intigo -
 (ment) یعنی جلد - پیلوفاٹمبر و کارٹیلج - گنٹ اور مسلز پائے جاتے ہیں۔

تصویر اندرونی حصہ کان نمبر ۸۳



ہا مردری ہوتی یا میتھی ہوتی -

(۱) جلد اس مقام کی بہت باریک اور کمری سے خوب چسپیدہ ہوتی ہے۔ اس میں بہت سی گلیٹیاں واقع ہیں۔

(۲) کارٹی لج یعنی عضروف جس پر پنا کی شکل اور کرحت کی منحصر ہے۔ یلو فائبرس قسم کی ہے اس میں بہت سی شکنیں یا چٹھیں پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ ٹریگس اور میکس کے جائے خروج کے مابین دوسری اٹی ٹریگس کے نیچے ہے۔ یہ عضروف شحمہ الاذن میں ہرگز نہیں ہوتی۔

(۳) گمنٹس یعنی رباطات دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو پنا کو کھوپڑی سے ملائے رکھتے ہیں۔ دوسرے وہ جو خاص پنا پر واقع ہیں۔ اول قسم میں تین رباطات دوسری قسم میں دو رباطات پائے جاتے ہیں۔

(۴) مسز۔ پنا کے عضلات دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو پنا کو کھوپڑی سے ملائے ہیں۔ تعداد میں تین ہیں (۱) ایٹولینس آرم (۲) ایٹروہنس آرم (۳) ریٹریک ہنس آرم۔ دوسری قسم کے عضلات تعداد میں چھ ہیں (۱) ہیلی سس میجر (۲) ہیلی سس مائی نر (۳) ٹریگس (۴) این ٹی ٹریگس (۵) ٹرنسورس آریکیولی (۶) اوبلائی ٹکس آرس آڈی ٹوری کنال (Auditory canal) یعنی میڈیاب السمع یا صاخ بینی سوراخ گوش جو ظاہری کان کا دوسرا حصہ ہے۔ دراصل ایک نالی ہے جو کوچی سے لے کر درمیانی کان کے ٹپے تک بڑھتی ہے۔ یہ نالی کچھ حصہ میں عضروف اور کچھ حصہ میں ہڈی سے مرکب ہے۔ قریب ایک انچ کے لمبی ہے۔ اور قدرے خمیدہ اور درمیان میں کشادہ ہوتی ہے۔ اس کے اندر ایک بلیک جلی جس کو اپی تھیمیم (Epithelium) کہتے ہیں۔ استر لگاتی ہے۔ اس پر اکثر چھوٹے بال پیدا ہوتے ہیں۔ اس کی گلیٹیوں سے جسے سرومی لی اس گلیٹینڈ (Ceruminaus) کہتے ہیں۔ جو رطوبت رستی ہے اسکو صملوخ، یعنی کان کی موم یا میل کہتے ہیں۔ صملوخ ریم گوش کو کہتے ہیں۔ (صراح)

۲۔ مڈل ایر (MIDDLE EAR)

مڈل ایر یعنی درمیانی کان جو ٹیمپورل ہڈی کے میٹرس حصہ میں واقع ہے۔ دو حصوں

پر منقسم ہے۔ ایک طبقہ طبل الاذن دوسرا جوف طبل الاذن۔ پہلا حصہ ایک پتلی اور قدر سے شفاف بیضادی شکل کی جھلی ہے۔ جو صماخ کے اندرونی سرے پر ترچھی چسپاں ہے۔ اسکے حدود حسب ذیل ہیں۔ سامنے کیروٹڈ کینال پیچھے مشائید سلسز نیچے جو گولر فاسا باہر کی جانب آڈیٹوری کینال اندرونی طرف سے برنتھ یعنی اندر والا کان ہوتا ہے۔ اس جوف میں چند ہڈیاں۔ کان کا ڈھول اور ہوا بھری رہتی ہے۔ یہ ہڈی کی ان ٹیوب نامی نالی کے ذریعہ فیرنکس سے ملا رہتا ہے اس میں تین طبقات ہیں۔ بیرونی الی مٹی لی ال۔ درمیانی ریشہ دار یا عضلاتی اور درونی اعابار جھلی کا ہے۔ دوسرا حصہ یعنی جوف پٹنم دیکھنے میں بیڈول استخوانی مغاریا جوف ہے جو ٹیپورل ہڈی کے کوٹیس حصہ میں واقع ہے۔ اس جوف میں تین ہڈوں کے علاوہ جن، ڈر پیلے ہو چکا ہے رباطات عضلات اور وس سوراخ پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے اول سوراخ کو عربی میں لوب السمع الخارجی کہتے ہیں۔ اس میں گلاسوفز جھیل عصب کی ٹینک شاخ پھیلتی ہے۔ اسکا طول پانچ خط عرض ۲ خط اور عتق قین خط ہوتا ہے۔ یہ اوپر کی پھت صحن اور چار دیواروں سے مرکب ہے۔ چھت اسکی وسیع پتلے استخوانی طبق سے بنی ہوئی ہوتی ہے۔ صحن اس جوف کا تنگ اور جو گولر فاسا کے اوپر ہوتا ہے۔ بیرونی دیوار اور پٹنم پیلے نالی سے بہت ساحصہ اور استخوانی طبق سے تھورا حصہ بنتا ہے۔ اس دیوار پر تین سوراخ ہیں (۱) آئی ٹر کارڈی (۲) بو سیٹریر (۳) آئی ٹر کارڈی انیرٹیر (۴) گلے سیری ان فشر۔ اندرونی دیوار عمودی ہے ٹینک باہر کی طرف مائل رہتی ہے۔ اس پر پانچ مقام ہیں۔ (۱) فسر ادوے لس (۲) فسر ار وٹنڈا (۳) پرومانٹری (۴) ایکوڈکٹس فلوی اس نالی کا کنارہ (۵) سے پیڈی اس عضلہ کے گزرنے کا سوراخ۔ چھلی دیوار نیچے کی نسبت اوپر چوڑی ہوتی ہے۔ اس پر تین مقام ہیں (۱) انٹیم کا سوراخ (۲) پیرے (۳) فاسا ان کیوڈی۔ سانسٹی دیوار نیچے کی نسبت اوپر چوڑی ہوتی ہے۔ اور کیروٹڈ کینال سے بذریعہ استخوانی طبق نیوموٹوسل نامی ملی رہتی ہے۔ اس پر بھی تین مقام ہیں (۱) فسر ٹیپے نالی عضلہ کی نالی (۲) یسٹے کی ان ٹیوب کا دانہ (۳) پراسس کاگی ابری نائس۔

۳ انٹرنل ایر (INTERNAL EAR) یعنی اذن داخلی

درونی کان جس کو لیرنتھ (Labyrinth) یعنی طرف الاذن یا مجیدہ کان بھی کہتے

ہیں۔ ٹینم کے جوف اور لولب السم الد اخی کے مابین واقع ہے۔ اس حصہ پر آڈی ٹوری
عصب ختم ہوتا ہے۔ اور آواز کی لہروں کو امیجک سے دماغ میں پہنچاتا ہے۔ اس کو تین حصوں پر
تقسیم کرتے ہیں۔

دائیں بیول (Vestibule) یعنی ویلیز الاذن۔ ایک سہ گوشہ جوف ہے جو ٹینم
کے درونی پہلو پر کالیا کے پیچھے اور سیمی سرکولر کینال کے سامنے رہتا ہے۔

(۷) سیمی سرکولر کینال یعنی مصیفات ہلالیہ۔ یعنی نیم مدور نالیاں شمار میں تین استخوانی نالیاں ہیں
جو ویلیز الاذن کے برف میں اپنے ہر دوسروں سے جا کھلتی ہیں۔

(۳) کالیا (Cochlea) یعنی حلزون جس کے معنی گھونگا کے ہیں۔ حقیقت میں گاڈوم

استخوانی نالی ہے۔ جو قریب ڈیڑھ انچ کے لمبی اور ڈھائی چکر پیچیدہ پیس ہڈی کی نوک واقع
ہے۔ اسکے درمیانی مرکز کو موڈی اوس کہتے ہیں۔ واضح ہو کہ حلزون کی نالی اصلی حالت

میں صرف ایک ہی نالی نہیں بلکہ اپنی کل درازی میں بذریعہ ایک دیوار یا آر کے
دو علیحدہ نالیوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ ایک کو سکے لی وٹی بیولائی یعنی سلم اللہیلز اور

دوسری کو سکے لی ٹیے نالی یعنی سلم الطبل کہتے ہیں درونی حلزون میں مفید آبدار جھلی کا ستر ہوتا
ہے۔ اسکے سوائے دوسری جھلی کو طریق الاذن العشائیہ کہتے ہیں۔ حلزون میں چار طبقات

مفصلہ ذیل پائے جاتے ہیں۔ اگر بیرونی جانب سے شمار کریں۔ تو اول سیرس (serous)
وٹم واسکیولر (Vascular) بوشریا میں اور وریدی اور دوں سے مرکب ہے۔ سوم

نروس (Nervous) جو آڈیٹوری عصب کے شاخوں کے پھیلاؤ سے مرکب ہے چھام
سیرس (serous) جو سب سے درونی طبقہ۔ ایک علیحدہ آبدار جھلی سے مرکب ہے۔

اس میں اکٹھیں جوڑہ عصب کا دو شاخوں میں ہو کر پھیلتا ہے۔ اور سماج کی طاقت دیتا
ہے۔ اس کی پرورش کے لئے برفہ میں پوسٹریور آریکیولر شریان کی سٹائلو ماسٹائیڈ

(Stylo mastoid) شاخ اور بیزیلر شریان کی انٹرنل آڈیٹوری شاخ آتی ہے۔

سیوم آگرن فائل (ORGAN OF SMELL) یعنی آلہ قوت شامہ

آلہ قوت شامہ کو دو حصوں یعنی درونی اور بیرونی تقسیم کرتے ہیں بیرونی حصہ کونوز (Nose)

یعنی انف یا ناک اور درونی حصہ کو نازل ناسی (Nasal Fossae) یعنی خنادق الالف کہتے ہیں۔

نوز (NOSE) انف یعنی بینی

ناک ایک سرگوشہ دونوں طرف کے درمیانی مرکز پر بالائی لب کے عین اوپر واقع ہے اس کا بالائی سر اتنگ اور پیشانی سے ملا ہوا ہے زیرین سر اکشادہ اور آزاد ہوتا ہے۔ اس کے زیرین سرے پر دو بڑے سوراخ جن کو ناسٹرلز (Nostils) یعنی منخرین کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے اس طور پر واقع ہیں کہ انسان قبل اس کے کہ کوئی چیز کھاوے یا نہ تک لے جاوے۔ خوشبو اور بدبو ابھی اور بڑی چیزوں کی تمیز اور تفریق کر سکتا ہے۔ واضح ہو کہ اس دیوار کو جو دونوں نمنوں کے مابین واقع ہے۔ کولمنا (Columna) یعنی عمود المنخرین۔ اور ان چھوٹے بالوں کو جو ناک کے اندر اگتے ہیں بشرالائف یعنی وائبرسی (Vibrissae) کہتے ہیں۔ ان بالوں کا فائدہ یہ ہے کہ گرد و غبار کو بوقت تنفس اندر جانے سے روکتے ہیں۔ اس کی ساخت میں اشیاء مفصلہ ذیل یعنی انگیومنٹ (Inlegument) جلد مسزیا عضلات۔ بونزیا استخوان۔ کارٹیلجز (Cartilage) یعنی غضروف۔ میوکس لمبرین یا العابداری گھلی اور دے اور اعصاب واقع ہیں۔

۱۔ جلد۔ ناک کی نوک پر جسکو لابیوس (Lobles) یعنی داس الالف اور اسکے پہلوں پر جسکو ایلا (Ala) یعنی بازو کہتے ہیں بہت ہی دبیز۔ سخت اور غضروفوں سے ایسی چسپیدہ کہ اسکا جدا اور علیحدہ کرنا بہت ہی دشوار ہو جاتا ہے۔ جوڑ کے برابر ڈھیلی لیکن ناک کے زیرین حصہ پر خوب ملی ہوئی ہوتی ہے اس میں گلٹیاں بکثرت ہیں۔ جن سے ایک قسم کی روغنی رطوبت رستی رہتی ہے۔

۲۔ مسلز یعنی عضلات جلد کے عین نیچے ہیں۔ اور تعداد میں سات جوڑے ہیں۔

۳۔ بونز یعنی استخوان جن سے ناک کا پل بنتا ہے۔ دو جوڑے ہیں یعنی نازل بون اور ناک اعلیٰ کا نازل نکال انکی تشریح اندر چلی ہے۔

۴۔ کارٹیلج۔ یعنی گڑیاں جن پر ناک کی لچک۔ شکل۔ کرخنگی منحصر سے شمار میں پانچ ہیں۔ دو اوپر دو نیچے اور پانچویں کڑی ان چاروں کے درمیان عمودی طور پر رکھی ہوتی ہے لے ٹرل کارٹیلج۔ یعنی غضاريف الجانبدية کا حقیقہ ناک کے پہلو پر نیرل ہڈیوں کے عین نیچے شکل میں سرگوشہ تعداد میں دو ہیں۔ ایلا کارٹیلج، یعنی غضاريف الجناستین جو مرقومہ بالا کڑیوں کی نسبت پتلی اور نیرل غضروف کے عین نیچے شکل میں محراب نما تعداد میں دو اور منخرین کے بنانے میں شامل ہیں۔ یہ دو حصوں پر تقسیم ہیں۔ اندرونی حصہ خانہ دار جھلی سے ملکر منخرین کے بائیں کی دیوار جسکو کلنا کہتے ہیں بناتا ہے۔ بیرونی حصہ جو دیکھنے میں چبٹا اور قدرے بیرونی جانب خمیدہ ہے۔ ناک اعلیٰ کے نیرل نکال سے ملا ہوا ہوتا ہے۔ سپلٹم کارٹیلج۔ یعنی غضرب فاصلة المنخرین شکل میں مثلث کناروں پر موٹی اور ایک پہلو چھٹی رہتی ہے۔ سامنے کی طرف دونوں نیرل غامی کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتی ہے۔ چھوٹی چھوٹی کڑیوں کو جو ایلا غضروف کے بیرونی حصہ کے محراب کو پورا کرتی ہیں۔ سہائید کارٹیلج۔ یعنی غضاريف السہائید کہتے ہیں۔ ناک کی تمام کڑیاں بتدیغہ ایک قسم کی ریشہ دار جھلی کے جس کو پے ری کانڈری ام (Perichondrium) یعنی جلل الغضاريف کہتے ہیں۔ اطراف کی ہڈیوں سے اور آپسیمیں بائید گہلی ہوئی ہیں ۵۔ میوکس ممبرن یعنی لعاب دار جھلی جو اسکی درونی سطح پر استر لگاتی ہے۔ معدہ اور ریه کی بڑی جھلی کا بڑھاؤ ہے باہر کی طرف جلد کے ساتھ اور اندر کی طرف نیرل غامی کے میوکس ممبرن سے ملتی رہتی ہے۔

(۶) ناک میں درد لے اور اعصاب بہت ہیں۔ چنانچہ نیشیل۔ انفر آرٹیل۔ انفر۔ ٹراک لی۔ آرا اعصاب اور افتخلفک حسب کی نیرل شاخ ناک میں پھیلتی ہے۔

۲۔ نیرل فاسے (NASAL FOSSA) یعنی خناویق لائف

ناک کی جوف حقیقت میں دو ناہوار اور بیڈول غار ہیں۔ جو بیرونی ناک سے لیکر فرانس یعنی باہر تک واقع ہیں۔ اسکے سامنے کے سوراخ کو انیٹریر نیرل فاسے کے سوراخ کو پوپریٹ نیرل کہتے ہیں۔ ان میں علاوہ انفکٹوری (Olfactory) یعنی عصب التمام کے اور

جی اعصاب پائے جاتے ہیں۔

چہارم آرگن آف ٹیٹ (ORGAN OF TASTE) یعنی قوت ذائقہ

قوت ذائقہ کے آرگن کو انگریزی میں ٹنگ (Tongue) اور ہندی میں زبان کہتے ہیں۔ مختلف طرح کے عضلاتی ریشوں اور جہلی سے مرکب ہے۔ چنانچہ کچھ ریشے لمبے اور کچھ آٹے اور باقی ترچھے اور کھڑے ہوتے ہیں۔ زبان کے درمیانی خط کو جو زبان کو اول سے اخیر تک دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے سپٹم لنگوی (Septum Linguae) کہتے ہیں زبان چمچے کو آس ہائی آئیڈ (Os-Hyoid) سے بوسیدہ عضلوں کے اور اپیگائٹس سے بذریعہ لعابدار تھلی کے تین شکنوں کے جن کو لجام المکیہ کہتے ہیں ملی رہتی ہے۔ چنانچہ اگلی حنٹ کو جو زبان کے نیچے واقع ہے فرے نم لنگوی (Frenum Linguae) یعنی لجام اللسانی کہتے ہیں۔ نرم تالو بوسیدہ انیئر پلرز اور فریکس سے بذریعہ سوپر رکنسٹر کٹر چپن ہے۔ اسکی امی پکس یعنی نوک تلی اور تنگ ہوتی ہے۔ جو سامنے اور نیچے کے انسانی زردانتوں کی طرف جھکی رہتی ہے۔ زیرین سطح گے لی او ہائیوگلاس عضلوں سے ملی رہتی ہے۔ زبان کے درمیانی خط پر ایک لکیر اور لکیر کے ہر دو جانب کے مختلف مقاموں پر مختلف شکلوں کے ابھار پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ لکیر کورانی اور ابھاروں کو پاپی لائی آٹ ٹنگ (Papilla of Tongue) یعنی رخصبات اللسان کہتے ہیں۔ انکی چار قسمیں ہیں۔ (۱) پے پلی سر کم وے ٹی (۲) پے پلی فلی فارمس (۳) پے پلی فلی فارمس (۴) پے پلی تم پکس۔ سوائے ان مذکورہ بالا ابھاروں کے زبان پر بہت سے میوکس گلینڈ (Mucous Gland) یعنی لعابدار گلٹیاں پائی جاتی ہیں۔

فے ٹی ال او ایسٹنڈنگ فریخی ال شریان کی ننگول (Lingual) شاخ زبان کی پرورش کرتی ہے۔ نک اسفل کے عصب کی گسٹاٹوری (Gustatory) شاخ اور گلاسٹو فریخی عصب کی ننگول شاخ اور ہائیوگلاس (Hyo Glossal) کی عضلاتی شاخیں اس میں پھیلتی ہیں۔

پنجم ارگن رنچ (ORGAN OF TOUCH) یعنی آلہ قوت لامر یعنی جلد

جلد جو تمام جسم کی بیرونی سطح پر بطور پوشش کے واقع ہے بدن کے درونی جو فونکشنز کے استرنگانے والی میوکس جلیوں سے بذریعہ بیرونی سوراخوں کے جو جسم کے مختلف مقاموں میں پائے جاتے ہیں ارتباط رکھتی ہے۔ یہ درونی اور بیرونی دو طبقات سے مرکب ہے یعنی کوڈرمس (Dermis) اور پیڈرمس (Epi-Dermis) کہتے ہیں۔

(۱) ڈرمس یعنی جلد حقیقی۔ خانہ دار اور ریشہ دار ساخت سے مرکب ہے۔ اور نیچے کی جلد کی حفاظت کرتی ہے۔ اس کے علاوہ اس میں لچیلے اور سکڑنے والے ریشے خونی اور جاؤب اور دے اور اعصاب بھی پائے جاتے ہیں۔ جاہ حقیقی دو طبقوں غائرہ اور ظاہرہ سے مرکب ہے اس کے اوپر کے حصہ میں خونی اور دے اور اعصاب بکثرت پائے جاتے ہیں۔ اسی واسطے یہ حصہ زیادہ حس وار ہوتا ہے۔ یہ ڈرمس کے مقام پر دبیز اور باقی جگہوں پر باریک اور نازک کی ہے۔ اسکی زیرین سطح تمام بدن کی سورفیشیل فیشیا (Superficial Fascia) سے اور بالائی سطح اپیڈرماس سے ملتی رہتی ہے۔ اسکی بالائی سطح پر جو بہت چھوٹے نوکیلے اٹھاؤ واقع ہیں ان کو پے پیلے آ (Papillae) کہتے ہیں۔

(۲) اپیڈرمس یعنی جلد کا ذب اسکی ساخت میں مختلف قسم کے اپنی تھیلی ال سیلز پائے جاتے ہیں جو ڈرماسکی پے پیری پرت کے فیشیب کو ہموار کرتے ہیں۔ یہ طبق ڈرمس مذکور کو پوشیدہ کر کے صدمہ اور گرمی سردی سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس میں حس بالکل نہیں ہوتی یہ چار طبقوں پر تقسیم ہے (۱) ری ٹی ٹی ٹی کی آئی (۲) گرنیولرے آر (۳) سٹریٹیم لوسی ڈم (۴) سٹریٹیم کارنی ام خونی اور دے اور اعصاب ڈرمس میں بکثرت اور اپیڈرمس میں بالکل نادر ہیں۔ جلد کا نیا طبق اس طرح بنتا ہے۔ اول ڈرمس کے پے پیلے (Papillae) طبق سے ایک طرف کی رصوبت جس کو لف کہتے ہیں رستی ہے۔ اور یہ لف تھوڑے عرصہ کے بعد واہنہ طلحہ ہو کر بند خانے بنتی ہے۔ جسکو جرم سلز (Germ cells) کہتے ہیں۔ پھر یہ بند خانے تھوڑے عرصہ کے بعد کھلے اور نچر ہو کر ہر طبق تیار کرتے ہیں +

اپنی بجز آف دی سکن (Appendages of THE SKIN) یعنی ملحقات جلد

یہ شمار میں چار ہیں چنانچہ ان کے نام یہ ہیں۔ نیلز (Nails) یعنی اظفار (۲)
ہیرز (Hairs) یعنی اشعار (۳) سے شی اس (Sebacous) گلینڈس
(Sudoriferous) یعنی غدود العرق

۱۔ نیلز (NAILS) یعنی اظفار

ناخن لچیلے اور شکل میں چپٹے شمار میں بیس ہیں۔ ہر ایک ناخن کی بیرونی سطح محدب اور
درونی بھون پچھلا سر جو ڈرما سے چسپیدہ ہے روٹ یا جڑ اور اگلا سر جو آزاد ہے فری اج (Free
Edge) کہلاتا ہے۔ اور باقی درمیانی حصہ باڈی یا جسم سے مشہور ہے۔ اسکے پچھلے حصہ کو
جس سے یہ پیدا ہوتا ہے میٹرکس (Matrix) کہتے ہیں

۲۔ ہیرز (HAIRS) اشعار یعنی بال

بال مختلف آدمیوں میں ہر ن مختلف نہیں۔ بلکہ ایک ہی آدمی میں مختلف طول اور عرض
کے ہوتے ہیں۔ چنانچہ سر کے بال لمبے اور ڈاڑھی موچھ وغیرہ میں موٹے اور ابروؤں وغیرہ میں
چھوٹے ہوتے ہیں۔ ہر ایک بال میں دوسرے اور ایک جسم ہوتا ہے۔ اسکے چسپیدہ سرے کو روٹ
(Root) یا بلب (Bulb) اور آزاد سر انوکھلا اور اکثر چڑا ہوا دو شاخہ یا سہ شاخہ ہوتا ہے۔ اور جسم کو
سٹم (Stem) کہتے ہیں۔ بالوں کی جڑیں اپیڈرما کے چھوٹے گڑھے یا غاروں میں گھسی ہوئی ڈرما
کے پے پیلری (Papillary) طبق سے علاوہ رکھتی ہیں۔ یونانی طب میں بال بخارات و فانیہ
سے بذریعہ مسامات بدن کے پیدا ہوتے ہیں +

۳۔ سبھی اس گلینڈز (SEBACEOUS GLANDS)

مرکب قسم کی چھوٹی چھوٹی فیلی کی مانند گلیاں ہیں جو کوری ام کے جال کے خانوں میں پائی جاتی ہیں سر اور چہرہ میں بکثرت ہیں تلوں اور تھیلیوں کی جلد میں بالکل نہیں ہوتیں ناک کی جلد اور پیوٹوں میں بڑی ہوتی ہیں۔ ان کی چونگیاں اپنی نقلی ال سلز اور بیس منٹ مبرین سے بنتی ہیں ان کی نالیاں اکثر پیچیدہ اور کبھی سیدھی ہوتی ہیں جو بالوں کی بڑوں کے نزدیک جلد میں ختم ہوتی ہیں۔

۴۔ سیوڈورفیرس (SWEAT GLANDS) یعنی غدود العرق

یہ بھی مرکب قسم کی گلیاں ہیں جو جلد کے نیچے خانہ دار تھلی میں چربی کے ہمراہ پائی جاتی ہیں۔ ان کی رطوبت کو پیرسپیریشن (Perspiration) یعنی پسینہ کہتے ہیں۔

الباب السادس في الاعضاء الاحشاء

وسیرا (VISCERA) یعنی درونی اعضاء کا بیان

درونی اعضاء بشر کے بدن میں کئی ایک مختلف مقاموں میں واقع ہیں۔ اور چونکہ یہ اعضاء بہت نازک اور انسان کی زندگی کے قائم رکھنے میں نہایت ضروری ہیں۔ اس لئے قادر مطلق نے اپنی حکمت کاملہ سے ان کو علیحدہ علیحدہ مقامات بحوف میں بڑی حفاظت کے ساتھ رکھا ہے۔ تاکہ ان کو کسی طرح کا ضرر یا بیرونی صدمہ نہ پہنچے۔ ان درونی اعضاء کو متشرحین نے کئی حصوں میں تقسیم کر کے ان کے نام انہیں بحوف مقاموں کے نام سے کر جن کے اندر وہ واقع ہیں۔ مقرر کئے ہیں۔

اول کرینوسپائینل وسیرا (Cranio spinal) یعنی مغز اور حرام مغز جو کھوپری اور عمدة الفقرات کے اندر واقع ہیں۔

دویم کھورسپیک وسیرا (Thoracic Viscera) یعنی دل۔ شش۔ تھائس۔ گلی یا

غذا الجین جو صدر میں پائی جاتی ہیں۔

سیدوم ابدومینل و سیرا (Abdominal) یعنی معدہ۔ امعاء۔ جگر۔ بلبہ۔ طحال۔
گردے جو پیٹ میں ملتے ہیں۔

چہارم پلوک و سیرا (Pelvic) یعنی مثانہ اور درونی اعضاء تناسل جو پوس میں واقع
ہیں۔ چونکہ دماغ نخاع اور قلب کا بیان دوسری جگہ ہو چکا ہے اس لئے اس جگہ ہم اول شش مقوریسک
وغیرہ کا بیان کریں گے۔

اول نخویسک و سیرا (THORACIC VISERA) یعنی اعضاء صدی

مقور کس یعنی صدر جس کو ہندی میں پچرا کہتے ہیں ایک گاڈوم جو ف ہے جو دھڑکے بالائی
حصہ پر واقع ہے۔ یہ اس طور پر محدود ہے۔ سامنی جانب پرچہ بالائی پسلیاں اور ان کی کڑیاں
اور ان کے درمیانی عضلے اور عظام القص اور پیچھے کی طرف کل اضلاع اور ان کے درمیانی
عضلے اور پشت کے کل فقرے واقع ہیں۔ اس کا بالائی سر اتنگ اور زیرین سرا جو بہت کفادہ
ہے۔ دیا فرغا یعنی حجاب عاجز سے بنا اور محدود ہے۔ اس میں دوران خون اور تنفس کے
آلات کے ماسو امزی اور قعائس گلینڈ کا بقایا مع اعضاء و عروق سکونت رکھتے ہیں۔

پریکارڈیم (PERICARDIUM) یعنی حجاب القلب کا بیان

یقینی نام مضبوط پردہ ہے جو بناوٹ میں دماغ کے غشاء الصلب پردے سے مشابہت
رکھتا ہے۔ دل اور اسکے بڑے اور ونگولفون کرتا ہے۔ اسکا زیرین سرا جو میں کہلاتا ہے۔ چوڑا
ہے۔ حجاب عاجز سے اور بالائی حصہ دل کے بڑے اور دونوں سے چسپاں ہے سامنے بائیں طرف
کی تیسری چوٹی۔ پانچویں چھٹی اور ساتویں پسلیوں کی کڑیاں اور سٹرنم بڑی پیچھے برنگائی مزی
اور ڈیسٹنگ اسے آٹھادونوں پہلو کی طرف نشاء پلورا فرنیک عصب اور شریان ہوتی
ہیں۔ اسکی ساخت فائبر یعنی ریشہ دار اور سیرس یعنی آبدار دو پرتوں سے مرکب ہے چنانچہ
فائبرس یعنی بیرونی پرت جو دیکھنے میں سفید اور سخت ہے۔ نیچے ڈایا فرام کے درمیانی

حصہ سے اور اوپر کی طرف سپریر وینا کیوچار پمپوزی وریڈوں دو پمپوزی شریالوں اور اسے آرٹا سے وصل ہوتا ہے۔ دوسرا سیرس پرت ساخت میں نرم اور چمکدار ہوتا ہے فائبرس کے اندر اسٹریٹنگ اور منعکس ہو کر قلب اور عروق کو غلاف کرتا ہے۔ فعل (۱) اس سے قلب کا غلاف بنتا ہے۔ (۲) اندرونی پرت سے ایک روغن پیدا ہوتا ہے۔ جو قلب کو تر رکھتا ہے (۳) روغن کے باعث دل بوقت حرکت صدمہ و گرہ سے محفوظ رہتا ہے۔

لیرنکس (LARYNX) یعنی سجزہ

یہ آواز کا آلہ کہلاتا ہے۔ اور ہوا کے مدخل اور مخرج کا دروازہ ہے۔ حلق کے پیش پر گردن کے ۴-۵-۶ مہروں کے مقابل زبان کی جڑ کے نیچے قبضتہ الریہ کے اوپر اور گردن کی شاہ عروق کے مابین واقع ہے۔ اس کا زیرین حصہ تنگ اور گول لیکن بالائی حصہ چوڑا اور مثلث ہے۔ اوپر کے حصہ کی پشت اور دونوں پہلو چلنے ہوتے ہیں یہ دراصل ایک نالی ہے جسکی ساخت میں غضروف پائی جاتی ہیں۔ یہ غضروف بذریعہ رباطات ایک دوسرے سے ملے رہتے ہیں۔ انکو سلا حرکت بخشنے ہیں۔ ان حرکتوں سے جو لیرنکس کے درمیان واقع ہوتی ہیں۔ آواز کی لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ غضروف یعنی سجزہ کی کڑیاں تعداد میں نو ہیں۔ (۱) تھالی رائیڈ کارٹیج (۲) کریکائیڈ کارٹیج (۳) اپنی گلاٹس پتینوں مفرد ہیں (۴) ایریٹی ٹائیڈ (۵) کارنیکولائیٹس (۶) کیونی فارم یہ تینوں دو دو ہیں۔

را تھالی رائیڈ کارٹیج یعنی غضروف تریہ یا دوتی جو بہ نسبت اوروں کے بڑی ہے دراصل دو پہلوی ٹکڑوں سے جنکو ایلا کہتے ہیں۔ مرکب ہے۔ یہ دونوں حصہ ملکر ایک ابھار

ملہ الحلق ہوا انفضاء الذی فیہ المری و قبضتہ الریہ و آلہ الصوت بالحقیقۃ ہی طرف قبضتہ الریہ و لیسلی لسان المزمار و اللہاۃ واللوزتان والغلتہ واللحج و الحجاب معینات لہ الغلتہ لحم صفائی لاصق بالحنک تحت اللہاۃ معتدل منطبق علی راس القصبۃ و منفعتہا مثل منفعتہ اللہاۃ واللوزتین و ہی تعنی ما قد یقرب من کدورۃ الخلد و الغبار کیفیۃ الهواء و لا یتخلص منها شی الخجزہ و الارینہ و ہی کالقرعۃ الاولی للصوت واللہاۃ یقوم مقام اصبع المزمار والغلتہ ہوشل الیسلی الذی یشد راس المزمار و مفرج و درجوف سجزہ جسے ست شاہ بسان المزمار کہ نفم و منفعتہ شعور و صوت بدان یدال حاصل ہے گرد و وازاں است۔ کہ بوقت حدوث آفت در سجزہ نسا و در صورت سے افتد۔

یعنی بلندی بناتے ہیں جس کو پوچھ کر ڈیوٹائی لینے گھنڈنی کہتے ہیں۔ یہ بلندی غزروں کی نسبت دروازے میں اوزنچوں کی نسبت، حیوانوں میں خوب نمایاں ہوتی ہے۔ زیرین کنارہ کے وسطی حصہ پر کراہیلو مخالف رائیڈ پچھلی اور جانبی حصوں پر تقائیرائیڈ عذات۔ بالائی کنارہ تقائیرائیڈ ناچ کے باعث گھنڈی کے اوپر پڑا ہوا پچھلے کنارے موٹے اور گول ہوتے ہیں۔ انہیں سے ہر ایک پر سینگ کی مانند شاخیں ہوتی ہیں۔ انہیں سے اوپر والے قرن لمبے اور پتلے ہوتے ہیں۔ انکو سوپریر کارائیڈ کہتے ہیں۔ نیچے کے قرن چھوٹے اور موٹے ہوتے ہیں۔ انکو انفریر کارائیڈ کہتے ہیں۔ تقائیرائیڈ غضروف کے جوت میں آواز کا الہ ہوتا ہے۔ جسکو لسان المزمار یا غلصمہ کہتے ہیں۔

(۲) کریکائیڈ کارٹیلاج (غضروف غائیہ) انگشتری کی شکل کی ایک غضروف ہے جو آنگے سے تنگ اور پیچھے سے کشادہ اور غضروف تریہ کے نیچے اور قصبہ الریہ کے اوپر واقع ہے۔ اسکی اگلی سطح تنگ اور محدب جس سے کریکائیڈ عذات چسپاں پچھلی سطح کشادہ اسکے درمیانی حصہ پر ایک خط و نثر ٹیکلج سے مری چسپاں رہتی ہے۔ لے رنجائی (Laryngotomy) کی دستکاری کرتے ہیں۔ اور لی رنجی ال ٹیوب نامی نالی کو اس میں داخل کر کے تنفس کو قائم رکھتے ہیں لیکن دستکاری کے وقت گھون کی سانس والی دریدوں کا خیال رکھنا چاہئے۔ کہ زخمی نہ ہو جائیں سوپریریرنجیل شریبان کی شلخ اس دستکاری میں عموماً گٹ جاتی ہے۔ مگر اتنی چھوٹی ہوتی ہے کہ اس کا زخم جن ان مزاج نہیں ہوتا ہے۔

(۳) آرٹھیٹائیڈ کارٹیلاج (غضروف طرہائیہ) یہ شکار میں دو ہیں۔ دیکھنے میں سرگوشہ درگاؤم غضروف غائیہ کے بالائی کنارے کے ہر پہلو پر واقع ہیں۔ ہر ایک میں ایک بیس تین سطح اور ایک اسپکس ہوتی ہے۔ بیس کشادہ کریکائیڈ غضروف سے چسپاں ہے۔ اسپکس آزاد ہوتا ہے جس پر مخروطی شکل کا غضروف کارائیڈ کولم لیرنجیل نامی ملتا ہے۔ اگلی سطح محدب پچھلی مجوت۔ اندرونی سطح مقابل کی کرسی سے ملتی ہے۔

(۴) اپیڈائٹس (غضروف بکی) یہ دیکھنے میں پان کے پتے کی صورت خیمہ کے سوراخ کے سامنے واقع ہے۔ یہ اپنے نوکیلے سرے سے غضروف تریہ کے کونے سے چسپاں ہے فائدہ خیمہ کے سوراخ کو جس کے سامنے یہ ہے۔ نکلنے کے وقت بند کر کے

لے صاحب زبدا الطب نے اس کا نام طرہائی بھی لکھا ہے۔ والثالث غضروف بکرہ ویسی ایلی ہلجہائی ایڈائٹس من زبدا الطب۔ غلام مصطفیٰ۔

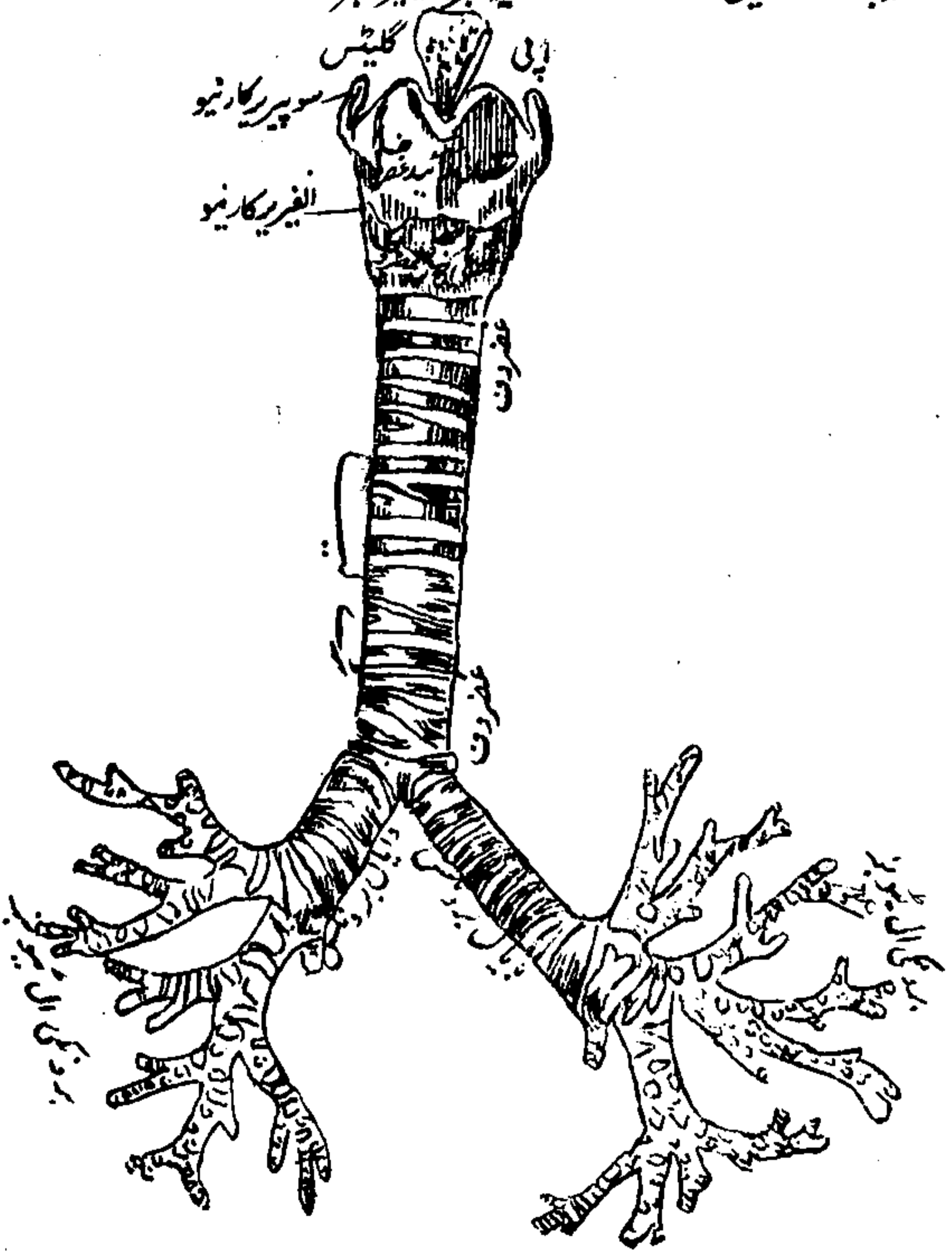
لقہ کو خنجرہ کے اندر داخل ہونے سے باز رکھتی ہے یعنی خنجرہ کے منہ کو بند کر لینی ہے۔ تاکہ پانی اور غذا اس طرف نہ جائے۔

(۵) کیوئی فارم کارٹیلج یعنی غضروفان الاستینیات شمار میں دو قانونی غضروف ہیں۔ اور اس میوکس مبرین میں پائے جاتے ہیں۔ جو توجہاً لیبہ کی ٹوک سے غضروف کی باہر کی طرف لگی رہتی ہیں۔ اور توجہاً لیبہ کے سامنے بلندی پیدا کرتی ہیں۔

(۶) کالی کیو لائے رگس یعنی غضروفان المنجھری الصغیرہ ووزرورنگ کی غضروفوں کے دانے ہیں۔ جو عصارہ صغیرہ کی ٹوکوں پر لگے رہتے ہیں۔ اور ان کی

طوالت کو بڑھاتے ہیں

تصویر خنجرہ وغیرہ نمبر ۸۲



(۲) حنجرہ کی رباطات کو چار جماعت میں تقسیم کرتے ہیں۔ جو مختلف کریوں کو آپس میں ملائے رکھتے ہیں۔ ادل غضروف تریہ اور عظم اللامی کے مابین۔ ددم غضروف تریہ اور غضروف خاتہ کے مابین۔ بیٹوم۔ غضاريف طر جہالیہ کے درمیان۔ چہارم غضروف یکی کے رباطات۔

(۳) عضلات جو حنجرہ میں پائے جاتے ہیں۔ تعداد میں آٹھ ہیں۔ ان میں سے پانچ کا بیان پہلے ہو چکا ہے۔ اور باقی حسب ذیل ہیں۔

(۱) ثقلی روپنی گلاٹی ڈی اس یعنی درقید المزماریتہ اپنی گلاٹس کو نیچے دباتا ہے (۲) اسے ٹی نوپنی گلاٹی ڈی اس سوپیر ریٹنے طر جہالیہ المزماریتہ العلیا اپنی گلاٹس کو کھینچتا ہے اور اوپر کے سوراخ کو بند کرتا ہے۔

(۳) اسے ٹی نوپنی گلاٹی ڈی اس انفیریٹنے طر جہالیہ المزماریتہ السفلی۔ حنجرہ کے اوپر کے سوراخ کو تنگ کرتا ہے۔

(۴) میوکس ممبرین یعنی لعاب دار جھلی جسکو عربی میں غشاء مخاطیہ باصہرہ وج کہتے ہیں۔ حنجرہ کی درونی سطح پر استرنگاتی ہے۔ اور ہاضمہ کی نالی کی لعاب دار جھلی سے ملی ہوئی ہے۔

(۵) حنجرہ کے اندر بہت سی گلٹیاں موجود ہیں۔ جو کہ اپنے لعاب سے اسکو تر رکھتی ہے۔

(۶) حنجرہ میں کئی شرایین اور اعصاب داخل ہیں۔ جو اسکی پرورش کرتے۔ اور جس ویتے ہیں۔ اور نیو موگیٹرک اعصاب کی شاخیں اس کی لعاب دار جھلی اور عضلات میں پھیلتی ہیں۔

ٹرکیا (TRACHEA) یعنی قصبہ لریہ

قصبہ لریہ حنجرہ کے نیچے واقع ہے۔ اور قریب ۴ یا ۵۔۱۲ انچ کے لمبا اور ایک انچ چوڑا ہے اپنی اگلی دو تہائی میں مدور اور گول اور پچھلی ایک تہائی میں چپٹا ہے۔ یہ پانچویں گردن کے ہرے سے بیکر پشت کے تیسرے ہرے تک بڑھ کر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ ان شاخوں کو براکائی کہتے ہیں۔ چنانچہ وہی شاخ جو کہ بائیں کی نسبت موٹی اور قریب ایک انچ کے لمبی ہے داہنی شش میں اور بائیں جو پتلی اور زیادہ تر چھٹی اور قریب ۲۔۱۲ انچ کے لمبی ہے۔ اور گلے کے مہراب کے پیچھے سے گذر کر بائیں شش میں داخل ہوتی ہے۔ بعد ہر دو شاخیں شاخ و رشاخ

ہو کر ایسے یعنی ہوانے خانوں میں جن کو عربی میں عروق خشتہ کہتے ہیں۔ تمام ہو جاتی ہیں۔ اس میں مفصلہ ذیل اسٹیپ پائی جاتی ہیں۔

(۱) غمزوت۔ مدور کئیوں جو اس نالی کے صرف اگلی دو تہائی میں پائی جاتی ہیں۔ شمار میں پندرہ سے بیس تک ایک دوسری کے تلے اوپر واقع ہیں۔ چنانچہ پہلی کڑی جو زیادہ چوڑی ہے۔ غمزوت خاتمہ۔ کے زیرین کنارے سے چپاں ہے۔

(۲) فائبرس پاریشہ دار جعلی ان غمزوتوں کو آبسین ملائے رکھتی ہے

(۳) عضلاتی ریشے آڑھے ریشے ہیں جو مدور کئیوں کے دونوں سروں کے مابین واقع ہیں۔

(۴) ایلاسٹک فائبرز یعنی پھیلے ریشے جو قبضہ الریہ کی اگلی دو تہائی کی پھلی سطح اور باقی کے اگلی سطح پر پائے جاتے ہیں۔

(۵) میوکس ہیرین جو دراصل حنجرہ کی جعلی کا بڑھاؤ ہے۔

(۶) میوکس گلینڈز جو کہ اپنی لعابدار رطوبت سے اس کو تازہ رکھتی ہیں۔

تھائرائیڈ گلینڈ یعنی عدۃ زریہ جسکو درتی بھی کہتے ہیں (THYROID GLAND)

یہ ایک طرح کا گلابی نما آلہ ہے۔ جو قبضہ الریہ کے پیش پر واقع ہے۔ اس میں دو جانبی بوٹھورے اور ایک درمیانی حصہ ہے بعض اوقات تیسرا بوٹھورہ بھی پایا جاتا ہے۔ جسکو پیریٹھ کہتے ہیں۔ ہر ایک بوٹھورہ مخروطی شکل دو انچ لمبائی ایک انچ چوڑا اور پون انچ موٹا ہوتا ہے۔ بوٹھورے کی نوک غمزوت تریہ کے درمیان تک اور جڑ قبضہ الریہ کے پانچویں چھٹے چھلکے کے برابر ہوتی ہے۔ یہ آلہ جوائن آئیموں میں یہ نسبت بوڑھوں کے اور عورتوں میں بہ نسبت مردوں کے ہمیشہ بڑا ہوتا ہے۔ جب یہ کسی سبب سے اپنی حد سے بڑھ جاتا ہے۔ تو اس کو مرض ہائپرٹھیرائیڈ یا گھیکا کہتے ہیں۔ اس میں ایک زرد رنگ کی رطوبت پائی جاتی ہے۔ جس کے اخراج کے لئے کوئی نالی نہیں۔ اس میں پارٹھ یا این اور بالائی لیرینجیل کی چند شاخیں داخل اور کئی بڑی وریڈین ان سے باہر آتی ہیں +

لنگر (LUNGS) یعنی شش یا ریہ یا کھسپہ

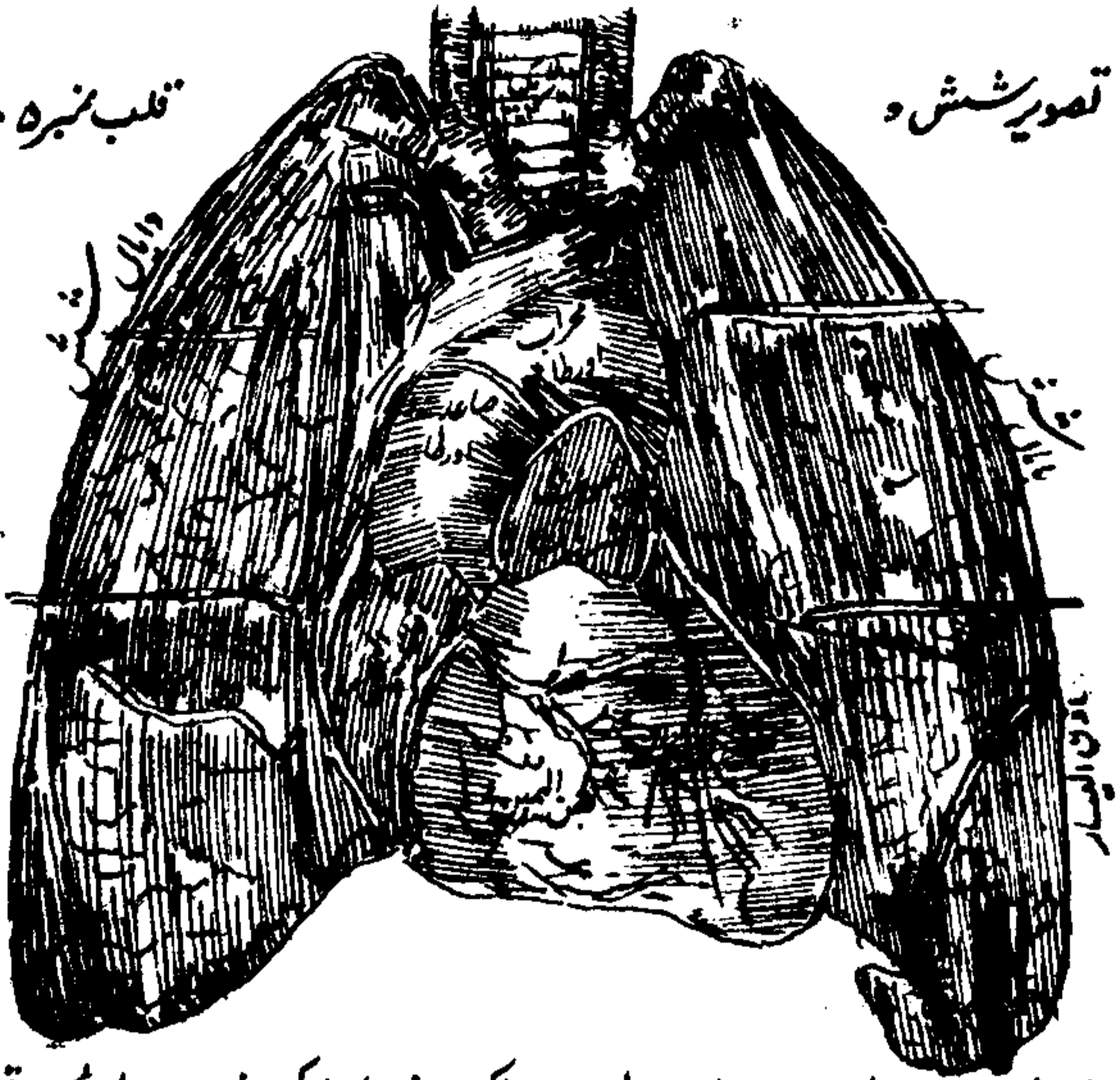
شش جو شمار میں دو اور صورت میں گاؤدم اور رنگت میں گلابی اور سیاہی مائل و اعتداریں بذریعہ دل اور ریٹائٹیم وسعت کے ایک دوسرے سے علیحدہ پنجرے کے اندر ہر پہلو میں واقع ہیں۔ ہر ایک شش میں دو سطح دو کنارے اور دوسرے ہوتے ہیں۔ ان کا بالائی سرا چوہلی ہلی سے ایک یا ڈیڑھ انچ کے قریب اونچا ہے۔ تنگ ہوتا ہے۔ اس کو اپیکس یعنی چوٹی کہتے ہیں۔ زیرین سرا چوڑا دیا فرغمانی محدب سطح سے ملحق ہے۔ بیرونی سطح چوڑی مکنی اور محدب پسلیوں سے ملتی رہتی ہے۔ بہ نسبت سامنے کے پیچھے پیچھے زیادہ پھیلتی ہے۔ درونی سطح محوت اس کے سامنے ایک نشیب پر یکاڈیم یعنی جاب القلب کے واسطے اور پیچھے ایک شگاف شش کی جڑ کے واسطے پایا جاتا ہے۔ جسکو ہائی لم پلو نے نس کہتے ہیں۔ الحاصل دائیں شش میں تین اور بائیں میں دو قطرے ہوتے ہیں۔ چونکہ بائیں جانب قلب بھی شش کے ساتھ لگا ہوا ہوتا ہے۔ اسی سبب سے اس طرف شش کے دو قطرے ہوتے ہیں۔ تھک بوجھ ہر دو طرف کا سادہ ہو جائے۔ دایاں شش بڑا اور چوڑا لیکن لمبائی میں بائیں شش سے ایک انچ چھوٹا ہوتا ہے جس کا سبب یہ ہے۔ کہ جگر کی وجہ سے دائیں جانب دیا فرغمانی جانب کی نسبت اونچا رہتا ہے۔ اس کا وزن مردوں میں قریب ۱۶۶ اونس کے ہوتا ہے۔ سیکن عورتوں میں قریب ۱۲۰ اونس کے بایاں شش بہ نسبت دائیں کے چھوٹا اور تنگ لیکن لمبا ہوتا ہے۔ اس کا وزن مردوں میں قریب ۱۲۰ اونس کے مگر عورتوں میں قریب ۱۰۰ اونس۔ ہر ایک پیچھے انچ جڑ کے پاس قبضہ الریہ اور دل سے ملحق ہوتا ہے۔ اور یہ جڑ برانگیل ٹیوب۔ پلمونری شریان اور وریدیں برانگیل عروق ہاؤنر عصبی جال برانگیلٹی اوراری اور ٹیمو یعنی عروق خشنہ سے مرکب ہے۔ دائیں شش کی جڑ اجون فوقانی اور حجاب اور طا کے پیچھے اور دینا از انگس میجر کے نیچے واقع ہے۔ برخلاف اس کے بائیں شش کی جڑ اور طا کے نیچے اور ہالٹ اور طا کے سامنے واقع ہے۔ ہر ایک شش کے شاخہ زینت حجاب اور مقدم پلمونری پلکس اور پیچھے نیوٹے سڑک عصب اور موخر پلمونری پلکس پائے جاتے ہیں چنانچہ برانگیل شریانوں کی شاخیں شش کی ہورس کرنے والی شریانیں ہیں۔ اور برانگیل وریدوں کی شاخیں ٹرائین مذکورہ بالا کا خون واپس لاتی ہیں۔ یہ

سب کے سب بذریعہ ایک خانہ دار جھلی کے آپس میں ملی اور اکٹھی رہتی ہیں۔

ساخت سینچ کی مانند سبک۔ مسامدار اور پانی پر تیرتا ہے۔ اور بہ سبب موجودگی ہوا کے دباتے سے کرسے پی ٹے شن یعنی کرکراہٹ کی آواز دیتا ہے۔ بیرونی طبق سیرس کا ہے۔ نازک شفاف پورا سے بنتا ہے۔ اور شش کی تمام سطح کو جڑ تک چھپاتا ہے۔ اس کے علاوہ

قلب نمبر ۸

تصویر شش و



پیرین کائی ما۔ اسے ارسلس سب الی اولر اٹس اور برانکس وغیرہ بھی اسکی ساخت میں پائے جاتے ہیں۔

پلسوری (PLEURAE) یعنی حجاب الریہ باعشار الریہ

شمار میں دو اور ساخت میں سیرس یا آبدار جھلیاں ہیں۔ جو دونوں پھیپھڑوں کو لپیٹے رکھتی ہیں اور صدر کے جوف کی درونی دیوار پر استر لگاتی ہیں۔ ان کا جوف مانند اور آبدار جھلیوں کے ہمیشہ بند ہوتا ہے۔ اور مانند تھیلے کے دوپرت ہوتے ہیں۔ جوف کو پورل کیوٹی کہتے ہیں چنانچہ جو جفت شش پر استر لگاتا ہے۔ اس کو پلونیسیس اور دوسرے کو جوف منعکس ہو کر پھرے کی درونی سطح اور دیوار غما کی بالائی سطح پر استر لگاتا ہے۔ پورا کا سٹیلیس کہتے ہیں۔ ان دونوں جوفوں کے

نذر ہمیشہ ایک طرح کی رطوبت پائی جاتی ہے۔ جو پھیپھڑوں کو بحالت حرکت صدر و گرد گٹ سے محفوظ رکھتی ہے خیال ہے کہ ان جھلیوں کی درونی سطح چمکنی اور بیرونی سطح کھری ہوتی ہے۔

دہنے اور بائیں پورا جھلیاں بوسیدہ ایک وسعت کے جو ان کے مابین واقع ہے۔ آپس میں علیحدہ ہیں۔ اس وسعت کو تشریح کرنے والے تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ ان کو مقدم ڈائٹیریا متوسطہ ڈل ہاڈر ٹوخر میڈی آسٹائی نم یعنی حجاب المنصفہ کہتے ہیں جس میں پھیپھڑوں کے سوائے سینے کے جوف کے دیگر کل اجزاء رہتے ہیں۔

ایٹر میڈی آسٹائی نم کے سامنے سٹرنم ہڈی پیچھے پریکارڈیم جھلی اور پسٹوی جانب پورا جھلیوں سے محدود ہے۔ اس وسعت میں عداۃ الجنین کا بقیہ انٹرنل سے ری عروق ٹرائینگولیرس عضلہ اور لفٹنگ گلینڈ رہتے ہیں۔

ڈل میڈی آسٹائی نم۔ دیگر وسعتوں کی نسبت چوڑی ہے اس کے اندر دل۔ پریکارڈیم جھلی۔ ہابط اور طا۔ اجوف فوقانی۔ قصبۃ الریہ۔ پموزی شریان اور ورید اور فرنیک اعصاب واقع ہیں۔

پوسٹریور میڈی آسٹائی نم۔ اس کے سامنے پریکارڈیم جھلی۔ ریڑھ کا ستون پسٹوی جانب پورا جھلی واقع ہے۔ اس کے جوف میں ہابط اور طا۔ مڑی۔ اناٹیکس وریدیں تھورک سک وکٹ اور نیوگیسٹک عصب قیام پذیر ہیں۔

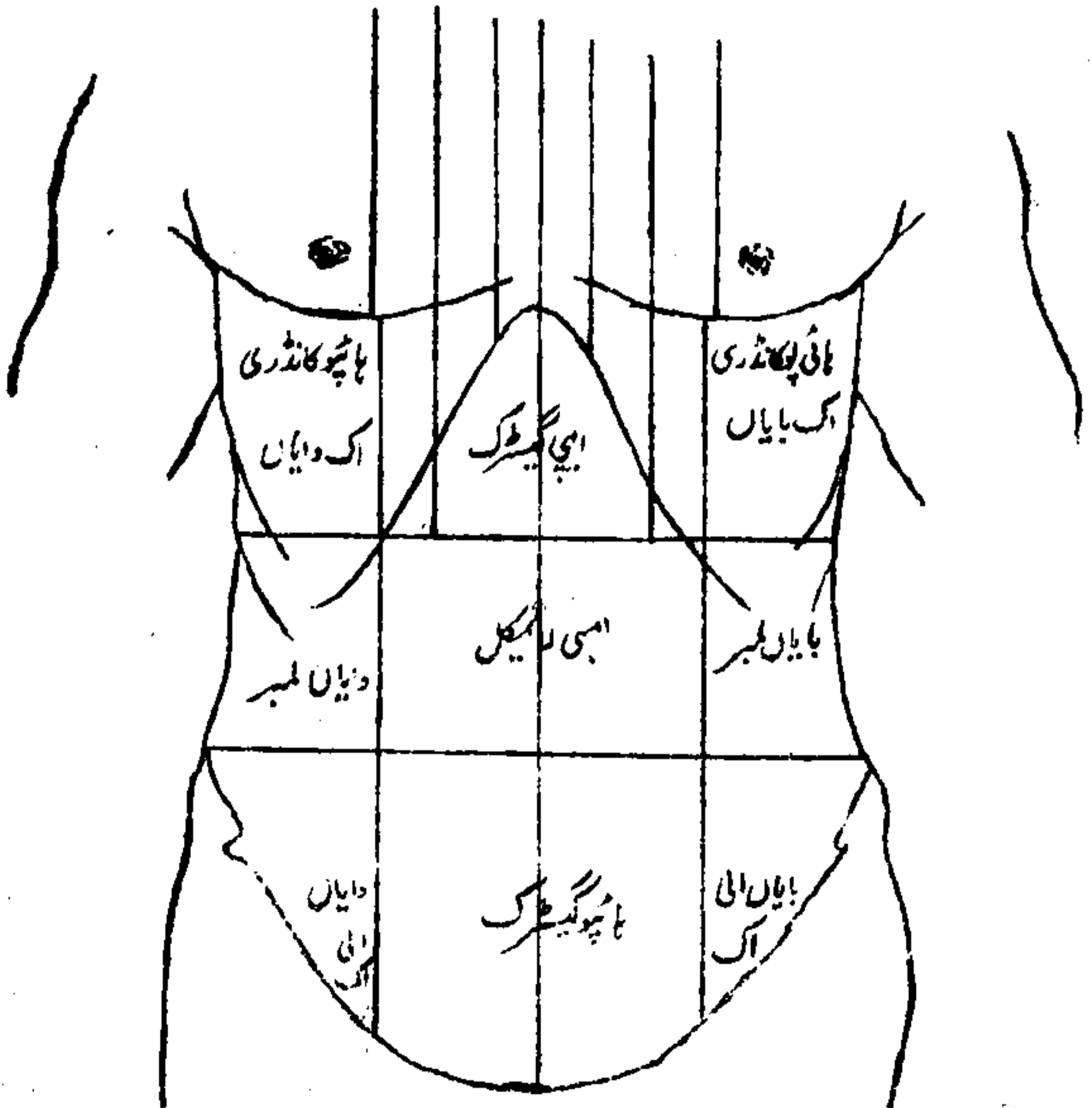
ایڈومینل سیر (ABDOMINAL VISCERA) یعنی اجزاء البطنی

شکم کے حصوں کا بیان

ایڈومن یعنی شکم جو انسان کے ٹرنک یا دھڑ کا زیرین غار ہے اپنے سامنے اور پہلوؤں پر شکم کے عضلوں اور زیرین پسٹوں سے پیچھے عداۃ الفقرات اور پشت کے عضلوں سے اوپر پردہ دیافراگما یا حجاب عاجز ہے اور نیچے پوس کے جوف سے محدود ہے۔ اس میں ہضم کی نالی اور آلات متعلقہ نالی مذکورہ بالا یعنی جگر بلبہ۔ طحال۔ سوپارنیل کی پیشوال یعنی اعلیٰ غلاف الکلیہ۔ اور گڑے واقع ہیں چنانچہ ہضم کی نالی جگر بلبہ اور طحال کو کاٹلو پوس تک وسیع اور سوپارنیل گڑے اور بلاڈر یعنی مثانہ کو جو پوس کے جوف میں واقع ہے۔ یورینیری آرگنز کہتے ہیں۔

تشریح میں نے سہولت بیان کیلئے شکم کے جوف کو نو علیحدہ مقاموں میں بذریعہ تین آڑی اور دو کھڑی
 فرضی لکیروں کے حسب تفصیل ذیل تقسیم کرتے ہیں۔ چنانچہ منجملہ ان تین آڑی لکیروں کے پہلی لکیر ایسی مقام
 یعنی عضلات الخنجری کے برابر۔ دوسری دونوں جانبوں کی اخیر پسلیوں کے مابین اور تیسری ایک ایسی
 یعنی کولہ کی پٹی کے اونچے مقام سے دوسری جانب کے مقابل مقام تک اور باقی دو کھڑی لکیریں
 ہر دو آٹھویں پسلیوں کی کرویوں سے لیکر ہر دو پوپارٹس رباطات کے درمیانی خط تک کھینچتے ہیں۔ واضح
 ہو کہ پہلی اور دوسری آڑی لکیروں کے مابین کے درجے درمیانی مقام کو اپنی گیسیٹرک اور اس کے
 پہلوی مقاموں کو داہنا اور بائیں ہاٹھوکانڈیٹک اور دوسری اور تیسری لکیروں کے مابین کے
 درمیانی مقام کو اسپلائیکل اور اس کے پہلوی مقاموں کو داہنا اور بائیں لمبر۔ اور تیسری لکیر اور عظم
 کے مابین کے درمیانی مقام کو ہاٹھوگیسیٹرک اور اس کے پہلوی مقاموں کو داہنا اور بائیں الی
 اک ریجسٹر کہتے ہیں۔

ان مقامات میں مختلف عضو و آلات پائے جاتے ہیں جن کا بیان حسب ذیل ہے۔
 تصویر سینہ اور بطن کی سامنی سرفیس لائن نمبر ۸۶



| | | |
|---|---|---|
| <p>بایان ہایو کا ندری اک ریجن یعنی مرقا البینار حد کا ایک سراجاں۔ لیکھا چھوٹا سراجاں تو لوں کا پیلے نمک فلکس بایاں سو پرا نیل کی پیشول۔ بائیں گوشے کا بالائی حصہ بحالت مرض جگر کا یا یاں لو تھڑا</p> | <p>اپنی گیسٹرک ریجن یعنی قسم الشتراسیغنی اس حصہ کے اندر معدہ کا درمیانی حصہ اور اسکا پائیلوٹک سراجا جگر کا یا یاں لو تھڑا الیسی جی جی لی آئی۔ بلبہ۔ اثنا عشری کٹنی وغیرہ</p> | <p>دایان ہایو کا ندری اک ریجن یعنی مرقا البین اہیں یہ اعضا داخل ہیں۔ جگر کا دایان تھڑا سراجا۔ معدہ اثنا عشری کا کچھ حصہ تو لوں کا پائیلوٹک دایان پرا نیل کی پیشول میں گرنے کا بالائی حصہ۔</p> |
| <p>بایان لمبر تر جن یعنی قسم ظنی البینار اس میں بائیں گوشے کا ندری جن حصہ تو لوں کا باطن حصہ بھجونی انٹریوں کا کچھ حصہ تریب کیری کا کچھ حصہ اور پرا نیل نالی۔</p> | <p>اسٹیلایٹیکل ریجن یعنی قسم المنتوسط اس میں تو لوں کا آٹھ حصہ۔ اسٹیلایٹیکل ریجن حصہ تریب کیری سنٹری کا کچھ حصہ۔ صائم اور وقاق کا کچھ حصہ</p> | <p>دایان لمبر تر جن یعنی قسم ظنی البین اس میں دایان گوشے کا ندری جن حصہ۔ تو لوں کا سا عد حصہ۔ معاد وقاق کا کچھ حصہ۔ یوریز نالی</p> |
| <p>لفٹ ایٹیکل ریجن یعنی حرفی البینار سکائیٹ فلکس۔ تو لوں کا باطن حصہ۔ معاد سا کم کا کچھ حصہ ریم حالہ۔ پیرے ٹک عروق۔</p> | <p>ہایو گیسٹرک ریجن یعنی قسم الشتراسیغنی معاد وقاق کا کچھ حصہ۔ تریب کیری کا کچھ حصہ۔ اثنا عشری بھرا ہوا۔ اور ریم حالہ۔</p> | <p>دایان ایٹیکل ریجن یعنی حرفی البین اہیں انور اور اس کا اپنڈیکس اور لیٹویسیکل کوئی۔ چڑھنے نالی تو لوں کا کچھ حصہ۔ معاد وقاق کا کچھ حصہ۔ یوریز نالی اور پیرے ٹک کا رڈ کے ورورے پائے جاتے ہیں</p> |

ایمنٹری کینال یعنی ہاضمہ کی نالی کا بیان

(ELEMENTARY CANAL)

ہاضمہ کی نالی حقیقت میں عضلاتی اغشائی تقسیم کی نرم نالی ہے جو منہ سے لے کر مبرز تک واقع ہے۔
مشرحین اس نالی کو چھ حصوں میں حسب ذیل تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) موٹھ یا فم یعنی منہ۔

(۲) فیرنگس یعنی بلعوم۔

(۳) ایسا فیرنگس یا مری۔

(۴) سٹاک یعنی معدہ۔

دواوڈی نم (Duodenum) یعنی معاء اثنا عشری طول میں بارہ

انگشت یعنی آٹھ یا نو انچ لمبی ہوتی ہے۔ اس کے پچھلے حصے کے قریب مجری المرادہ مجری

الانقراس آکر کھلتی ہیں۔ اس کو بہ سبب مختلف خوں کے تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

اول اے سٹنگ یعنی ساعد جو دواوڈی نم اور پیرٹوریم جھلی سے ملفوف ہے۔ دوسرا

ڈی سٹنگ یعنی رابط طول میں تین انچ ہے۔ پیرٹوریم جھلی صرف سامتی جانب استر

کرتی ہے۔ تیسرا ٹرسورس یعنی مستعرض دونوں سے زیادہ لمبا اور تنگ ہے اور سپان

کے آرٹے پن میں واقع ہے۔

تیسری نم (Jejunum) یعنی معاء صائم اس کے معنی خالی کے ہیں۔ قریباً

آٹھ سے دس فٹ تک لمبی ہوتی ہے۔ اور مرگ کے بعد اکثر خالی پانی جاتی ہے۔ دوسرے

ممبرہ کے مقابل شروع ہو کر اسے لی ام تک ختم ہوتی ہے۔

ایلی ام (Illum) معاد وفاق اس کے معنی پچیدہ کے ہیں۔ اور تخمیناً دس

پندرہ فٹ تک لمبی ہوتی ہے۔ اس کی دو تہوں میں شریانیں دریدیں اعصاب اور

گٹھیاں پائی جاتی ہیں۔

(۶) ایکم - معاء اعور یہ قریب دواوڈی نم یعنی فم سے شروع ہوتا ہے اس کا مدخل مخرج

ایک ہی ہے۔ اس کے زیرین سرے کے درونی اور پھلی جانب پر ایک نلی نما نکال قلم کی مانند موٹا اور

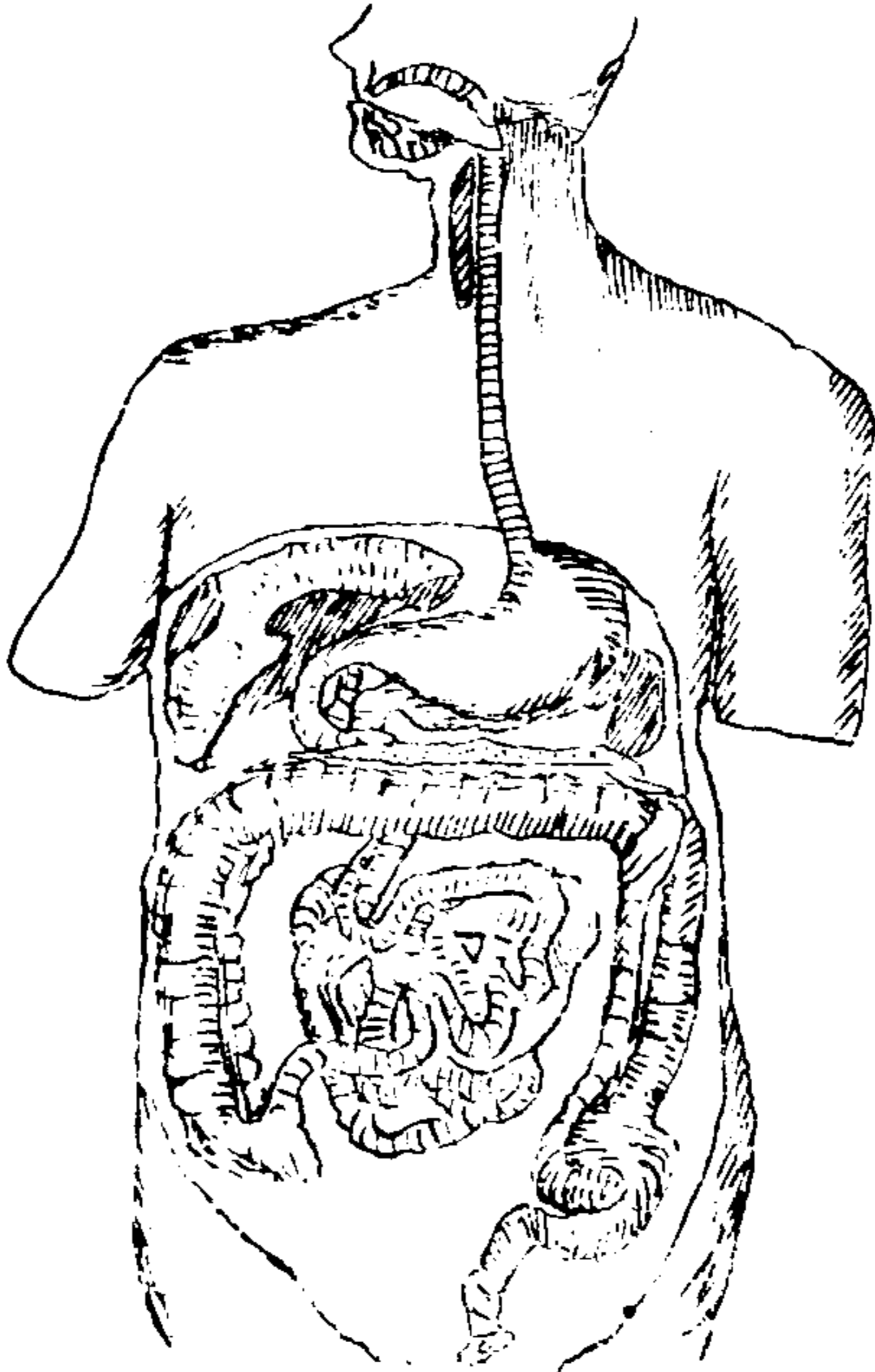
(۵) سوال ان شاہین باجی انتزایاں۔

دو انچ سے ۶۔ انچ تک لمبا پایا جاتا ہے۔ اس کو زائدہ دودیتہ ان عور یا اپٹڈ کس سیائی کہتے ہیں۔ عور اور وقاق کچائے ملاپ پر عور کے اندر ایک والویا کوڑ ہے جسکو ایلیو سیگل والو کہتے ہیں۔ جو بڑی آنتوں کے فضلہ کو واپس جانے سے روکتا ہے۔

کولن۔ معاد قولون اس کو لبب اسکے چھیدہ دورہ کے چار حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ اسڈنگ کولن۔ ٹرانسورس کولن۔ ڈسڈنگ کولن۔ اور سگما ایڈ فلکسر۔

رکٹم۔ معاد مستقیم یہ قریب سات یا آٹھ انچ لمبی ہے۔ بائیں سیکرو ایلی اک جوڑ کے مقابل سگما ایڈ فلکسر سے شروع ہو کر سیکریم ہڈی کے سامنے سے بیدھی نیچے اتر کر کاکس ہڈی کے نوک کے قریب ایک انچ آگے مقعد میں تمام ہوتی ہے۔

سب انتڑیوں میں مثل معدہ کے چار پرت ہیں۔ میوکس۔ سکیولر۔ میکولر۔ سیرس۔



مذہباً حقیقت میں فرمایا ویسا ہی شکل کا بے ترتیب عاریا چون ہے جس میں آلہ ذائقہ یعنی زبان اور غنہ کے چبائے ذائے آلات یعنی دندان واقع ہیں اس میں اشیاء ذیل پائی جاتی ہیں۔

(۱) ہارڈ ویلے لیٹ جنک یعنی سخت تالو اس کی ساخت میں بالائی جیٹروں۔ عظام الحنک کے پے لیٹ نکال لعابدار جعلی گلیٹیاں اعصاب اور اور دے شامل ہیں یہ اپنے سامنے اور پہلوؤں پر و انتوں سے اور پیچھے نرم تالو سے محدود ہے۔

(۲) گمز دنتاٹ، یعنی مسوڑے جو دراصل ایک طرح کی سخت اور مضبوط لعابدار جعلی ہے جیٹروں کے ایو کر نکالوں اور دانتوں کی گردلوں سے چسپاں ہیں۔

(۳) ٹنگ یعنی اسان اس کا ذکر حواس خمسہ میں ہو چکا ہے۔

(۴) پلس یعنی شفٹان دو لحمی ٹکڑے ہیں جو منہ کے جوت کو گھیرتے ہیں۔ لبوں کی ساخت میں باہر کی طرف جلد اور اندر کی طرف لعابدار جعلی اور دونوں کے باہرین عضلے۔ اعصاب اور دے چربی اور گلیٹیاں واقع ہیں۔ ہر ایک لب کے اندر کی سطح درمیانی حصہ پر بذریعہ میوکس ممبرین مسوڑوں سے جڑی رہتی ہے۔

(۵) ساقٹ پے لیٹ (حجاب الحنک) یعنی نرم تالو حقیقت میں لعابدار جعلی کی ایک بڑی چنٹ ہے۔ جو اپنے اگلے یا بالائی کنارے پر سخت تالو سے چسپاں اور پچھلے یا زیرین کنارے سے آزاد ہے۔ اسکے زیرین کنارے کے درمیانی مرکز پر ایک نکال ہے جسکو یوولار (Uvula) یعنی لہات یا لازہ کہتے ہیں۔ اسکے ہر پہلو پر دو دو خمیدہ نکال ہیں۔ جن کو مقدم اور موخر ستون کہتے ہیں۔ اس کی ساخت میں میوکس ممبرین۔ عضلے۔ خونی اور دے اور اعصاب داخل ہیں۔

(۶) ٹالسٹر یعنی لوزین حقیقت میں بادامی شکل کی دو گلیٹیاں ہیں۔ جو کئی ایک لعابدار گلیٹیوں کے باہم ملنے سے مرکب ہیں اور نرم تالو کے اگلے اور پچھلے ستون کے باہرین واقع ہیں۔ ہر ایک گلیٹی قریب آدھ انچ کے لمبی بذریعہ بارہ یا پندرہ سواخوں کے اپنا لعاب خارج کرتی ہے یہ گلیٹیاں ردنی کیرڈنڈ شریان کی بہت ہی قریب اور اس سے صرف بذریعہ فیئر نیچیل نیشیا کے علیحدہ ہیں۔

(۷) فاسینیر یا اسمس فاسیم یعنی حلق اس سوراخ کو کہتے ہیں۔ جو نرم اور بلعوم کے درمیان واقع ہے۔ یہ سوراخ اپنے ہر دو پہلوئی ستونوں اور لوزین اور لہا اور نیچے زبان کی جڑ سے محدود ہے۔

(۸) چیکسن یعنی عارض شمار میں گال دو ہیں۔ چنانچہ ہر ایک اپنے اگلے حصہ سے لبوں کیساتھ اور پچھلے حصہ سے چہرہ کے پہلو کے ساتھ شامل اور جلد میوکس جعلی عضلے چربی اور گلیٹیوں سے مرکب

ہے۔ ہر گال کے درونی سطح کے درمیان مرکزی پر ایک بائیک سورخ ہے۔ جو پیروٹڈ گلی کی نالی کا منہ ہے۔
 (۹) میوکس ممبرین یعنی غشاء بلغمی یا صہروج یا لعاب دار جھلی جو کھال سے مشابہت رکھتی ہے لیوں سے شروع ہو کر تمام منہ میں پھیلی ہوئی بلعوم۔ مری۔ حنجرہ اور منخرین کی نالیوں میں سترنگائی ہے۔
 (۱۰) میوکس گلائڈز یعنی غدود بلغمی منہ میں بے شمار اور مختلف ناموں سے مشہور ہیں۔

سے لیوری گلائڈز یعنی غدود القیر یعنی لعابیتہ

(SALIVARY GLANDS)

منہ کے اندر علاوہ غدود بلغمی اور تین جوڑے گلیوں کے پائے جاتے ہیں جن کی رطوبت کو سلا میوا یعنی تھوک کہتے ہیں۔ وہ گلیاں ہر جانب میں تین ہوتی ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔
 پیروٹڈ گلائڈز۔ سب گز لری۔ سب لنگول۔

(۱) پیروٹڈ گلائڈز (Parotid Glands) یعنی غدا الاذن یہ تینوں گلیوں میں سے سب سے بڑی گلی ہے جو پانچ سے آٹھ ڈرام تک وزنی کان اور زیرین جبڑے کے ریس کے بائیں اور پلاسٹما عضلہ کے نیچے واقع ہے۔ پیروٹڈ گلائڈز شریان سپورس وریڈ اور فیشیل عصب اس کی ساخت کے اندر ہو کر گزرتے ہیں۔ اس گلی کی نالی جو قریباً ۲ یا ۲ ۱/۲ انچ کی لمبی ہے۔ منہ کے جوف میں بالائی جبڑے کے دوسرے مولر دانت کے مقابل میں جا کھلتی ہے۔

(۲) سب گز لری گلائڈز یعنی غدا فکیہ تحتانیہ جو دیکھنے میں گول اور وزن میں دو یا ڈھائی ڈرام ہے۔ اور سب گز لری شدت میں زیرین جبڑے کے نیچے مائیلو ہائی آئیڈ اور سٹائیلو گلاس عضلات پر واقع ہے اسکے پھیلے بالائی کنارہ پر ایک نالی ہے جو منہ کے جوف میں فرنی میم نگی کے پہلو پر جا کھلتی ہے۔

(۳) سب لنگول گلائڈز۔ یعنی غدا تحت النسان جو تینوں میں سب سے چھوٹی ہے۔ منہ کے صحن میں زبان کی ناک کے نیچے صرف لعاب دار جھلی سے پوشیدہ واقع ہے ورنہ میں قریباً ایک ڈرام ہے۔ سلا میوا یعنی لعاب دہن جو ان گلیوں سے اخراج پاتا ہے۔ ایک سبب شفاف اور تازے عیس دار رطوبت ہے جس کی کیمیاوی ساخت میں فی صدی ۹۹ حصہ پانی اور ایک حصہ نمک ہے۔
 داخل ہیں۔

فینکس (PHARYNX) یعنی بلعوم

یہ ایک بڑی اور قیمتی کی صورت کی عضلاتی اور غشائی ^{تھیلی} قصبی ہے۔ جو حنجرہ کے پیچھے اور گردن کے فقرات کے پیش پر کھوپری کی جڑ سے لے کر گردن کے ^{پچھلے} ^{پچھلے} فقرے کے مقابل مری میں تمام ہو جاتی ہے۔ یہ قصبی قریب ۴۔۵ انچ کے لمبی لعابدار جھلی عضلات اور ریشہ دار جھلی سے مرکب ہے۔ اس سے پانچ جوڑے عضلات کے ملتے ہیں۔ اس کے جوف میں سات سوراخ مفصلہ ذیل واقع ہیں۔

(۱) دو منخرین کے پچھلے سوراخ ان کی راہ ہوا سانس لینے کے وقت شش میں داخل ہوتی۔ اور انقباض کے وقت شش سے خارج ہوتی ہے۔ (۲) دو ہلٹے کی ان نالیوں کے منہ کے سوراخ اگلی راہ ہوا درونی کان میں جاتی ہے (۳) اسس فاسیم یعنی حلق (۴) حنجرہ کے منہ کا سوراخ (۵) مری کا سوراخ نہ نکلنے کے وقت کے سوائے ہمیشہ بند رہتا ہے۔

۳۔ ایسا فیکس (OESOPHAGUS) یعنی مری

ایسا فیکس جو بلعوم اور معدہ کے مابین واقع ہے۔ اور شش کی راہ غذا معدہ میں پہنچتی ہے قریب ۱۱ انچ کے لمبی نالی ہے۔ یہ بلعوم کے زیرین سر سے ^{پچھلے} گردن کے فہرے اور عضروف خاتمہ کے زیرین کنارہ کے مقابل سے شروع ہو کر قبضہ التزیہ کے پیچھے اور قد سے بائیں جانب سے ہوتی ہوئی نیچے اترتی ہے۔ بعدہ مخراب اور طا اور بائیں برانکس کے پیچھے پھر ^{پچھلے} میں اتر کر اور طا کے صدر یہ حصہ کے پیش سے ہوتی ہوئی مخراب حاجز کے ایسا فیجیل سوراخ سے گذر کر لویں یا دسویں پشت کے فہرہ کے مقابل کارڈیک سوراخ یعنی نم معدہ میں تمام ہوتی ہے۔ اس کی ساخت پر چار پرت ہیں۔

ایسی اورس یا طبقہ ظلویم

(۱) میوکس یا لعابدار پرت سب سے اندر والا طبقہ ہے (۲) مکیولر یعنی خاردار پرت درونی پرت کو تیسرے پرت سے ملتا ہے (۳) مکیولر یا عضلاتی پرت یہ بیرونی یعنی لمبے اور درونی یعنی گول ریشوں سے مرکب ہے (۴) ^{پچھلے} ^{پچھلے} فائبرس خاردار اور ریشہ دار جھلیوں سے مرکب ہے۔ یہ سب سے باہر والا طبقہ ہے۔ کرسٹ یا بیرونی یا طبقہ صفاقہ

ہم شامک (STOMACH) یعنی معدہ

معدہ حقیقت میں بائٹم کی نالی میں ایک پھیلاؤ ہے۔ یہ بائٹم کا ٹریک اور اپنی گیسٹرک مقامات میں واقع ہے۔ یہ شکم کی ٹھیکہ اگلی دیوار کے پیچھے اور قلوب کے آڑے حصہ کے اوپر جگر اور دیا فرغنا عضلے کے نیچے واقع ہے۔ اس کا قد اسکے پھیلاؤ پر منحصر ہے، جبکہ اوسط حالت پر غذا سے مملو ہو تو اسکی طوالت آٹھ پن میں قریب بارہ انچ اور چوڑائی کھڑے پن میں تقریباً ۴۔۵ انچ کے ہوتی ہے۔ اس کا وزن قریباً ۴۴ اونس کے ہوتا ہے۔ اس میں دوسرے دوسو انچ دو کنارے یعنی دو دم اور دو سطح پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ بڑا

تصویر نمبر ۱۰۰ معدہ



سر جسکو سپلے نک سرایتتے ہیں۔ مری کے ختم ہونے کے مقام سے بائیں طرف کو زیادہ نکلا ہو اور طحال سے ہٹا ہوا بائیں طرف کو واقع ہے۔ چھوٹا سر جسکو پائیلورک کہتے ہیں جگر اور مرارہ سے ملا ہوا پایا جاتا ہے۔ بالائی یا چھوٹے خم سے جو دیکھنے میں مقعر ہے۔ چھوٹا اور منٹم جسکو عربی میں ثرب سفیر اور زیرین یا بڑے اور منٹم سے جو صورت میں مدور ہے۔ بڑا اور منٹم یعنی ثرب کبیر شروع ہوتا ہے۔ اگلی سطح جو سلسلے اور قند اور پر واقع ہے۔ حجاب جاجزا اور جگر کے بائیں کو تھڑے سے ملتی ہے۔ پھیلی سطح جو پیچھے قدرے نیچے

واقع ہے۔ حجاب عاجزہ لہلب بائیں گزہ اور امعاء اثناعشری سے لگی ہوتی ہے۔ بالائی سوراخ کارڈی (۱) (۲) اور زیرین سوراخ کو پائلورک (۳) (۴) یا اسفل یا اباب کہتے ہیں۔ بواب کے ذریعہ سے امعاء اثناعشری میں غذا پہنچتی ہے۔ یہ سوراخ اصلی حالت میں بذریعہ ایک کواڑ کے جسکو پائلورک والو کہتے ہیں۔ بند رہتا ہے۔ یہ کواڑ غذا کو تحلیل ہونیکے قبل روک رکھتا ہے خالی معدہ میں بہت سی جنٹیں لمبی لمبی پائی جاتی ہیں جسکو روکی یعنی نکل کہتے ہیں۔ معدہ کی ساخت میں چار قسم کی جھلیاں ہیں۔ میس۔ سیلولر۔ سکیولر۔ اور سیرس (۱) میو کس جھلی بہت ہی نرم۔ مٹم اور رنگت میں گلابی ہوتی ہے۔ یہ سیلولر جھلی کے اندر بہت گلابیاں ہیں جسکو گیسٹرک خالی کلز کہتے ہیں۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ میو کس اور پپٹک (۲) میو کس معدہ کے پائلورک سرے کے نزدیک بکثرت ہوتے ہیں اور (۳) پپٹک معدہ کل سطح پر یکساں ہوتے ہیں (۴) سکیولر۔ انہیں تین قسم کے فائبر ہوتے ہیں۔ سب سے باہر دے ریشوں کی انتالیبی ہوتی ہے یا وپرکی طرف مزی کے لمبے ریشوں سے اور نیچے اثناعشری کے لمبے ریشوں سے ملتے ہیں۔ سرکیولر فائبرز ان کے نیچے پائیلورک سرے پر خوب نمایاں اور ابلیک فائبرز فنڈس کے برابر خوب نمایاں ہوتے ہیں۔ (۵) سیرس جھلی پیری ٹونی م سے بنتی ہے معدہ کے نموں اور ای سانی جی ایل سرے کی پھلی سطح کے سوائے معدہ کی کل بیرونی سطح کو استر کرتا ہے۔ ان سے جو رطوبت رستی ہے۔ دیکھنے میں سفید اور شفاف ہے۔ جس کو گیسٹرک جیوس اور اس کے جوہر کو پپ سین کہتے ہیں اس رطوبت میں ہائیڈروکلورک ایسڈ اور فاسفورک ایسڈ بھی پائی جاتی ہیں۔ سوائے ان۔ توں کے جو معدہ اور امعاء میں مذکور ہو چکے ہیں۔ باصنہ کی نالی میں طبع طرح کی اور گلابیاں بھی ہیں۔

(۱) میو کس ممبرین یعنی غشاء ہنمی یعنی لعابدار جھلی جو کھال سے مشابہت رکھتی ہے۔ ہتھار میں دو ہیں چنانچہ ایک کوچو آگھ۔ تاک اور باصنہ کی نالی کی کل و داری میں لبوں سے لیکر معدنک استر لگاتی اور خجرہ کے راہ قبضہ الریہ میں داخل ہو کر شمش کے ایرسلز یعنی عروق خطنہ تک پہنچتی ہے۔ اور دوسری جو گردوں کی ساخت کے اندر استر لگاتی ہوئی حالبین نالیوں کے راہ مشانہ اور ناٹیزہ وغیرہ تک پھیلتی ہے اور عورتوں میں عشق الرحم اور رحم میں استر لگاتی ہے۔ تیسری وہ جو پستان میں استر لگاتی ہے۔ انکی ساخت میں تین طبقات مفصلہ ذیل پائے جاتے ہیں۔

(۱) اپنی تحصیلیم پر ت اس میں خونی اور دے نہیں ہوتے اور جو ساخت میں جلد کی اپنی ڈرس جنق کے مشابہ ہے۔ اسکو بسبب اسکے خانوئی مختلف شکلوں کے چار قسموں پر تقسیم کرتے ہیں

۱۔ عمل یعنی حکم ہے جن میں غذا اٹھ کر پکتی ہے

(۱) سکوامس یا سکیلی (۲) کالم نر (۳) سفیر ائڈل (۴) سلی ایٹڈ

(۵) گورنیم طبق جو دوسرے کی نسبت بہت دبیز و موٹا ہوتا ہے۔

(۶) اریو لرسب میوکس طبق جو سب سے باریک خانہ دار جھلی سے مرکب ہے مری میں

پتلا مگر مضبوط۔ معدہ میں خوب دبیز اور ظاہر امعاء اثنا عشری اور عمام میں دبیز اور چربی سے خالی ہوتا ہے۔

میوکس گلیٹڈز یعنی غدد بلغمی یا لعابدار گلیٹیاں جو باضمہ کی نالی میں مختلف مقاموں میں واقع ہیں۔ ان کو تین قسموں پر تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) ٹیویٹور گلیٹڈز (۲) سیاگیولر گلیٹڈز (۳) سیوس گلیٹڈز ان کی رطوبت کو میوکس کہتے ہیں واضح ہو کہ اس مقام پر بہت مناسب اور موزوں ہو گا کہ تبدیلات غذا کا مختصر بیان کیا جائے پس معلوم ہو کہ پہلے تبدیلی غذا کی منہ میں اس طور پر ہوتی ہے کہ موٹی اور سخت چیزیں دانتوں کے ذریعہ سے چینی اور باریک ہو کر تھوک کے وسیع سے نرم اور ملائم ہوتی ہوئیں منہ سے مری کے راہ معدہ تک پہنچتی ہے۔ بعد ازاں معدہ میں گیسٹریک فالیکلز کی رطوبت کے ذریعہ سے جسکو گیسٹریک جوس کہتے ہیں ساری غذائیں یا چار گھنٹہ کے عرصہ میں تحلیل ہو کر ایک لہدی کی مانند بن جاتی ہے۔ جس کو انگریزی طب میں کائیم یعنی کیموس اور یونانی طب میں کیلوس کہتے ہیں۔ بعد یا ٹیلورک سوراش جو ہمیشہ بند رہتا ہے۔ کائیم کے بننے کے بعد جب بدہجہ کثادہ ہو کر کائیم کو معدہ سے امعاء اثنا عشری میں داخل ہونے کو راہ دیتا ہے۔ بعد ازاں اثنا عشری میں صفرا جسکو بائل کہتے ہیں۔ ڈاکٹس کیونس گلیٹڈز گس یعنی جری المرارہ کے راہ سے اور لبلبہ کی رطوبت مجرلا نقراس کے راہ سے آکر کائیم یعنی کیموسس میں شامل ہو کر اس کو دو حصوں میں تقسیم کر دیتی ہے۔ متحدان دو حصوں کے ایک کو جورتین اور سفید رطوبت یعنی خلاصہ غذا ہے اسکو کائل یعنی کیلوس کہتے ہیں۔ اسکو انٹریوں کے ایک ٹی ال دسز یعنی جاذب اور دے جن کو ماساریقا کہتے ہیں۔ خون میں پہنچاتے ہیں۔ اور دوسرا حصہ یعنی فضئلہ انٹریوں سے نیچے اندر کر پانخانہ کی راہ بہر نکل جاتا ہے۔

کیلوس جس کا ذائقہ نکیں اور پانی آمیز دودھ کی مثل سفید ہوتا ہے۔ دو قسم کی ساخت ہو مرکب ہے ایک کو جو خون کی طرح سیال ہوتا ہے۔ لیکو ا کائل دوسرا فالودہ نما سفید حصہ کو کلاٹ کہتے ہیں۔ کلاٹ کی بناوٹ میں فائبرن اور کائل کارپلز پائے جاتے ہیں اسکی کیمیادی بناوٹ میں فیصدی نوے حصہ پانی اور دس حصہ فیوسن۔ فائبرن اور رنگ وغیرہ پایا جاتا ہے جسکو یہ نالی طب میں کیلوس

بالائی سطح مدب اور چکنی سامنے اور اوپر کی طرف مائل پر پی ٹی ٹی، مچھلی سے بلغوف، ڈیاگرام پر وہ اور شکم کی دیوار سے ملحق اور بذریعہ سسپنڈری رباط دائیں اور بائیں لوکٹس میں منقسم۔ جو باقی جو **زیرین سطح** مقعر اور نامواہیچے اور پیچھے کو مائل جگر کے کل لوب اور درائیں اسی سطح پر ہیں، بائیں ٹیوڈی نل فشر کے دائیں اور بائیں لوکٹسوں میں منقسم ہے۔ اس کا اگلا کنارہ پتلا اور آزاد اور پچھلا کنارہ گول اور دبیر ہوتا ہے۔ اس سطح کے نیچے معدہ، اثناعشری کا پہلا حصہ، کولن کا آٹھواں حصہ، دایاں کلیہ اور دایاں غلاف کلیہ واقع ہیں۔ اس کا اگلا کنارہ پتلا اور تیز مردوں میں پسلیوں کے کناروں کے برابر لیکن بچوں اور عورتوں میں قدرے نیچے اور اسپرائیک نشیب پایا جاتا ہے پچھلا کنارہ گول اور دبیر دایاں فرغ پر وہ سے کورڈ نری رباط کے ذریعہ چسپال اور اورطا اور زیرین دینا کیواسے ملحق ہے۔ دایاں سرا دبیر اور گول بائیں سرا پتلا اور چپٹا ہوتا ہے۔ جگر اپنی جائے موقع پر بذریعہ پانچ رباطات مفصلہ ذیل کے قائم ہے۔ منجملہ ان پانچ کے چار صرف پر وہ صفاق کی چٹھیں اور ایک ٹگنٹم شیریز یعنی ریشہ وارڈوری ہے جو اصل میں امپلائیکل ورید کا بقیہ ہے۔ نان سے شروع ہو کر بائیں ٹیوڈی نل رباط کے اگلے یعنی آزاد کنارے کی دونوں کے مابین سے گذرتا ہوا جگر کے بائیں ٹیوڈی نل فشر میں پہنچ کر زیرین دینا کیواسے جا ملتا ہے۔ ان کے نام یہ ہیں۔

(۱) بائیں ٹیوڈی نل ٹگنٹ (۲) لیٹرل ٹگنٹ (۳) کاروزی ٹگنٹ (۴) روٹ ٹگنٹ یا ٹگنٹ شیریز جگر کی زیرین سطح پر پانچ فشر یعنی شکاف حسب ذیل پلٹے جاتے ہیں جنکی وجہ سے وہ پانچ حصوں میں منقسم ہے (۱) بائیں ٹیوڈی نل فشر (۲) ٹگنٹس وی ٹگنٹس کا فشر (۳) ٹگنٹس فشر (۴) گال بلیڈ فشر (۵) زیرین دینا کیواسے اجوت تحتانی کا فشر ان شکافوں کی وجہ سے جگر حسب ذیل پانچ لوب یعنی شعبہ یا لوکٹسوں میں منقسم ہے۔

(۱) راست لوب (۲) ہفت لوب (۳) بویس کو اوڈریٹس (۴) بویس سپی جی لی آئی (Spegclii) (۵) بویس کا ڈیٹس جگر کے اندر جو اور دے داخل ہوتے ہیں وہ یہ ہیں پورٹل وین یعنی باب الہب۔ ہپاٹک شریان (شریان الہب) ہپاٹک وکٹ اور جاذب اور دے یعنی عروق ماساریقا اور اعصاب۔

لمف ٹگنٹس یعنی جگر کے جاذب اور دونوں کو ڈیپ یا عمیق اور ظاہری اور دونوں میں تقسیم کتنے

لد جری الہب یعنی صفرا کی نالی جو آٹھ شکاف میں واقع ہے بحری المراد سے ایک سو فی مربع سینٹی میٹر

نالی بناتی ہے۔ اس کو بحری عام للصفرا کہتے ہیں۔ اور اثناعشری میں جا کھلتی ہے۔

گال بلیڈر (GALL BLADDER) یعنی مرارہ پاپتہ

پتہ ایک کھوکھلا تقیلی ننا گاؤدم آلہ یا خزائنہ ہے۔ جس میں ماٹل یعنی پت یا صفرا جگر سے رس کر جمع رہتا ہے تاکہ حسب ضرورت ہاضمہ کی نالی میں پہنچ کر ہاضمہ کے مسائل میں کام آئے اس کا طول ۳ سے ۴۔ انچ اور عرض ایک انچ ہوتا ہے۔ اس میں ۳ سے ۵ ڈرام تک صفرا جمع ہو سکتا ہے۔ یہ آلہ جگر کے داہنے گوشے کے زیرین سطح سے چسپاں ہوتا ہے۔ اس میں ایک جسم۔ بالائی اور زیرین دو حصے پائے جاتے ہیں چنانچہ بالائی سر اجود کی شکل میں تنگ اور اثناء عشری کے قریب واقع ہے۔ ننگ یا گروہلین زیرین سر اجود چوڑا اور جگر کے آزاد کنارے سے کسی قدر لمبے نکلا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ خندہ اس کہلاتا ہے۔ اور میانی کو باڈی یا جسم کہتے ہیں۔ اس کی ساخت میں ہی تین پرت پائے جاتے ہیں اور پھر اس میں آبدار یا بیرونی پرت جو پردہ صفاق کا بڑھاؤ ہے۔ اور صرف اس کی زیرین سطح پر استراکاتا ہے۔ دوسرا فائبرس یعنی ریشے دار۔ تیسرا میو سکس یا لٹا بار جو اس کی درونی سطح پر استراکاتا ہے۔ بوجہ کثرت شکنوں کے جن کو روجی کہتے ہیں۔ ہضم کی چھت کی مانند معلوم ہوتا ہے۔ پتہ کی نالی جو تخمیناً ایک انچ کے لمبی ہے۔ درونی جانب کو چکر مجری الکبد کے ساتھ ملتی ہوئی ڈاکٹس کیونٹس کو لیڈو کس کے نام سے مشہور ہو کر اثناء عشری میں جا کھلتی ہے یا *Common Bile Duct*۔

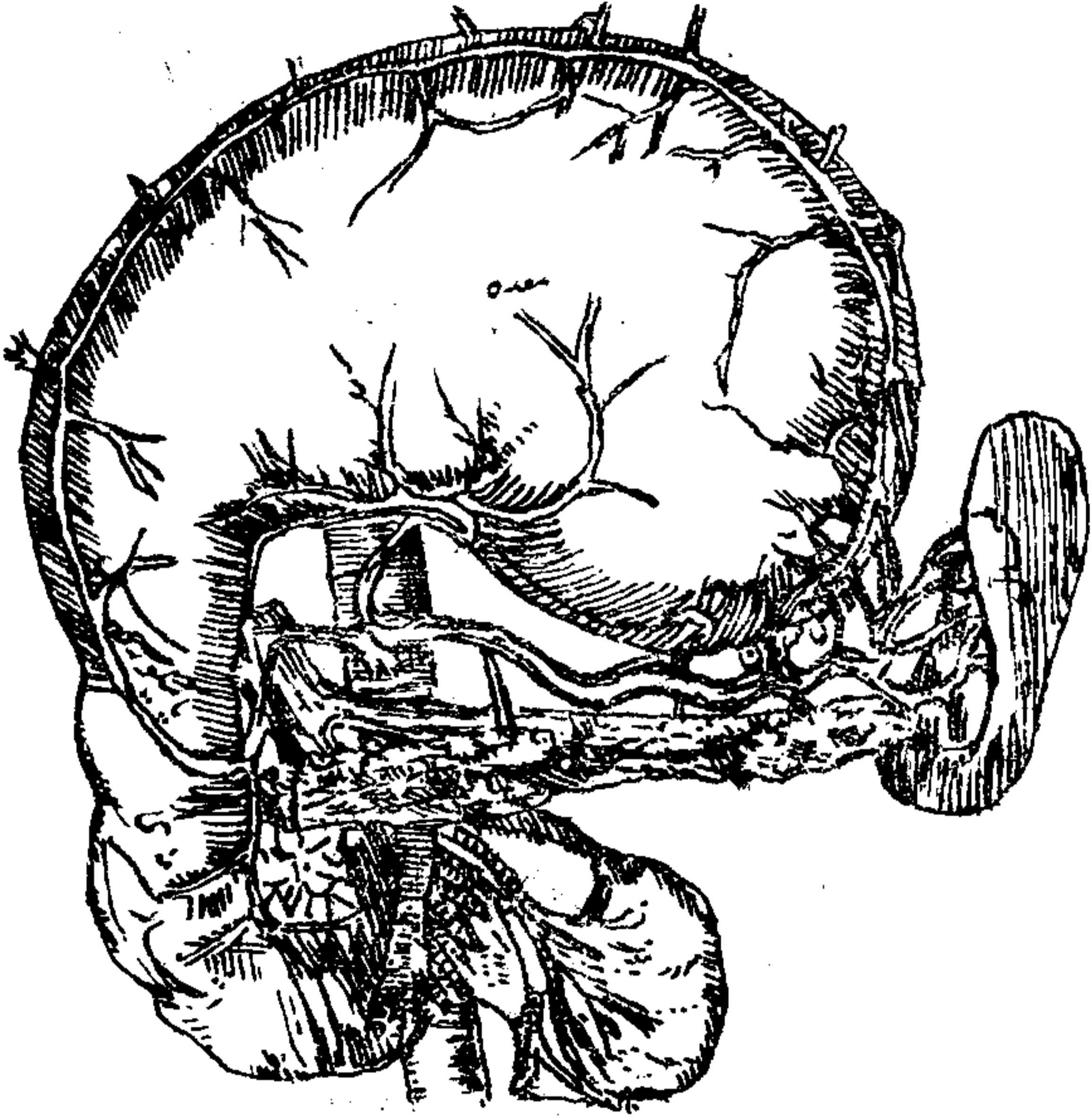
بال یعنی صفرا جو جگر میں پیدا ہوتا ہے۔ اور جگر سے رس کر پتہ میں جمع ہوتا ہے۔ اور حسب ضرورت اثناء عشری میں کام آتا ہے۔ حقیقت میں سبزی ماٹل زر درنگ کا ایک سیال ہے۔ یہ جگر سے خارج ہونے کے وقت نہایت رقیق اور پتہ کے اندر گاڑھا اور لیمبہ ذائقہ میں تلخ اور کھیاوی تاثیریں اکٹائی ہوتا ہے۔ اس کے پانچ فعل ہیں۔ (۱) جگر میں پتہ کے خارج ہونے سے روٹل دین کا خون صاف ہوتا ہے۔ (۲) پتہ انسان کی حلاوت عزیز ی قائم رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ (۳) چکر کی اے ننگ جیوس کے ساتھ مل کر غذا کی چکنائی کو ہاضمہ یعنی جذب ہونے کے لایق بناتا ہے۔ (۴) اور دونوں میں غذا کو بوسیدگی سے محفوظ رکھتا ہے۔ (۵) پتہ ایک قدرتی مسہل ہے۔ (۶) اکٹائی ہونے کے باعث معدہ کی ترشی کو نیوٹرے لائیز کر کے پنکری ایٹک جیوس کا مددگار ہوتا ہے۔ کیونکہ مذکورہ بالا جیوس ترش مادہ پر کام نہیں دیتا۔

بیشک ایسڈ جو اس کا مقدم جزو ہے۔ کاربن۔ ہائیڈروجن اور نائٹروجن سے مرکب ہے۔

پینکری آس (PANCREAS) یعنی تقراس مالیبہ

یہ ایک لمبی اور چپٹی گھٹی کتے کی زبان کی مانند ہوتی ہے جو چھ یا سات انچ لمبی ڈیڑھ انچ چوڑی اور پون یا ایک انچ دبیز اور تین سے چھ اونس وزنی معدہ کے نیچے اور طاجون تختانی اور بائیں گردہ وغیرہ

تصویر تقراس مالیبہ نمبر ۹



کے سامنے اسپیکٹسٹک ریجن میں پہلے اور دوسرے لمبر ہروں کے مقابل آڑے طور پر واقع ہے۔ اس میں ایک جسم اور دوسرے پاسے جاتے ہیں چنانچہ دایاں بڑا سمر اٹنا عشری کے تینوں حصوں کے ماہمی واپسے ماٹھو کا تھریک مقام اور بائیں چھوٹا سمر سپین یعنی طحال سے لگا ہوا بائیں ماٹھو کا تھریک مقام میں پایا جاتا ہے۔ اس کے جسم یا درمیانی حصہ کی دو سطح ہیں۔ ایک پردہ صفاق سے منڈھا ہوا سداہ اٹنا عشری کے پہلے حصہ اور قولون کے آڑے حصہ سے پوشیدہ ہوتا ہے۔ اور پھلی سطح جس کے بالائی کنارے

پرایک چھوٹی نالی دریا طحال اور شریان الطحال کے واسطے پائی جاتی ہے۔ لکر کے دو بالائی جہروں کی اگلی سطح سے ملتی رہتی ہے۔ اس گلٹی کی کل درازی میں ایک نالی جسے مجری عنق الطحال کہتے ہیں پائی جاتی ہے۔ اس سے ایک رطوبت جو اجزا دھنیہ غذائیہ کو حل کر کے رقیق بناتی ہے۔ اثناعشری میں داخل ہوتی ہے۔

سپلین (SPLEEN) یعنی طحال

یہ ایک مستطیل چپٹی سرخ سیاہی مائل گلٹی ہے۔ جو بائیں ماٹھو کا نڈر یک ریجن میں واقع ہے اور پردہ صفاق سے چاروں طرف ملفوف ہے۔ اس کا وزن اور مقدار مختلف آدمیوں میں بہت ہی مختلف ہوتا ہے۔ لیکن اکثر آدمیوں میں بحالت صحت یہ پانچ لمبی اور ساڑھے تین انچ چوڑی ایک یا ڈیڑھ انچ دبیز پانچ یا چھ اونس وزنی ہوتی ہے۔ اس میں دو سطح دو کنارے دو سر ہوتے ہیں۔ بیرونی سطح مدب اور چکنی دیا فرغما پردہ کے نیچے بائیں جانب کی انویں دسویں اور گیارہویں پسلیوں کے برابر ہوتی ہے ورونی سطح قدرے مجوف ہے۔ اوپر معدے کا پہلے نمک ہرا نیچے بلب اور پیچھے دیا فرغما کے کرس اور سوپرا ریشل کیپسول سے ملا ہوتا ہے۔ بالائی سرا موٹا اور گول ہے۔ دیا فرغما کے ساہو سیدس پنسری رباط جو پری ٹونی ام کی ایک چنٹ ہے۔ مار ہوتا ہے۔ زیریں سرا الونگدار اور آزاد ہے۔ کاسٹوکالک رباط رہتا ہے۔ اگلے گول کنارہ کے درمیان میں پہلے نمک ناچ نامی نشیب ہے۔ پچھلے گول کنارہ بائیں کردہ سے مار ہوتا ہے۔ ورونی سطح بالائی لم نامی فشر کے باعث دو حصے ہو جاتی ہے۔ بلانے کا حصہ بڑا اور پیچھے کا چھوٹا ہوتا ہے۔ اس فشر سے سپلین کے عروق اور اعصاب گزرتے ہیں۔ اس جا پردہ صفاق کے دو نوبت باہم ملکر گیشو پہلے نمک او منٹم بناتے ہیں۔ جس سے طحال۔ معدہ کے کارڈی اک سرے سے مار ہوتا ہے۔

ساخت۔ طحال دو خلا فون سیرس کوٹ اور فائبرو ایلاسٹک کوٹ سے مرکب ہے (۱) سیرس کوٹ جھلی صفاق سے بنتا ہے۔ اور بالائی لم کے سوائے طحال کی بیرونی سطح کو استر کرتا ہے۔ (۲) فائبرو ایلاسٹک یہ طبق طحال کے اندر سپنج کی طرح رخنہ دار جال بناتا ہے۔ شریان طحال کی پردہ شریان طحال سے ہوتی ہے۔ وریں جو سیاہ خون واپس لاتی ہیں باب الوریڈ میں جالٹی ہیں

فعل۔ اس کے چار میں در، تھیل غذا میں مدد دینا۔ (۲) خون کے سفید دانے بنا کر اور خراب سرخ دانوں کو زائل کرنا اور خون کے سرخ دانے بنانے میں مدد دینا۔

سوپرائنڈز (SUPRARENALS) غدتان کلیتان

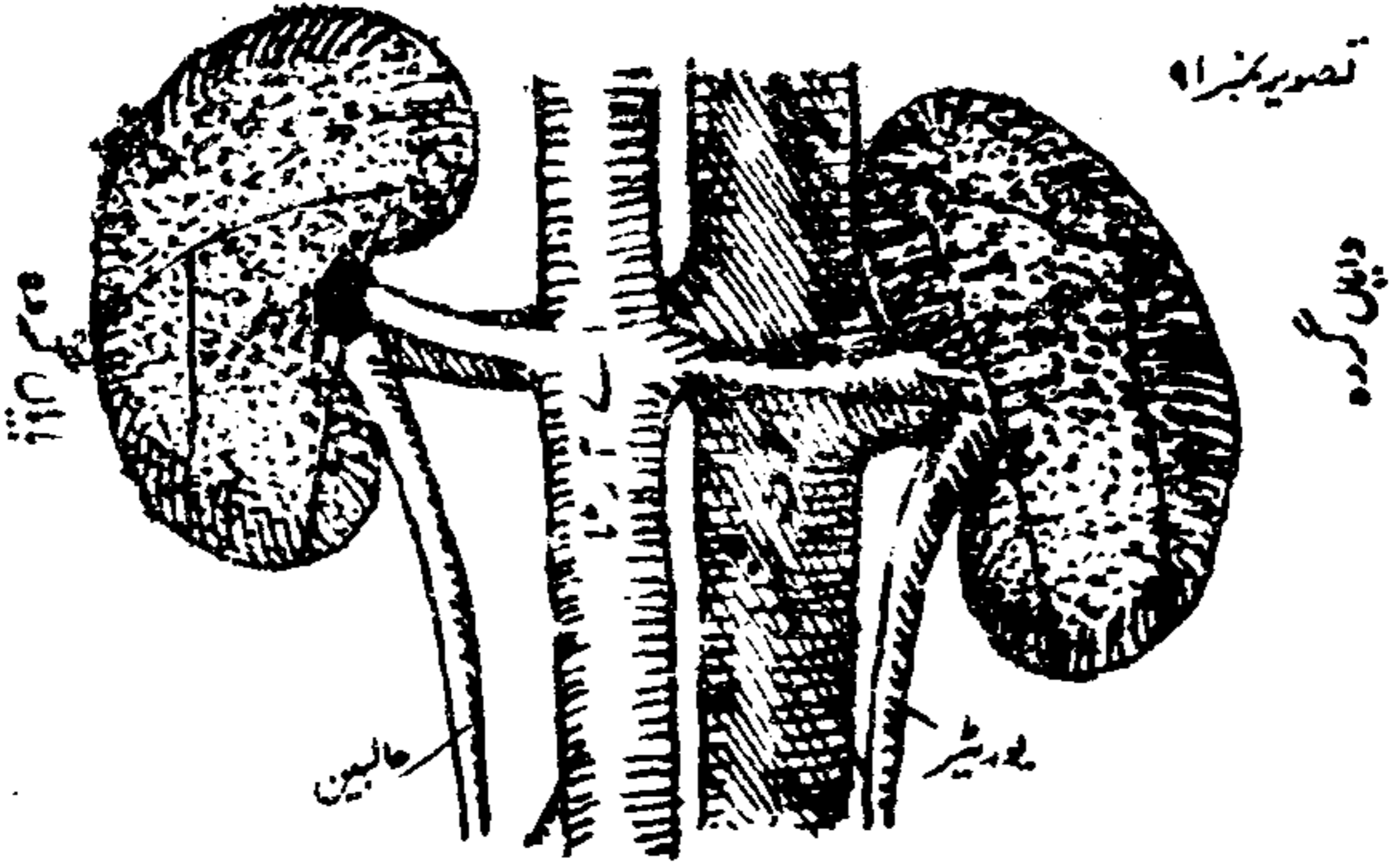
یہ دو چھوٹی اور چمٹی زردی مائل گٹھی نما چیزیں ہیں۔ داہنی گٹھی مثلث نما اور بائیں ہلالی اور دائیں کی نسبت بڑی اور اونچی ہوتی ہے۔ یہ دونوں عمدۃ القفرات کے ہر پہلو پر دسویں پشت کے ہرو کے مقابل اور گردوں کے بالائی سروں پر پریٹونیم جھلی کے پیچھے دائیں ہاشو کا نڈر ایک مقامات میں واقع ہیں۔ ان کا طول جوان آدمیوں میں بطریق اوسط اکثر ڈیڑھ یا پونے دو انچ لمبا۔ سوا انچ چوڑا اور پاؤ انچ کے ریز۔ اور ایک ڈام سے دو ڈرام تک وزنی ہے۔ لگبچوں میں خصوصاً جنین کی حالت میں بہت ہی بڑا بلکہ گردوں کے برابر ہوتا ہے۔

تعلقات۔ دائیں گٹھی کے سامنے جگر اور اجوت تھانی بائیں گٹھی کے سامنے لبلبہ طبل اور اورطابطنیہ پھلی جانب پشت کے دسویں ہرے کے برابر دیا فرما کے کرس ہوتے ہیں۔ فعل اسمیں ایک خاص قسم کا رس ہوتا ہے جس سے خون میں کئی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ جن سے شریازوں کے سکڑنے میں مدد ملتی ہے۔

کنڈیز (KIDNEYS) یعنی کلیتیں یا گردے

یہ پیشاب ریزش کرنے والی دوسرے گٹھیاں ہیں۔ جو لمبر اور ہاشو کا نڈر ایک مقامات میں عمدۃ القفرات کے ہر پہلو پر پیٹھ کے دوزیرین اور کمر کے دو بالائی ہروں کے مقابل پر وہ صفاق کے پیچھے اور ایلیئم کی کرسٹ اور گیارھویں پسلی کے مابین ایک چربیلی جھلی میں لپٹی ہوئیں محاب حاجز اور سواس گٹھس عضلوں پر واقع ہیں۔ طب کی عربی کتاب میں دایاں گردہ اونچا اور بائیں گردہ قدرے نیچا سے بخلاف انگریزی کتب۔ چنانچہ زبدۃ اللطب میں اس طرح پر لکھا ہوا ہے۔ الکلیتہ الیمینی ارفع من الیسری قلذ اللتی یکن الرجعم فی الیمینی صائلا الی الکبد والاعالی والیسری الی المثنانہ دایاں گردہ باعث جگر کے قدرے نیچا ہے۔ ہر ایک گردہ چار انچ لمبا ڈھائی

انچ چوڑا اور ایک انچ دیڑا اور وزن میں مردوں میں ساڑھے چار اونٹس تک مگر عورتوں
میں ساڑھے چار اونٹس سے ساڑھے پانچ اونٹس تک ہوتا ہے۔ ہر ایک گروہ میں
گرووں کی پھیلی سطح



دو سطح دو کنارے اور دوسرے ہائے جاتے ہیں۔ اگلی سطح محذب اور پردہ صفاق
سے پوشیدہ دائیں گروہ کے سامنے ہڈی اٹھارہ عشری اور قولون کا صاعد حصہ
اور بائیں کے سامنے معدہ کا فنڈس لیبہ کی دم اور طحال کا زیرین سرا
اور قولون کا لابٹ حصہ واقع ہے۔ پھلی سطح چھٹی گیارھویں بارھویں پسلی۔ ویانز غما کا کرس
اور سواس گنٹس عضلات سے بند نیو ایری اور ٹشویو سے مل رہتی ہے۔ بیرونی کنارہ محذب اور روئی
جوت جسمیں ایک کھنڈانہ پایا جاتا ہے جس کی راہ عروق اور اعصاب اند داخل ہوتے ہیں۔
اس کھنڈانہ کو ٹانگم کہتے ہیں۔ بائی لم کے سامنے کی جانب وریڈر میان میں شریان نچے اور پچھے پورٹ
نالی پائی جاتی ہے۔ بالائی سرا ویز اور گول ہے جس پر پارینیل کیڈنول رہتا ہے۔ قدر سے اندر کو
جھکا ہوا ہے۔ زیرین سرا بالائی کی نسبت چھوٹا اور پتلا ہوتا ہے۔ قدر سے باہر کی طرف نکلا
رہتا ہے۔ پیشاب کی باریک نالیوں کو عربی میں انابیب البولیکہ کہتے ہیں۔ گردے کی بیرونی سطح
کواری اور ٹشو کا فائبرس فلاف استر کرتا ہے اور اسی کی شاخیں اندر جا کر اندرونی ایری اور ٹشو سے ملی
رہتی ہیں۔ فول کے اندرونی دیواروں کو فائبرس پردہ استر کرتا ہے۔

یوریترز (URETERS) یعنی حالبین یا رنجین

یہ دو لمبی نالیاں ہیں جو داہنے اور بائیں گردوں کے پلوس سے شروع ہو کر پردہ صفاق کے پیچھے سے نیچے اور ورونی جانب کو ترپھی گدرتی ہوئیں مثانہ تک پہنچتی ہیں۔ ان کی راہ گردوں سے پیشاب مثانہ میں داخل ہوتا ہے۔ ہر ایک نالی درازی میں ۱۷-۱۸ انچ سے ۱۸-۱۹ انچ اور قلم کے مطابق موٹی ہوتی ہے۔ تعلقات۔ پیچھے سوامس میگلس عضلہ۔ کامن ایلی اک شریان اور وہید ساسائے پردہ صفاق اور سپرے ٹک عروق دائیں جانب ایلی ام اور وہ اور بائیں جانب سگمائیڈ فلکسر اور ہائپوگیٹریک شریان ہوتی ہے۔ اس کی ساخت تین طبقوں سے ہوتی ہے (۱) فائبرس بیرونی طبق (۲) مسیکل ڈرمیائی طبق (۳) اور میوکس اندرونی طبق کو استرکرتا ہے۔ بول گردہ کے کارٹیلج حصہ میں پیل پی جی انزکار پلزلت سے پیدا ہو کر انابیب البولیبہ کی راہ سے ہوتا ہوا پیلے پلا کے کے لے سپرینے قدح الکلیدہ میں پہنچتا ہے۔ بعد االفنڈی بیولا یعنی قمع الکلیدہ سے ہوتا ہوا پلوس میں اور پلوس سے بذریعہ حالبین مثانہ میں اور مثانہ سے نائیزہ کی راہ باہر اخراج پاتا ہے۔

پلوک کے ڈی (PELVIC CAVITY) یعنی جوف ور کی

پلوک کا جوف حقیقت میں شکم یا پیٹ کے فار کازیرین حصہ الی اوپک ٹی نی ال خط اور عظم الجز کے پرومن ڈری کے نیچے واقع ہے۔ یہ اس طور سے محدود ہے۔ پیچھے کی جانب عظم العجز۔ عظم العصص اور گریٹ سکر و شیانک رباط۔ سامنے اور دونوں جانب پیولس پردہ صفاق اسکی ام اور اب ٹیور بیٹر عضلات نیچے ٹرائی اینگولر رباط۔ یو سیٹرائینائی اور کاک سیبل عضلات اور بالائی جانب شکم کے جوف سے ملتا ہوتا ہے۔ اس جوف میں مفصلہ ذیل حضور ہتے ہیں۔ مثانہ رکتیم۔ اعصائے تناسل۔ پراسٹیٹ گلینڈ یعنی خداداد امیہ وے سی گیولائی سے می نیلینز (Vas Deferentia) واس ڈفرنس (Vas Deferentia) مردونیں مثانہ اور رکتیم کے علاوہ اووے ریز۔ پوٹیرس۔ فیلوپی ان ٹیوبز اور ویجائینا (Vagina) عورتوں میں اور کچھ حصہ چھوٹی انٹریوں کا واقع ہے

علا حلتہ الشدی سے پھولوں کے زیرین سبز پتوں کو کہتے ہیں۔

یورینری بلڈر (URINARY BLADDER) یعنی مثانہ یا پھکنہ

مثانہ ایک کھوکھلا تقیلی نافشانی اور عضلاتی آلہ یا خزانہ ہے جس میں پیشاب نالیوں کے وسیلہ پہنچ کر جمع ہوتا ہے۔ اور بعد اسکے نائزہ کی راہ سے باہر خارج ہوتا ہے۔ یہ آلہ پیڈ کے جوف میں پیو بس یعنی عظیم عاندک کے پیچے اور معاء مستقیم کے سامنے بیٹے آگے واقع ہے۔ لیکن عورتوں میں یوٹیرس اور ویجاٹینا کے سامنے رہتا ہے۔ یہ آلہ خالی صورت میں سہ گوشہ نیم پر ہونے کی حالت میں گول اور بھری حالت میں بیضی ہوتا ہے۔ اس کا بالائی سرا اور پر آگے زیرین سرا نیچے اور پیچھے ہوتا ہے۔ اس کو چار حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ اول باڈمی یعنی جسم جو اسکے دونوں سروں کے درمیان واقع ہے۔ دوم سمٹ یعنی بالائی سرا جو اس کے ملو ہونے سے اوپر اور آگے جھکا ہوتا ہے۔ سیوم بلیس یعنی تلہ یا زیرین سرا جو نیچے اور پیچھے کو مائل معاء مستقیم پر واقع ہے۔ چہارم ٹنگ یعنی گردن جو غذا قد امید سے محیط اور یوری تھرانالی کی جائے مبداء ہے۔ یہ آلہ اپنی جائے موقع پر پانچ پے اور پانچ جھوٹے رباطات مفصلہ ذیل سے قائم ہے۔

پہلی قسم کے رباطات ریشہ دار بناوٹ سے مرکب ہیں۔ اور دوسرے پر وہ عضلاتی کی

چنٹین ہیں

جھوٹے

سچے

(۱) پوسٹریئر یعنی پچھلے رباطات

(۲) انٹیریر یعنی اگلے رباطات

(۳) میڈیئرل یعنی پہلوی رباطات

(۴) میڈیئرل یعنی پہلوی رباطات

(۵) سوپیریئر یعنی بالائی رباطات

(۱) سوپیریئر یا یوریکس یعنی بالائی رباطات

مثانہ چار طبقات مفصلہ ذیل سے مرکب ہے۔ اول سیرس دوم مسکیولر سوم سیلیولر

چہارم میو کس۔

واضح ہو کہ زنانہ پوس میں جس کی حدود وغیرہ مردانہ پوس کے مطابق ہیں۔ مثانہ ویجاٹینا یوٹیرس یعنی رحم اور اس کی ملحقات اور معاء مستقیم پائی جاتی ہیں۔ مثانہ جو پیو بس کے پیچھے اور یوٹیرس کے آگے اور ویجاٹینا یعنی عنق الرحم کے اوپر واقع ہے۔ شکل میں بیضی مگر مردانہ مثانہ کے برخلاف آڑے پن میں زیادہ اور اوپر سے نیچے تک کم لمبا ہوتا ہے اور رباط و ساخت مثل

مرفانہ کے ہے۔

یوری تھرا۔۔۔ (Urethra) یعنی مجری البول یہ ایک غشائی نالی ہے جو مثانہ کی گردن سے شروع ہو کر اسی شش یورے نیری اس پر ختم ہوتی ہے اسکی لمبائی ۹ یا ۱۰ انچ ہوتی ہے اس کے تین حصے ہیں ۱) پراسٹٹک (Prostatic) حصہ۔ ۲) ممبرے نس (۳) سپنی۔

۱) پراسٹٹک (Prostatic) حصہ۔ پراسٹٹک گلینڈ کے اندر رہتا ہے۔ دیگر خصوصیتی نسبت کشادہ۔ لمبائی میں سوا انچ اور شکل میں سرخو کی مانند ہوتا ہے۔ اسکے صحن میں ایک تنگ اور لمبا ابھار ہے جسکو ورمیو اینٹے نم یعنی عرف الجبلی کہتے ہیں جو میوکس جملی اور سب میوکس نشو کی چٹ ہے اور غالباً وقت انزال منی کو مٹانے جانے سے روکتا ہے اسکے دونوں جانب پراسٹٹک سائی نس نامی دو نشیب ہوتے ہیں جنہیں پراسٹٹک گلینڈ کی نالیاں ختم ہوتی ہیں دن ممبرے نس یہ حصہ تنگ نازک اور سب سے چھوٹا ہوتا ہے پراسٹٹک گلینڈ کی نوک اور کارپس سپنی اوسم کے بلب کے درمیان ہوتا ہے اسکی لمبائی اوپر کی جانب ۳ انچ اور نیچے بوجہ بلب کے ۱ انچ اسکی بالائی سطح پیوبک آرچ سے بوسیڈ ڈرسل عروق اور صلب ایک انچ نیچے ہوتی ہے نرین محدب سطح اور اعواء مستقیم کے درمیان جو مثلث مقام ہے اسکو پیری نی ام کہتے ہیں اس حصہ کو چاروں طرف سے کپرس پورے تھری عضلہ طوق کرتا ہے اسکی ساخت میں میوکس ممبرین ایسا تنگ فائبرز ایرکٹائل نشو اور ڈیپ پے کے نیل فیشیا پایا جاتا ہے۔ (۳) سپنی یہ تیسرا حصہ ۱ انچ طویل دوسرے حصے کی مانند شروع ہو کر نائیز میں گزر جاتا ہے اسکا جوف ۱ انچ ہوتا ہے اسکے اوپر پھیلے ہوئے حصہ کو فاسا نیوی کیولریس اور پھیلے کشادہ کو اسکا بلب کہتے ہیں بلب حصہ میں کوپرس گلینڈ کی نالیوں کے ختم ہونے کے سوراخ نظر آتے ہیں اسی شش یورے ذری اس یعنی صماخ ابول دیگر خصوصیتی نسبت تنگ ہوتا ہے۔ قریب تین خط کے طویل اور جانبی بونے محدود ہے اس حصہ میں بستہ سے سوراخ ہیں جنکو لے کیو نل اور سب سے بڑے سوراخ کو لے کیو نالینا کہتے ہیں۔ ساخت اس میں تین طبق ہیں ۱) اندرونی میوکس طبق پیچھے مثانہ۔ یوریتھ اور گردوں کی میوکس ممبرین اور سامنے کی طرف جلد سے ملتا ہے۔ دوسرا سیلور طبق طویل اور مدور ریشوں سے ملتا ہے تیسرا لے کیو نالینا یعنی بیرونی طبق کارپس سپنی اوسم اور اخیل کو استر کرتا ہے۔

یورن یعنی بول ایک رقیق شفاف اور قدرے زرد کربائی رنگت کی طوبہ ہے جو گرد و صفحہ ہلکے جلیان میں تخمیناً تیس اونس کے ہر روز خارج پاتی ہے اسکا وزن متناسبہ بحالت صحت و بطریق اسطیک ہنر میں ایک کپا کی تاثیر ہے اسکے ایک نر حصہ میں ۹۶ حصہ پانی اور ۳ حصہ پوریا اور تنگ فیو پائے جاتے ہیں جیسا کہ تفصیل سے ظاہر ہے۔

(۱) پانی ۱۰۰-۹۶ (۲) پوریا ۲-۳ (۳) پورک ایسٹ ۴-۵ (۴) میوکس اور روگ

۱۶۵۰-۱۰۱۵) سوڈیم اور پٹاسیم سلفیٹ کے لٹیم۔ سوڈیم گنیٹیم اور سوڈیم۔ سوڈیم اور پٹاسیم
کلورائیڈ۔ سوڈیم ہیلپوریٹ۔ پٹاسیم فلوراٹڈ۔ ۱۳۶-۸۰ جلد ۱۰۰۰

پریٹونیم اسکوپیونانی میں باریطون اور عربی میں صفناق کہتے ہیں

(PERITONEUM)

یہ دراصل ایک ہست بڑی اور پورا کی قسم کی سیرس یا آبدار جھلی ہے جو پیٹ کے گل درونی اعضا کو
دریچ دریچ لڑھتی ہوئی منکس ہو کر شکم کی دیواروں کی درونی سطح پر استرٹاتی ہے جتنی نہ رہے۔ کہ تمام جسم کی گل
آبدار جھلیاں ہمیشہ بند تھیل کے طور پر ہوتی ہیں۔ اور موثق اس قاعدہ کلیہ کے پردہ صفناق کی جھلی کا جوت بھی
مردونیں بند لیکن محدود نہیں خلاف دستور بند نہیں بلکہ فلورین ٹیوبز یعنی انابیب الرحم کے دوسو راخوں کے
قدیر رحم کی آبدار جھلی سے علاوہ رکھتا ہے۔

شکم کے اوپر جوادل پردہ ہے اسکو ثرب صغیر اور ثرب کبیر کہتے ہیں۔ اور اس کے اوپر صفناق اور اس
کے اوپر مرق اور اسکے اوپر جلد واقع ہے۔ ویانفرغما کی زیرین سطح پر اسکے دو طبق ہیں۔ دوسرا دوسرے لے آڑا
پلائی ٹل لے آر۔ پہلا طبق دوسرا کو استر کرتا ہے۔ اور دوسرا طبق شکم کی دیواروں کو استر کرتا ہے اس جھلی کی
اندرونی سطح صاف اور چمکیلی لیکن بیرونی سطح ناہموار ہوتی ہے۔ بیرونی سطح سب سے پری ٹونی ان ایری اور ٹشونانی جھلی کہ
شکم کی اندرونی سطح سے ملی رہتی ہے۔ اس جھلی کے دونوں طبقوں میں سے ایک ویانفرغما کو سلتے کلتے سرچھے کی طرف سے
پھلے کلتا ہے سے سامنے کی طرف کر لیا تاکہ یہ دونوں طبقات تھاب عاجز کے پھلے کلتا ہے سے نیچے اتر کر جگر کی کورڈیری
اور ریٹرل رباطات بناتے ہوئے جگر کی بالائی سطح پر پہنچا ایک دوسرے سے علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ اب ایک طبق جگر
کے سامنے سے اور دوسرا پھل جانے سے گزر کر اوڈیرین سطح پر پہنچ کر ٹسورس فشرینے آٹے شگان کے برابر پھر
آپس مکر اسکوپیونانی سے ثرب صغیر کے نام سے موسوم ہوتے ہوئے ہپاٹک شریان۔ پورٹل وین اور ہپاٹک کٹ
کو طغوت کرتے ہوئے معدہ کے چھوٹے خم پر پہنچتے ہیں۔ وہاں سے علیحدہ ہو کر ایک طبق معدہ کی سامنی سطح سے اور
دوسرا معدہ کی پھلی سطح سے گزر کر بڑے خم کے برابر پہنچ کر پھل جاتے ہیں۔ وہاں سے چھوٹے روڈے کی سامنے سے
شکم کی سامنی دیوار کے پچھلے سے تھوڑی دور نیچے جا کر پھل اور پھر کی طرف پٹا کھا کر ٹسورس قوں پر پہنچتے ہیں اس
پٹے کے حصہ کو گریٹ اوڈینٹ یعنی ثرب کبیر کہتے ہیں جسکی بناوٹ میں پیری ٹونی ام کے چار طبق شامل ہوتے ہیں۔ دوسرا
قوں کی زیرین سطح پر ثرب کبیر کے پھلے دونوں طبق پھر علیحدہ ہو جاتے ہیں ایک ٹسورس قوں کے سامنے سے دوسرا

پچھے ہو گندک جڈل القولون بناتے ہوئے پھل پھل میں دنانے و شیریں کالم یعنی عمدۃ الفقرات کے براہ جاکر
 ایک دوسرے سے علیحدہ ہو کر ٹرسورس قولوں کے اوپر سے گھسنے والا طبق بلبہ اور دیا فرما کے کروما کے
 سامنے سے اوپر کی طرف جا کر دیا فرما کے زیرین حصہ کی پھلی سطح پر ختم ہو جاتا ہے۔ جہاں سے اس
 طبق کا سراغ لگانا شروع کیا تھا۔ اس طبق سے محدودہ جوف کو لیسر کیوٹی کہتے ہیں۔ ثرب کبیر کا طبق
 جو ٹرسورس قولوں کے نیچے سے گذرتا ہے۔ عمدۃ الفقرات کے برابر سے اثنا عشری۔ اے اور طا اور
 اجوف تحتانی کی سامنی سطح کو استرکرتا ہوا نیچے کی طرف جاتا ہے۔ اور چھوٹے رودوں کو ملفون کہتے
 پھر عمدۃ الفقرات کی سامنی سطح پر پنچرک میٹری یعنی ماساریقا کے نام سے موسوم ہوتا ہے پھر
 سیکرورٹی بول اینٹل کے اوپر سے گذر کر پیلو میں جا کر رکٹم کے باہنی حصہ کو محیط کر کے میسورکٹم بناتا
 ہے۔ رکٹم اور مشانہ کے درمیان سے گذر کر اور رکٹو سائیکل پوج بناتا ہوا مشانہ کی پھلی دیوار پر استر
 کرتا ہے۔ اور چوٹی پر پنچرک پٹاکھا کر شکم کی سامنی دیوار کا استر کر کے اوپر جا کر دیا فرما کی زیرین سطح
 کے برابر سامنے طبق سے مل جاتا ہے۔ جہاں سے اس کا سراغ شروع کیا تھا۔ اس بڑے طبق سے محدودہ
 جوف کو گرینٹ کیوٹی آن پیری ٹانی ام کہتے ہیں۔ لوٹ۔ عورتوں میں مساہستقیم کے پیش پر سے ہو کر
 ویجاٹینا اور رحم کی پھلی سطح پر استر کرتا ہوا رحم کے سامنے نیچے اتر کر مشانہ پر چڑھتا ہے۔ اور منٹم
 یعنی پردہ ثرب تین ہوتے ہیں (۱) ثرب صغیر (۲) ثرب کبیر۔ (۳) گیسٹروسپلے نک اور منٹم
 ثرب صغیر وہ پرت ہے۔ جو جگر اور معدہ کے چھوٹے نم کی بائیں طرف واقع ہے
 اس کے اندر شریان الکبد۔ باب الوریہ۔ مجری المرہ اعصاب اور جاذب اور دے
 پائے جاتے ہیں۔ گرینٹ او منٹم یعنی ثرب کبیر یہ پردہ صفاق کا بڑا پرت
 ہے۔ جو معدہ کے بڑے نم سے شروع ہو کر چھوٹی انٹریوں کیسا منے سے اور شکم
 کی دیوار کے پیچھے سے نیچے کی طرف آتا ہے۔ اور پھر پٹاکھا کر ٹرسورس قولوں پر جا کر ختم
 ہوتا ہے۔ اس کا بائیں کنارہ گیسٹروسپلے نک اور منٹم سے دایاں کنارہ اثنا عشری
 سے ملتا ہے۔ اس کے اندر چربی پائی جاتی ہے۔ تیسرا وہ ہے جو طحال کی جوف
 سطح اور معدہ کے بڑے سرے کے مابین واقع ہے۔ سنٹری یعنی ماساریقی
 پردہ صفاق کا وہ حصہ ہے۔ جو جوجو جی نم اور الی ام یعنی چھوٹی انٹریوں کو عمدۃ الفقرات
 سے باندھتا ہے۔ اس کی جڑا عمدۃ الفقرات سے چسپاں ہے جو چھراچھ دراز ہوتی ہے۔
 اور عرض میں قریب ۱۰۔۱۱ انچ کے ہے۔

الباب السابع في أعضاء التناسل

یعنی اگر اکثر آف خیرش (ORGANS OF GENERATION) یعنی

اعضائے تناسل کلبیان

و انھ ہوں کہ اعضائے تناسل کی دو قسمیں ہیں۔ اول میل یعنی مردانہ و دوم فیمل یعنی زنانہ۔

اول اعضائے تناسل مردانہ

مرد کے اعضائے تناسل میں سدرجہ ذیل اعضاء داخل ہیں یعنی پراسٹیٹ گلینڈ و سکیوٹی بیس و پیلیس

پینس۔ یوسے تھراؤ کو پگلینڈس۔ ان میں سے پہلے پلوس کے اندر اور باقی دو باہر ہیں۔

۱۔ پراسٹیٹ گلینڈ (Prostate Gland) یعنی غدہ قد امیہ

یہ ایک چھوٹی اور سخت گلی ہے جو مثانہ کی گردن کے آگے ٹرائی انگلیوں اور باڈ اور پیک فیشیا کے چپے

رکٹم کے اوپر اور سمنے سس پیویس کے تخمیناً آدھ اونچے نیچے واقع ہے۔ اس کی جڑ مثانہ کی گردن کی طرف مائل

چلی پیری ال فیشیا کی پہلی سطح سے زیرین سطح چلی اور بذریعہ ایری اور ٹیگولم مستقیم سے ملتی ہے باقی سطح چلی

قد سے نالی دار ہے۔ یہ نامزہ کو اٹس کی جگے خروج سے لیکر ایک اونچے سے کچھ زیادہ مہیا کرتی ہے۔ دیکھنے میں

گاڈوم اور قدرے سہ گوشہ رنگت میں پھسکی لیبائی میں ایک اونچے سے کچھ زیادہ۔ چوڑائی میں ڈیڑھ اونچے۔

دبازت میں پون اونچے وزن میں چھ ڈرام اور رگٹو سائل فیشیا میں مدفون ہوتی ہے۔ اس غدہ کے تین تھیں

ہوتے ہیں۔ جانبی لوئس پچھے کی طرف بسبب ایک نشیب علیحدہ رہتے ہیں۔ درمیانی لوئس پیوٹا۔ گول

اور مثلث نما ہے۔ جو جانبی لوئس کے درمیان حائل رہتا ہے۔ اس غدہ میں سے دو دھ کی مانند سفید مٹا

خارج ہوتی ہے۔ جس کو مذی کہتے ہیں۔ اور بذریعہ ۱۵ یا ۲۰ نالیوں کے نامزہ اندر پہنچ کر اس کو تر کر سکتی ہے۔

اس کی دریدیں مثانہ کی دریدوں میں تمام ہوتی ہیں۔ اور شریانیں ہموہائل کی شاخوں سے خروج پاتی ہیں۔

۲۔ و سکیولی سمینا (Vesiculae Seminales) یعنی کیساۃ المنی یا او عینۃ المنی

یہ تحصیلیاں تعداد میں دو ہوتی ہیں۔ اس کے آگے مثانہ کی بیس یعنی جڑ اور نیچے اس کے دریاہ مستقیم ہوتی

ہے۔ یعنی شانہ اور معاد مستقیم کے درمیان ہوتی ہے۔ ہر ایک تحصیل شکل میں مخروطی یا پانچ لہی یا پنج خط چوڑی اور

دو خط موٹی ہوتی ہے۔ اس کی بالائی سطح مثانہ سے یوسید خانہ و درجلی برہسلی اور یوسید کے اقسام کے شروع ہو

گر براہ راست اندر دیکھی جائے تو جھٹک پھیلتی ہے۔ زیرین سطح سماء مستقیم سے بذریعہ شیشا کے ایک نکال کے چلندہ ہے
یعنی کہتے ہیں کہ اس کی رطوبت منی کے پیرا کارآمد ہوتی ہے۔ اور بعض صاحب اس کو منی کا ذخیرہ تصور
کرتے اور کہتے ہیں کہ زیادہ منی اس میں آکر جمع رہتی ہے۔ ہر ایک ساوے منی کے چھ یا سب سے ایک دوسرے
قدر سے فاصلہ پر اور بنا ہوتے ہیں۔ لیکن سامنے سرے نوکیلے ہوتے ہیں۔ اور پراسٹیٹ غدود کی جڑ کے پاس اپنی
اپنی طرف کی واس ڈفرنس یعنی منی کی نالی کیساتھ شامل ہو کر مجری المنی جو قریب پون انچ لمبی ہوتی ہے غدود قد کے
کے پلاری اور درمیانی لوب کے باہر سے گزر کر نائزہ میں بذریعہ ایک چھوٹے شکاف ناسوراخ کے جا
سکتی ہے۔ ساخت میں تین طبقات ہیں۔ یعنی بیرونی فائبر و سلیولر ٹشو سے درمیانی مسکیولر ٹشو سے اور اندر
سیوکس جہتی سے ارتباہ پاتے ہیں۔

۱۱۔ کیو لے نوری وکٹ یعنی قناتان القاذقان۔ تعداد میں دونالیاں ہوتی ہیں۔ اور اس
ڈفرنس اور بیسی کیولی سی بیلس کی شمولیت سے بنتی ہیں۔ ہر ایک پون انچ طویل ہوتی ہے۔ یہ نالیاں پراسٹیٹ
غدود کی جڑ کے برابر شروع ہو کر اندر ہی اندر سامنے اور اوپر جا کر تدریج تنگ ہو کر پوری پھر کے سائیس
پاکویرس نامی میں ختم ہوتی ہیں۔ ان کی ساخت میں نہایت باریک مسکیولر فائبرز اور میوکس ممبرین پایا جاتا ہے
۱۲۔ کوپر گلینڈس (COOPER GLANDS) یعنی غداتان الکوہرہ
دو چھوٹی رٹڑ کے برابر مرکب قسم کی گلٹیاں شکل میں گول اور رنگت میں زرد ہوتی ہیں۔ جو پوزی پھر کے
ممبرین حصہ کے عین نیچے اور مرانی انگلو ر رباط کے پیچھے واقع ہیں۔ ان کی نالیاں قریب ایک ایک انچ لمبی
ہیں۔ ممبرین حصہ اور کاپس اسپنجیوٹم سے آگے گزر کر نائزہ اسپنجی حصہ کے پچھلے کشادہ سرے یا باب
میں جا سکتی ہیں۔ ان کی رطوبات گاڑھی اور لیسار ہوتی ہے جس کو ودی کہتے ہیں۔ جو کہ تضیب کی نالی
کو ترکتی ہے۔

۱۳۔ ٹیسٹیس یا اسپیکلز (TESTES) یعنی اٹھین یا حصے

یہ دو چھوٹی اور بیضی شکل کی منی ریزش کرنے والی گلٹیاں ہیں۔ جن میں سپین یعنی منی پیدا ہوتی ہے
جس میں کیالت میں پیٹ کے اندر پردہ صفاق کے پیچھے اور گردوں کے نیچے واقع ہوتی ہیں پیدائش سے تھمنا
کی پیر۔ یا دریاہ قبل انگو اینل کینال کے راہ سے تدریج نیچے گزر کر بوقت تولد سکر و ٹم تھیلی یعنی فوطہ میں رسید
سپر پیٹک کا ڈرینج جس المنی نکلتی ہوئی پائی جاتی ہیں۔

سکر و ٹم یعنی مدفن یا فوطہ دراصل جلد کی تھیلی ہے جس میں ٹیسٹیز اور کچھ حصہ سپرے ٹم ڈوریوں کا
پایا جاتا ہے۔ بذریعہ ایک رتھ سے خط کے جس کو رافی کہتے ہیں۔ دو پہلوئی حصوں میں منقسم ہے۔

چنانچہ رانی مذکورہ کا اگلا سراپینس یعنی نوکر کی زیریں سطح کے درمیانی خط تک اور پچھلا سراپے رسی نی ام کے درمیانی خط سے گذرتا ہوا اسے نس یعنی منہ و تکر پہنچتا ہے اس دیوار کو دو درختوں کے مابین واقع ہے۔ سپٹم سکر و ٹائی کہتے ہیں۔

ہر ایک فوطہ میں دو سطح دوسرے اور دو کنا۔ سے پائے جاتے ہیں۔ بالائی سراپا منہ اور قدرے باہر کو نیچے کا سراپے اور قدرے نیچے کو سامنے کا کنارہ مخدب سامنے اور نیچے کو پچھلے کا کنارہ سیدھا ہے اور اوپر کو مائل رہتا ہے۔ اس کی سامنی سطح اور دونوں پہلو صاف اور مخدب ٹیونیکا و یجانی نے نس سے مفوف ہوتے ہیں پچھلی سطح پر سپرے ٹک کارڈنگی رہتی ہے اور اس کے بیرونی کنارے کے لمبے ٹنگ اور چپے حصے کو ایڈسٹے ڈیس یعنی ساس انحصیر کہتے ہیں۔ اس کے بالائی حصے سرے کو گلوبس مچر نیچے والے ٹنگ اور نوکر سرے کو گلوبس مانی نرا اور درمیانی حصہ کو باڈمی کہتے ہیں۔ گلوبس مچر حصہ کے اوپر کے سرے سے بوسیدہ فرنٹ ڈکٹس نامی نالیوں کے اور گلوبس مانی نرخصیہ کے نیچے کے سرے سے بوسیدہ ایرمی اور ٹشو کے چسپاں رہتا ہے۔ ایڈسٹے ڈیس کی بیرونی سطح اور اوپر اور نیچے کے سرے کسی سے نہیں ملتے۔ اور ٹیونیکا و یجانی نے نس سے مفوف ہوتے ہیں باڈمی کے پچھلے کنارہ پی رسی ٹوٹی ام سے معرا ہوتا ہے۔ ہر ایک خمیہ لمبائی میں $\frac{1}{2}$ سے $\frac{1}{4}$ انچ۔ کناروں کے مابین سو انچ۔ پہلو سے پہلو تک ایک انچ اور وزن میں چھ ڈرام سے آٹھ ڈرام تک ہوتا ہے۔

خمیوں کے غلاف تعداد میں تین ہیں۔ پہلا ٹیونیکا و یجانی نے نس یعنی طبقة الغمل یہ حقیقت پیری ٹینی ایم کا حصہ ہے۔ اور خمیوں کے شکم سے باہر ترقے وقت ہمراہ ہوجاتا ہے۔ اس کے بھی دو طبق ہیں ایک کو سرل لے آردو سرے کو پے رانی ٹل نے آ کہتے ہیں۔ ان کے درمیانی جگہ کو بیڈی آڈن ٹیونیکا و یجانی نے نس کہتے ہیں۔ جس میں ایک خفیف رطوبت پائی جاتی ہے۔ جو جوت کو چکانا اور مائٹم رکھتی ہے۔ اگر یہ رطوبت زیادہ ہو جائے تو مرض ہائی ڈروسل ہوجاتا ہے۔ دوسرا ٹیونیکا البیوجی نی آ یعنی الطبقة البیضیہ رنگت میں نیٹاوں جسامت میں موٹا اور بناوٹ میں واٹ ٹائبرس ٹشو کا ہوتا ہے۔ اور خمیہ کو چاروں طرف سے مفوف کرتا ہے۔ تیسرا ٹیونیکا و سکپولوزا یعنی الطبقة الودعائیہ یہ غلاوٹ خمیہ کے ہر ایک ٹانے اور ٹیونیکا البیوجی نی آ کی اندر ونی سطح کو استر کرتا ہے۔ اس کی بناوٹ میں خمیوں کے، وق اور نازک جھلی پائی جاتی ہے۔

ساخت ڈاکٹر کراس کی تخریب کے مطابق چار سونالیاں ہوتی ہیں۔ جن کی شکل مخروطی اور جسامت کم و بیش ہوتی ہے۔ لیکن ڈاکٹر ٹوڈ صاحب کے نزدیک ان کی تعداد تین سو کے قریب ہوتی ہے۔ بہر حال ان

اندرونی ساخت باریک نالیوں سے مرکب ہے۔ جن کو ٹیوبولی سیمی نیفرائی (Tubuli seminiferi) یعنی انابیب المنی کہتے۔ ہر ایک نالی $\frac{1}{4}$ فٹ لمبی ہے۔ انچ موٹی ہوتی ہے۔ پیدے ٹیس کیٹال میں فٹ سے زیادہ لمبا ہے۔ پیچیدہ ہو کر واس ڈفرنس میں ختم ہوتا ہے۔ ایک اور نالی جو دو انچ سے دس بارہ انچ تک لمبی ہوتی ہے۔ واس ایسے رنس کہلاتی ہے اور اس انحصیہ سے ملی رہتی ہے۔ سپرے ٹک کارڈ یعنی جبل المنی جس کے ذریعہ ہر ایک خصیہ اپنے علیہ خانہ میں فوطہ کے اندر ٹکتا اور شکم کے جوف سے علاقہ رکھتا ہے۔ مفصلہ ذیل اجزاء سے مرکب ہے۔ واس ڈفرنس یعنی مجری المنی سپرے ٹک ٹریان۔ وریڈ اعصاب اور جاذب اور رے۔

باباں کارڈ یعنی ڈوری دائیں کی نسبت قدرے لمبی ہوتی ہے۔ اسی سبب سے باباں خصیہ قدرے بڑا ہوتا ہے۔ سپرے ٹک کارڈ تین طبقات میں ملفوف ہے (۱) انٹرکٹریٹا یعنی لفافہ المنویۃ الظاہریۃ یہ غلاف اکسٹرنل آبلک عضلہ کے باطنی حصہ سے آکر فوطوں اور ڈوریوں کو ملفوف کر کے ڈارٹس طبق کے نیچے کی طرف مل جاتا ہے۔ (۲) کری ہاسٹرک نیشیا یعنی لفافہ المنویۃ المعلقۃ یہ انٹرکٹریٹا آبلک عضلہ سے آکر خصیوں اور ڈوریوں کو غلاف کر کے اوپر کھینچتا ہے (۳) فیشیا پروپریا یعنی لفافہ المنویۃ الباطنیۃ ریٹنسور سے اس عضلہ کے باطنی حصہ سے آکر ڈوریوں اور فوطوں کو غلاف کرتا ہے۔

واس ڈفرنس یعنی عروق مووی المنیہ یعنی منی کی نالی قریباً دو فٹ لمبی ہے اور $\frac{1}{4}$ انچ موٹی ہے سائی نس یا کیویرس میں جا کھلتی ہے جس کو مجری المنی کہتے ہیں۔ اور اسی سے کیولے ٹوری ڈکٹ بنانے میں ویسی کیولی سے سی فی لس ننگے ہمراہ ملتی ہے۔ ہاتھ لگانے سے ثابت کی مانند سخت معلوم ہوتی ہے۔ ساخت تین طبق سے ہے (۱) سلینولر (۲) مسکیولر (۳) میوکس کوٹ۔

سپمن (semen) یعنی منی سفید گا مھی اور ایک عجیب قسم کی بدبودار مادہ بنت ہے۔ جو خصیوں سے اخراج پاتی ہے۔ اگر خوردبین سے دیکھا جائے تو اس میں دو طرح کی چیزیں دکھائی دیتی ہیں۔ ایک کو بدو دیکھنے میں شفاف ستہال اور کیمیادی ساخت میں الیبومینس ہے۔ لائیگو اور سیمی نس کہتے ہیں۔ دوسری کو جو دانہ دار ہے سپمنل گریے نیولز یا سپرنٹے لے زوا یعنی حیوانات المنویۃ کہتے ہیں۔ واضح ہو سپمنل گریے نیولز جن کا قطر ایک انچ کے چار ہزار حصوں کے ایک حصہ کے برابر ہے شکل میں گول ہوتے ہیں۔ اور سپرے ٹیٹرو اور صورت میں دم دار کیڑوں کی طرح لمبے ہوتے ہیں۔ جن میں ایک سر اور دم و جسم پایا جاتا ہے۔ اور برابر حرکت کرتے رہتے ہیں۔ اور انہی پر پیدائش نسل موقوف ہے یہ گل درازی میں ایک انچ کے چار یا پانچ سو حصوں کے ایک حصہ کے برابر ہوتے ہیں۔

۵۔ پینس (PENIS) یعنی آلتہ تناسل یا قضیب

قضیب کو تین حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ اول باڈی یعنی جسم جو ایک تیلی اور ڈھیلی کھال میں جس کے نیچے چربی نہیں ہوتی لپٹا ہوتا ہے۔ دوم روٹ یا جڑ جو بہ نسبت جسم کے زیادہ چوڑی ہے۔ پوپوس کے ایک کیم کی ریائی سے بذریعہ دو مضبوط فائبرس شاخوں کے چسپیدہ اور سمے سس پوپوس سے بوسیدہ ایک سہ گوشہ ریشہ دار جھلی کے جس کو لگنڈم سس پلنوریم کہتے ہیں۔ ملی ہوئی ہے۔ سوم گلے نس پینس یعنی حشفہ یا سر جو گول اور قدرے گاڈوم ہوتا ہے۔ حشفہ کے سر پر ایک سوراخ جسکو سے اسی شس یوسی نیری اس اور عربی میں اھلیل کہتے ہیں پایا جاتا ہے۔ اور اس چنٹ یا شکن کو جو کہ حشفہ کو قضیب کی ملائم حالت میں پوشیدہ رکھتی ہے۔ پرمی پوس یعنی غلف کہتے ہیں اس کی دونی سطح پر لعابہ ارجھلی کا استر لگا ہوا ہوتا ہے۔ جو منکس ہو کر حشفہ کو منڈتا ہوا نائیزہ کے منہ پر پہنچ کر نائیزہ کی لعابہ ارجھلی سے مل جاتا ہے۔ قضیب دو کارپس کے ورنوسم اور ایک کارپس سپانچی وسم سے جو کھال اور سوپرفیشیل فیشیا میں بیٹھے ہوتے ہیں مرکب۔

کارپوراکورنوسا جس کو جسمان منخریان للقضیب کہتے ہیں۔ شمار میں دو ہیں۔ جو قضیب کے جسم کا زیادہ حصہ بناتی ہیں۔ ہر ایک بوسیدہ پچھلے نوکیلے حصہ کے اس کی ام اور پوپوس کے ریس سے نکارتکے سامنے کی طرف ٹپنے ہمنام سے بیکر حشفہ بناتے ہیں۔ ان دونوں کی بالائی سطح کو جس میں ایک لمبائشیب ہے ڈائرم کہتے ہیں۔ جس میں قضیب کی ڈارسل ورید واقع ہے۔ اور زیریں نشیب میں کارپس سپنچی اور سم ہوتا ہے۔

کارپس سپنچی اور سم (جسم اسفنجی للقضیب) جس میں نائیزہ کا زیادہ حصہ واقع ہے۔ بذریعہ ایک پھیلاؤ کے جس کو اس کا بلب یعنی بصل الاھلیل کہتے ہیں۔ شروع ہو کر حشفہ میں تمام ہو جاتا ہے۔ ان دونوں کی بناوٹ ایک دوسرے کے مطابق ہے۔ شریانیں جو قضیب کی پردیش کے لئے مقرر ہیں۔ انٹرئل پیوڈک شریان سے خراج پاتی ہیں۔ چنانچہ بلب اور کارپس کے ورنوسم اور قضیب کی پشت پر پھیلتی ہیں۔ ریدیں جو خون کو واپس لے جاتی ہیں۔ دو طرح کی ہوتی ہیں۔ یعنی ظہری اور عمیق چنانچہ ظہری وریدیں آپس میں مل کر ڈارسل ورید میں شامل ہوتی ہیں۔ اور گہری وریدیں جو شریانوں کے ہمراہ ہوتی ہیں۔ انٹرئل پیوڈک ورید میں تمام ہوتی ہیں۔ اس کے اعصاب پیوڈک عصب اور سیکل ہوا ہونے کے شرک پکسس سے خراج کرتے ہیں۔ اور جاذب اور وے انگوائل گلیٹوں میں تمام

ہوتے ہیں۔

۶۔ یوریتھرا (URETHRA) یعنی مجری البول۔ اھلیل یا نائبرہ

مجری البول ایک غشائی نالی ہے۔ جو مثانہ کی گردن سے شروع ہو کر اھلیل میں تمام ہوتی ہے۔ اس کی ساخت میں تین تھیں۔ دور دنی۔ میانی اور بیرونی ہوتی ہیں۔ اس کی لمبائی قریب آٹھ یا نو انچ کے ہوتی ہے۔ اس کو بھی سہولت بیان کے لئے تین حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) پراسٹٹک حصہ جو درازی میں ایک انچ سے زیادہ ہے۔ غدہ قدامیہ کے تلے سے لیکر اس کی چوٹی تک واقع ہے۔

(۲) ممبر پینس حصہ جو بہ نسبت دوسروں کے چھوٹا اور زیادہ تنگ اور درازی میں واقع ایک انچ سے بھی کم غدہ قدامیہ کی چوٹی سے لیکر بصل اھلیل تک پہنچتا ہے۔

(۳) اسپنجی حصہ جو قریب ۶۔ انچ کے درازہ ہے۔ کارپس اسپنجیوسم کی کل درازی میں واقع ہے۔ اس کی زیرین دیوار میں بہت سے باریک سوراخ ہیں۔ جو گلیٹیوں کے منہ میں لکیونی کہتے ہیں۔ سبغہ ان سوراخوں کے ایک بڑا سوراخ ہے۔ جو گلیو ناگنا کے نام سے مشہور ہے۔ یوریتھرا کی ساخت میں میونس اور سب میوکس پایا جاتا ہے۔

دوم فیمیل آرگنز آف خیرشن یعنی اعضا تناسل زنانہ کا بیان

(FEMALE ORGANS OF GENERATION)

دافع ہو کہ عورتوں کے اعضا تناسل کو درونی اور بیرونی دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ چنانچہ درونی جو پلوک و سیرا میں داخل ہیں۔ یہ ہیں۔ ویجاٹنا یعنی عنق الرحم۔ یوٹرس (رحم اور ملحقات الرحم)

(۱) ویجاٹنا (VAGINA) یعنی فرج کا بیان

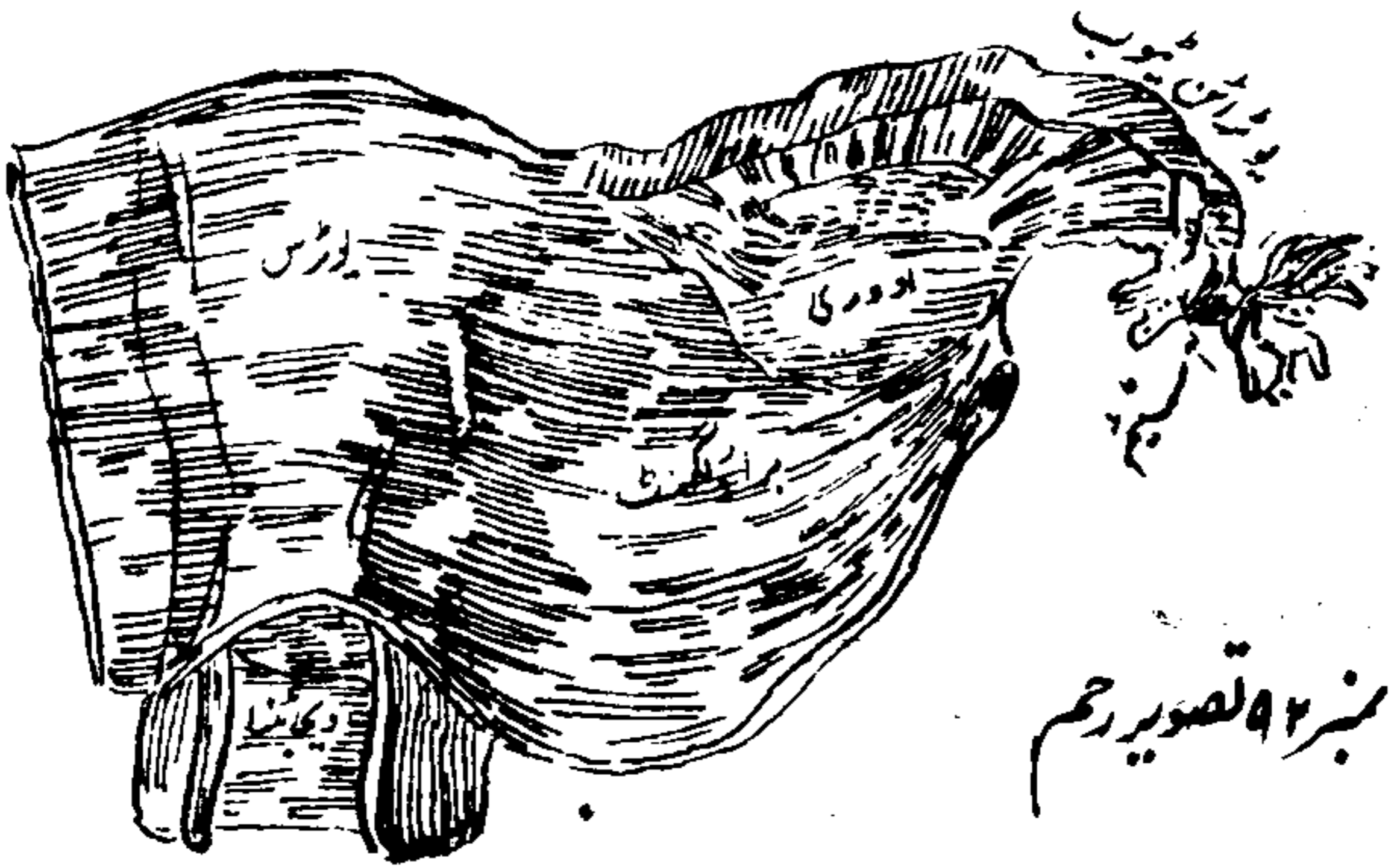
یہ ایک کشادہ غشائی اور عضلاتی نالی ہے۔ جو دوا سے شروع ہو کر مثانہ اور معاء مستقیم کے باہر سے اوپر اور پیچھے بڑھتی ہوئی یوٹرس یعنی رحم کی گردن کے چوگرد تمام ہوتی ہے اس کا اگلا سرا تنگ ہے۔ جو منہ یاد رکھلاتا ہے۔ اور پچھلا سرا کشادہ اور اگلی یا بالائی دیوار قریباً پانچ انچ اور کھلی پانچ سے چھ انچ ہوتی ہے۔ اس کی ساخت میں بھی تین طبق پائے جاتے ہیں۔

برونی فائبرس جو سفید طبق ہے۔ درمیانی عضلاتی جو لمبے اور مدوریشوں سے مرکب ہے۔

دبیز ہوتا ہے۔ مددنی میوکس پرت جو حقیقت میں لعابہ اور جھلی ہے۔ باہر کی طرف دلو کی کھال سے اور اندر کی طرف رحم کی جھلی سے شامل ہے۔ اس میں انٹرنل اینڈک مشریان کی شاخیں اور پیوڈک عصب اور ہائپوگے سٹرک جال کی شاخیں پھیلتی ہیں۔

۲۔ یوٹرس (UTERUS) یعنی رحم کا بیان

یہ ایک چھٹا اور ق۔ رے سے گوشہ ناشاپاتی کی صورت کا کھوکھلا آلہ ہے جس میں جنین پرورش پاتا ہے۔



جو پلوس میں مثانہ اور معاء مستقیم کے مابین عنق الرحم کے بالائی یا پچھلے سرے پر واقع ہے اس میں دوسرے دو سطح اور ایک جسم پایا جاتا ہے۔ چنانچہ اوپر کا چوڑا سر اور سائے کی طرف نازل ہے۔ اس کو فنڈس یعنی قعر الرحم یا رقبۃ الرحم کہتے ہیں۔ جوانی اوپک ٹی ٹی ال لائن سے پیچھے ہے۔ اور پردہ صفاق اس کو چاروں طرف سے محفوظ کرتا ہے فنڈس سے نیچے والے حصے کو باڈی کہتے ہیں۔ جو اوپر سے نیچے کی طرف بتدریج تنگ ہوتی ہوئی رحم کی گردن سے مل جاتی ہے۔ اس کی سامنی سطح چھٹی اور پچھلی سطح محدب ہوتی ہے۔ باڈی سے نیچے والے گول اور تنگ حصہ کو سروکس یعنی عنق الرحم کہتے ہیں۔ جس کا اوپر والا حصہ سوپر اوپیکائٹل ہیویکائٹل سے اوپر رہتا ہے۔ اور زیرین حصہ ویجائٹل نامی کو ویجائٹل کے اوپر کا سرا گھیرتا ہے ویجائٹل حصہ پتاس پوٹے والی یعنی فسم الرحم نامی ایک آرائشیب ہے جس کے سامنے کباب موٹا اور چھوٹا اور پیچھے کا

پتلا اور لمبا ہوتا ہے۔

جو ان اور باکرہ عورات میں رحم قریب تین انچ کے لمبا دو انچ چوڑا ایک انچ دبیر اور ایک اونس سے ڈیڑھ اونس تک وزنی ہوتا ہے۔

یوٹرائن کیوں ٹی۔ یعنی تجویف الرحم

رحم کا جو فہم سبب اس کی دبیر دیواروں کے بہ نسبت ظاہری جسم کے بہت ہی چھوٹا اور سب گوشہ ہوتا ہے اس کے جو فہم کے تینوں کونوں پر تین سو راخ ہوتے ہیں۔ چنانچہ جو فہم مذکورہ بندہ دو بالائی سو راخوں کے جو بہت ہی باریک ہیں دو فلوپین ٹیوبز سے اور بوسیدہ ایک زیرین سو راخ کے جس کو آسٹی ام انٹرٹیکٹ یعنی فہم الباطن الرحم کہتے ہیں سر و کس کی نال سے ارتباط رکھتا ہے۔ سر و کس کی نالی صرف نصف انچ دراز ہے۔ اس میں سبب تر جمی لکیریں یا چٹائیں کے ملنے سے ایک درخت کی شکل بن جاتی ہے۔ اس نالی کے بالائی یا پچھلے سرے کے سو راخ کو جو ہمیشہ گول ہوتا ہے۔ (فہم الرحم الغائریہ) اور اگلے یا زیرین سرے کے سو راخ کو جو باکرہ میں گول اور بعد وضع حمل کے آڑا ہو جاتا ہے اس کو (فہم الرحم الظاہریہ) کہتے ہیں۔ جو کہ دو لیسے لینے لبوں سے محدود ہے۔ رحم اپنی جائے موقعہ پر بندہ ریحہ آٹھ رباطات مفصلا ذیل کے قائم ہے۔ ان میں چھ جھوٹے یعنی پردہ صفاق کے چٹائیں اور دو سچے یعنی ریشہ دار رباطات ہوتے ہیں۔

(۱) انٹریپر لگمنٹس تعداد میں دو صفاق کی ہلالی چٹائیں ہیں۔ جو رحم اور مثانہ کے درمیان واقع ہیں۔

(۲) پوسٹریپر لگمنٹس تعداد میں دو یہ بھی پردہ صفاق کی چند چٹائیں ہیں۔ جو رحم اور معاہ مستقیم کے مابین واقع ہیں۔

(۳) براڈ لگمنٹس یعنی چوڑی رباطات دو ہیں۔ رحم کے دونوں پہلوؤں سے شروع ہو کر پوسٹریپر لگمنٹس کی جانب دیواروں پر ختم ہوتی ہیں۔ ہر ایک رباط کے دو تہوں کے مابین ظلوپین ٹیوب اور خصیۃ الرحم خونی اور جاذب اور دے اور اعصاب واقع ہیں۔

(۴) روڈ لگمنٹس حقیقت میں دو ریشہ دار ڈوریاں ہیں۔ جو رحم کی ہر دو بالائی کونوں سے شروع ہو کر لے بی آجورا کی ساخت میں گم ہو جاتی ہیں۔ ہر ایک رباط جو قریب چار یا پانچ انچ کے لمبا ہوتا ہے۔

ایضاً اور عضلاتی ریشوں سے مرکب ہے۔ رحم کی ساخت میں بیرونی۔ درمیانی۔ درونی تین تہیں قائم ہیں۔ یعنی سیرس و عضلاتی و میوکس یعنی لعابہ ارجعلی و ٹرائین جو رحم اور اس کے ملحقات کی پرورش کرتے ہیں۔

ہیں چار ہیں۔ پہلی دو انٹرایلیٹک سے اور پچھلی دو اور طہ کے بطنیہ حصہ سے نکلتی ہیں۔ درمیان اور

جاذب اور دے بکثرت پائے جاتے ہیں۔ جو کہ کی جاذب گلیٹیوں میں تمام ہوتے ہیں اور اعصاب پوسٹریپر

اور پاؤں کے سڑک اور سیکر کے حال سے خروج کرتے ہیں۔

ملحقات الرحم

ملحقات الرحم دو ہیں۔ فلویپن ٹیوبز اور اوور پریز جو چوڑی رباط کے دو تہوں میں واقع ہیں۔

(۱) فلویپن ٹیوبز (انایبب الرحم) ان کو قاذف نالیاں بھی کہتے ہیں۔ یہ تخمیناً تین یا چار انچ لمبی لہر دار اور گاڈرم بوجی کی شکل کی دو نالیاں ہیں۔ جو براڈ لگمنٹس کی دو تہوں کے مابین آڑی واقع ہیں۔ ہر ایک نالی کا درونی سرا بڑیلید ایک باریک سوراخ کے جو رحم میں اور بیرونی سرا بوسیدہ ایک باریک اور گول سوراخ کے پردہ صفاق کے جو رحم میں جا کھلتا ہے۔ ان کا کام یہ ہے کہ خصیتہ الرحم سے اودم یعنی تخم پیدا ہونے کو لے کر رحم میں پہنچاتی ہیں۔ چنانچہ اس نالی کا بیرونی سرا خصیتہ الرحم کو گرفت کر کے اودم کو سمبھال کر رحم تک پہنچاتا ہے۔ یہ بھی رحم کی طرح تین طباقوں سے مرکب ہے۔

اوور پریز (خصیتہ الرحم) مردوں کے خصیوں کے مقابل کی دو چھوٹی سفید بادامی شکل کی گولیاں جو عورتوں میں رحم کے ہر دو پہلوؤں پر براڈ لگمنٹس کی پھلپتی میں یعنی ہوئیں قاذف نالیوں کے بیرونی سروں کے پیچھے اور قدرے نیچے واقع ہیں ہر ایک ڈیڑھ یا دو انچ لمبی پون انچ چوڑی آدھ انچ دبیر اور تین سے پانچ ڈرام تک ذرنی ہوتی ہے۔ اندر کی طرف بذریعہ ایک رباط کے جو پون انچ لمبا ہوتا ہے۔ رحم سے ملتی رہتی اس کا بیرونی کونہ ایک چھوٹی ڈوری کے وسیلے قاذف نالی سے چسپاں رہتا ہے۔ اس کی دونوں سطحیں اوپر پھیلا ہوا کنارہ تسی سے نہیں ملتا۔ لیکن سامنا کنارہ سیدھا براڈ لگمنٹ سے ملتا رہتا ہے۔ اود سے زیادہ تر چھ طور پر واقع ہوتی ہے۔ فلویپن ٹیوب کا جھالرو اور سر اود سے ریز کے نیچے رہتا ہے۔ اور مذہبی اوپر کی طرف کنول کے پزل کی مانند کھڑی رہتی ہے۔

اوور پریز رباط۔ ایک چھوٹا سا مانند رسی کے گول رباط ہوتا ہے۔ جو اوور پریز کے اندر والے سرے سے شروع ہو کر یوٹیرس کے سوپریو ریٹیکل پر ختم ہوتا ہے۔ اسکی بناوٹ میں سفید ناٹرس ٹشو اور مسکیولر فائبرز پائے جاتے ہیں۔

ساخت۔ بیرونی جانب سیرس ممبرین کا طبق جس کے اندر ایک طبق فائبرس ٹشو کا پایا جاتا ہے۔ خصیتہ الرحم کی ساخت میں بہت سے بیلے یا دانہ ہائے پائے جاتے ہیں۔ جو کہ رائی کے دانہ سے نیکر سڑک کے دانہ کے برابر ہوتے ہیں۔ اور جنکو گریفین فایبلز کہتے ہیں۔ اور جن کے اندر اودم واقع ہیں۔ ایام جوانی میں گریفین فایبلز بچتے ہو کر بھلتے ہیں۔ اور اودم واسپرے ٹوزوا کے باہمی ملاپ سے عمل قرار پاتا ہے۔

بیرونی اعضاء تناسل زنانہ کا بیان

عودت بیرونی آلات تناسل میں اعضاء مفصلہ ذیل داخل ہیں۔ (۱) مانس و نیس (۲) لے بی آمجورا (۳) لے بی آمائیورا (۴) کلیٹورس (۵) مٹے ٹس پوری نیسری اس (۶) اوپنگ آف ڈی ویجیٹا (۷) مانس و نیسریس و نیسریس۔ رقب یا کعب اس بلندی یا پشتہ کو کہتے ہیں جو پوپوس کے سامنے واقع ہے۔ یعنی عظم عانہ کے اوپر کی بلندی کو کہتے ہیں۔ اس پر سن بلوغت میں بال یعنی موٹے زہا پیدا ہوتے ہیں۔ اور اس کے نیچے خانہ دار جھلی میں بہت سی چربی پائی جاتی ہے اس کو چربی میں جبیل الزہرا کہتے ہیں۔

(۲) لے بی آمجورا یعنی سفدران کبیران حقیقت میں کھال کی دو گول اور گاؤم شکنیں ہیں۔ جو مذکورہ بالا بلندی سے شروع ہو کر مقعد کے قریب ایک ایخ آگے تمام ہوتی ہیں۔ دونوں لے بی آگے اوپر اور نیچے کے سرے ایک دوسرے سے ملے ہوتے ہیں۔ ان دونوں لبوں کے مابینی دراز کو جس میں ثقب مجری البول اور ویجائٹا کا سورخ واقع ہے۔ فاسانے وی کیوں لے رس اور اوپر کے سروں کے جائے ٹاپ کو انیٹریکٹس یعنی اتصال مقدم اور زیرین سروں کے جائے ٹاپ کو پوپوسٹریکٹس یعنی اتصال موخر کہتے ہیں۔ ان لبوں کے فائدے سے وہیں۔ اول یہ کہ اعضاء نازک اور حس دار کو پوشیدہ کر کے صدمہ وغیرہ سے پناہ دیتے ہیں۔ دوم یہ کہ وضع حل کے وقت پھیل کر دو آہ کی راہ کو کشادہ کرتے ہیں۔

(۳) لے بی آمائیورا یعنی سفدران مغیران یا منفی یہ صرف میوکس یعنی لعاب دار جھلی کی دو چھوٹی چٹائیں ہیں۔ جو لے بی آمجورا کے مابین واقع ہیں۔ چنانچہ ہر ایک بالائی اور زیرین دونوں کا لوں یا شاخوں کے نظر کے عندہ کو اوپر اور نیچے محاصرہ کرتے ہوئے ڈیڑھ ایخ جا کر در مذکورہ پر گم ہو جاتی ہیں۔ ان کی ساخت میں میوکس سیرین اور پانی مٹی لی ام پایا جاتا ہے۔ میوکس سیرین کے دونوں طبقوں کے درمیان اس کے عروق اور گلینڈ کہتے ہیں۔ غددوں میں سے ایک تسم کی رطوبت پیدا ہوتی ہے۔ جو ویجائٹا کو ترکتی ہے۔

(۴) کلیٹورس (بظن ایک چھوٹا استیل صوت کا آلہ ہے۔ جو ولوا کے نیچے اور چھوٹی لبوں کے بالائی سروں کے مابین عظم عانہ کے پیش پر واقع ہے۔ یہ عورتوں میں مردوں کے کارپوراکورٹیکس یعنی جسمان منخوبان للقضیب کے قائم مقام ہوتا ہے۔ اور قضیب کے مطابق دو کارپوراکسے ورنو سا سے مرکب ہے۔ جو بذریعہ اپنی علیحدہ علیحدہ جڑوں کے سرد جانبین کے اسکی ام اور پوپوس کی پائی سے شروع ہو کر باہم ملتے ہیں۔ اس کی باڈی چھوٹی ہوتی ہے اور لے بی آگے نیچے چسپی رہتی ہے۔ اس کے

انگے سرے کو جو بہ نسبت اس کے جسم کے زیادہ پھولا اور نمفیوں کے بالائی سروں میں پٹا نظر آتا ہے۔
گلیٹس کلی ٹوری ڈس اور اس کے لیٹنے والی جھلی کو غلفہ کلی ٹورس کہتے ہیں۔ اس میں قضیب کی طرح
 رباط اور دو چھوٹے عضلات ابھی پائے جاتے ہیں۔ یہ قضیب کی طرح ایرکٹائل ٹشو یعنی چھوٹے
 اور بڑھنے والی ساخت سے مرکب ہے۔ اس کے نیچے اور ریجائٹا کے سوراخ کے اوپر اور دونوں نمفی
 کے مابین ایک گوشہ وسعت واقع ہے جس کو **وسٹیپیول** کہتے ہیں و منفعة البظر انه عضو الحس
 وقت الجماع اس وسعت کی دونوں طرف ایک ایک گھٹی نابادٹ پائی جاتی ہے۔ ان کو **پلمبائی و سٹیپیولی**
 کہتے ہیں ہر ایک بندی ایک ایچ لمبی سلنے تنگ اور پیچھے کی طرف موٹی ہوتی ہے۔ کلی ٹورس کے پاؤں پیولس
 کی ریجائی سے ملے رہتے ہیں۔

(۵) **مے ای نس پورے نس** یعنی ثقبہ مجری البول مذکورہ بالا گوشہ وسعت کے درمیان
 میں نائزہ کا منہ ہے۔ جو گول اور چھوٹا سوراخ ہونے کے علاوہ کلی ٹورس سے ایک ایچ نیچے اور ریجائٹا کے
 سوراخ کے عین اوپر واقع ہوتا ہے۔ اس سوراخ کے چوگرد لغا بدار جھلتی ہوتی ہے۔

(۶) **اوپنگ آف وی ریجائٹا**۔ یعنی فرج کا سوراخ ایک بادامی شکل یا ہلالی شکل کا
 ہے۔ جو ثقبہ مجری البول کے نیچے واقع ہے اور بحالت باکرہ ایک پردہ ہائمن سے جس کو عربی میں تق
 کہتے ہیں پوشیدہ رہتا ہے۔ ہائمن دراصل میوکس ممبرین کا ہلالی شکل کا بڑھاؤ ہے۔ جو فرج کے سوراخ
 کے زیرین حصہ پر واقع ہے۔ اور بعض اوقات اس کو بالکل پوشیدہ کر لیتا ہے۔ پہلی صحبت کے وقت
 یہ پردہ پھٹ جاتا ہے۔ اس کے پھٹے ہوئے کناروں کو حافة عشاء ابکاتا یعنی کرن کو لائی مرلی
فارمس (Carunculae Myrtiformes) کہتے ہیں۔ اور فرج کا نفع یہ ہے۔ و منفعة
 الفرج انه محل لثردد القضیب و توصیل المنی للرحم حال الجماع و بوسطہ تمرد فصوصہ لیسمل
 احیانا الجنین فیہ حال الولادت۔

بیرونی آلات تناسل کی میوکس جلی یعنی عشاء مخاطی بہ نسبت اور مقاموں کے میوکس جلیوں کے زیادہ
 دبیز ہوتی ہے۔ سلخفت میں ایلولر ایلا شک ٹشو خونی اور دونوں اور اعصاب سے مرکب ہے۔

مے مری گلیٹس (MAMMARY GLANDS) یعنی ثدین یا پستان

معی یعنی پستان حقیقت میں اعضائے تناسل میں داخل نہیں بلکہ صرف دودھ پیدا کرنے والی
 دو مرکب گلیٹیاں ہیں۔ جو پکٹو پلس میجر عضلات سے صرف بند یعنی عشاء ظاہری کے صدر کے سامنے

کے ہر دو پہلوؤں پر مثل سیب کے واقع ہیں۔

تصویر پستان

نمبر ۹۳



جو ان عورتوں میں پستان خصوصاً جبکہ اپنی ساخت میں مکمل ہو چکے ہیں۔ تو ہر ایک تیسری پسلی سے چھٹی یا ساتویں پسلی تک اور عظام القفس کے پہلو سے لیکر بغل کے کنارے تک پھیلتے ہیں بلوغت سے پیشتر چھوٹے حالت حمل اور ایام رضاعت میں بڑے بڑے حصے میں مرجھا جاتے ہیں باہاں پستان دائیں کی نسبت بڑا ہوتا ہے نیچے کے سرے یعنی بیس کو جوڑتے ہیں جو گول چھٹی نشیب دار اور پکٹورٹیس میجر عضلہ پر رہتی ہے۔ جڑ کے کنارے پتلے۔ لمبا قطر اور باہر کی طرف ہوتا ہے۔ انکی پھلی یا چسپیدہ سطح چھٹی یا قدرے مجوف اور اگلی یا آزاد سطح محدب اور قدرے گاڈوم ہوتی ہے۔ اس محدب سطح پر ایک ایجا۔ اور ادبھار کے چوگرد ایک سیاہی مائل حلقہ واقع ہے۔ چنانچہ ادبھار کو مثل اور حلقہ کو اسے ری اولہ کہتے ہیں ان کو خربی میں **حلمۃ الشری** کے نام سے پکارتے ہیں۔ سر پستان کو چوٹی پر پندرہ سے بیس یا پچیس منہ یا سور اخ پائے جاتے ہیں۔ جن کی راہ بچہ کو دودھ آتا ہے۔ ان کو گلیٹی فرس و گمٹ یعنی انا بیب اللبید کہتے ہیں۔ اور حلقہ کی جلد کے نیچے بہت سی مسامد رگلیاں واقع ہیں جن کو سے شس کلینا کہتے ہیں۔ ان گلیٹیوں سے ایک طرح کی ردغنی رطوبت نکلتی ہے

جو دودھ پلانے کے ایام میں نپل اور اس کی اطراف کی کھال کو چکنا کر کے رگڑ سے محفوظ رکھتی ہے۔
 ساخت مے مری گلینڈس تنوک کی گلیٹیوں کی طرح بہت سی گلیٹیوں اور خانہ وار جھلی سے
 مرکب ہیں۔ ان گلیٹیوں میں کثرت سے چربی پائی جاتی ہے یہ گلیٹیاں مردوں میں بھی ہوتی ہیں۔
 مگر ناقص اور کم نمودار ہوتی ہیں۔ پستان کی پرورش کے لئے اگزیلری مشربان صدیجہ کی شاخوں
 کی شاخیں اور ترقویہ تختانیہ شربان انٹرنل مے مری شاخ کی شاخیں مقرر ہیں۔ وریڈیں اس کی اگزلے
 ری اور ترقویہ تختانیہ وریڈ انٹرکاسٹل یعنی متوسط الاضلاع کی وریڈوں میں اور جاذب اور دے
 جاذب گلیٹیوں میں تمام ہوتے ہیں اعصاب تیسرے چوتھے۔ پانچویں انٹرکاسٹل اعصاب خروج
 کرتے ہیں۔

الباب الثامن فی العروق الجاذبۃ

ابسارینٹس یا ابارینٹ و سلزجن کے معنی جاذب اور دے ہیں۔ حقیقت میں بہت ہی باریک
 نازک اور شفاف نالیاں ہیں۔ جو مغز حرام مغز۔ ہڈیوں۔ کریوں۔ سنوں چشم اور پردہ مشیمیہ آئول نال
 جنین کے لپیٹنے والے پردوں اور بالوں کے سوا انسان کے تمام جسم میں واقع ہیں۔ ان کے اندرونی شفاف
 بطوبت کولمف کہتے ہیں ان کا فعل یہ ہے کہ خلاصہ ہاضمہ کے حاصل کو جس کو کائل یعنی کیلوس کہتے ہیں۔
 اور جو دودھ کی مانند سفید رس ہوتا ہے۔ تمام جسم سے جذب اور جمع کر کے دل کے قریب کی بڑی
 وریڈوں میں پہنچاتے ہیں چنانچہ ان اور دونوں کو لیک فی الس یعنی عروق لبنیہ اور ان کو جو تمام
 جسم اور درونی آلات سے لمف وغیرہ بطوبت جذب کرتے ہیں۔ لمفٹکس (عروق مائیہ)
 کہتے ہیں۔

عروق مائیہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک ظاہرہ دوسرے غائرہ۔ چنانچہ ظاہرہ اور دے
 جلد کے نیچے ظاہری وریڈوں کے ہمراہ پیٹ اور صدر کے ورونی آلات یا اعضا کے لپیٹنے والے پردوں
 کے عین نیچے واقع ہیں۔ اور غائرہ اور دے ہاتھ پاؤں کے گہرے خونی اور دوں کے ہمراہ اور ورونی آلات
 وغیرہ کی ساخت کے اندر پائے جاتے ہیں۔ ان دونوں قسموں کے اور دوں کا آغاز ایک طرح کی
 باریک اور نازک جالی سے ہوتا ہے۔ جو جلد کے نیچے گہرے اعضا اور ورونی آلات کی ساخت کے
 اندر واقع ہیں ظاہری جاذب اور دے آخر کار گہرے اور دوں میں اور گہرے عروق مائیہ آنتوں
 کے لیک فی الس یعنی عروق لبنیہ کے ہمراہ ایک بڑی اور موٹی نالی میں جو دوسرے یا تیسرے قطن کے

مہرہ سے بیکر ساتویں سروائیکل مہرہ تک بڑھتی ہے۔ اور جس کو تھوریک ڈکٹ یعنی مجری الصدر کہتے ہیں۔ داخل ہوتے ہیں۔ ان اور دونوں کو جو گلیٹیوں میں داخل ہوتے ہیں۔ واسا القرنشیا۔ یعنی عروق داخلہ اور ان کو جو ان سے خارج ہوتی ہیں۔ واسا فرنشیا یعنی عروق مخرجہ اور گلیٹیوں کو لمفٹک گلائڈز کہتے ہیں۔ شریانیوں اور وریڈوں کے مطابق جاذب اور دے بھی تین پرتوں سے مرکب ہیں۔ چنانچہ پیرونی کو سلپولر فائبرس اور ورونی کو اپنی تھبیل اور درمیانی کو عضلاتی پرت کہتے ہیں۔ ان میں بھی وریڈوں کی مانند الوز یا کواڑیاں ہوتی ہیں۔ ان کو چھ چاعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

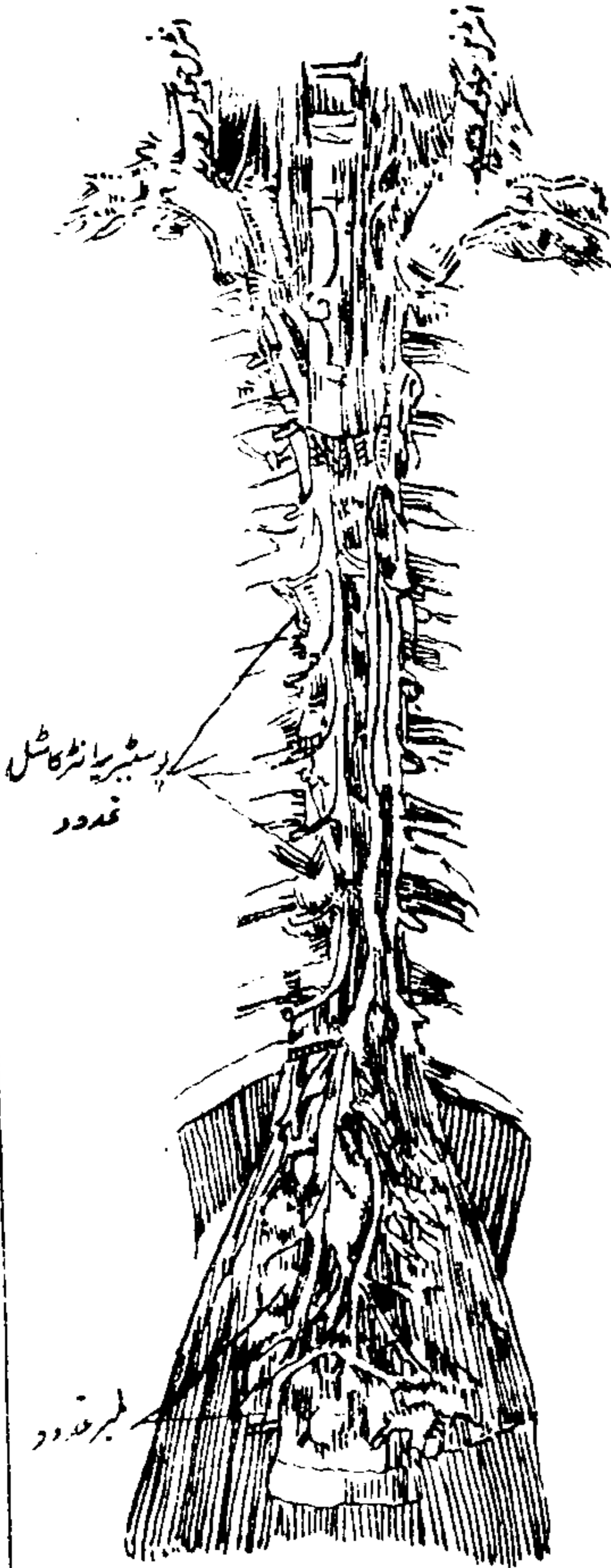
(۱) سر اور چہرے کے جاذب اور دے اور گلیٹیاں (۲) گردن کے جاذب اور دے اور گلیٹیاں (۳) بالائی دھڑ کے جاذب اور دے اور گلیٹیاں (۴) زیرین دھڑ کے جاذب اور دے اور گلیٹیاں (۵) تنہ بدن کے جاذب اور دے اور گلیٹیاں (۶) ورونی آکات یعنی احتشاء بطنی کے جاذب اور دے اور گلیٹیاں۔

لفٹ تھوری سک ڈکٹ (LEFT THORACIC DUCT)

یعنی مجری الصدر یا قناتہ صدریہ یا مراہض یعنی جداول العروق

اس نالی کا نام ہے۔ جس کے راستے لفٹ اور کائیل کا بہت ساحتہ خون میں پہنچتا ہے۔ کیونکہ سر۔ گردن۔ سینہ۔ داہنے بازو۔ داہنے پھیپڑے۔ قلب کے داہنے حصہ اور جگر کی محب سطح کے سوائے جسم کے دیگر کل عروق جاذبہ اور چھوٹی آسٹریوں کے لئے کئی اس یعنی عروق لبنیہ اس نالی میں اکرتام ہوتی ہیں۔ یہ نالی جو الووں میں ۱۸ سے ۲۰ انچ لمبی ہوتی ہے اور شکم میں لمر کے دوسرے مہرے کی باڈی کے سامنے آئے۔ آرٹا کی داہنی طرف اور قندے سے چھپے اور ڈایا فرام عضلہ کے داہنے پاؤں کے پہلو کے برابر سی پی کیٹیلیم کیٹائی (مجموع الکیلوس یا غدیرۃ الکیلوس) نامی مثلث شکل کی تھیلی سے شروع ہوتی ہے۔ اولے آرٹا کے داہنے پہلو کے برابر ڈایا فرام کے ای آرٹک سو۔اخ کے راستہ سینہ میں پہنچ کر پوسٹیریر میڈی آسٹائی نم میں کنگور کے سامنے پشت کے چوتھے مہرے کے برابر بائیں طرف کو مائل ہو کر اندر ایسائیگس کے بائیں پہلو کے برابر سینہ سے باہر جا کر گردن کے ساتویں مہرے کے اوپر کے کنارے

نمبر ۹۲ تصویر تھوری سک ڈکٹ یعنی مجبوری الحد



برابر سبکیوں میں شریان کے اوپر سے اور منکے لی نس اسٹیکس عضد کے سامنے سے نیچے کی طرف خم کھا کر بائیں ماسٹرنل جو گولر اور سب کلیوں و ریدوں کی جاسے ملاپ کے باہر کی طرف آخر ہوتی ہے۔ اس کی سبب اٹکے نزدیک اس کا خول بطن کے پر کے برابر ہوتا ہے۔ مگر وسطی حصہ تنگ اور آخری حصہ پھر کشادہ ہو جاتا ہے اسکے دہانے پر دو کیوارنگے رہتے ہیں۔ تاکہ وریڈی خون اس میں نہ آئے اسکے وسطی حصہ پر اسکی دو شاخیں ہو جاتی ہیں۔ جو پھر مل جاتی ہیں۔ مگر بعض وقت ایک شاخ اصل جائے اختتام میں دوسری شاخ دہنی سب کلیوں و رید میں آخر ہوتی ہے۔

شاخیں۔ اس میں زیرین اطراف پیٹو۔ شکم۔ سینہ کے بائیں ہلو بائیں پھیپڑے قلب کی بائیں سطح ٹریکیا ایسافیکس بائیں اوپریٹ سب سر اور گردن کی بائیں طرف کے عروق جاذبہ اور کل لکشی ال عروق آتے ہیں۔ اس کی ساخت میں تین طبق پائے جاتے ہیں۔

راپٹ لمفے ٹک ڈکٹ پار اپٹ تھیوریٹک ڈکٹ

(RIGHT THORACIC DUCT)

اس نالی کا نام ہے۔ جس میں دہنے بازو۔ دہنے پھیپھڑے۔ قلب کی دہنی سطح جگر کی سطح اور گردن کی دہنی طرف کے عروق جاذبہ ختم ہوتے ہیں۔ یہ نالی قریب ایک انچ کے لمبی اور ۱/۲ حصہ انچ موٹی ہوتی ہے۔ اور دہنی سب کلیوں اور دہنی انٹرنل جوگولور وریڈوں کی جائے ملاپ کے باہر کی طرف ختم ہوتی ہے۔ اس کے دہانے پر بھی دو کوڑ موجود ہیں تاکہ وریڈی خون اس میں نہ آنے پائے۔

(۱) سر اور چہرہ کے جاذب اور گڈیاں

سر اور تھلے لمفے ٹک ڈکٹ۔ ٹیپورل شریان کے لمفے ٹک۔ عروق کان کے سامنے اکر پیروڈ گلینڈ میں اکر پیل شریان کے لمفے ٹک عروق گردن کے لمفے ٹک گلینڈ میں فرٹل اور انٹیریر پریٹیل ریجن کے لمفے ٹک عروق پیروڈ گلینڈ میں ختم ہوتے ہیں۔ لیکن فرٹل ریجن کے چند لمفے ٹک عروق چہرہ کے لمفے ٹک عروقوں سے ملکر سو پراگنڈری لمفے ٹک گلینڈ سے جاتے ہیں سر کے اوٹھلے گلینڈ اکر پیل گلینڈ اکر پیل فرنٹس کے سچھلے کنارے کے نزدیک اور پوسٹیریر آری کیولڈ گلینڈ کان کے پیچھے نوکلائیڈ مسٹائیڈ عضلہ کے بالائی جانب واقع ہیں۔

چہرہ کے اوٹھلے لمفے ٹکس عروق۔ پیشانی کے لمفے ٹک عروق فرٹل شریان کے ہمراہ چہرہ پر سے گذر کر سو پراگنڈری لمفے ٹک گلینڈ میں سبوں کے لمفے ٹک عروق انٹرنل میگزوری گلینڈ میں ختم ہوتے ہیں۔ چہرہ کے گہرے لمفے ٹکس عروق۔ ناک۔ منہ۔ زبان۔ فینکس کی میوکس ممبرین۔ ٹمپل۔ آریٹیل اور نیزل فاسی سے شروع ہو کر ڈیپ پیروڈ گلینڈ اور سروائیکل لمفے ٹک گلینڈ میں ختم ہوتے ہیں۔

چہرے کے گلینڈ۔ پیروڈ۔ پیروڈ گلینڈ کے نزدیک۔ زائیگومیٹک۔ زائیگومال کے نیچے۔ بکل۔ بکسی نے ٹر عضلہ کے نیچے انٹرنل میگزوری ٹک اسٹل کے نیچے انٹرنل میگزوری شریان کے نزدیک۔ سو پراگنڈری۔ فیشی ال عروق کے نزدیک سے سی ٹر عضلہ کی جائے اختتام پر ریٹرنے ربخی ال۔ رٹکس کی پی ٹی انٹائیگس میجر کے سامنے ڈل لائن کے برابر رہتے ہیں۔ کھوپڑی کے گہرے لمفے ٹک عروق دو جماعتوں میں منقسم ہیں۔ اول مینجین لیے ٹک عروق سے تنجیل شریان کے ہمراہ کھوپڑی کے پینڈے والے سو راخول کے راستے باہر آ کر گردن کے ڈیپ لمفے ٹک گلینڈ

میں ختم ہوتے ہیں دوسرے سیری بل لفے ٹک عروق دماغ کے ایری کنائٹڈ اور پائیسٹریپورس اور
کوہ ایڈپکس میں رہتے ہیں۔ کیروٹڈ اور وریبل شریان کم ہمراہ کھوپری سے باہر آکر گردن کے
ڈیپ لفے ٹک گلینڈ میں ختم ہوتے ہیں۔

(۲) گردن کے جاذب اور دے اور گلٹیاں

اونٹلے اور عمیق لفے ٹک عروق۔ سب بیگزوری۔ پیروٹڈ اور اونٹلے سرو ایگل
گلینڈز میں ختم ہوتے ہیں۔ زیرکس۔ اے سافیکس۔ یزکس۔ ٹریگی آ اور تقائیر ایڈ گلینڈ کے لفے ٹک
گہرے سرو ایگل لفے ٹک گلینڈز سے نذر کر سینہ کے لفے ٹک عروق کے ساتھ ملکر گردن کے بائیں
طرف تھوریک ڈکٹ میں اور دائیں طرف دہنی لفے ٹک ڈکٹ میں ختم ہوتے ہیں۔

سرو ایگل لفے ٹک گلینڈز کو پانچ جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں (۱) سب مگزوری لفے ٹک گلینڈ
تعداد میں دس بندرہ ہوتے ہیں۔ سرو ایگل فیشیا کے نیچے ٹک اسفل کے بیڑ لیر کنارہ کے برابر رہتے ہیں
(۲) سوپر ایڈ لفے ٹک گلینڈز تعداد میں ایک یا دو۔ میڈی ان لائن کے برابر ٹھوس ہیں اور ہائینڈ ہنی
کے درمیان واقع ہیں۔ (۳) سوپر فنی ال سرو ایگل گلینڈز تعداد میں ۴ سے ۶ ہوتے ہیں۔ بیٹے
اسٹا عنند کے نیچے اکثر نل جو گولورید کے برابر رہتے ہیں (۴) پیری ٹری کی ال گلینڈ ایک یا دو ٹریگی
کے سامنے رہتے ہیں۔ پیری لیرنجی ال گلینڈ ایک یا دو کرائی کو تقائی رائیڈ کے سامنے ہوتے ہیں۔
(۵) ڈیپ سرو ایگل لفے ٹک گلینڈز تعداد میں ۳۰ سے ۴۰ تک ہوتے ہیں اوپر کا مجمع کامن کیوٹڈ
شریان کے اوپر انٹرنل جو گولورید کے نزدیک رہتا ہے۔ اور دوسرا مجمع انٹرنل جو گولورید کے
زیرین حصہ کے برابر رہتا ہے۔

(۳) بالائی دھڑ کے جاذب اور دے اور گلٹیاں

اونٹلے لفے ٹک گلینڈ۔ شمار میں ۲ باتیں ہیں جو کہنی کے جوڑے کے سامنے ہوتے ہیں اور
ایک یا دو ہیومرس ہڈی کے دونوں کناروں کے مقابل پائے جاتے ہیں مگر گہرے غدود۔ بدنی ال
اور برسے کی ال شریانوں کی گذرگاہوں میں دیکھے جاتے ہیں۔ ایس اگزیٹری گلینڈ یعنی غدود انفاری
ال ابلی شمار میں بیس سے تیس تک ہیں۔ انکی پانچ جماعتیں ہوتی ہیں (۱) ان میں سے بہت سے
اگزیٹری عروق کے نزدیک رہتے ہیں جن میں بالائی اطراف کے جاذب عروق ختم ہوتے ہیں (۲) دور کا
جماعت کے غدود سیرے ٹس میگنس عضلہ پر پکٹوریلین میجر عنند کے باہر دے کے کنارے کے برابر
واقع ہیں۔ ان میں سینہ کی سامنے سطح مستقیم کی سامنے سطح اور پستمانوں کے باہر والی دو تقائی کے عروق

جاذبہ ختم ہوتے ہیں (۳) تیسری جماعت سب سکیور (عروق کے برابر اگن لاک کی پچھلی دیوار پر لپکتے ہیں ان میں پشت کے عروق جاذبہ ختم ہوتے ہیں۔ (۴) ایک یا دو غدود سب کے وی ان انٹرا کلیوی کیوں۔ لیکن میں کپٹو ریلس میجر اور ڈلٹائڈ عضلوں کے درمیان والے نشیب میں ہوتے ہیں (۵) نفل کی جڑ کے برابر چربی میں چار پانچ غدود ہوتے ہیں۔ جن میں بازو کی بیرونی سطح کے عروق جاذبہ ختم ہوتے ہیں۔

اوتھلے لمفے ٹکس عروق۔ سوپر نی شئی ال وریدوں کے ہمراہ رہتے ہیں اور گہرے جاذب اور دے کلائی کی شریاٹوں کے ہمراہ رہتے ہیں دائیں جانب کے دائیں اور بائیں جانب کے بائیں تصور سب ڈکٹ میں کھلتے ہیں۔

(۴) زیرین دھڑ کے اور گلٹیاں۔

سوپرفیشیل انگیونل گلینڈ یعنی غدود اللمفاوی الابرینی جسامت میں بڑے تعداد میں آٹھ دس ہوتے ہیں۔ دو قطریوں میں منقسم ہیں بالائی قطار میں جو پوپارٹ رباط کے متوازی ہے۔ فوطہ۔ قفیب شکم کی دیواروں۔ سیون اور چوڑوں کے ہوتے ہیں۔ زیرین عمودی قطار میں جو سفی نس سوراخ کے گرد ہے زیرین اطراف کے دسلز داخل ہیں۔

ڈیپ انگیونل گلینڈ یعنی غدود اللمفاوی الابرینی الفائریت عمیق جاذب عروق فیمل شریان اور ورید کے گرد سکونت رکھتے ہیں۔

پاپ لے ٹی ال لمفے ٹک گلینڈ یعنی غدود اللمفاویۃ المابضی یہ غدود چار یا پانچ ہوتے ہیں۔ اور پاپ لے ٹی ال عروق کے گرد چربی کے گرد سکونت رکھتے ہیں۔ ان میں ٹانگ اور شارٹ سفی نس دین کے عروق جاذبہ داخل ہو کر فیمل شریان کے ہمراہ چڑھے ہیں جاتے ہیں۔ گویٹل اور شیاٹنگ غدود اپنی ہمنام شریاٹوں میں ہوتے ہیں۔

لمفے ٹک و سلز یعنی اوہیۃ اللمفاویۃ۔ یہ لانگ اور شارٹ سفی نس وریدوں کے ہمراہ اور ڈیپ لمفے ٹک و سلز یعنی اوہیۃ اللمفاویۃ الفائریتہ طرف اسفل کی عمیق وریدوں کے ہمراہ ہوتے ہیں۔

(۵) تنورہ بدن کے جاذب اور دے اور گلٹیاں

پلوس کے ڈیپ لمفے ٹک گلینڈ تین جماعتوں میں منقسم ہیں۔ (۱) اکثر الی اک لمفے ٹک گلینڈ یعنی غدود اللمفاوی الحرقفی الوحشی اپنی ہمنام ورید کے ہمراہ رہتے ہیں اور ان میں فیمل

لمفے ٹکس ختم ہوتے ہیں (۲) انٹرنل الی اک گلینڈ یعنی غدود الخرقی الانسہ اپنی ہننام وید کے ہمراہ ہوتے ہیں۔ (۳) سبکرا گلینڈ۔ عظم العجز کی سامنی سطح پر ہوتے ہیں۔

شاکم کے ڈیپ لمفے ٹکس گلینڈز کو لبر گلینڈز کہتے ہیں یعنی غدود اللہمادی القطنیہ۔ مگر کے غدود اور عروق جاذبہ موٹے ہوتے ہیں مگر کے مہرونکے سامنے۔ اور طا اور اجوت تحتانی کے گرد سکونت رکھتے ہیں ان کے اندر سے پیڈوکے جوت کے عروق جاذبہ گذر کر اور موٹے ہو کر تھوٹے سے سک ڈکٹ کی بناوٹ میں شامل ہوتے ہیں۔

پیٹ کی دیوار کے عمیق عروق جاذب یعنی اوعیۃ اللہمادیۃ الحدار البطن الفاعلہ۔ ان میں سے چند سر کم ٹکس الی اک اور اپنی گیسٹرک شرابین کے ہمراہ اکثر الی اک غدود میں اور زیادہ الی اولبر اور لبر شرابین کے ہمراہ سواس عضنہ کے پیچھے سے آن کر لبر گلینڈ میں ختم ہوتے ہیں۔

پہلے ٹکس یعنی اوعیۃ المفادی الکبدی جگر کی اوٹھلی عروق جاذبہ **سب پیری ٹوٹی** ال ایری اور ٹشو میں رہتی ہیں۔ جگر کی محرب سطح کے عروق میں سے تین یا چار عروق پیچھے سے سامنے کی طرف اگر لاجبی ٹیوڈی ٹل رباط پر پہنچ کر آپس مل جاتی ہیں۔ اور ویافرغما سے گذر کر ایسری اور میڈی

آسٹائی ٹل غدودوں میں آخر ہوتی ہیں۔ دیگر عروق پیچھے سے سامنے کی طرف اگر لاجبی ٹیوڈی ٹل فشر کے راستہ گیسٹروہیپاٹک اوٹھم کی غدودوں میں آخر ہوتی ہیں ان میں سے بعض عروق براہ راست تھوریک ڈکٹ میں آخر ہوتی۔ جگر کی زیرین سطح کے عروق مرارہ سے ذہنی طرف کو مہر ٹوڈوں میں اور خاص مرارہ کی عروق گیسٹروہیپاٹک اوٹھم کی غدودوں میں اور مرارہ کی بائیں جانب ٹل

عروق ای سانی جی ال کے غدودوں میں آخر ہوتی ہیں مگر کے عمیق عروق جاذبہ پورٹل وید اور ہیپاٹک شرابان کی شاخوں کے ہمراہ ٹرسورس فشر کے۔ اسٹہ جگر سے باہر اگر مدہ اور بلبہ کے کے درمیان والی غدودوں میں یا (لیک ٹلے ال) یعنی عروق ماساریقا میں آخر ہوتی ہیں۔

مدہ کے لمفے ٹکس گلینڈ یعنی غدود المفادی المدہ کے عروق جاذبہ مدہ کے دونوں طرف اور دونوں شیبوں میں گیسٹروہیپاٹک اوٹھم اور گیسٹروہیپاٹک اوٹھم میں رہتی ہیں اسکے اوٹھنے عروق جاذبہ سب سیرس کوٹ میں اور عمیق عروق سب میوکس کوٹ میں رہتی ہیں ان میں سے

بعض تو سب ٹکس لمفے ٹکس (Lymphatic) غدودوں میں اور بعض عروق ماساریقا میں جا ملتی ہیں۔

سب ٹکس لمفے ٹکس یعنی اوعیۃ المفادی الطلال طحال کے عروق جاذبہ اسکی ہانی لم کے جو گرد

اور بلبہ لے عروق جاؤ بہ سپلے ناک ہرید کے ہمراہ واقع ہیں اس کے باہائی اور اندرونی عروق جاؤ بہ
لبابہ کے عروق جاؤ بہ سے مگر مجری الصدر میں داخل ہوتے ہیں +

لیک فی الس یعنی اوعیۃ اللبئی الامعا جنکے اندر دودھ کی مانند سفید سائیلہ رس رہتی
ہے۔ ان کا اوتھا مجمع پے ری لوئی ام کے نیچے دوسرا گہرا مجمع سکیولر اور میوکس پرت کے درمیان
سے نکل کر اردوں کے گرد ہو کر ششائین اور ویدوں کے ہمراہ مسٹرک گلینڈ زمین سے گذرتے
ہوئے تھور سے سک ڈکٹ میں ختم ہوتے ہیں +

مسٹرک گلینڈ یعنی غدود اللمفاویۃ الماساریقۃ۔ اثنا عشری اور الی ام کے نزدیک
بکثرت ہوتے ہیں۔ تعداد میں سو ڈیڑھ سو جسامت میں مٹرکے دانے سے چھوٹے باوام تک ہوتے
ہیں۔ بڑی انٹریوں کی شریاؤں کے ہمراہ ہوتے ہیں +

رکش لمفے ٹکس یعنی اوعیۃ اللمفاویۃ المستقیم جسامت میں بڑے رکشم سے باہر نکل کر
قریب کے غدود جاؤ بہ کے اندر داخل ہو کر سیکرم کے نشیب کے لمفے ٹک غدود میں ختم ہوتے
ہیں۔ اور مقام کے گرد جال بناتے ہیں +

پینل لمفے ٹکس یعنی اوعیۃ اللمفاویۃ القلیۃ یہ دو قسم کے ہیں اوٹھلے پتلے ہوتے ہیں۔
اور گردے کے بائی لم کے پاس جمع ہو کر گردوں کے عمیق عروق جاؤ بہ سے مگر لمفے ٹک عروق میں
ختم ہوتے ہیں +

سس ٹک لمفے ٹکس یعنی اوعیۃ اللمفاویۃ المشانیہ۔ پراسٹیٹ لمفے ٹک عروق
کے ہمراہ انٹرنل الی اک گلینڈ زمین ختم ہوتے ہیں۔ ٹسک لمفے ٹکس یعنی اوعیۃ اللمفاویۃ الخصیۃ
یہ خصیوں کے اندر سے باہر نکل کے موٹی شاخیں بن کر پیرے ٹک شریان کے ہمراہ شکم میں
ہو کر لمفے ٹک میں ختم ہوتے ہیں +

چوٹروں کے اوٹھلے لمفے ٹکس۔ اوٹھلے اینگوئی ٹل گلینڈ زمین۔ فوٹوں اور سیوں
کے اوٹھلے لمفے ٹکس اکسٹرنل پیوڈک شریان کے ہمراہ اوٹھلے اینگوئی ٹل گلینڈ زمین۔ نشیب کے
اوٹھلے لمفے ٹکس پوپارٹ رباط کے نزدیک والے اینگوئی ٹل گلینڈ زمین اور گہرے لمفے
ٹکس انٹرنل پیوڈک شریان کے ہمراہ انٹرنل الی اک گلینڈ زمین ختم ہوتے ہیں۔

(۶) ورونی آلات یعنی احشاء بطنی کے جاؤ بہ اور ورسے اور گلٹیاں
تھور سے سک لمفے ٹک گلینڈ زمین غدود اللمفاویۃ الصدری انکی چار جاعتیں ہیں

(۱) انٹرنل کاسٹل گلینڈز (۲) انٹرنل میمری گلینڈز (۳) انٹیئریمیڈی آسٹائیٹل گلینڈز (۴) پوسٹیئریمیڈی آسٹائیٹل گلینڈز پہلے عمدۃ الفقرات کے دونوں جانب کاسٹو۔ نیمرل جوڑونکے نزدیک ہوتے ہیں دوسرے انٹرنل میمری شربانوں کے ہمراہ ہوتے ہیں تیسرے پیری کارڈی ام کے سامنے قلب کی شاہ عروق کے گرد انٹیئریمیڈی آسٹائیٹل نم میں رہتے ہیں چوتھے اویطا اور مری کے دونوں جانب پوسٹیئریمیڈی آسٹائیٹل نم میں رہتے ہیں۔

سینہ کی سامنی سطح کے اوتھلے لمفے ٹکس۔ پکٹورل۔ ٹیے پی زی اس اوی۔ لے شی مسٹارائی عضلوں کے اوپر سے گذر کر اگزی گلینڈ میں ختم ہوتے ہیں۔ پستان کے لمفے ٹکس۔ بعض عروق پکٹوسے بس سحر عضلہ کے زیرین کنارے کے نزدیک والے اگزی گلینڈ میں اور بعض انٹرکاسٹل پیے سز کو چھپ کر انٹیئریمیڈی آسٹائیٹل گلینڈ میں ختم ہوتے ہیں۔

سینہ کے لمفے ٹکس کی تین جماعتیں ہیں (۱) انٹرکاسٹل لمفے ٹکس (۲) انٹرنل میمری لمفے ٹکس (۳) ڈایا فرام کے لمفے ٹکس جو فرے ٹکس شربانوں کے ہمراہ رہتے ہیں۔ ہران کی ال گلینڈز تعداد میں دس بارہ ٹکیگی آ اور پھیپھڑوں کی جڑ کے نزدیک ہوتے ہیں۔ پھیپھڑوں کے اوتھلے لمفے ٹکس پلورا کے نیچے رہتے ہیں اور گہرے پھیپھڑوں کی شربانوں کے ہمراہ رہتے ہیں۔ قلب کے اوتھلے لمفے ٹکس سب سیرس ایری اڈر لٹو کے نیچے اور گہرے عروق قلب کے عضلاتی ریشوں کے درمیان رہتے ہیں یہ عروق کورونیری شربان کے ہمراہ دائیں جانب لمفے ٹکس ڈکٹ میں اور بائیں جانب تھورے سک ڈکٹ میں ختم ہوتے ہیں۔ تنائی مس گلینڈ کی پھلی سطح سے شروع ہو کر انٹرنل جوگوریدوں میں ختم ہوتے ہیں۔ تنائی رائیڈ لمفے ٹکس بائیں طرف تھورے سک ڈکٹ میں لیکن دائیں جانب دائیں لمفے ٹکس ڈکٹ میں ختم ہوتے ہیں۔

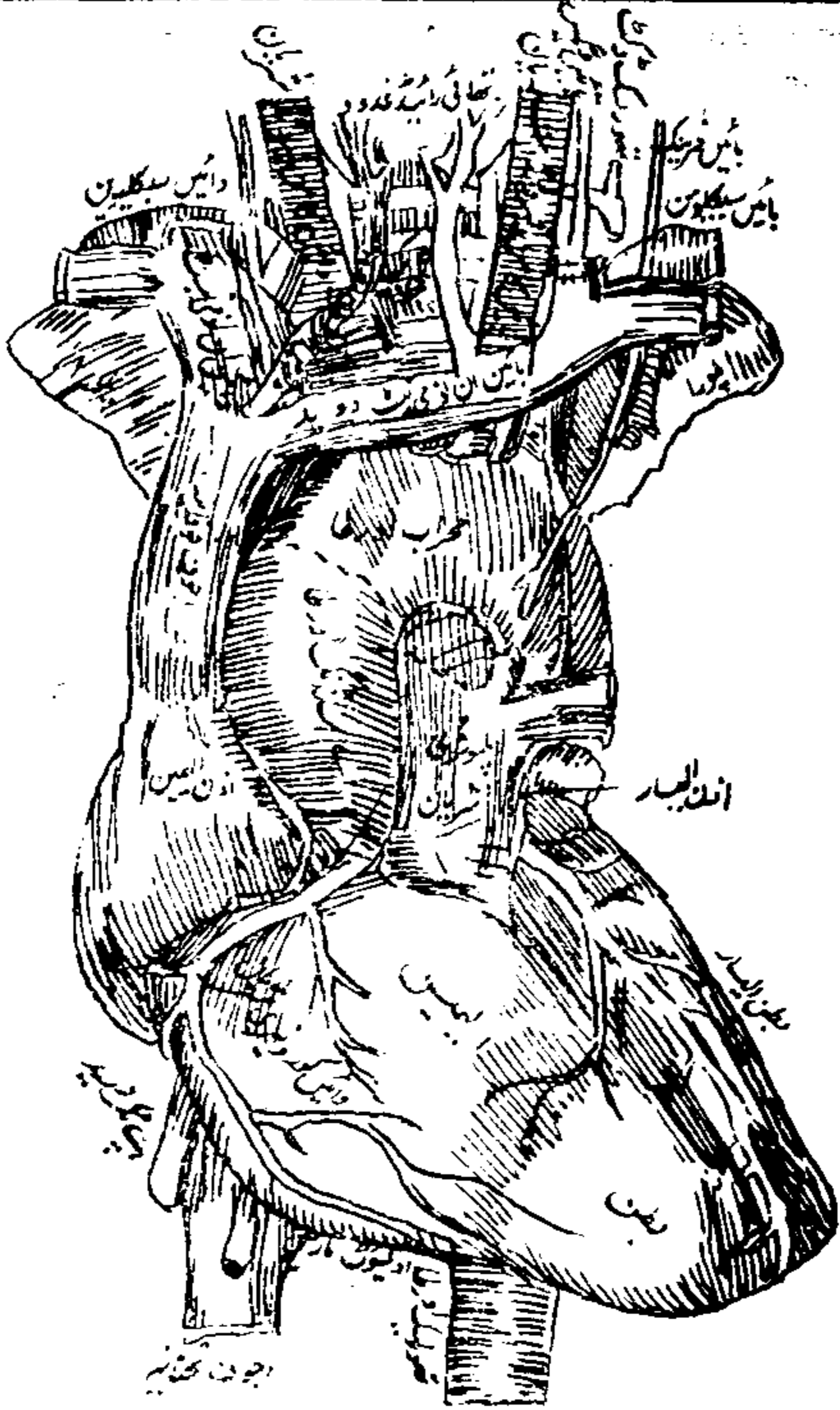
ایسا فیکس لمفے ٹکس دو مجمع ہیں۔ سامنے کا مجمع لمفے ٹکس غاروں کے ذریعہ بفل کے عروق جاذبہ میں پھیلے مجمع لمفے ٹکس غاروں کے وسیلے تھورے سک ڈکٹ میں ختم ہوتے ہیں۔

الباب التاسع في تشريح القلب والشرائط

قلب - جس کو انگریزی میں ہارٹ (Heart) کہتے ہیں دوران خون کی گردش کا مرکز اور اعضاء و ریسہ میں سے اول درجہ کارٹیس عضو ہے حقیقت میں ایک غیر اختیاری قسم کا عضو ہے یہ حجاب القلب میں جسکو پریکارڈیم کہتے ہیں صدر کے درمیانی حصہ میں اس طور پر ترچھا واقع ہے۔ کہ اس کا بالائی یا چوڑا سرا جس کو قاعدۃ القلب یا بئیں کہتے ہیں اوپر ہے اور دائیں جانب کو مائل ہے اور پانچویں ڈارسل مہرے سے آٹھویں ڈارسل مہرے تک واقع ہے اور زیرین یا لوکیلا سرا جو اس القلب یا نقطہ القلب کے نام سے مشہور ہے۔ نیچے سامنے اور بائیں طرف پانچویں اور چھٹی پسلیوں کے بائیں اور بائیں پستان کے تخمیناً درمیانی نیچے عظم القص سے دو یا اڑھائی انچ باہر ہے۔ اس کی پھلی سطح جو حجاب حاجز کے نسد احصہ کے اوپر رہتی ہے۔ چھٹی اور بائیں بطن سے ملکر بنتی ہے۔ اور اگلی سطح جو خاصکر دہنے اور قد سے بائیں بطن سے بنتی ہے۔ مدور اور محدب ہے۔ دل قریب پانچ انچ کے لمبا ساڑھے تین انچ چوڑا اور ہائی انچ دبیر اور نو سے گیارہ اونس تک وزنی ہے۔ اس کا دایاں کنارہ لمبا اور پتلا ایکویٹ مارجن بایاں کنارہ مچھوٹا۔ موٹا اور گول اب ٹیوس مارجن کہلاتا ہے۔ اس میں چارجون یا خانے دو آریکلز یعنی اذن القلب اور دو ونٹریکل یعنی بطن القلب پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ دو بطنوں سے اسکا زیرین حصہ اور دو کان سے اسکا بالائی حصہ بنا ہے۔ دائیں کان اور بائیں بطن میں خون کثیف اور بائیں کان اور بائیں بطن میں خون لطیف ہوتا ہے۔

رایٹ آریکل (Right Auricle) یعنی اذن الیمیں جو بہ نسبت بائیں اذن کے بڑا ہے مگر اسکی دیواریں تیلی ہوتی ہیں دو حصوں میں منقسم ہے ایک بڑا اور خاص حصہ ہے جو دیکنے میں قدر سے چہار گوشہ سائیٹس آریکل کہلاتا ہے۔ دوسرا چھوٹا حصہ جو دہنے بطن اور اوڑھ کے بائیں اور قد سے اوڑھ کی جڑ کے اوپر واقع ہے اسے پنڈکس آری کیول کے نام سے مشہور ہے۔

دہنے کان میں پانچ سوراخ۔ دو کواڑیاں۔ دو جنینی حالت کے دل کی بقیب اور دو خاص اندرونی ساخت پائے جاتے ہیں۔



نمبر ۱۹۵ کی تصویر

- (۱) سوپر ریوینا کیوا (Superior vena cava) یعنی ابرو فوقانیہ جسم کے بالائی نصف حصہ کا سیاہ خون جمع کر کے اڈون ایس میں واپس لاتی ہے۔ اس کا منہ اڈون ایس کے بالائی اور پچھلے حصہ میں کھلتا ہے۔
- (۲) انفر ریوینا کیوا یعنی ابرو تختانیہ جسم کے ذریعہ نصف حصہ کا سیاہ خون واپس لاتی ہے۔ اس کا منہ اڈون ایس کے ذریعہ اور پچھلے حصہ میں کھلتا ہے۔
- (۳) کوروناری (Coronary) یعنی درید حوالی علی القلب، قلب کا پیمانہ کارہ

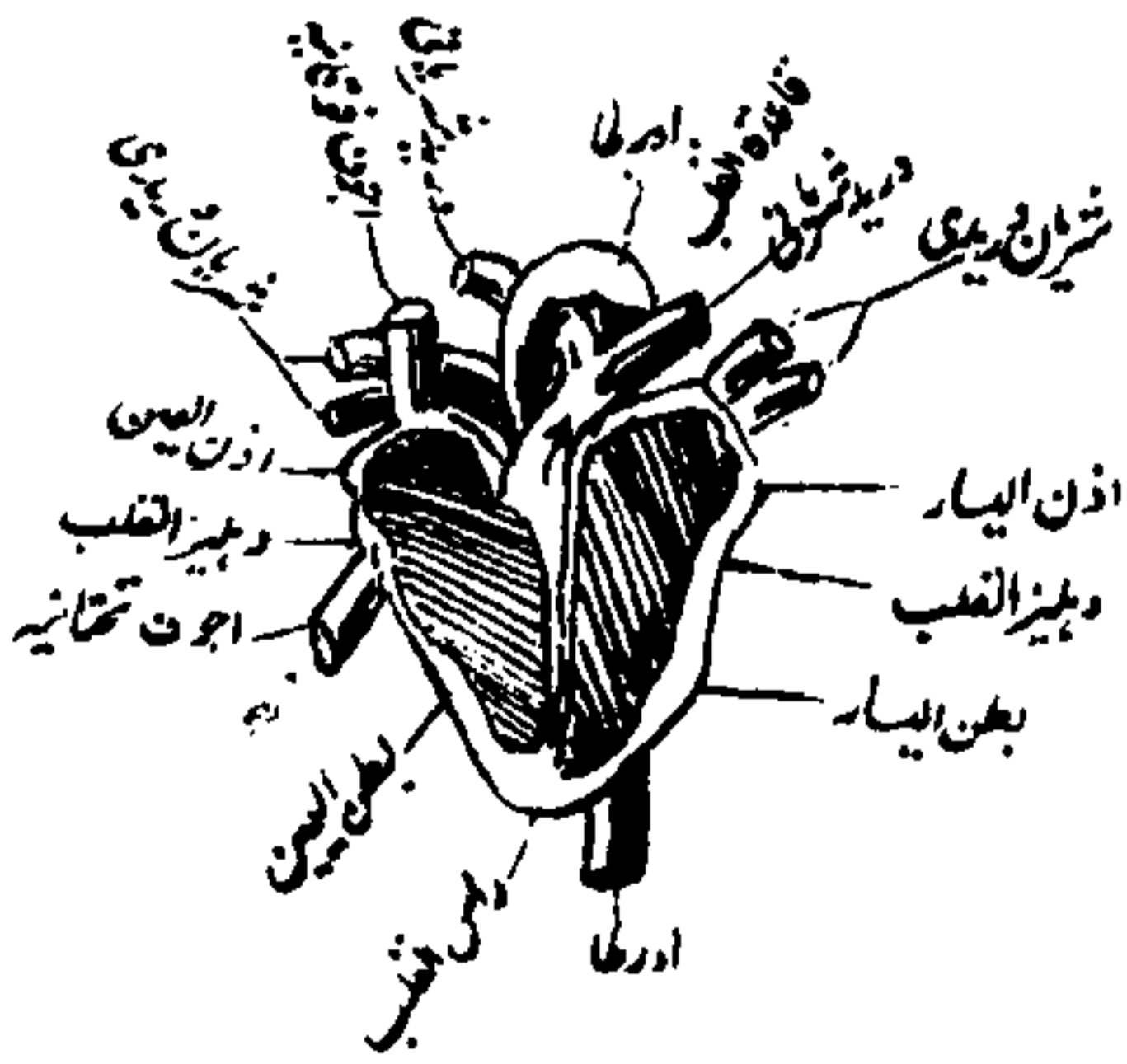
خون جمع کیے لاتی ہے۔ اذن ایسین میں اجوف تختانی اور آرکیولر ونٹریکیولر سوراخ کے مابین اس کا منہ ہوتا ہے۔

(۴) آرکیولر ونٹریکیولر (Auricular Ventricular) سوراخ مابین الاذن والبطن یعنی آریکل اس کے ذریعہ ونٹریکل سے طاربتا ہے۔

(۵) فورمین تھی بی سی آئی (Foramen Thebsii) یعنی سوراخ چھائے دقیقہ وریدیہ۔ یہ ان وریدوں کے منہ ہیں جو کارونیری ورید میں نہیں کھلتے۔ بلکہ علیحدہ علیحدہ راستوں سے اذن ایسین کے مختلف مقاموں میں جا کھلتے ہیں۔

(۱) یوسٹی کی ان والور (Eustachian valve) یعنی صمام لاوستا کیوس۔ یہ ہلالی شکل کی کوڑھی ہے۔ جو جنین کے دل میں بہت نمایاں اور جوانوں میں برائے نام ہوتی ہے۔ حالت جنین میں اجوف تختانیہ کا خون ثقبہ نیفاوی کے ذریعہ اذن ایسار میں داخل ہوتا ہے۔ اور دائیں بطن میں نہیں جاتا۔ یہ کوڑھی اجوف تختانیہ اور آرکیولر ونٹریکیولر سوراخ کے مابین ہوتی ہے۔

(۲) کورونیری والو یعنی صمام الاکیلی۔ یہ بھی ہلالی شکل کی کوڑھی ہے۔ جو انڈوکارڈیئم جھلی سے بنی ہے۔ کورونیری ورید کے منہ پر واقع ہے۔ اور خون کو کان کے سکرٹنے کے وقت واپس جانے سے باز رکھتی ہے۔



نمبر ۹۹ تصویر قلب موشر ایسین و اور و و

(۱) فاسا اوویس (Fossa Ovalis) یعنی خندق البیضوی۔ اجوف تختانیہ کے سوراخ کے بالائی طرف اور سپٹم آری کیلے رم کے زیرین حصہ پر واقع ہوتا ہے جنین کے قلب میں اس کی بجائے فورین اوویٹی یعنی ثقبہ بیضیہ ہوتا ہے جس کے ذریعہ اذن الیمین۔ اذن ایسار سے ملتا ہے۔

(۲) اے نیوس اووے لس یعنی منطقہ خندق البیضوی فاسا اوویس کا ابھرا ہوا کنارہ ہے۔

(۱) ٹیوبرکولم لوری (Tuberculum Laveri) یعنی حدبہ اللوریہ قلب کا ایک اعضاء ہے جو اجوف فوقانیہ اور تختانیہ کے باہر انسانوں میں حفیضہ جیولوز میں نمایاں ہوتا ہے
(۲) مسکیولی پکتے ٹائی (Musculi Pecten-ati) یعنی عضلات المشطینہ چند عضلاتی ریشے ہیں جو شانے کے دندانوں کی طرح متوازی واقع ہیں اور ای پنڈس آری کیولی کے اندر ہوتے ہیں۔

رائٹ ونٹریکل (Right Ventricle) یعنی بطن الیمین ایک سہ گوشہ صورت کا جو ف یا خانہ ہے جو دہنی آریکل کے نیچے واقع ہے اسکی اگلی سطح محدب اور گواں قلب کا اگلا حصہ بناتی ہے۔ پچھلی سطح وسیع اور ہموار ویافغماہ کے عضلے پر رہتی ہے۔ اس کے اندر سپٹم ونٹری کیولرم یعنی حیدر بین البطنین نامی دیوار ہے جو دونوں بطنوں کے درمیان حائل ہے۔ ونٹریکل کے سامنے اور اوپر کی بلندی کو جہان سے پلمونری شریان شروع ہوتی ہے۔۔۔۔۔ انڈی بیولم کہتے ہیں۔ اسکے جوف میں دو سوراخ دو کوارٹیاں اور دو خاص اندرونی ساخت پائی جاتی ہیں۔

(۱) دہنا آری کیولر ونٹری کیولر اوپنگ شکل میں بیضوی دہنے کان کوہنے بطن سے ملتا ہے
(۲) پلمونری شریان کا سوراخ یعنی فحہ الشریان الریوی شکل میں گواں ہے دہنے بطن کے انڈی بیولم کے اوپر سپٹم ونٹری کیولر کے رم کے نزدیک واقع ہوتا ہے اس کے منہ پر سہمی لیوز کوارٹی لگی رہتی ہے۔

ٹرائی کسپڈ فالوے یعنی صمام الثلاثی شکل میں مثلث شمار میں تین ہیں۔ سب سے بڑا کوارٹ انڈی بیولم سوراخ کے باہر طرف دوسرا کوارٹ مارچی نل نامی بس سوراخ کے دائیں طرف اور تیسرا سپٹل نامی کیوارٹ اس سوراخ کے پچھلی طرف ہوتا ہے ہر ایک کیوارٹ کا وسطی حصہ موٹا اور مضبوط کنارے

پتلا دروازہ دار ہوتے ہیں ان کو اشیوں کا یہ نائدہ ہے کہ بطن کے سڑکنے کے وقت خون کو کان میں واپس جانے سے باز رکھتی ہیں۔

سیسی لیونروانوز یعنی صمامات الہلالیہ یہ بھی شمار میں ہیں انکی شکل پالی ہے۔ پلمونری ٹریبا کے منہ پر واقع ہیں۔ ان کا نائدہ یہ ہے کہ منہ بطن کے منبسط ہونے کے وقت خون کو ٹریبا سے بطن مذکور میں واپس جانے سے روکتے ہیں۔

کارڈی ٹنڈینی (Cordi Tendani) یعنی اطباب وتر یہ سفید رنگ کی ریشہ دار ڈوبو پالی ہیں جن کے ذریعہ ٹرائی کسپڈ والوز (Tricuspid Valves) کے زیرین سر سے دل کے عضلاتی ریشوں سے چسپیدہ ہوتے ہیں۔

قلنی کارنی (Columni Corneae) یعنی عمدۃ اللحمیہ یہ بھی عضلاتی ریشے ہیں۔ جو کہ واؤز کو خون کے زور سے الٹے نہیں دیتے۔

لفٹ آریکل (Left Auricle) یعنی اذن ایسا جو کہ بہ نسبت منہ کان کے

چھوٹا لیکن ساخت میں موٹا اور دل کی موخر سطح کے بائیں جانب پر واقع ہے اس کے دو حصے ہیں۔

(۱) سالمی نس نامی حصہ شکل میں مخروطی۔ پلمونری مشربان اور آریکل کی جلے آغاز کے پھلی

نڈوں واقع ہے۔ اور اس کی سطح پھلی سطح پر دونوں جانب دو پلمونری ویدیں ختم ہوتی ہیں۔

(۲) دوسرے حصہ کو آری کیولا کہتے ہیں یہ مثل کان منہ کی نسبت پتلا اور لمبا ہوتا ہے یہ

حصہ پلمونری مشربان کی جڑ کے اوپر رہتا ہے اس میں پانچ سوراخ اور ایک۔ خالص اندوئی ساخت

پائی جاتی ہے۔ منجملہ پانچ سوراخوں کے چار پلمونری ویدوں کے منہ اور ایک لفظ آری کیولز وٹری

کیولز اوپننگ کا سوراخ ہے۔

پلمونری وریڈیں یعنی اوردۃ الریویہ یہ چار وریڈیں جو لطیف خون پھیپھڑوں سے لاتی ہیں

دو دہنی جانب اور دو بائیں جانب سے اگر اس جوف کے ہر دو پہلوؤں پر کھلتی ہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا

ہے۔ کہ بائیں جانب کی دو وریڈیں باہم ملکر ایک ہی سوراخ سے کان مذکور میں داخل ہو جاتی ہیں ان

کے منہ پر کوٹیاں نہیں ہوتیں۔

لفٹ آری کیولز وٹری کیولز یعنی فتحۃ الازنیۃ البطنیۃ ایسا۔ شکل میں بیضوی اذن ایسا کہ بطن

ایسا سے ملتا ہے۔ مگر بائیں جانب لے سوراخ سے چھوٹا ہے۔ اور بائیں کسپڈ والوز سے محفوظ رہتا ہے۔

لفٹ وٹریکل (Left Ventricle) یعنی بطن ایسا۔ یہ جوف دیکھنے میں گاؤوم

اندوئی ساخت

لیکن یہ نسبت دہنے بطن کے زیادہ دبیز اور سخت ہونے سے یہ دل کی نوک تک پہنچتا ہے نیز پچھلی سطح بناتا ہے۔ اسکی دیواریں ونٹریکل کی نسبت تین گنا موٹی ہوتی ہیں اس میں دو سوخ دو کو اڑیاں اور دو خاص روئی ساخت ہوتی ہیں (۱) آرکیولر ونٹری کیولر سورج یا اورطا کے سورخ کے بائیں طرف دائیں جانب کے ہمنام سورخ سے قدرے نیچے اور اس سے قدرے چھوٹا اور سٹرنم بڑی کے درمیانی حصہ کے قریب واقع ہے اس کو مائٹیرل: الو یعنی صمام التامی نام کو اڑ بند کرتا ہے۔

(۲) اے آرٹک اوپننگ یعنی فتحتہ الاورطیہ۔ شکل میں گول جسامت میں چھوٹا۔ بائیں آرکیولر ونٹری کیولر سورخ کے سامنے اور دائیں جانب ہوتا ہے اس کے دہانے پر سیمی لیونز والو لگے رہتے ہیں۔

بائی کسپڈ (Bicuspid) پھلی باب المثلثی یا کیوارٹرائی کسپڈ کی نسبت موٹا اور مضبوط ہوتا ہے۔ اسکا سامنا حصہ بڑا اور پچھلا حصہ چھوٹا ہوتا ہے۔ سٹرنم کے بائیں کٹائے سے ایک انچ باہر قیسی انٹراسٹل سپیس میں واقع ہے۔ بائیں آری کیولر ونٹری کیولر سورخ کو محفوظ رکھتا ہے۔

سمیلونر (Semilunar) یعنی باب الی قی۔ اد میں تین اور شکل میں مانند ہلال اور طا کے دہانہ کو محفوظ کرتے ہیں کیا اوسطا کے پچھلی طرف اور ایک سامنی طرف ہوتا ہے

اندونی] کارڈی ٹنڈینی (Chordae Tendeneae) یعنی اطنا ب و تریہ] انکا بیان پہلے ہو چکا ہے۔
ساخت] کلمنی کارنی (Columni Cornae) یعنی عمدۃ اللحمیہ]

دل ساخت میں تین پرت ہیں۔ ایک بیرونی یعنی سیرس یا آبدار پرت جو دل کی بیرونی سطح پر استرنگاتا ہوا منعکس ہو کر حجاب القلب کے اندرونی سطح پر استرنگاتا ہے دوسرا اندرونی پرت جلو اینڈ کارڈیم یا اپنی تھیلیں کہتے ہیں۔ دل کے جو نوں شریبانوں اور دریوں کی روئی سطح پر استرنگاتا ہے۔ تیسرا درمیانی پرت دبیز اور مضبوط ہوتا ہے۔ اس کو مسکیولر یا عضلاتی پرت بھی کہتے ہیں جو کانوں میں بتلا اور بطنوں میں سخت از موٹا ہوتا ہے علاوہ ان کے دل میں شریبانوں میں جاذب اور رے اور اعصاب بھی ہوتے ہیں۔ چنانچہ شریبانوں جو محراب اور طہ کی شریانیں ہیں ان اور جینی کاڈرٹا شریبانوں کہلاتی ہیں۔ ورید جو دل کے خون کو جمع کیے دہنے کان میں واپس لاتی ہے۔ ورید کہلاتی ہے۔ اعصاب کارڈائیک پکس سے خرد کرتے ہیں۔

اس سے پہلے چھانچا کہ جب دونوں آریکلز یعنی اذن سکڑتے ہیں تو دونوں ونٹریکلز یعنی بطن آری

گلز سے خون لینے کے لئے پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور جس وقت ونٹریکلز سکڑ کر آرٹریز میں خون پہنچاتے ہیں۔ اس وقت آرٹریکلز سے خون لینے کیلئے پھیلے ہوئے ہوتے ہیں اور جس وقت ونٹریکلز سکڑتے ہیں اس وقت ٹرائی کوسپٹاٹریکل والوز اپنے اپنے آرٹیکولر ونٹریکلز کو بند کر دیتے ہیں تاکہ خون ونٹریکلز میں واپس نہ جائے اور سمیلونز والوز ایسا اور بایاں کھولے ہوئے ہیں تاکہ خون آرٹریز میں چلا جائے اور جب ونٹریکلز پھیلتے ہیں اور آرٹریکلز سے خون لیتے ہیں اس وقت ان کو ارون کی حالت پہلی حالت کے برعکس ہوتی ہے یعنی ٹرائی کوسپٹاٹریکل والوز کھلے ہر دو جانب کے سمیلونز والوز بند ہر دو آرٹیکلر میں ایک ہی وقت میں خون آتا ہے اور ایک ہی وقت میں ہر دو آرٹیکلر اپنے اپنے خون کو اپنے اپنے ونٹریکلز میں بھیجتے ہیں اور ایک ہی وقت میں ہر دو ونٹریکلز اپنے اپنے خون کو اپنے اپنے آرٹریوں یعنی دہنا پلمونری آرٹری میں اور بایاں اور طاہیں بھیجتے ہیں اسی طرح مسلسل خون کا دوران جاری رہتا ہے۔

پیدائش قلب

مان کے شکم میں قلب دسویں یا بارہویں دن بنتا شروع ہوتا ہے اول انگور کے گچھے کی مانند پھر نعل کی طرح ہو جاتا ہے آٹھویں ہفتہ کے قریب دیواریں اور کوٹھڑیاں بن جاتی ہیں اول قلب سر کے نزدیک ہوتا ہے پھر گردن میں اس کے بعد تدریجاً نیچے اترتا ہوا سینہ میں آکر ٹھہر جاتا ہے۔

سرکولیشن آف بلڈ (CIRCULATION OF BLOOD) یعنی دوران خون

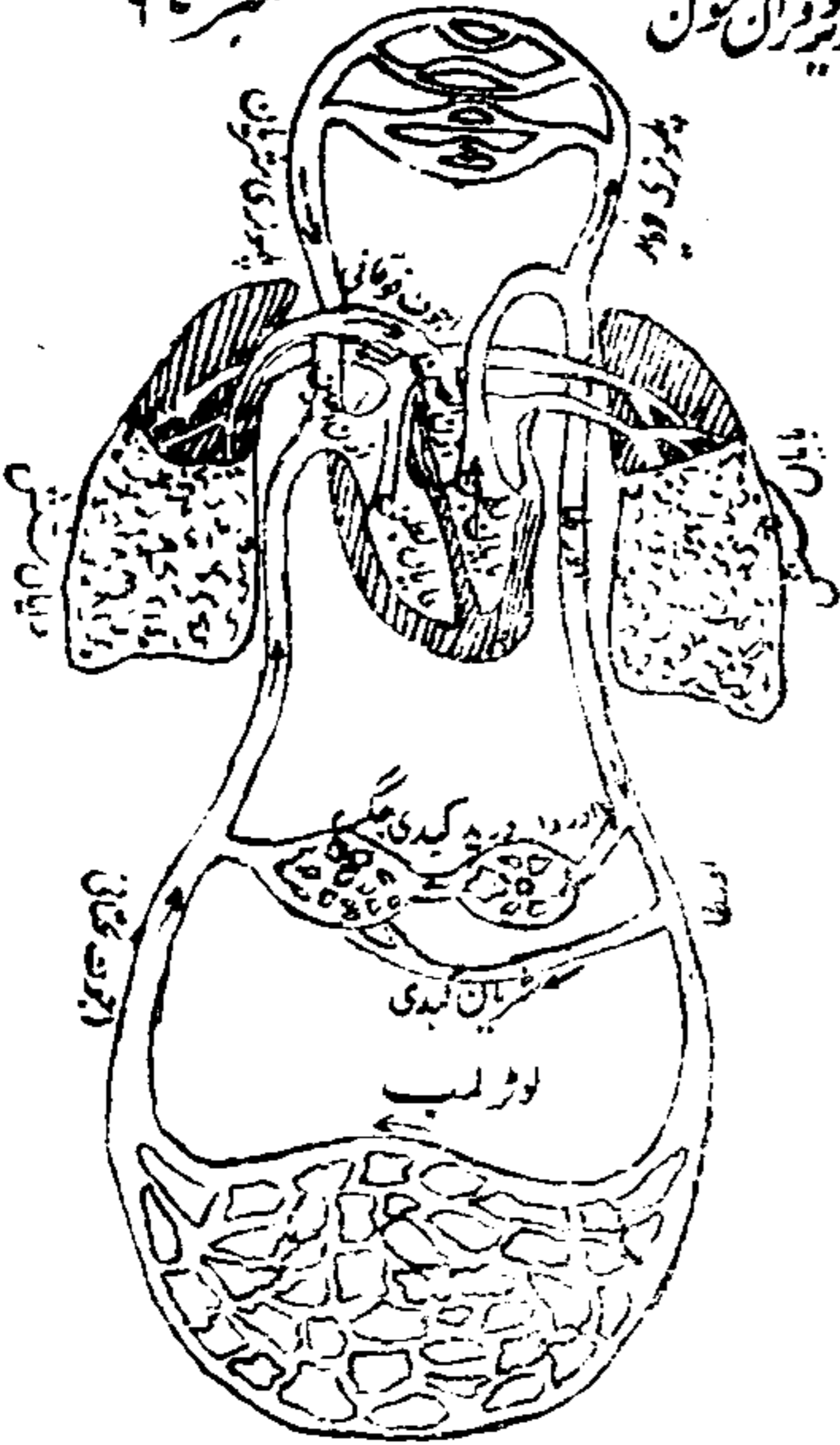
اس طرح پر ہے کہ تمام جسم کا سیاہ خون بذریعہ بالائی اور زیرین وینا کیو اینی لچوت فوقانی اور اچوت تحتانی اور کارونیری ورید کے ذمے اذن میں آتا ہے۔ اور ذمے اذن سے بذریعہ ذمینی آرٹری کیولر ونٹری کیولر (Auricular ventricular) سوراخ کے ذمینی بطن سے ہوتا ہوا بوسیلہ پلمونری ٹرائی یعنی ورید ٹرائی پیپٹروں میں پہنچتا ہے خون کے اس قدر دورہ کو سر یا پلمونری سرکولیشن کہتے ہیں بعد پھیپھڑوں میں آکسیجن (Oxygen) نامی ایک عنصر کو ہوا سے جو سانس کے لینے میں اندر داخل ہوتی ہے جذب اور کاربانک ایسڈ (Carbonic Acid) یعنی بخار و خانہ نامی ہوا کو خارج کر کے سرخ اوصاف یعنی لطیف ہوتا ہوا۔ بذریعہ چار پلمونری وریدوں یعنی ٹرائی وریدی کے بائیں اذن میں پہنچتا ہے اور پھر یہاں سے بائیں آرٹری کیولر ونٹری کیولر سوراخ کے ذریعہ بائیں بطن میں جا کر بوسیلہ اوسطہ ٹرائی کے جو سب ٹرائیوں کی جڑ ہے۔ تمام جسم میں تقسیم ہو جاتا ہے اس کے بعد کیلری و سلسلہ (Capillary vessels) یعنی عروق شعریہ میں جو مثل جال کے درمیان ٹرائیوں

سے اس کو یونانی میں دہلیز القلب کہتے ہیں۔ سہ یعنی جان بخش یا نسیم۔

اور ویدوں کے واقع میں پہنچتا کسجن (Oxygen) کو واسطے پرورس جسم کے خارج کر کے کاربانک ایسڈ ہو، کو جو جسم کے تمام مقاموں میں سلسلہ دار اور تازہ پیدا ہوتی ہے جذب کر کے بوسیدہ

نمبر ۹۷

تصویر دوران خون



ویدوں کے بالائی اور ذریعہ دینا کیو ایسے گندا ہوا پھر معنی اوزن میں واپس آتا ہے خون کے اس قدر دورہ کو گریٹر یا سس لے مک ریولیشن کہتے ہیں۔

ڈاکٹر آرٹھی اوسس یعنی جمل الموروث جنین کی حالت میں یہ نالی کھلی ہوتی ہے۔ اور اسی کے ذریعہ اور طہ میں خون جا کر دورہ کرتا ہے۔ مگر بعد ولادت کے یہ نالی بند ہو جاتی ہے۔

ثبوت دوران خون بطریق یونانی

چونکہ یہ بات یونانی طب میں ثابت ہے کہ شریانوں کے اطراف دریچوں کے اطراف سے بذریعہ عروق شعریہ کے ملی ہوئی ہیں۔ چنانچہ شارح اسباب طبری سے اور طبری ابن سینا سے راوی ہے کہ ہم اعتقاد رکھتے ہیں کہ

دونوں عروق کے اطراف باہم اتصال رکھتے ہیں۔ تو پھر ثابت ہو گیا کہ ویدوں کا خون شریاں میں اور شریاں کا خون ویدوں میں دورہ کر سکتا ہے۔ اور وہ عبارت یہ ہے۔ انا اعتقدنا ان اطراف الشریان متصلة باطراف الاوردۃ۔ اور حکیم گیلانی شارح قانون اس طرح لکھتا ہے کہ خون کثیف جگر سے بذریعہ اجوف فوقانی جسکو انگریزی میں سوپیریورینا کیو کہتے ہیں دل کے دائیں بطن میں آتا ہے اور وہاں سے بذریعہ وریڈ شریانی یعنی پمونی شریانی شش میں وارد ہوتا ہے۔ اور شش یعنی ربرہ میں نفع پاکر صاف و لطیف ہو کر بذریعہ شریان وریڈی قلب کے بائیں بطن میں آتا ہے۔ اور وہاں سے بذریعہ اور طہ جس کو ابھر بھی کہتے ہیں تمام بدن میں پھیلتا ہے اس کے بعد شریاں سے بذریعہ عروق شعریہ وریڈ

میں آکر پھر پوسیدہ وریدوں کے دل کے دائیں بطن میں آتا ہے۔

دوسری جگہ شیخ نے قانون میں شرائین کی تشریح میں تحریر کیا ہے۔ یلاقی فوت ہاشعبنا الشرايين

التي قدت صعد فوت ہاشعب عرف الوريدية النازلة۔ یعنی شرايين صاعد کی شاخوں کے

منہ ورید نازلہ کی شاخوں کے اطراف سے اتصال رکھتی ہیں اور شریا یوں کا خون وریدوں میں آتا ہے۔

وینصرف حیثاً ینصرف یعنی اس طرح دورہ کرتا رہتا ہے۔

نفیس بن عوض اس طرح پر لکھتا ہے۔ قال بین الازرد والشرایین منافذ یعنی وریدوں اور

شریائیوں کے درمیان مجاری ہیں یعنی ان دونوں کو عروق شریہ ملائے رکھتے ہیں جس سے معلوم

ہوتا ہے کہ وریدوں کا خون شریائیوں میں اور شریائیوں کا وریدوں میں آتا ہے۔ اور اس پر دلیل یہ لانا ہے

جبکہ کوئی شریان قطع کی جائے تو جو خون وریدوں میں ہوتا ہے۔ وہ بھی نکل جاتا ہے۔ اور بر خلاف اس کے

جب ورید قطع کی جائے تو جو خون شرايين میں ہوتا ہے۔ وہ بھی خارج ہو جاتا ہے۔ اور منافذ کے معنی

مسامات کے نہیں ہیں۔ جیسا کہ بعض شارح نے غلطی کھائی ہے۔ بلکہ مجاری کے ہیں جن سے مراد

عروق شریہ ہیں۔ جنکو انگریزی میں کیپلری و سلز کہتے ہیں۔ ان دلائل سے صاف پایا جاتا ہے۔

کہ خون جسم انسانی میں دورہ کرتا ہے۔ اور اسی طریق سے پھرتا ہے۔ جس طرح کہ حکمائے فرنگ

نے بیان کیا ہے۔ سب سے اول دوران خون کو شیخ نے دریافت کیا ہے۔ ہکذا قال فی کتابہ

ینصرف حیثاً ینصرف کما مدانفاً اس کے بعد ہاروے صاحب تحقیق کیا ہے۔ اور جمہور اطباء نے

محققین کا بھی یہی مذہب ہے۔ کہ خون اور وہ سے شرايين میں اور شرايين سے اور وہ میں بذیادہ عروق

شریہ کے آتا ہے۔ چنانچہ صاحب خلاصۃ التجارب وصاحب فتاویٰ طب قدیم جو کہ کامل الصنائع سے نقل

کرتے ہیں اس طرح پر تحریر فرماتے ہیں۔ خون از اورہ در شرايين می آید و از شرايين در اورہ ازینجا

است کہ شرايين ہمراہ اورہ اند و افواہ این ہر دو باہم تلاقی اند تا نافذ شوند خون ہر یک ازیں با دیگرے

و دلیل بریں مدعا آنست کہ گذشت یعنی ہر گاہیکہ فصد کہ وہ شود از کدام ورید خون از اس با فراط

تمام گرفتہ شود و ینصورت جاری میگردد و ہمراہ خون ورید خون شریانی و بالعکس و تا کہ گفتہ اند کہ خون

از اورہ در شرايين سے آید و بالعکس نمیکردد و آنکہ آغابوس گفتہ کہ خون شرايين در اورہ سے بالعکس

نیشود این ہر دو قول مردود اند مذہب اطباء محققین و حکمائے متقدمین متواترین ہاں است کہ ذکر کردہ شد۔

واضح ہو

کہ تمام خون ایک ہی دفعہ دورہ نہیں کرتا۔ بلکہ کل خون کا مقدر تصور اخصہ متواتر ہے پھر پھر اس سے

صاف ہو کر قلب میں پہنچتا رہتا۔ اور قلب اسی وقت اس کو شریانیوں کی طرف دیکھیل دیتا ہے جو ان کی حالت صحت میں قلب اوسط درجہ فی منٹ ۷۲ سے ۷۰ دفعہ حرکت انبساطی اور انقباضی کرتا ہے۔ حرکت انقباضی سے ایک لمبی اور موٹی آواز نامی **سٹوٹک سونڈ** (Systolic sound) مثل حرف لپ کے نبض کی حرکت سے پہلے سنائی دیتی ہے۔ اور انبساطی میں ایک تیز اور چھوٹی آواز **ڈایاسٹوٹک سونڈ** (Diastolic sound) مثل لفظ ڈپ کے نبض کی حرکت کے بعد سنائی دیتی ہے دل کے دونوں جانب کے بطن اور اذن ایک ہی وقت سکتے اور پھیلے ہیں ان دونوں کے سکرنے اور پھیلنے سے ایک ہی وقت ایک ہی آواز سنائی دیتی ہے۔ پہلی آواز نوک کے برابر دوسری آواز جڑ کے برابر بخوبی سنائی دیتی ہے۔

فول اناتمی (FOENTAL ANATOMY) یعنی تشریح الجنین

نوزیدگی کا بچہ پیدائش کے وقت وزن میں چھ پونڈ سے سات پونڈ قد میں ۱۰-۱۸ انچ تک سر بہ نسبت اور اجزا جسم کے بڑا اور آگے سے پیچھے کو زیادہ لمبا چہرہ چھوٹا اور مضبوط صدکشاہہ زیرین حصہ بہ نسبت بالائی کے چھوٹا اور بیرونی اعضا تناسب بڑے ہوتے ہیں۔ ناف جسم کے عین درمیانی خط پر نہیں۔ بلکہ پون انچ یا ایک انچ نیچے ہوتی ہے۔ سر کے بال پٹ سے ایک انچ تک لمبے اور خون بڑے ہوئے آنکھوں کے پوٹے کھلے اور پلبیوں کے پردے ندارد درپہ سانس لینے کے قبل ٹھوس اور خوب سرخ۔ قلب بڑا اور سبز میں قدر سے سیدھا۔ جگر بہ نسبت دیگر اعضا کے بڑا مگر پیدائش کے بعد ایسے لائیکل وریڈ کے بند ہو جانے سے فوراً گھٹ جاتا ہے۔ معدہ چھوٹا اور سیدھا۔ فم اعلیٰ کم نمودار ہوتا ہے۔ بلبہ جو ان کی نسبت بظاظ اس کے جسم کے بڑا۔ طحال چھوٹی اور سرخ گڑے بڑے اور گائے بیل کے گردوں کے مطابق ٹکڑے ٹکڑے اور جسم کے تمام سوراخ کھلے تھے۔

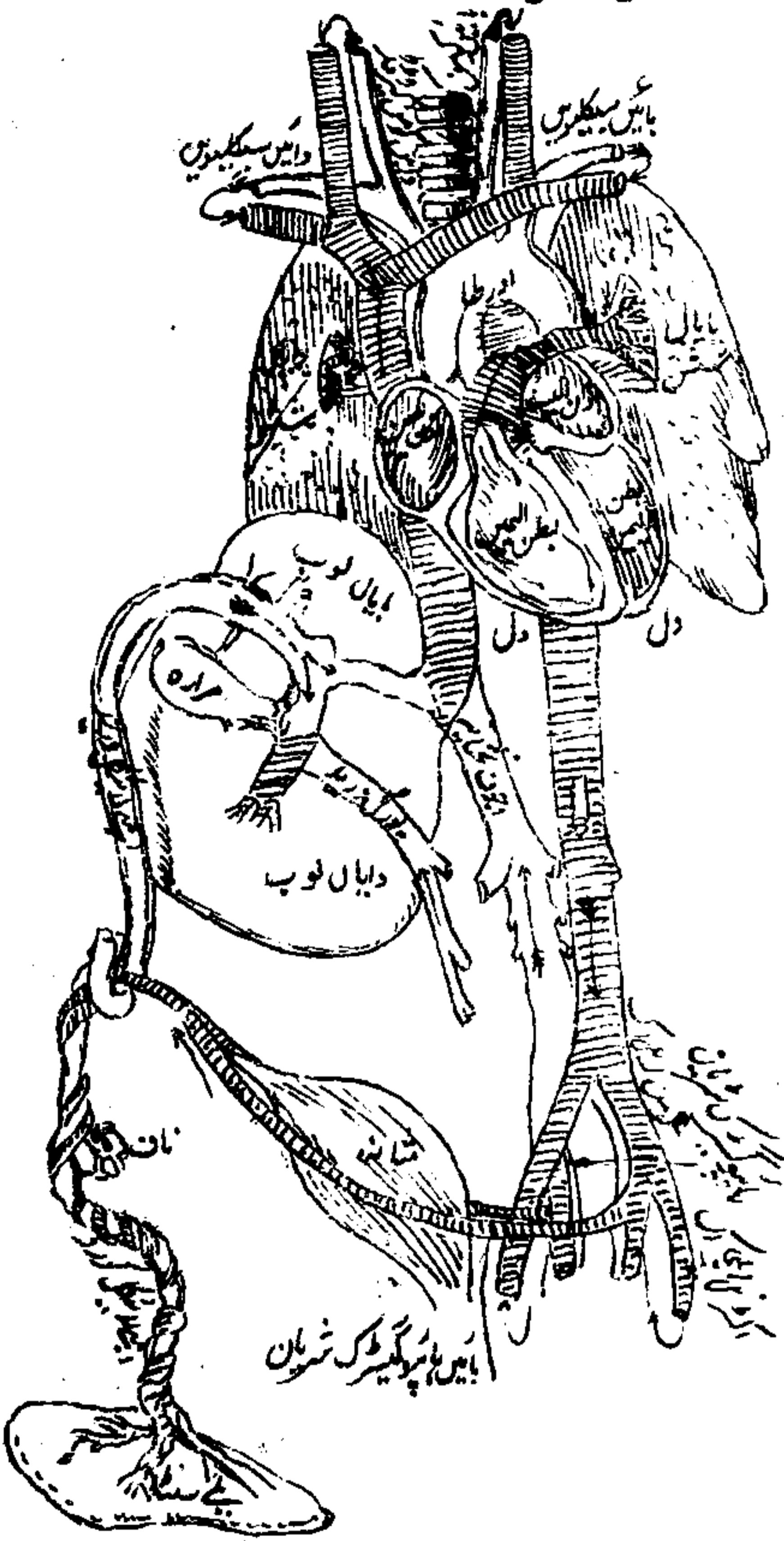
آلات حواس خمسہ۔ جنین کی رنگت مضبوط اور پختہ کان باہر کی طرف سے کہن صرف تولد کے وقت ہی ایش یعنی مینراب السمع اور مسٹائیڈ سلز یعنی ثقبہ علمیہ ناتمام ہوتے ہیں۔ نوز یعنی ناک خدادیق الانف چھوٹے اور بعض اندرونی اعضا ناتمام اور انفکٹوری عصب یعنی عصب شامہ میں قوت ششم کم بلکہ ندارد ہوتی ہے۔

پچھوں میں سات صنعتیں بڑوں سے علیحدہ پائی جاتی ہیں۔

(۱) داہنے اور بائیں کان کے ماہیں بذریعہ فوریس اوپلی یعنی ثقبہ بیضیہ کے اتصال ہوتا ہے۔

(۲) دل کے داہنے کان میں ایک کیواڑ ہوتا ہے۔ جس کے ذریعہ اجوف تحتانیہ کا سرخ

تصویر فوٹو دوران خون - نمبر ۹۷



خون فورین اوویلی یعنی ثقبہ
بعضیہ کے راہ سیدھا بائیں
کان میں پہنچتا ہے۔

(۳) محراب و رطا کا

شریان و ریدی سے بوسیدہ
ایک موٹی نالی جس کو ٹگٹس
آرٹری اوکسس
یعنی مجرائی شریانی کہتے
ہیں اور تباہ رہتا ہے۔

(۴) اسٹریٹ ایک

شریان یعنی شریان احر
قفیہ غائرہ کے جائے خروج
سے ہائی پوگیٹرک شریانوں
کے نام سے نامزد ہو کر شروع
ہوتی ہے اور مٹانہ کے
دونوں پہلوؤں کے برابر
مٹانہ کے فنڈس پر پہنچ کر
ناف کے راستے شکم سے
باہر جا کر پے سنٹا میں ختم
ہوتی ہے یہ عروق جنین
کا فلیٹ خون پے سنٹا
میں صفائی کے واسطے
لے جاتے ہیں۔

(۵) ایسے لائیکل و رید پے سنٹا سے شروع ہو کر نائف کے راستے گزر کر جگر کے رنسٹوں

حصہ پر پہنچ کر تین حصوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ اس حصہ کو جو بائیں ہپاٹک و رید کے ذریعہ اجوف

تختانی سے ملتا ہے ڈکٹس وی نوکس یعنی مجرای ورید کہتے ہیں دو ملحقہ پورٹل ورید سے ملکر جگر میں خون لیجاتا ہے۔ لیکن تیسرا چھوٹا حصہ براہ راست جگر کے بائیں لوہے ملتا ہے یہ ورید سرخ و مصغیٰ خون کو تک پہنچاتی ہے (۶) جنین کے چوتھے مہینے تک دل سینہ کے اندر عمودی طور پر پد ہوتا ہے لیکن بعد اتر چھا ہونے لگتا ہے۔ (۷) جنین کی دوائی عمر میں دل کے اذن۔ بطنوں کی نسبت بڑے ہوتے ہیں خاص کر دہنے اذن کا جو ف دیگر جو فون سے بڑا ہوتا ہے۔

جنین کا دوران خون

امسے لائیکل (UMBILICAL) ورید جو پلے سٹا

یعنی بشریہ آئول سے صفا خون لیجاتی ہے ناف سے اندر گزرنے کے بعد جگر کے آڑے ٹنگٹ میں پہنچ کر کئی شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ منجملہ ان شاخوں کے دو بائیں چھوٹی شاخیں جگر کے بائیں لٹھے میں اور ایک پورٹل وین یعنی ورید لباب میں داخل ہو کر دائیں لوٹھڑے میں اور ایک جو سب جیسی ہے۔ اور جسکو مجرای وریدی کہتے ہیں۔ اجوف تختانیہ میں داخل ہوتی ہے۔ اس میں تین راہ سے خون آتا ہے یعنی خون کا بہت بڑا حصہ پورٹل ورید کے خون کے ہمراہ جگر میں دورہ کرنے کے بعد ہپٹک وریدوں کی راہ سے (۲) کچھ خون خود جگر سے گھوم کر ہپٹک ورید کے ذریعہ سے (۳) براہ راست ڈکٹس وینوسس کی راہ سے داخل ہوتا ہے یہ صاف خون جو اجوف تختانیہ میں آتا ہے۔ زیرین جسم اور احشاء بطنی کے سیاہ یا ناکارہ خون سے دینا کیونکہ کور کے اندر آمیز ہو کر دل کے دہنے کان میں اور دہنے کان سے فوریمن اوہلی کی راہ پر ٹیکن کو اڑی کی مدد سے بائیں کان میں اور وہاں سے بائیں ولیز القلب کی راہ بائیں بطن میں اور پھر بائیں بطن سے اور طام میں داخل ہوتا ہے۔ اور اور طام سے کچھ خون نیچے اتر کر ڈی سنڈنگ اور طام میں داخل ہوتا ہے لیکن باقی کامل حصہ کیرڈیڈ یعنی سباتی او سکلیوین یعنی تر قوہ تختانیہ شریانیوں کی راہ سر اور بالائی اطراف کی پرورش کو چلا جاتا ہے۔ اور بحالت واپسی ناکارہ ہو کر وریدوں کے ذریعہ اجوف فونانیہ کی راہ سے دل کے دہنے کان میں واپس آتا ہے۔ بعد ازاں دہنے ولیز القلب سے گذر کر دہنے بطن میں اور یہاں سے پلمونری شریان میں اور اس جگہ سے خفیف حصہ جنین کا واپس اور بائیں شش میں پہنچا ہے اور باقی تمام مجرای شریانی کے ذریعہ او بٹاکے بالبطہ حصہ میں پہنچ کر اس قلیل صفا خون سے جو بائیں بطن سے آیا تھا۔ ملکر نیچے اترتا ہے۔ اس میں سے تقویراً سا خون حسب ضرورت بیرونی ایلائنگ شریانوں کے ذریعہ زیرین جسم کی پرورش کے لئے نیچے اور باقی تمام درونی ایلائنگ شریانوں کے ذریعہ صفائی کیلئے پلانٹا میں واپس جاتا ہے مخفی ذریعہ کہ پلمونری شریان کے ذریعے شش میں جاتا ہے وہ اسی طرح پلمونری وریدوں کے

وسیلے بائیں آریکل میں داپس آتا ہے۔ کیونکہ شش بجا لیت جنین اپنا کام نہیں کرتے اس بیان سے پانچ باتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

(۱) مصفا خون کا بہت سا حصہ جنین کے سر، گردن اور بالائی اطراف کی پرورش کرتا ہے اسی لئے یہ حصہ پیدائش کے بعد خوب پیدائش یافتہ ہوتا ہے۔

(۲) پنے سنا جنین کے خون کو صاف کرتا ہے اور خون میں پرورش کرنے والے اجزا لاتا ہے۔

(۳) امبلا ٹیکل ورید کے مصفا خون کا بہت سا حصہ جگر میں دوبارہ صاف ہونے کے واسطے جاتا ہے۔

یہی حصہ ہے کہ جگر پیدائش کے وقت بہت بڑا ہوتا ہے۔

(۴) ڈی سنڈنگ لے آٹا کا بہت سا خون غلیظ اور ٹھوڑا خون صاف ہوتا ہے اور یہ خون نرین

اطراف کی پرورش کرتا ہے۔ اسی لئے نرین اطراف پیدائش کے بعد کمزور اور خام ہوتے ہیں۔

(۵) ائرن الیمین میں اجوف قوقانیہ کا سیاہ خون اجوف تحتانیہ کے سرخ خون سے کسی قدر آمیز ہوتا ہے۔

پیدائش کے بعد جب رگ کا سانس لینے لگتا ہے اور خون کی صفائی شش کے ذریعہ ہونے لگتی ہے۔

تپ و ٹکس اور ٹی اوکس یعنی مجرائے وریڈی اور ہاپوگے سٹک شریانیں اور امبلا ٹیکل ورید

اور اس کی ڈکٹس وینوسس یعنی مجرائے وریڈی دو روز سے پانچ روز تک سٹک کر بند ہو جاتی ہیں۔ فورین

اوویلی یعنی ثقب بیضیہ کچھ زیادہ عرصہ تک کھلا رہتا ہے۔ مگر پانچ روز سے دس یا بارہ یوم تک بند رہتا ہے

نئی جھلی کے جو اس کے نرین کنا سے پیدا ہوتی ہے وہ بھی بند ہو جاتا ہے۔

تھائی مس گلینڈ (THYMUS GLAND) یعنی غدہ الجینین یا

غدہ تیموسہ

تصویر غدہ تیموسہ



نمبر ۱

یہ غدہ دو ٹکڑوں سے مرکب۔ رنگت میں گلابی اور

ڈکٹس ہے۔ چوتھی ہیلی کے غنڈروں کے بالائی کنا سے

شروع ہو کر تھائی رائیڈ غدہ کے نرین کنا تک لمبا ہوتا

ہے۔ سٹرو ہاپیڈ اور سٹرو تھائی رائیڈ غنڈلات کے پیچھے اور

ٹری کی آگ سے واقع ہے پیدائش کے وقت دو انچ لمبا ڈیڑھ

انچ چوڑا پون انچ دبیرا اور نصف اونس وزنی ہوتا ہے دو برس

کی عمر تک بڑھ کر بتدریج کم ہونا شروع ہو کر جوانی تک بالکل منقطع و نہ ہو جاتا ہے۔ اس کے تین فاصلے ہیں۔ (۱) خون کے سرخ دانے بنانے میں مدد دیتا ہے (۲) خون کے سفید دانے بناتا ہے۔ (۳) چونکہ اس میں شیونگی پرورش کرنے والے اجزاء ہوتے ہیں۔ اس لئے درمیان میں عمر بھر رہتا ہے۔

بلڈ (Blood) یعنی دم یا خون

یہ وہیوں میں کثیف سیاہی یا اغوانی رنگ کا ہوتا ہے۔ اور شریاٹوں میں خالص سرخ اور لطیف پایا جاتا ہے۔ اس کا ذائقہ ٹھیکین بوبہاندی وزن متناسبہ ایک ۱۰۵۰ ہزار پچپن درجہ پانی سے ہوتا ہے۔ انسان میں جسم کا آٹھواں حصہ خون ہوتا ہے یعنی اگر کسی شخص کا وزن ایک سو چالیس پونڈ ہو گیا کہ اکثر قدی جوان کا وزن) سچا لٹ صحت ہوتا ہے۔ تو اس کے جسم میں شریاٹوں کا خون ہو گا خون حرکات قلب کے ذریعہ عروق کے لئے جسم میں دور و گرتا ہے اور جسم کے ہر ایک عضو کی پرورش کرنے کے علاوہ حرارت غریزی کو قائم رکھتا ہے۔ خود ذہن سے دیکھیں تو اس میں دو قسم کی چیزیں پائی جاتی ہیں ایک سیال شفاف اور بہ شکل ہوتی ہے۔ اسکو لائیکو اور سین گوٹے نس (Liquor Sanguinis) یعنی عروق یا رطوبت خون کہتے ہیں اس کا دوسرا نام پلیرا ہے دوسرا جو دانہ دانہ کھائی دیتا ہے اسکو کورپسول (Corpuscles) یعنی دانہ خون کہتے ہیں۔ اول جسکو رطوبت خون کہتے ہیں وہ زندگی کی حالت میں ہمیشہ سیال رہتی ہے اور خون جب جسم سے باہر نکلتا ہے۔ تو اس وقت دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے ایک کوفانی برن جو شل علقہ ہو جاتا ہے۔ اور دوسرے کو سیرم یعنی آب خون جو علقہ سے بچھڑ کر نکلتا ہے۔

کارپسلز (Corpuscles)

لیکو و بلڈ یعنی سیال خون } پلیزما یا لائیکو اور سینگوٹے نس } فائبرن (Fibrin) کلاٹ (Clot) یعنی علقہ
سیرم یا آب خون }

کارپسلز میں دو قسم کے دانے ہوتے ہیں ایک ریڈ یعنی سرخ دوسرا واٹ یعنی سفید ریڈ کارپسلز انسان میں شل روپے پیسے کے مدد اور ہزاروں پونڈ پروردہ جو ناوڈاٹ میں ایک انچ کے تین ہزار پانچ سو تک ایک حصہ کے برابر ہوتی ہیں ایک انچ کے دس ہزار حصوں کے ایک حصہ کے برابر ہوتے ہیں شریاٹوں کے لئے شریاٹوں کے انسان کے مطابق متداول حصے ہزاروں پونڈ پروردہ کے برابر ہوتے ہیں شریاٹوں کے لئے شریاٹوں کے

ایک تو بہت سرخ ہیں جن کو ہیموگلوبین اور دوسرے کو جو البیومن کی طرح شفاف ہیں گلابیولن کہتے ہیں۔
 وائٹ کارپسلز (White Corpuscles) سرخ کی نسبت بڑے لیکن تعداد میں بہت
 ہی کم یعنی حالت صحت میں انسان کے جسم میں فی ہزار سرخ کارپسلز کے چھے صرف ایک سفید کارپسلا
 ہوتے ہیں یہ پروٹوپلازم کے بنے ہوئے ہوتے ہیں انہیں معمولی سیل کی طرح طاقت حرکت ہوتی ہے یہ
 گولی کی طرح قطر میں ایک انچ کے دو ہزار پانچ سو حصوں کے ایک حصہ کے برابر ہوتے ہیں۔

آرٹریز (ARTERIES) یعنی شریانیں

آرٹریز یعنی شریانیں ایک قسم کی نرم نالیاں ہیں جن کے واسطے سے دل کے دونوں بطن کا خون
 تمام جسم میں پہنچتا۔ ان کو دو قسم پر تقسیم کرتے ہیں ایک سس لے ٹک یعنی اوٹا جو کہ دل کے بائیں
 بطن سے شروع ہو کر خالص یا سرخ پرورش کے لئے تمام جسم میں پہنچاتی ہیں۔

دوم۔ پلمونری (Pulmonary) شریان یعنی وریڈ شریان جو کہ دے دینے بطن سے آغاز
 ہو کر ناکاہ یا سیاہ خون (یعنی کثیف خون) سفائی کے واسطے پھیپھڑوں میں لے جاتی ہے شریانوں
 کی ساخت میں تین طبقات پائے جاتے ہیں۔

(۱) انٹرنل کوٹ یعنی طبقہ غائرہ جو سب سے باریک اور شفاف و لچکدار ہوتا ہے اسکے اندر دنی
 لمبقت کو اپنی تہلیم یعنی طبقہ علمیہ اور بیرونی کو ایلا سٹک لیر یعنی طبقہ غرویہ کہتے ہیں۔

(۲) مڈل کوٹ یعنی طبقہ وسطی بہ نسبت درونی کے زیادہ دبیر اور زردی مائل و لچکدار ہوتا ہے۔

(۳) اکسرنل کوٹ یعنی طبقہ ظاہرہ جو دونوں کی نسبت زیادہ دبیر ہے۔

تنبیہ۔ شریانیں آخر کار تمام جسم میں پھیل کر بڑی کپری و سلز یعنی عروق شعریہ و وریڈوں میں تقا
 ہو جاتی ہیں۔ مگر بعض جگہ اپنی قرب و جوار کی شریانوں کی شاخوں سے مل کر اسے ناسٹو موسس

(Anastomosis) یعنی ارتباط العروق یا محراب العروق بناتی ہیں اور اسکا فائدہ یہ ہے کہ جب کسی

عضو کی بڑی شریان پر عمل جراحی سے ڈورا باندھنا درکار ہوتا ہے تو یہی محراب العروق یا ملنے والی شاخیں
 دماغ خون میں حرج واقعہ ہونے نہیں نہیں بلکہ خود کشادہ ہو کر عضو کی پرورش کرتی ہیں اس گردش کو انگریزی میں

لے ٹرنل سرکیولیشن (Lateral Circulation) اور یونانی میں گردش محرابی کہتے ہیں شریانوں

کے طبقات کی پرورش کے لئے موافق دیگر اعضا کے وریڈیں اور اعصاب مقرر ہیں۔ چنانچہ انکی

باریک شاخوں کو ویسا دوسرے یعنی عروق العروق یا روافض السواتی کہتے ہیں دل سے دو قسم کی رگیں نکلتی ہیں ایک۔ ان میں سے سب سے بڑی اور موٹی رگ ہے اور تمام رگوں کی جڑ سے اس لئے پہلے ہم اس بڑی رگ کا ذکر کریں گے۔ اس کے بعد دوسری رگ کا بیان کیا جائیگا۔

اے آرٹا (AORTA) اور طا۔ اور یطی۔ ابہر

میری دانست میں لفظ اے آرٹا اور طا کا بگڑا ہوا ہے۔ اصل میں یونانی زبان میں اسطاطالین نے اس شریان عظیم کا نام اڈریٹا یا اڈریٹا رکھا تھا۔ اس میں تھوڑا سا تغیر کر کے اے آرٹا رکھ لیا گیا تھا یہ رگ دل کے بائیں بطن سے شروع ہو کر پہلے اڈریٹا سے منہ ہنی جانب بعد خم کھا کر چپے در بائیں طرف سے ہوتی ہوئی عمدة الفقرات کے بائیں پہلو سے نیچے گزر کر قطن کے چوتھے فقرے کے مقابل دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اس کو سہولت بیان کے لئے تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) آرج (Arch) یعنی محراب (۲) تہوریک یعنی صدری حصہ یا اڈریٹا صدریہ (۳) اڈومینل

(Abdominal) یعنی اڈریٹا بطنیہ۔

اول آرج آن دی اے آرٹا (Arch of the Aorta) یعنی قوس اڈریٹا اس کا پچھلے حصہ پر تقسیم کرتے ہیں۔ اے اسڈنڈنگ (Ascending) یعنی صاعد۔ ٹرانسورس (Transverse) یعنی مستعرض ڈی اسڈنڈنگ (Descending) یعنی باطل۔

اول دل کے بائیں وٹریکل یعنی بطن سے عظیم القوس کے پچھلے تیسری پسلی کے عنبرون کے طرف جوڑ کے زیرین کناٹے کے مقابل سے شروع ہو کر دو اینچ سے کچھ زیادہ دہنی طرف کو اوپر تر چھا چڑھتا ہوا دوسری پسلی اور سٹرنم کے دہنے کناٹے کے بائیں کے جوڑ کے مقابل میں پہنچا اے اسڈنڈنگ یعنی اڈومینل حصہ کہلاتا ہے۔ بعد خم کھا کر چپے اور بائیں طرف کو رجوع ہوتا ہوا پشت کے تیسرے مہرے کے مقابل میں پہنچ کر ٹرانسورس (Transverse) یعنی مستعرض حصہ سے مشہور ہوتا ہے پھر دہنی کے ستوں کے بائیں پہلو کے برابر نیچے کی طرف رواں ہو کر پشت کے پانچویں مہرے کے مقابل میں جا کر ڈی اسڈنڈنگ (Descending) یعنی باطل حصہ کہلاتا ہے۔ اور تھوریک یعنی اڈریٹا صدریہ میں تمام ہو جاتا ہے۔ اس کے پانچ شاخیں خروج کرتی ہیں۔ دو چڑھنے والے حصہ سواتین آرج سے حصہ سے دوسرا تھوریک اے آرٹا (Thoracic Aorta) یعنی اڈریٹا صدریہ۔ یہ پیچھے کے تیسرے حصہ سے

بعضوں نے بسبب گزریا کے عصا کے مشابہ ہونے اس کا نام معنی الراجی اڈریٹا رکھا ہے۔

مرے کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر عمدۃ الفقرات کے بائیں پہلو سے گذرتا ہوا پشت کے اخیر ہونے کے
مقابل میں دیا فرغما کے اے آرٹک سوراخ سے نیچے پہنچ کر ایڈومینل آرٹک سے مشہور ہوتا ہے۔
اس سے پانچ قسم کی شاخیں نکلتی ہیں۔

تیسرا ایڈومینل اے آرٹک (Abdominal Aorta) یعنی ادری طبعی بطنیہ۔ یہ دیا فرغما کے
تصویر اور طراح اس کی شاخوں کے



نمبر ۹۹

اے آرٹک سوراخ کے
مابین سے آغاز ہو کر عمدۃ فقرات
کے بائیں جانب سے نیچے
گذرتا ہوا قطن کے چوتھے فقرے
کے مقابل دو بڑی شاخوں ذیل
جنکو کاسن ایلی اک یعنی تریسین
حقیقہ عامہ کہتے ہیں تقسیم ہو
جاتا ہے۔ اس سے کاسن
ایلائگ شاخوں کے علاوہ
نواور شاخیں ظاہر ہوتی ہیں۔
اے آرٹک کی درازی سے
سے کل بیس شریانیں پانچ
محراب اور طبعی پانچ شعوری یک
اور دس ایڈومینل سے نکلتی
ہیں نقشہ مفصلہ ذیل سے یہ
تمام شاخیں یک نظر معلوم
ہوتی ہیں۔

چرٹھنے والا حصہ (۱)

یعنی سندنگ

(صاعد) (۲)

(۳)

بائیں کارونزی یعنی یساری

شرائین حوالی القلوب یا مستدیر علی القلوب

دہنی کو روزی یعنی اکلینی یعنی

آرٹیریا اٹا منیٹیا (بالہ اسم لہ)

اکسٹرنل کیروٹڈ
انٹرنل کیروٹڈ

دہنی کو من کیروٹڈ

الشر یعنی شریان

دہنی سبکلیون

اگزلری یا ابطنی

ریڈیل یعنی شریان

برے کی ال یا حفدی

سباتی ظاہر

بیرونی کیروٹڈ

بائیں کو من کیروٹڈ یعنی

(۴)

سباتی باطنیہ

درونی کیروٹڈ

شرائین سباتی عامہ

بریکی ال یعنی

اگزلری یعنی

بائیں سبکلیون یعنی شریان

(۵)

شریان العند

شریان الابط

ترقوہ تختانیہ

آرٹیریا یعنی شریان (استغرض)

اترینو الاحصہ

یعنی

ڈی سندنگ

(باط)

تھویریک اے آرٹا

یعنی

اور بیطنی عدریہ

پریکارڈی اک یعنی شریان حجاب القلوب

(۲) ابرونگی ال یعنی شریان عروق خستہ

(۳) ایسائیجی ال یعنی شریان المری

(۴) پوسٹریور میڈی آسٹالی نل یعنی شریان غشا المری

(۵) انٹرکوسٹل یعنی شریان متوسط الاضداد

(۱) فرے نک یعنی شریان ویا فرغا

(۱) گیشرک یعنی شریان المعده

(۲) مپے نک یعنی شریان الکبد

(۳) سپلے نک یعنی شریان الرئتان

(۲) سیلی اک اس یعنی شریان البطنی

اور بیطنی باطنیہ

(۳) اسپرائیل کپشولی یعنی شریان اعلیٰ حجاب الکلبہ

(۴) رینل یعنی شریان الکلبہ

(۵) بالائی مے سنٹرک یعنی شریان ماساریقی الاعلیٰ یا شریان الامعاء العلیاء

(۶) زیرین مے سنٹرک یعنی شریان ماساریقی الاسفل یا شریان الامعاء السفلی

(۷) سوپر میٹک یعنی شریان جبل المنی

(۸) لمبرینے شریان القطن

(۹) سپکرامیڈیا یعنی شریان متوسط العجز

ایڈومینٹل سے آرٹریائی اور وینی بطنیہ

(۱۱) انٹرئل ایلی اک، یعنی شریان حرقفہ ناثرہ یا باطنیہ

(۱۲) اکسٹرئل ایلی اک، یعنی شریان حرقفہ ظاہرہ

(۱۳) فیورل یعنی شریان الغوذ

(۱۰) کوسن ایلی اک، یعنی شریان حرقفہ وامہ

(۱۴) انیٹریٹری بی ال، یعنی شریان المقدم القصبۃ الکبریٰ

(۱۵) پوسٹیٹریٹری بی ال، یعنی شریان مؤخرۃ القصبۃ الکبریٰ

(۱۱) پاپ سے ٹی ال، یعنی شریان الرکبہ

یا شریان ال اخصی

بیان کارڈنری آرٹریز (CORONARY ARTS) یعنی شریان مستدیرہ لقلب

یہ درہیں۔ بائیں اور دائیں۔ یہ دونوں صاعد حصہ سے سی ایوز والوز (Semilunar Valves)

یعنی ابواب الہلالی کے آزاد کنارے کے مقابل سے شروع ہو کر دل کی۔۔۔ ساخت میں اس کی پرورش کے

لئے پھیلتی ہیں۔ دونوں طرف سے دل کی نوک تک پہنچ کر مانند حلقہ کے دل کی بیس یعنی قاعدہ کو محاصرہ کرتی ہیں

اور یہ بغیر شکاف کرنے حجاب القلب کے معلوم نہیں ہوتیں۔ بائیں شریان بائیں اذن اور دونوں بطن

کی سطح مقیم اور دائیں شریان دہنے اذن اور دونوں بطن کی سطح مؤخر کو پرورش کرتی ہیں مگر بائیں دہنے

دہنے کی نسبت چھوٹی ہے اور دہنی سے اتصال بھی پاتی ہے۔ اور دائیں بھی دل کی نوک تک پہنچ کر بائیں

اتر نیوالی شاخ سے مل کر دل کے دہنہ اور بائیں حصوں کے بائیں ایک شریانی حلقہ بناتی ہے۔

آرٹیریانا منیٹیا (Arteria Innominata) یعنی شریان بالاسم کہ

یہ شریان جسکو برکیوسفلک آرٹری (Brachio Cephalic) یعنی شریان العنق والسر

بھی کہتے ہیں سب سے بڑی شاخ ہے محراب اور طہ سے نکل کر قریب ڈیڑھ یا پونے دو انچ تر چھ انچ اوپر چڑھ

مقابل اس جوڑ کے جو دہنی ترقوۃ اور عظم القص کے مابین واقع ہے دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ ان شاخوں کو دائیں کومن کرڈ (Common Carotid) یعنی سباتی عام اور دائیں سبکلیون (Subclavian) یعنی ترقوۃ تحتانیہ شریانیں کہتے ہیں۔ اسکے سامنے کی جانب بایاں وینا انا سینیٹیا (Vena Innominate) اور پیچھے کی جانب قصبۃ الریہ اور بائیں جانب کومن کیرڈ ٹڈ شریان اور تھائس گٹھی کا بقیہ یعنی غدہ ٹولویہ یا غدہ توتیرہ اور دہنی طرف دہنا اور پیدمالا اسم لہ اور پورا جمل یعنی فشاء الریہ اور دہنا نیمرغے سڑک عصب یعنی دہنا عصب الریہ والمعدہ واقع ہیں۔ یہ شرح اس عبارت عزلی کی ہے جو ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

هكذا في القلوب ان قال

فاول ما نيدبت من القلب يرسل شعبتين البره الى استد ير حول القلب تيفرق في اجزائه والا صغر ليتد يرفى باطنه وتيفرق في التجويف الا يمين وهي للاعضاء الموضوعة دون القلب وعلى مخرج او رطى اغشية ثلثة - صلبته من داخل الى خارج واما الشريان الوريدى فله غشمان مولى ان ليسهل اندفاع البخار الدخانى والدم لصائر من الرئبت تد الى القلب قوس الا و رطى يرسل على اليسار حذ عین عظیمین اول الشريان السباتى الا صلبى والثانى الشريان تحت الترقوة وعلى اليمين حذ عا واحد الا حظم من اولين يسمى الشريان مالا اسم له والعضدى الرامى وهو يتقسم الفيا الى سباتى اصلى يمينى تحت الترقوة .

بیان کومن کیرڈ آرٹریز (COMMON CAROTID) یعنی شریانی سباتی عام

یہ دو ہیں دائیں اور بائیں چنانچہ دہنی آرٹریا انامی نیمٹم سے خروج پا کر سیدھی بصورت خط مستقیم قصبۃ الریہ اور خجرہ کے دہنے پہلو سے ہوتی ہوئی غضروفی ترمیر کے بالائی کنارے تک پہنچ کر دو شاخوں میں جنکو دوشی (ظاہری اور دائنی) باطنی کیرڈ شریانیں کہتے ہیں تقسیم ہو جاتی ہے اسی طرح بائیں کومن کیرڈ جو دہنے کی بہ نسبت زیادہ لمبی ہے۔ محراب اور ط کے آرے یعنی مستعرض حصے سے شروع ہو کر پہلے قصبۃ الریہ اور مری کے پیش اور اعظم القص کے بالائی ٹکڑے کے پیچھے سے ترچھی گذرتی ہوئی گردن کی جڑ تک پہنچتی ہے بعد ازاں دہنی شریان کی طرح سیدھی ہو کر قصبۃ الریہ مری اور خجرہ کے بائیں

لہ ان کو شریانیں قارو عیدہ ہی کہتے ہیں۔ عہ نقاشیہ لاریج۔

پہلو سے اوپر چڑھتی ہوئی عضروف ترسیہ کے بالائی کنارے کے مقابل میں دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ ہر ایک جانب کی کومن کیروٹڈ شریان گردن میں مضبوط غلاف ریشہ دار کے اندر دنی جبل اورید اور عصب الریہ والمعدہ جسکو انگریزی میں نیوگے سٹرک کہتے ہیں۔ اس کے ہمراہ پائی جاتی ہے۔ چنانچہ شریان اندر دنی جانب میں ورید باہر کی طرف اور عصب ان دونوں کے مابین ادھیچھے واقع ہے۔

اکسٹرنل کیروٹڈ آرٹری (EXTERNAL CAROTID) یعنی شریان ساتی نظر

یہ کومن کیروٹڈ شریان کی دو شاخوں میں سے ایک شاخ ہے جو عضروف ترسیہ یعنی تقاعرائڈ کارٹیلج کے بالائی کنارے کے مقابل شریان مذکور سے شروع ہو کر سیدھی اوپر چڑھتی ہوئی غدۃ الاذن یعنی ہیروٹڈ گلینڈ کی ساخت کے اندر سے گذر کر فک اسفل کی گردن اور کان کے بیرونی سوراخ کے مابین پہنچ کر دو اخیر شاخوں میں جنکو ٹیپورل یعنی شریان صدغیہ اور انٹرل مگزلری یعنی شریان غائرہ لٹک کہتے ہیں تقسیم ہو جاتی ہے۔

(اس شریان کی دس شاخیں ہیں جن میں سے تین سائے تین پیچھے اور چار اوپر کی طرف پھیلتی ہیں جن کا مختصر ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

(۱) سوپیریئر تھائی رائیڈ (Superior Thyroid) یعنی شریان ترسیہ اعلیٰ یہ پہلی اور موٹی شاخ ہے جو بیرونی کیروٹڈ شریان سے عظم لامی کے بڑے قرن کے مقابل سے شروع ہو کر غدہ ترسیہ کے اوپر پھیل کر اپنی ہمنام شریان انفریئر تھائی رائڈ یعنی ترسیہ اسفل سے اتصال پاتی ہے اور اس سے چار شاخیں اور نکلتی ہیں جنکے نام ذیل میں درج ہیں۔

(۲) کلائڈائی آئیڈ (Hyoid) یعنی شریان لامیہ عظم لامی کے زیرین کنارہ کے متوازی تقاضیروائی آئیڈ عضلہ کے پیچھے اور مقابل کی ہمنام شریان سے ملکر محراب بناتی ہے۔

(۳) سوپیریئر لیرینجیل (Superior Laryngeal) یعنی شریان حلقومیہ یا بلعومیہ اعلیٰ

یا بلعومی علوی حجرہ کی لعابدار جھلی اور عضروف کیسی میں پھیلتی ہے۔

(۴) انفریئر لیرینجیل یعنی شریان حلقومیہ زیرین یا بلعومی سفلی۔ یہ تھائی ردائی آئیڈ جھنی کو چھید

کر حجرہ کی لعابدار جھلی میں پھیلتی ہے۔ واضح ہو کہ لیرنگاٹمی (Laryngatomi) کے آپریشن میں اس کے

کٹنے کا نایت اندیشہ ہوتا ہے اس لئے جراح کو واجب ہے کہ اس کے کٹنے سے بہت احتیاط کرے۔

(۵) مسکیولر (Muscular) یعنی عضلاتی شاخیں عظم لامی اور حجرہ کے دبانے والے

Cricothyroid

سے اسکو ساتی وحشیہ اور شریان حجری و شریان دمقی بھی کہتے ہیں۔

عضلوں میں پھیلتی ہیں ان میں سے ایک شاخ کو من کیر وٹڈ شریان سے گذر کر عظم القص کے عضلوں میں پھیلتی ہے۔

۳ (۲) لنگوئل (Lingual) یعنی شریان لسانیہ جو کہ تریسیہ اعلیٰ اور شریان الوجہ کی جائے خروج کے مابین کے مقام سے شروع ہوتی ہے اور عظم لامی کے بڑے قرن کے متوازی عضلوں میں سے گذر کر زبان کی زیرین سطح پر لہراتی ہوئی ضفدعی یعنی رینائن شریان سے مشہور ہو کر عضلات لامیہ لسانیہ و ذقنہ لامیہ لسانیہ سے گذر کر زبان کی نوک تک پھیل کر اپنی ہمنام شریان سے ملجاتی ہے۔ اس سے تین شاخیں نکلتی ہیں جو ذیل میں تحریر کی جاتی ہیں۔

۱) ہالی آئیڈ (Hyoid) یہ عظم لامی کے اوپر اٹھانے والے عضلوں کی پرورش کرتی ہے۔

۲) ڈارسیس لنگوی (Dorsalis Linguae) یعنی شریان الظہری فوق اللسانی۔ یہ لامیہ لسانیہ عضلہ کے پچھلے کنارے سے گذر کر زبان کی پشت پر اپنی ہمنام سے ملکر زبان تالو۔ عضروف کبی میں پھیلتی ہے اور ان کو خون پہنچاتی ہے بقول اطباء فرنگ اور روع پہنچاتی ہے بقول اطباء

یونان۔ (ظہر اللسان) تحت زبان کی تحت اللسان (Sublingual)

۳) سب لنگوئل (Sub Lingual) یعنی شریان تحت اللسانی لینا یا ٹیوکلاس

یعنی ذقینہ لامیہ لسانیہ عضلوں کے مابین سے گذر کر زبان کے عضلوں اور سب لنگوئل گلٹی یعنی غدہ تحت اللسانی میں خون پہنچاتی ہیں۔ اس کی ایک باریک شاخ فرے نم لنگوی یعنی لجام الحنک تک پہنچتی ہے۔ پس یاد رہے کہ بچوں میں فرے نم (Frenum) یعنی لجام کے کاٹنے کے وقت چاہئے کہ

مقراض کو زبان سے دور اور حتی الامکان نیچے رکھیں۔ (۴) ضفدعی (Ranine)

۴ (۳) فیشیل (Fascial) یعنی شرالوجہ اکثر نل لگڑری یعنی شریان ظاہر للافک جو لنگوئل شریان کی جائے خروج سے کچھ اوپر شروع ہو کر عضلات سے ہوتی ہوئی سب لگڑری گلٹی

یعنی غدہ نگ اسفل کے اندر داخل ہوتی ہے پھر زیرین جبرڑوں کے اوپر سے گذر کر میسٹر عضلہ یعنی عضلہ المصنع کے اگلے کنارے سے ہوتی ہوئی گوشہ دہن تک پہنچتی ہے اس کے بعد ناک کے بازو

کے قریب درونی گوشہ چشم تک پہنچ کر انگیور یعنی شریان الزاویہ کے ناسے مشہور ہوتی ہوئی افھلک

یعنی شریان بینی سے ملجاتی ہے۔ اس کو دو حصوں پر تقسیم کرتے ہیں زیرین اور بالائی اس سے

لیجورہ شاخیں خروج پاتی ہیں جن میں سے پانچ زیرین جبرڑوں کے نیچے اور چھ چہرہ پر پھیلتی

ہیں ان کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں

گردن میں (۱) ایفڈنگ پیلے ٹائٹن (۲) ٹائٹن (۳) سبکیو (۴) سب بیل (۵) اور سبکیو (۶) جھکی ما عہ
 چہرہ میں (۱) سبکیو (۲) انفریور لیکل (۳) انفریور لیکل (۴) سوپریر کونڈیٹری (۵) لیکل
 لیٹریس نیز آئی (۶) بورا یٹور۔ سخی اسفل

(۱) سٹرنو ماسٹائڈ (Sterno Mastoid) یعنی شریان القسی والعلی لنگوٹل شریان
 کے مقابل سے شروع ہو کر خمیدہ ہوتی ہوئی نیچے اور پیچھے گذر کر عظم القص اور پستان کے عضلوں
 پر پھیل کر جاذب گلیوں میں تمام ہوتی ہے۔

مسک (۵) اکسیڈیل (Occipital) یعنی شریان تمدوی بہ نسبت اگلی شاخوں کے چھوٹی

شاخ ہے۔ ظاہری سبانی شریان کے پھلی جانب سے عصب قصبہ علیہ سے قدمے اور آغا ہوا

تمام عضلات سے ہوتی ہوئی ٹمپورل ہڈی کے عضلوں کے مابین سے اوپر چڑھتی ہوئی

ٹمپورل پٹیس عصب یعنی نور نما عصب کو چھید کر پشت سر پر پھلتی ہے اور اپنی ہمنام شریان سے

ملجاتی ہے اس سے دو بڑی شاخیں نکلتی ہیں ایک انفریور ٹمپورل یعنی شریان غشاعالی

جو درونی جو گورون یعنی درونی جل الوریڈ کے ہمراہ ہوتی ہوئی فورمین لیسم پوسٹیریوس کے

راہ کھوپری میں داخل ہو کر ویو رامیسٹر پردہ کے زیرین حصہ میں پھلتی ہے۔ (۲) دوسری بڑی اور

بے قاعدہ شاخ ہے جو عضلوں کے درمیان سے ہو کر سبکیوین شریانی شاخ سے ملجاتی ہے۔

ذنی (۶) پوسٹیریور آرکیکولر (Posterior Auricular) یعنی شریان الاذنی الخفی یا موخر

الاذن ایک چھوٹی اور پٹی شاخ ہے۔ جو قعدہ شریان کی جائے خرج سے تھوڑا اوپر اکسٹرنل

کیروٹڈ سے شروع ہو کر فڈ الاذن کے پچھلے کنارے سے ہوتی ہوئی سٹائڈ نکال اور کان کی عضلوں

کے مابین کی نالی کی راہ اوپر چڑھ کر دشاخ ہو جاتی ہے اگلی شاخ کان کی پشت پر پھیل کر شریان

صدغ سے اور پھلی شاخ تمدوہ کی شاخوں سے ملجاتی ہے (علاوہ عضلاتی خانوے کے دو بڑی شاخوں

اس سے نکلتی ہیں ان میں سے ایک شاخ سٹائیلو ماسٹائڈ نامی اپنے ہمنام سوراخ سے اندر گزر

ٹپے نم وغیرہ پر پھلتی ہے دوسری آرکیکولر شاخ کان کے عضلوں کے پیچھے اور سامنے منتشر ہوتی ہے)

صاع (۷) اے سٹڈنگ فیئر جیل (Ascending Pharyngeal) یعنی شریان بلعومیہ

صعودیہ جو بیرونی سبانی ظاہرہ یعنی اکسٹرنل کیروٹڈ شریان کی جھد شاخوں میں سے سب سے چھوٹی ہے۔

پسیدھی اوپر چڑھتی ہوئی کھوپری کے قاعدے کے نزدیک پہنچ کر شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے

اللہ نفس سین اور صاد دونوں سے درست ہے ۱۲ غلام مصطفیٰ ایم۔ او۔ ایل۔
 لک اس کو نقبہ شمیہ حامیہ کہتے ہیں ۱۲ ابو علی اس کے معنی طیب و حصول نقارہ کے ہیں۔

(ایک پوسٹریئرینجیل جو کہ فورین لیسرم یعنی ثقہ مخروط خلفیہ کی راہ کھوپری میں داخل ہو کر ڈیورامیسٹریٹ یعنی غشاء الصلب کے پچھلے حصہ میں پھیلتی ہے۔ دوسری فرینجیل جو کہ فیرنگس۔ (Pharynx) یعنی حلقوم ٹانسل (Tonsil) تالو اور سٹیکین ٹیوب (Eustachian Tube) میں خون پہنچاتی ہے (۸) پیروٹڈ (Parotid) یعنی سٹرائین غدود یا اذنیہ یا سٹرائین غدوۃ الاذنین حقیقت میں چار یا پانچ موٹی شاخیں ہیں۔ جب کہ سباتی ظاہرہ غدود اذنیہ میں سے ہو کر نکلتی ہے یہ شاخیں اسی گٹھی میں پھیلتی ہیں۔)

7 (۹) ٹمپورل (Temporal) یعنی شریان صدغیہ یا شریان الصدغین ظاہری سباتی کی اخیر دو شاخوں میں سے ایک شاخ ہے جو کنٹائل کے قدرے نیچے پیدا ہو کر سیدھی اوپر کو جا کر پیروٹڈ غدود میں سے گذر کر ڈائیگلو ماکو کجور کے ٹمپورل فینشیا پر تخمیناً ڈیڑھ انچ اونچی چڑھ کر دو شاخوں میں جن کو انٹریڈ اور پوسٹریئر شاخیں کہتے ہیں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اگلی شاخ سامنے کو جوتی ہو کر پیشانی پر اور پچھلی شاخ کپٹی پر پھیلتی اور گرد کی شریاؤں سے ملتی ہے۔

8 (۱۰) انٹرنل مگزی (Internal Maxillary) یعنی شریان غصہ لنگ برون کی کیروٹڈ شریان کی دوسری اخیر شاخ ہے۔ جو غده الاذن کے اندر اور کان کے بیرونی سوراخ کے مقابل میں شریان مذکور سے شروع ہو کر پہلے افقی طور پر زبرین جھڑے کی گردن وغیرہ سے گند کر سفینو مگزی فاسا (Sphenomaxillary Fossa) میں داخل ہوتی ہوئی شاخ در شاخ ہو کر تمام ہو جاتی ہے۔ اس کو ہمیشہ تین حصوں میں یا درجوں میں تقسیم کرتے ہیں اول کو مگزی (Maxillary) حصہ دوسری کو ٹریگائیڈ (Pterygoid) حصہ اور تیسری کو سفینو مگزی

(Sphenomaxillary) حصہ کہتے ہیں۔ اس شریان سے چودہ شاخیں نکلتی ہیں۔ چنانچہ اول سے چلے (۱) انٹیریئر ٹمپورل پے ٹک (۲) ٹمپورل نیچی ال (۳) انٹیریئر ڈنٹل (۴) سمال منجیل دوسری سے بھی چار (۱) ڈیپ ٹمپورل (۲) ٹریگائیڈ (۳) سی ٹک (۴) بکل۔ اور تیسری سے چھ (۱) الی اول (۲) الفرائڈیل (۳) پوسٹیریئر یا ڈی سنڈنگ پیلے ٹائن (۴) ویڈی ان (۵) ٹریگائیڈ پے لے ٹائن (۶) سنی نو پیلے ٹائن جو کہ دانتوں ناک مسوڑوں زرم و سخت تالو اور مسامد ار ہڈیوں وغیرہ میں خون پہنچاتی ہیں۔ ان میں سے سمال منجیل فورین اوویلی (Foramen Ovale) یعنی ثقہ بیضیہ کی را کھوپری میں داخل ہو کر پانچویں جھڑے کی عصب یعنی کے سے ری ان گنگلیاں اور ڈیورامیسٹریٹ یعنی غشاء الصلب

۱۱ ایک تالی کا نام ہے جو کہ حلقوم اور ٹمپورل میں واقع ہے۔ اور پونے دو انچ کے قریب طول میں ہے۔

کے زیریں حصہ میں خون پہنچاتی ہے۔

بیان انٹرنل کیروٹڈ آرٹری (INTERNAL CAROTID ARTERY)

یعنی شریان سباتی غائرہ باطنیہ انسیہ

یہ شریان سباتی عامہ کی دوسری شاخ ہے جو عضروت ترسی یادرتی کے اوپر کے کنارے کے مقابل کومن کیروٹڈ شریان سے شروع ہو کر عمودی طور پر اوپر کی طرف جا کر حجرین پٹری کے کیروٹڈ فورمین میں داخل ہو کر بذریعہ کیروٹڈ کینال کھوپری کے جوف میں داخل ہو کر فورمین لیسرم سے گذر کر سفینائیڈ گروو میں سامنے جا کر انٹیریور کلی نائیڈ پراسس کے برابر پہنچ کر اوپر کی طرف جا کر پردہ ڈیورامیٹر کو چھید کر دماغ کی سلوی ان فشر میں پہنچ کر انٹیریور برل اور مڈل سیری برل شریان میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ یہ شریان دماغ اور آنکھ وغیرہ پرورش کرتی ہے اس کو چار حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔

عقی (۱) سرو ایکل حصہ (Carvical) یہ شریان کی جائے خروج سے لیکر کھوپری کے تلے یعنی قاعدہ تک پہنچاتا ہے۔

حجری (۲) پیٹرس حصہ (Petrous) جو کہ حجرین کے کیروٹڈ کینال یعنی تشبہ مخرفہ میں واقع ہے۔ اس سے ایک شاخ نکلتی ہے جس کو ٹینک یعنی شریان طبل الاذن کہتے ہیں۔ بہت ہی چھوٹی شاخ ہے اور حجریہ حصہ سے خروج کر کے ٹپے نم میں داخل ہوتی ہے۔

سباتی (۳) کورٹس حصہ (Cavernous) کیروٹڈ کینال کی جائے اختتام سے انٹیریور کلی نائیڈ نکال تک ہوتا ہے اور سلا ٹر سیکا (Cella Tercica) کے پہلو پر کورٹس سائیس کے اندر پایا جاتا ہے۔ یہ اپنی درونی پہلو پر سائیس مذکور کی اسٹرنگانے والی جھلی سے اور بیرونی طرف تیسری چوتھی اور چھٹی جوڑی عصاب اور پانچویں جوڑی عصب کی انفٹلمک شاخ یعنی شریان عینی سے علاقہ رکھتا ہے۔ اس حصہ سے دو شاخیں خروج کرتی ہیں۔ ایک شاخ کسیرین گنگلین اور ڈیورامیٹر پردہ کی پرورش کرتی ہے اسکو انٹیریور تجیل کہتے ہیں دوسری انفٹلمک یعنی شریان عینی درونی کیروٹڈ شریان سے اس کے غشاء الصلب کے چھیدنے کے قبل آغاز ہو کر فورمین آپٹیکم کے راہ چشم خانہ میں داخل ہوتی ہے۔ اور آپٹک عصب یعنی عصبہ جوفہ کے اوپر سے ترچھی گذر کر بالائی ترچھے عضلہ کے زیریں کنارے سے ہوتی ہوئی درونی گوشہ چشم تک پہنچ کر انٹیریور اور نیزل دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اس شریان سے بارہ شاخیں خروج کرتی ہیں۔ بنجملہ ان

بارہ کے سات شاخیں چشم خانہ کے اطراف میں پھیلتی ہیں اور باقی پانچ کرہ چشم اور اسکی عضلات میں خون پہنچاتی ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

ایک آرٹیکل شاخیں (۱) لکریل (۲) سوپرا آرٹیکل (۳) پوسٹیریاٹھماٹیکل (۴) انٹیریاٹھماٹیکل (۵) پیل پی بی دل (۶) فرنٹل (۷) نزل۔
دوسری آگیولر شاخیں (۱) مسکیولر (۲) انٹیریسلی ایری (۳) شارٹ سیلی ایری۔
(۴) لانگ سیلی ایری (۵) سنٹرل آرٹری آف رے ٹینا۔

دماغی (۶) سر پیرل (Cerebral) یعنی دماغی حصہ جو ڈیورامیٹر کے اندر دماغ پر رہتا ہے اس کے باہر کی طرف تیسرا دماغی عصب اور اندر کی طرف آپٹک نر ویسے عصبہ موجود ہوتا ہے اس شریان کے پہلے حصہ سے کوئی شاخ نہیں نکلتی لیکن دوسرے سے ایک تیسرے سے دو۔ اور چوتھے حصہ سے چار شاخیں خروج کرتی ہیں جن کے نام اور فعل ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

۱) انٹیریر سر پیرل (Anterior Cerebral) یعنی شریان مقدم الدماغ بہ شریان سلوی ان فشریں شریان سباتی غائرہ سے شروع ہو کر لائنجی ٹیوڈینل فشریں سے گذر کر کارپس کلوزم کے سامنے کنارے کے گرد خم کھا کر پھیچے کو پلٹ کر پوسٹیریر سیری برل یعنی شریان خلفی الدماغ سے مل جاتی ہے۔ دہنے اور بائیں مقدم الدماغ شاخیں اپنی جائے خروج کے قریب بذریعہ ایک نالی کے جو دو لائن لمبی ہوتی ہے، دوسری کو انٹیریر کیو نیکیٹنگ یعنی شریان مقدم موصول الدماغ کہتے ہیں۔ ایک دوسری سے ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ اس سے کئی شاخیں خارج ہو کر عصب الششم عصبہ جو ذقیسرا بطن اور کارپس کالوسم (Corpus Callosum) جس کو جسم لاجس لہ یا ملتقی کبیر الدماغ کہتے ہیں پرورش کرتی ہیں۔

۲) میڈل سر پیرل (Middle Cerebral) یعنی شریان متوسط الدماغ یہ شاخ انٹیریر کی نسبت بڑی ہوتی ہے اور سلوی ان فشر باہر جا کر تین شاخوں میں منقسم ہو کر دماغ کے سامنے اور درمیانی لوکھڑوں کی پرورش کرتی ہے۔

۳) پوسٹیریر کیو نیکیٹنگ (Posterior Communicating) یعنی شریان موخر موصول الدماغ یہ شریان سباتی غائرہ سے شروع ہو کر پھیچے کی طرف جا کر پوسٹیریر سیری برل سے مل جاتی ہے۔

۴) انٹیریر کورائیکل (Anterior Choroidal) یعنی شریان خلفی۔

پوسٹیریور یونی کیٹنگ کے قریب سے شروع ہو کر بطون جانبی کے ڈیسٹنگ کارٹو میں جا کر
کارپس فیمری لے ٹم اور کیروڈنڈ پلاسٹس کی پردر ش کرتی ہے۔

سرکل آف ویلیس (Circle of Willis) یعنی دائرۃ الولیس۔ دونوں انٹرنل کیڑے
سباتی غائرہ کی دونوں شرائین مقدم للماغ اور پیزیلر شریان کی دونوں شرائین خلفی للماغ کے ملنے
سے بنتا ہے اس کے حدود یہ ہیں سامنے انٹیریور کیونی کیٹنگ اور انٹیریور سیری برل شرائین سمجھے پوسٹیریور
سیری برل اور پیزیلر شرائین و وٹو جانب انٹرنل کیروڈنڈ شرائین اور ان کی پوسٹیریور کیونی کیٹنگ شاخیں اس
شریانی دائرہ میں آٹھ مقام ہیں (۱) می ناسائی نیری آر دہ، آپٹک کشر دہ، انفنڈی پو لم دہ، ٹیور سائی نیری ام
(۵) کار پوٹیل بائی ٹن شی دہ، پوسٹیریور فورینڈ پوسٹیس ری کر دہ، سیری برائی دہ، تیسرا دماغی عصب۔

دماغ میں دو قسم کے عروق ہوتے ہیں ایک قسم کے عروق سنٹرل لینگیلیان کی یعنی دماغ کے
اندرونی جانب پردر ش کرتے ہیں دوسری قسم کے عروق کارٹیکل حصہ کی پردر ش کرتے ہیں۔

سبکلویون آرٹیری (SUBCLAVIAN) یعنی شریان قریب تہا

اس نام کی دائیں اور بائیں دو شریانیں ہیں۔ دائیں طبعی الترقوتین جوڑے کے مقابل میں شریان
مالا سم لہا سے۔ اور بائیں جو بہ نسبت دائیں کے زیادہ لمبی ہے۔ مخراب اور طہ سے خروج کرتی ہے
دائیں جانب کی شریان کھٹیک بیرونی طرف اور بائیں طرف کی شریان پہلے سیدھی اور بعد باہر کی
طرف مائل ہوتی ہوئی عضلہ مختلف الا عضلہ مقدم یا عضلہ مثلثیہ کے (جو کہ گردن کے عضلات میں
سے ہے۔ اور گردن کے سامنے اور پہلو پر جھکاتا اور پہلی پسلی کو سانس لینے کے وقت اوپر اٹھاتا
ہے) پیچھے سے گزر کر پہلی پسلی کے بیرونی کنارے کے مقابل اگر لری یعنی ابطنی شریان کے نام سے
مشہور ہوتی ہے اس شریان کو واسطے سہولیت بیان کے تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ پہلا حصہ
شریان کی جائے خروج سے لیکر عضلہ مثلثیہ کے درونی کنارے تک بڑھتا ہے۔ دوسرا حصہ اسی
عضلہ کے درونی کنارے سے لیکر بیرونی کنارے تک اس کے پیچھے واقع ہے۔ تیسرا حصہ اسی
کے بیرونی کنارے سے اول پسلی تک پہنچتا ہے۔ اس شریان سے اکثر چارنج یا گاہ پنجھ
شاخیں نکلتی ہیں۔

(۱) ورٹیبیرل شریان (Vertebral) یعنی شریان فقراتی یہ شریان ترقوۃ تحتانی

لہ انگریزی میں اس کو اسکینیس انٹائٹس کہتے ہیں۔

اسود و صومل میں لعموم لیا جاتا ہے جسے و سنی دوسری شاخیں نکلتی ہیں۔ رمان سے لے کر ایک سے لے کر آٹھ شاخیں نکلتی ہیں۔ اس سے لے کر آٹھ شاخیں نکلتی ہیں۔

کی پہلی اور سب سے موٹی شاخ ہے۔ گردن کے چھٹے مہرے کی آڑ سے نکال کے موراخ میں داخل ہو کر باقی کے کل بہروں سے گذر کر فورمین گنم یعنی مخرج القراع یا ثقبہ کبیرہ قعدہ سے کھوپری میں داخل ہوتی ہے۔ وہیں میڈولا آبلانگٹا کے سامنے سے گذر کر پانزویں رول آئی کے زیریں کنارے پر دوسری جانب کی ہنٹام ثریان سے ملکر نریل ثریان مشترک الفقرات کے نام سے مشہور ہوتی ہے۔ اس سے آٹھ شاخیں نکلتی ہیں۔ درمیرل کے پانچ اور نریل سے تین ان کے نام یہ ہیں (۱) لٹریل سپائیٹل (۲) سکیولر (۳) کرے ٹی ال (۴) پوسٹیریئر نریل (۵) اسپائیٹل (۶) پوسٹیریئر سپائیٹل (۷) پوسٹیریئر انٹرنل (۸) بل برٹرائین + عقیقہ + کاعیہ + عقیقہ

(۹) انٹرنل مری (Internal Mammary) یعنی ثریان تھیڈیہ انٹیہیاغائہ۔ سب کلیون کے پہلے حصہ کی زیریں جانب سے شروع ہو کر پہلی پسلی کے پیچھے سے نیچے کو اتر کر انٹراکاسٹل عضلات اور پلورا پھیلی کے مابین صدر کے پہلو سے نیچے کو گذر کر عقیقہ انٹراکاسٹل وسعت میں سات شاخیں منقسم ہو جاتی ہے۔ یہ شاخیں حجاب القلب حجاب قاسم صدر یعنی حجاب حاجز۔ ویٹرو فا ضلاع کے مابین اور حجاب الریہ وغیرہ کو خون پہنچاتی ہیں نیز غدہ تیوسہ جسکو انگریزی میں تھائرائیڈ گلینڈ (Thyroid Gland) اور عربی میں غدہ تریہ یا درقیہ کہتے ہیں۔ خون پہنچاتی ہیں۔ ان کی گروہ (۱۳) تھائرائیڈ گلینڈ (Thyroid Axis) یعنی ثریان تریہ ایک بہت چھوٹی اور موٹی شاخ ہے۔ ترقوہ تھائی کے پہلے حصے سے نکل کر تین شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اور تیوس کے زیریں اور پچھلے حصوں میں پھیلتی ہے۔ اور اس کی پرورش کرتی ہے۔

(۱۴) سوپیریئر انٹراکاسٹل (Superior Inter Costal) یعنی ثریان متوسط بین الاضلاع فوقانیہ سب کلیون ثریان کے دوسرے حصے سے شروع ہو کر نیچے کو جاتی ہے اور پہلی سے آٹھ تک انٹراکاسٹل ثریان سے لجاتی ہے۔ اس کی دو شاخیں ہیں۔ ان میں سے اول کی ایک شاخ نخاع یعنی حوام مغز اور پشت کے عضلات اور جلد کو خون پہنچاتی ہے۔ + گروہ کا نام حویلی منعی ہے۔

(۱۵) سرواکیئل پروفونڈا (Cervical Profunda) یعنی ثریان عمیق کبیرہ سوپیریئر انٹراکاسٹل سے لگے سب کلیون سے شروع ہو کر گردن کے ساتویں مہرے کی ٹرانسورس نکال اور پہلی پسلی کے درمیان سے پیچھے جا کر آس مہرے پر ختم ہوتی ہے۔ اس کی دو شاخیں ہیں ایک شاخ قصبہ ریہ مری اور بلعوم یعنی راس مری میں جاتی ہے۔ دوسری گردن کے کھپلی جانب کے عضلوں کو خون پہنچا کر ثریان قعدہ وغیرہ سے مل جاتی ہے۔

بیان اگزری آرٹریز (Axillary Arteries) یعنی شریان الاہیٹ

یہ شریان سب کلیویں شریان کا بڑھاؤ ہے اور پہلی پسلی کے پھوٹی کنارے سے شروع ہو کر
 لٹمسس گوارسانی یعنی علیہ علیہ بڑی پھر (Teres Major) یعنی مستدیرہ
 کبیر یہ عضلات کی نسوں کے زیرین کنارے پر بریکٹیل یعنی شریان العنجد کے نام سے مشہور ہوتی
 ہے۔ اس کو بھی تین حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔

پہلا حصہ پہلی پسلی کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر پکٹوریس مائی نے یعنی عضلہ صدر یہ صغیرہ
 کے بالائی کنارے تک بڑھتا ہے اس کی دورانی جانب اگزری ورید واقع ہے۔

دوسرا حصہ عضلہ مذکورہ کے پیچھے پایا جاتا ہے۔ اس کی دورانی جانب بھی اگزری ورید ہے۔
 تیسرا اسی عضلہ کے زیرین کنارے سے لیکر شریان کی جائے اختتام تک پہنچتا ہے اس
 کی جانب انسی میں اعصاب اور اگزری ورید واقع ہیں۔ اس سے سبب شاخیں نکلتی ہیں۔ پہلے
 اور دوسرے حصوں سے دو معاور تیسرے حصے سے تین نکلتی ہیں۔

(۱) سوپرر تھوریک (Superior Thoracic) یعنی شریان صدر یہ فوقانیہ
 یہ صدر کی اگلی دیواروں میں پھلتی ہے۔ اور اضلاع و ثدین کی شاخوں سے ملتی ہے۔

(۲) اکرومیٹھوریک (Acromial Thoracic) یعنی شریان قنطاریہ
 یہ پکٹورس مائی نے کے کنارے کے پاس جا کر (۱) تھوریک (۲) اکرومیٹھوریک (۳) ڈیٹائیڈ
 اور کلیوکیولرنامی چار شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے تھوریک شاخ میمری گلیٹڈ یعنی عدۃ الثدین
 کی۔ اکرومیٹھوریک شاخیں ڈیٹائیڈ یعنی عضلہ مثلثیہ اور صدر یہ صغیرہ کی اور کلیوکیولر
 شاخیں سب کلیویں اس عضلہ کی پرورش کرتی ہیں۔

(۳) لانگ تھوریک (Long Thoracic) یعنی شریان صدر یہ طویل
 پکٹورس مائی نے سے ٹس سگنس سب سکیپولرس عضلات اور عدۃ الثدین کی پرورش
 کر کے انٹرنل میمری اور اہٹ کاسٹل شریان سے ملتی ہے۔

(۴) ایئر تھوریک (Axillary Thoracic) یعنی شریان صدر یہ کتفیہ اگزری
 اور باری اور نشو کی پرورش کرتی ہے۔

(۵) سب سکیپولر (Sub scapular) یعنی شریان کتفیہ تحتانیہ یہ سب سے
 بڑی شاخ ہے۔ اگزری شریان سے شروع ہو کر سب سکیپولرس عضلہ کے زیرین کنارے کے

بانتی ہے۔

(۳) **اناسٹوٹوٹیکا مسکنا (Anastomatica Magna)** یعنی شریان متلام کبیرہ یہ کہنی کے جوڑ کے قریب و اسٹچ اوپر سے شروع ہو کر عضلہ عضد یہ مقدمہ کے اوپر سے اندکی طرف جا کر انٹرنل انٹرسکیولر سپٹم کو چھید کر نکتہ الراس عضلہ اور ہڈی کے درمیان سے جھٹکے پھلی طرف جا کر سوپریور و فنڈا کی شاخوں سے مل جاتی ہے۔

(۴) **مسکیولر (Muscular)** یعنی شریان عضلاتی یہ عضلہ عضد یہ مقدمہ ذات الراس میں عضلہ والیر یا مثلاً اور وغیرہ عضد یہ کو خون پہنچاتی ہیں۔

(۵) **نیوٹری انٹ (Nutrient)** یعنی شریان المغذی۔ یہ شریان بریکی ال شریان سے شروع ہو کر سوڈرس کی نیوٹری انٹ کینال میں جا کر ڈائٹائڈ اپرشن کے بالمقابل قلم العضد میں داخل ہو کر تغذیہ کا کام دیتی ہے۔

الزائرٹری (ULNAR ARTERY) یعنی شریان زندا اسفل یا عبری

بیرڈی ال (Radial) کی نسبت بڑی اور موٹی شاخ ہے۔ جو عظم عضد سے شروع ہو کر ساعد کی جانب انسی سے ہوتی ہوئی اینولر باٹ یعنی رباط دورہ کے اوپر سے گذر کر و شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ او قعلی شاخ خمیدہ ہو کر تھیلی کے بیرونی جانب پہنچتی ہے۔ اور زندا اسفل کی سوپرفیشل شریان محرابی سے مل کر سوپرفیشل پالم آرچ (Superficial Palmar Arch) یعنی تھیلی کا او قعلا محراب بناتی ہے۔ اس کو غری کتابوں میں قوس راجی سطحی لکھا ہے۔ اور گہری شاخ جسکو انٹیرس پر و فنڈا یعنی شریان موصل للزندا اسفل کہتے ہیں۔ شریان زندا اسفل سے مل کر ڈیپ پالم آرچ (عمیق ارتباط العروق جس کو قوس راجی غائرہ بھی کہتے ہیں) یعنی تھیلی کا گہرا محراب بناتی ہے۔ اس کی کل درازی میں اس کے ہمراہ وریڈیں اور الزعصب واقع ہیں۔ اس کی آٹھ شاخ ہیں جن میں سے ساعد میں چار قبضہ پر دو اور تھیلی میں دو پائی جاتی ہیں۔

(۱) **انٹیریر الزر پیکرنٹ (Anterior Ulnar Recurrent)** یعنی شریان راج مقدم للزندا اسفل یہ کہنی کے نیچے الز شریان سے شروع ہو کر سوڈرس کے انٹرنل کنڈائل کے سامنے اسے ناسٹی موٹی کاسیگنا اور انفیرر پر و فنڈا شریان سے ملتی ہے راستہ میں بریکی اسے پس انٹالی کس پر و نی ٹریڈی آلی بیٹریز عضلات کی پرورش کرتی جاتی ہے۔

(۲) **پوسٹیریر الزر پیکرنٹ (Posterior Ulnar Recurrent)** یعنی شریان راج موخر

لنزٹا الاسفل یہ انٹیریر سے چھوٹی ہے لئزٹریان سے شروع ہو کر فلکسر سبلانی مس ڈی ٹورم عضلہ کے نیچے سے گذر کر اوپر اوتھچھے جا کر ورنی کنڈائل کے پچھلی جانب پھیلتی ہے +
 (۳) کومن انٹراسش یعنی شریان متوسط العظیمن العامرہ یہ ریڈیس ہڈی کی ٹیور اسٹی کے مقابل سے شروع ہو کر انٹراسٹی اس ممبرین کے بالائی کنارہ پر پچھلے دو شاخ یعنی (۱) انٹیریر انٹراسٹی اس (۲) اور پوسٹیریر انٹراسٹی اس ہو جاتی ہے +

(۴) مسکیپولر یعنی شریان عضلاتی کلائی کے فلکسر اور پوسٹیر عضلوں کی پرورش کرتی ہیں +
 (۵) انٹیریر کارپل یعنی شریان مقدم الر سنج۔ فلکسر پروفنڈس عضلہ کی نسوں کے نیچے ہوتی ہے۔ اور قبضہ کی سمانی سطح کی پرورش کرتی ہوئی ریڈی ال کی انٹیریر کارپل سے ملتی ہے +
 (۶) پوسٹیریر کارپل یعنی شریان موخر الر سنج۔ انٹیریر کی نسبت بڑی شاخ ہے پسی فلام کے عین اوپر لئزٹریان سے شروع ہو کر قبضہ کے پیچھے جا کر دو شاخ ہو جاتی ہے ایک شاخ ریڈی ال شریان کی پوسٹیریر کارپل سے ملکر محراب بناتی ہے دوسری پانچویں ٹے کارپل ہڈی کی ڈارسل ڈی ٹیٹل شاخ بن جاتی ہے اسکو شریان مشط الید کہتے ہیں +

(۷) وٹپ پامر کیولی کینٹگ یعنی شریان موصل لئزٹا الاسفل۔ پامر آر ج کے قریب سے شروع ہو کر ریڈی ال شریان کی آخری شاخ سے ملکر عمیق ارتباط العروق بناتی ہے +
 (۸) وٹیکسی ٹل شاخیں۔ یعنی شریان الاصابج تعداد میں چار ہیں پامر محراب کے محراب کنارہ سے شروع ہو کر پامر انگلیوں کی پرورش کرتی ہیں +

ریڈیل آرٹری (RADIAL ARTERY) یعنی شریان زندا علی

یہ لئزٹری نسبت پتلی شاخ ہے۔ کہنی کے جوڑے کے نیچے بریکی ال شریان سے شروع ہو کر ساعد کی وحشی جانب سے ہوتی ہوئی کلائی یعنی بندوست تک پہنچتی ہے۔ اور یہی شریان نبض سے مشہور ہے جس کو طبیب اور ڈاکٹر بیماری وغیرہ میں دیکھتے ہیں۔ بعدہ انگوٹھے کے پھیلانے والے فلسوں کی نسوں کے نیچے سے انگوٹھے کی جڑ پر پیچھے خم کھا کر پہلے ڈارسل انٹراسش یعنی عضلہ متوسط الظہر الید کے دونوں سروں کے مابین سے گذر کر متصلی میں داخل ہوتی ہے۔ بعد ازاں نظام مشط الید پر سے ورنی جانب کو آرمی گذرتی ہوتی لئزٹریان کے الیرس پروفنڈا شاخ سے ملکر عمیق ارتباط العروق یعنی متصلی کا گہرا محراب بناتی ہے۔ متصلی میں صرف فلکسر سبلانی یعنی عضلات قابضہ کے نیچے پائی جاتی ہے۔ اس کی کل ورازی میں وریدا اور عصب پائے جاتے ہیں۔ اس سے تیرہ شاخیں نکلتی ہیں کلائی میں

قبضہ کے نزدیک چلا اور متصلی میں پانچ۔

(۱) ریڈیل ریکرنٹ یعنی شریان راج لزندلاٹا کہنی کے جوڑے کے عین نیچے ریڈی ال شریان سے شروع ہو کر سوپریر پرو فنڈا شریان سے جالٹی ہے۔ سو پائی ٹیر بریوس۔ سو پائی ٹیر لانگس۔ بریکی ایس انشائی کس عضلات اور کہنی کے جوڑے کی پرورش کرتی ہے۔

(۲) مسکیولر یعنی شریان عضلاتی کلابی کے اکسٹنر سو پائی ٹیر عضلات کی پرورش کرتی ہیں۔

(۳) سوپرفیشیل وولی ر (Superficial Volae) یعنی شریان محرابی۔ کلابی کے قریب ریڈی ال شریان سے شروع ہو کر انگوٹھے کے عضلات میں سے گذر کر الٹر شریان ملکر قوس راجی سطحی یعنی بالائی محراب بناتی ہے۔

(۴) انٹیریر کارپل یعنی شریان مقدم الر سنغ پر انٹیر کو اڈرٹیس عضلہ کے زیرین کنارہ کی ریڈی ال شریان سے شروع ہو کر الٹر شریان کی ہمنام شاخ سے ملکر ایک شریانی محراب بناتی ہے جس کی شاخیں قبضے کے جوڑے کی پرورش کرتی ہیں۔

(۵) پوسٹیریر کارپل یعنی شریان موخر الر سنغ انگوٹھے کی اکسٹنر نسوں کے نیچے ریڈی ال شریان سے شروع ہو کر الٹر شریان کی ہمنام شاخ سے ملکر ایک شریانی محراب بناتی ہے جسکی ڈارسل انٹراشی آئی نامی شاخیں ہاتھ کی تیسری اور چوتھی انٹراشی اس سپے ٹنر کی پرورش کرتی ہیں اور ڈیپ پام محراب کی پوسٹیریر فورٹینگ شاخوں سے ملتی ہے۔

(۶) مے کارپل یعنی شریان مشط الید۔ انگوٹھے کی اکسٹنر نسوں کے نیچے سے شروع ہو کر دوسری ڈارسل انٹراشی اس عضلہ کے اوپر سے نیچے کو جا کر پام محراب کی ڈیجیٹل شاخ سے ملکر باہر اور سطحی انگلیوں کے ملحق جانب کی پرورش کرتی ہے۔

(۷) ڈارسل پالی سس (Dorsalis Pollicis) یعنی شریان ظہری لابلہام تعداد میں دو شاخیں ہیں پہلی مے کارپل ہڈی کی جوڑے کے نزدیک ریڈی ال شریان سے شروع ہو کر انگوٹھے کے دونوں پہلوؤں کی پرورش کرتی ہیں۔

(۸) ڈارسل انڈی سس (Dorsalis Indices) یعنی شریان ظہری الابلہام چھوٹی سی شاخ ہے جو باہر انگلی کی پشت کے باہر والے پہلو اور ایڈ کر انڈی سس عضلہ کی پرورش کرتی ہے۔

(۹)۔ مگنا پالی سس (Magne Pollicis) یعنی شریان کبیرہ الایہام ہتھیلی

سے خروں کر کے انگوٹھے کے عضلات کے مابین سے گذر کر پہلی سے ڈیڑھ پل ہڈی کے سر کے قریب دو ڈیجیٹل شاخوں میں تقسیم ہو کر انگوٹھے کے پیش کے ہر دو پہلوؤں پر پھیلتی ہے۔

(۱۰) ریڈی ایلینڈی سس (Radialis Indicis) یعنی شریان وحشی اللسب

یہ شاخ دوسری انگلی کے پیش کے بیرونی پہلو پر جا کر پام مخراب کی ڈیجیٹل شاخ سے ملتی ہے۔

(۱۱) انٹراشی اس پامیرس یعنی شریان متوسط بین عظام الکف۔ شمار میں تین یا چار شاخیں

ہیں ڈیپ پام مخراب سے شروع ہو کر انٹراشی اس عضلوں کے اوپر سے گذر کر سوپرنی شی ال پام

مخراب کی ڈیجیٹل شاخوں سے مل جاتی ہیں۔

(۱۲) پرفورینگ یعنی شریان مارقہ صرف تین شاخیں ہیں۔ جو گہری مخراب سے خارج ہو کر

پشت دست پر شریان موخر الریح کی شاخ سے ملتی ہیں۔

(۱۳) ایکرنٹس (Rackartus) یعنی شریان راجع +

دوم تھوریک ای آرٹا (Thoracic Aorta) یعنی اوپرٹی صدریہ

اس سے پانچ قسم کی شاخیں نکلتی ہیں۔

(۱) پیری کارڈی اک (Pericardiac) یعنی شریان حجاب القلب کہی ہیں جو

دل کی پریکارڈیم جلی میں پھیلتی ہیں +

(۲) برانکیئل (Bronchial) یعنی شریان عروق خندہ دائیں شش کے لئے ایک

شاخ جو گاہے اے آرٹا سے اور گاہے پہلی انٹرکاسٹل سے شروع ہوتی ہے اور بائیں شش کے

لئے دو شاخ اے آرٹا سے علیحدہ علیحدہ شروع ہوتی ہیں اور برانکیئل ٹالیونکے ہمراہ شش میں جا کر

شاخ در شاخ ہو کر برانکی ال ٹیوبز شش برانکی ال غدود اور ایسیانیگس کی پرورش کرتی ہیں +

(۳) ایسیا فیجیل یعنی شریان المری۔ جو کہ مرئی اور غدہ ترسیہ وغیرہ میں پھیلتی ہیں۔ اور چار

یا پانچ ہوتی ہیں۔ اے آرٹا کی سامنی سطح سے شروع ہو کر اے سافلیگس پر آپس میں مل جاتی ہیں +

(۴) پوسٹیریور میڈی اسٹالی نل (Posterior Mediastinal) یعنی شریان عشاء الیہ

لئے مشتق ہے رتق سے جس کے معنی خروج کے ہیں۔ یقال مرزق الشہم مرزقا بیرون گذشت تیرا نشانہ و مارقہ

گرہ و جوارہ عزائم گویند سوا القک لخر و جہم من الدین چونکہ یہ قوس یاق سے خارج ہوتے ہیں۔ اس

نشان کا نام شریان مارقہ رکھا گیا ہے۔ غلام مسطفا ایم۔ ا۔ ایل۔

جمیڈی آسٹائی تم کی جاذب گلیٹیوں اور خانہ دار جلی میں خون پہنچاتی ہیں +

(۵) انٹرکاسٹل یعنی ٹرائین متوسط الاصلان - یہ تعداد میں بیس ہیں دس دائیں اور دس

بائیں جانب جو اے آرٹائی پھلی طرف سے شروع ہو کر مہر و نکی جسموں کے اوپر سے گذر کر دائیں جانب کی ٹرائین پورا۔ اے سافیکس۔ تھوریک ڈکٹ۔ سم پے تھے تک عصب اور وینا ازائیکس میجر کے نیچے سے اور بائیں طرف کی ٹرائین سوپیریر انٹرکاسٹل وریڈ وینا ازائیکس بائی نراور سم پے تھے

تک اعصاب کے نیچے سے گذر کر انٹرکاسٹل سپیس میں پہنچ کر دو شاخ ہو جاتی ہیں ایک کو انٹیریر یعنی انٹرکاسٹل ٹریبان اور دوسری کو پوسٹیریر یعنی ڈارسل ٹریبان کہتے ہیں۔ دائیں جانب کی شاخیں بائیں جانب کی شاخوں کی نسبت لمبی ہوتی ہیں (۱) انٹیریر شاخ اول اکسٹرنل انٹرکاسٹل عضلہ کے سامنے پورا

جلی اور فی فی آ کے نیچے رہتی ہے لیکن بعد ازاں اکسٹرنل اور انٹرنل انٹرکاسٹل عضلوں کے درمیان سے گذر کر پسلی کے زاویہ پر پہنچ کر دو شاخ ہو جاتی ہے۔ بڑی شاخ اوپر والی پسلی کے زیرین کنارے کی نالی میں سے گذرتی ہے اور نیچے والی شاخ نیچے کی پسلی کے اوپر کے کنارے

برابر جاتی ہے یہ دونوں شاخیں انٹرکاسٹل عضلات کی پرورش کرتی ہوئیں سامنے جا کر انٹیریر ٹریبان کی انٹرکاسٹل شاخوں اور اگزسی ٹریبان کی تھوریک شاخوں سے مل جاتی ہیں تیسری جو تھی اور پانچویں شاخیں میری اور میری گلینڈ کی پرورش کرتی ہیں۔ پوسٹیریر یعنی ڈارسل ٹریبان جو بڑی اور موٹی شاخ ہے پشت کے ہروں کے آرٹے نکالوں کے باہر سے گذر کر دو شاخوں میں تقسیم ہو

جاتی ہے ان میں سے ایک جس کو سپائینل اور عربی میں شوکی کہتے ہیں۔ انٹرکاسٹل ہوز کے راہ عمدۃ القفرات کے اندر داخل ہو کر حرام مغز اور مہر و نکی پرورش کرتی ہے۔ اور دوسری شاخ جس کو سکیولر یعنی عضلاتی ظہری کہتے ہیں۔ پشت کے عضلوں اور اس کی جلد میں خون پہنچاتی ہے۔

سیوم ایڈومینل ائی آرٹا (ABDOIALINAL AORTA) یعنی اور پٹی بطنیہ

اس ٹریبان کی شاخیں دو قسم ہیں ایک پرائیٹیل جو شکم کی دیوار و نکی پرورش کرتی ہیں دوسری دوسری جو احشاء بطنی کی پرورش کرتی ہیں پہلی کی تین قسمیں ہیں (۱) انفیریر فرے تک (۲) مہر (۳) سیکل سے ڈی اور دوسری قسم میں چھ ہیں (۱) سلی اکس (۲) سوپیریر میڈیٹک (۳) انفیریر میڈیٹک (۴) سوپیرار نیل (۵) رینیل (۶) سپرے ٹک +

(۱) فرے ٹک (Phrenic) یعنی ٹرائین ویاذغالتعداد میں دو شاخیں ہیں سلی

سلی ایک کس کے بالائی جانب اور یطی بطنیہ شروع ہو کر حجاب حاجز کی زیرین سطح کے ہر دو جانب میں درونی و بیرونی شاخوں میں تقسیم ہوتی ہیں۔ درونی شاخ حجاب حاجز کی پرورش کرتی ہے۔ اور بیرونی سینے کے پہلوی پرورش کرتی ہے۔

(۲) لمبر (Lumbar) یعنی شرایین القطن جو انٹرکاسٹل شریانیوں کے مقابل شریانیوں میں تعداد میں ہر پہلو پر چار چار ہوتی ہیں۔ اسکی دو شاخیں ہیں۔ ایک ایڈومیٹل جو شکم کے عضلوں میں پھیلتی ہے دوسری ڈسٹل جو کہ کمر اور پشت کے عضلوں میں کھلتی ہے۔

(۳) سیکرومیڈی (Sacro Media) یعنی شرایین متوسط البحر ایک مفرد شاخ ہے جو کہ سیکرم اور کاسکس ہڈی سے گذر کر مستقیم میں پھیلتی ہے۔ اور لیٹرل سیکرل شاخوں سے ملکر انٹیر سیکرل فورمینا بناتی ہیں اور ایک شاخ کاگ سبجی ال غدود میں ختم ہوتی ہے۔

(۴) سلی ایک کس (Coeliac Axis) یعنی شریان المبطی ایک موٹی اور چوٹی شاخ ہے جو کمر کے پہلے ہرے کے بالائی کنارے کے مقابل اور طے کے پیش سے شروع ہو کر فوراً تین شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ (۱) گیسٹرک (۲) پیپٹک (۳) سپلینک۔

اول گیسٹرک یعنی شریان المعده، یہ سلی ایک کس سے شروع ہو کر اوپر بائیں طرف کھینچ جاتی ہوئی معده کے کارڈیک یعنی قدامی سوراخ کے مقابل پنچر معده کے بالائی خم پر بڑھ کر پائیلورک یعنی قدامی سفلی کے سرے پر پیپٹک شریان یعنی شریان الابد کی پائیلورک شاخ سے ملتی ہے۔ اسکی شاخیں اور یطی صمدیہ کی شریان المری سے اور شریان الطحال سے بھی ملتی ہیں یہ سلی ایک کس کی سب سے چھوٹی شاخ ہے۔

دوسری پیپٹک (Hepatic) یعنی شریان الکبد یہ سلی ایک کس سے شروع ہو کر زبیر کے پرون میں سے گذر کر جگر کی ژنسوس فشر میں پنچر دشاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے جو جگر کے ہر دو پہلوئی لوزر ٹونگی پرورش کرتے ہیں۔ علاوہ ان کے تین شاخیں (۱) پائی لورک (۲) گیسٹرک (۳) ڈیڈوئیس (۴) سٹیک نامی بھی اس سے فروج کرتی ہیں جہیں سے پائیلورک نم اسفل اور معاء اثنا عشری کے حصے دلنے حصے میں پیپٹک شریان سے ملتی ہے۔ دوسری شاخ بلب اور اثنا عشری میں جیسٹری شاخ کالبلڈر (Gall Bladder) یعنی مرارہ میں خون پہنچاتی ہے۔

سپلینک یعنی شریان الطحال سب سے بڑی شاخ ہے جو معده کے پیچھے اور بلب سے بالائی کنارے سے گذرتی ہوئی پانچ یا چھ شاخوں میں تقسیم ہو کر طحال میں اٹلم کی راہ داخل ہوتی ہے۔ انہیں

سے بعض طحال کی اور بعض معدے کی پرورش کرتی ہیں۔ چار شاخیں خاص ہیں جو بلبہ فم اعلیٰ بڑی فم اور پند
 ثرب کبیر کو سیراب کرتی ہیں۔

(۱) سوپر ریٹیل (Supra Renal) یعنی شرایین اعلیٰ حجاب الکلیہ دائیں بائیں دو
 چھوٹی شاخیں ہیں۔ جو ماساریقی اعلیٰ کی جائے خروج کے مقابل لے آرٹا کے دونوں جانب سے شروع ہو کر
 اوپر اور باہر کو جا کر سیرائیٹل کیپسول کی زیرین سطح کی پرورش کر کے فرے نک اور ریٹیل شرایین کی کیپسول
 شاخوں سے مل جاتی ہیں یہ شاخیں گاہے ایک طرف کی اور گاہے اور دوسری طرف کی شرایین الکلیتین سے خروج
 کرتی ہیں۔

(۲) ریٹیل شربانین (Renal) یعنی شرایین الکلیتین شمار میں دو اور موٹی
 شاخیں ہیں۔ جو ایڈوینٹیل لے آرٹا کے پہلو پر شریان ماساریقی اعلیٰ کے ذرائع سے شروع ہو کر
 آڑے طور پر باہر کی جانب جا کر گردنیں ہائلم کی راہ اندر داخل ہو کر گردوں کی پرورش کرتی ہیں
 دائیں شاخ بڑی اور دراز ہوتی ہے۔ اور اجوف تحتانیہ کے نیچے سے گزرتی ہے۔

(۳) سوپریور مسینٹرک (Superior Mesenteric) یعنی شریان ماساریقی
 اعلیٰ ایک بڑی اور مفرد شاخ ہے سلی اک کس کے مبداء سے لے۔ انچ نیچے سے شروع ہو کر بلبہ
 کے پیچھے اور اثناء عشری کے مقابل سے گذر کر الی اک فاسا میں ختم ہوتی ہے۔ اسکی پانچ شاخیں ہیں اس
 کے خراج کے قریب درید باب اور ہمراہی ہیں دو وریدیں پائی جاتی ہیں۔

(۴) سپریمٹک (Spermatik) یعنی شریان جیل السنی یہ شاخیں تعداد میں دو ہیں ریٹیل شرایین
 کے مبداء سے قدرے نیچے لے آرٹا کی ماساریقی سطح سے شروع ہو کر پوس کے دائیں اور بائیں کنارے سے
 گذارے ہوئے ہیں پھیلاؤ اس ڈفرنس یعنی مجری السنی کی شرایین سے جا ملتی ہیں۔ عورتوں میں حصیۃ الرحم
 اور قاذونالی میں پھیلتی ہیں۔

(۵) انفیریور مسینٹرک یعنی شریان ماساریقی اسفل جو کہ اعلیٰ کی نسبت چھوٹی شاخ ہے پند
 سے نصف انچ اوپر لے آرٹا کے بائیں کنارے سے شروع ہو کر الی اک فاسا سے گذرتی ہوئی پیڈ میں پھلک
 سوپریور میسورائیٹیل شریان کے نام سے مشہور ہوتی ہے اس کی تین شاخیں ہیں ۱) سوپریور میسورائیٹیل
 معاد مستقیم میں (۲) کالی کاسٹرا قولون کے مبداء میں اور (۳) سگمائیڈ شاخ سگمائیڈ فلکس میں خون
 پہنچاتی ہیں۔

کامن ایلینک آرٹری یعنی شریان الحرقضیہ عامہ

(COMMON ILIAC ARTERIES)

یہ دو بڑی اور موٹی شریانیں ہیں۔ کہ جن میں اور بطنی کا بطنی حصہ چوتھے لمبرورٹیرا کے مقابل میں دو الی اک شریانوں میں تقسیم ہو تلبہے۔ یہ شریانیں جو قریباً دو انچ لمبی ہیں اے آرٹا سے شروع ہو کر سوس گنس (قلنیہ کبیرہ) کے درونی پہلوؤں سے ترچی گذرتی ہوئیں۔ سیکم اور کھنجر کے جوڑے کے مقابل میں پنچکر انٹرنل (دعشی) اور انٹرنل دانسی دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہیں۔ انہیں سے اکسٹرنل زیرین اطراف کی اور انٹرنل پلوک و سیرا اور پوس کی دیواروں کی پرورش کرتی ہے۔ واضح ہو کہ حالبین نالیوں دونوں طرف کی شریانوں کی تقسیم ہونے کے مقام کے پیش سے نیچے گذرتی ہیں۔

انٹرنل ایلینک آرٹری یعنی شریان الحرقضیہ غائرہ یا انسی

(INTERNAL ILIAC ARTERIES)

یہ ایک موٹی طول میں ڈیڑھ انچ جو کامن الی اک شریان سے شروع ہو کر بڑی سیکر و شیاک (تقبضیہ) سوراخ کے بالائی کنارے کے مقابل میں مقد اور موخر دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ مخفی رہے کہ بچوں میں پیدائش کے قبل یہ شریان مثانہ کے فنڈس (جس کے معنی تلبہ یا پینہ کے ہیں) کے پہلو سے آگے گذرتی ہوئی ہائپوگیسٹک شریان کے نام سے نامزد ہو کر ناف کے راہ باہر گذر کر امبلاٹیکل یعنی جیل السرہ کہلاتی ہے۔ اور پھر اپنی ہنام شریان کے ہمراہ امبلاٹیکل وریڈ کو لپٹی ہوئی آنوں میں داخل ہوتی ہے مگر پیدائش کے بعد جب صفائی خون کی کوشش کے ذریعہ سے شروع ہو جاتی ہے۔ تو مثانہ سے لیکر ناف تک سکتی ہوئیں بشل نساہ ڈوروں کے رہ جاتی ہیں۔ اس سے گیارہ ناخن آٹھ حصہ مقدم اور تین حصہ موخر سے خروج کرتی ہیں۔

(۱) سوپریور و سائیکل (Superior Vesical) یعنی شریان علیا المثانہ
یہ شریان مثانہ کے بالائی حصہ میں پھلتی ہے۔ اور اسکی ایک شاخ شریان جیل للنی سے مل جاتی ہے
مثانہ اور یورینر کی پرورش کرتی ہے۔

(۲) انفیریور و سائیکل (Inferior Vesical) یعنی شریان سفلی المثانہ

یہ شانہ کے زیرین حصہ پر اسٹیت گلیٹنڈ رندہ قدامیہ اور اوعینۃ المفی یعنی وہ سی کیولی سپینلیس میں خون پہنچاتی ہے

(۳) **مڈل وسائیکل** یعنی شریان التوسط للشانہ کے پیچھے اور وہ سی کیولی سپینلیس کی پھل سطح کی پرورش کرتی ہے۔

Rectum

(۴) **مڈل ہیپورائڈل** (Middle Haemorrhoidal) یعنی شریان توسط

للتقیم یہ معاء مستقیم کے درمیانی حصہ کو خون پہنچاتی ہے اور زیرین ہیپورائڈل سے ملتی ہے۔

(۵) **یوٹیرائن** (Uterine) یعنی شریان الرحم یہ صرف عورتوں میں پائی جاتی ہے۔ رحم یعنی الرحم

قاذب نالیوں اور خصیۃ الرحم میں خون پہنچا کر بطنی اور طا کے ادویریز شاخ سے مل جاتی ہے۔

(۶) **ویجائنل** (Vaginal) یعنی شریان عتق الرحم یہ ویجائنل کی جھلی گردن مشانہ اور

معاء مستقیم میں پھلتی ہے۔

(۷) **آب یوریرٹ** (Obturator) یعنی شریان العنقیہ۔ انٹرنل الی اک شریان سے شروع

ہو کر پلوک برم کے زیرین کنارے کے برابر جا کر ابٹوریرٹ فورمین کے ذریعہ پیڈ سے باہر نکلا ابٹوریرٹ کرٹریل عضلہ کے نیچے دو شاخوں انسٹی اور وحشی نامی میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ انسٹی کنگ شاخ عضلات کو خون پہنچاتی ہے

اور وحشی شاخ ابٹوریرٹ عضلات کے پرورش کرنے کے علاوہ اسکی آسنی کیو لرشاخ کا ٹی لائیڈ ناچ کے راستے

سپ جانشٹ یعنی کوہلے کے جوڑ کے اندر داخل ہو کر جوڑ کی پرورش کرتی ہے۔ پیڈ کے اندر اس کی تین شاخیں

ہیں (۱) الی اک۔ الی ام بڑی اور ایل کس عضلہ کی پرورش کرتی ہے۔ (۲) وسائیکل۔ شانہ کی پرورش کرتی ہے۔ (۳) پلوک

پیوس کی پھلی طرف جا کر اپنی گیسٹرک اور اپنی ہنام شاخ سے ملتی ہے۔ اور کرورل رنگ کے اندر ہتی ہے یعنی

شخاص میں فتق کی دستکاری کے وقت اس شریان کے قطع ہونے کا اندیشہ ہے۔

(۸) **شیائٹک** (Sciatic) یعنی شریان العجیبہ۔ انٹرنل الی اک کے سامنے حصہ کی بڑی

شاخ ہے سیکول پلکسس اور پری فارس کے سامنے انٹرنل پیوڈ کے پیچھے سے گذرتی ہوئی گریٹ سیکرڈ شیا

ذریعہ کی راہ باہر جا کر ان کی پشت پر اگر چند شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے جو جوڑ کے پھل سطح کے عمیق عضلہ

کی پرورش کرنے کے علاوہ ورا کبہ کبہ سے بیدار گلوٹی اس اور عصعصیبہ عضلات کی بھی

پرورش کرتی ہے۔ پیڈ سے باہر اس کی چھ شاخیں ہیں (۱) کاسمیں کاسکس کی پھلی سطح کی جلد اور گلوٹی ہاس

ٹکسیس عضلہ کی (۲) تغیر بر گلوٹی مال تغیر میں تین یا چار ہیں گلوٹی اس میگزیمس کی (۳) کوس نزدانی اسکی ریڈیکا

گریٹ شیائٹک عصب کی (۴) سیکول پیوڈ کے عضلہ کی پرورش کرتی ہیں۔ (۵) اے تا سٹے موٹک۔ گلوٹی ال۔ ابٹوریرٹ

انٹرنل اور کسٹرنل سرکم فکس اور سوپریر پرفورٹنگ ٹریاؤن کی شاخوں سے ملکر کروشی ال ایناٹووس
(Crucial Anacomosis) بنا دیتی ہے، آریٹیکو لرشاؤن کو ہٹانے کے جوڑے کے کیپ

شول کی پرورش کرتی ہیں۔

(۹) انٹرنل پیوڈک (Internal Pudic) یعنی شریان غایرہ للعانہ اپنے مبداء

سے نیچے اور باہر کی طرف جا کر گریٹ شیاٹک سوراخ کے راستے پیری ڈانس اور کاک سی جی ال عضلوں
درمیان پیڈوسے باہر آتی ہے اور اسکی ال سپائن کے اوپر سے گھوم کر شمال شیاٹک سوراخ کے راستے پھر پیڈوسے
ہو کر اسکی ام کے بھار کے دونی جانب ڈیپ پے رینی ال فیٹیا کے پھیلے طبق کو چھید کر اس کی ام اور پیوڈس
کی ریمائی پر گنتی ہوئی اور آگے بڑھ کر ڈیپ پے رینی ال فیٹیا کے سامنے طبق کو چھید کر ڈانس سی لس سیس
اور کاپس کیورنوسم دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ پیڈوسے کے اندر اس شریان کی شاخیں عضلوں سیکرل اعصاب
اور پوک سیر کی پرورش کرتی ہیں۔ اور پے رینی ام میں اس سے چھ شاخیں نکلتی ہیں (۱) انفیر ہیموراٹیل
(۲) سوپرفیشی ال پیرونی ال (۳) ٹرنسورس پیرنی ال (۴) آرٹری آف دی بلب (۵) آرٹری آف دی کاپس کیور
نوسم (۶) ڈانس سیس ہنس۔ انیس سے ایک قصب کی پشت پر ڈانس ورید کے پہلو سے حشفہ تک بڑھ کر
اور شلخ و رشاخ ہو کر قصب کی ساخت اور اس کی جلد کی پرورش کرتی ہے اور عورتوں میں انٹرنل
پیوڈک شریان بہت چھوٹی ہوتی ہے۔

(۱۰) ایلی اولمبر (Ilo Lumber) یعنی شریان حرفیہ قطنیہ۔ انٹرنل الی اک شریان

کے پھیلے حصے سے شروع ہو کر سواس عضلہ اور کسٹرنل الی اک عروق کے پیچھے سے گذر کر الی اک فاسا میں
جا کر الی اک اور لمبر نامی دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ اس کی ایک شاخ سواس یعنی عضلہ مرعبہ قطنیہ
میں پھینتی ہے۔ اور اورطاک کی لمبر شاخ سے مل جاتی ہے۔ اور دوسری بیرونی ایلی اک کی شاخوں سے ملتی ہے۔

(۱۱) الے ٹرل سیکرل (Lateral Sacral) یعنی شریان جانبیہ للعجزیہ دراصل بالائی

اور زیرین دو شاخیں ہیں۔ اور یہ دونوں اورطاک کے بطنی حصہ مسکرامیڈیا سے ارتباط رکھتی ہیں انیس سے
ایک سیکرل سوراخ کی راہ پشت پر آ کر جلد اور عضلات کی پرورش کرتی ہے۔ دوسری سیکرل کی اگلی جانب
سے گذر کر کاکسکس ہڈی تک پہنچتی ہے۔

(۱۲) گلوٹیل (Gluteal) یعنی شریان الورکیہ۔ یہ سب سے بڑی شاخ ہے پری فامس عضلہ

کے اوپر کے کنارے کے برابر پیڈوسے باہر آ کر اوٹھلی اور گہری نامی دو شاخوں میں منقسم ہو کر عضلات
ورکیہ اور سرین کی جلد وغیرہ میں پھیلتی ہے۔ چنانچہ اوٹھلی شاخ گلوٹی اس میگسی مس او۔ ڈیپ یعنی گہری

شاخ گلوٹیس میڈیس اور مینی مس کی پرورش کر کے سامنے کی جانب بڑھ کر سرکم فلکس شریان سے مل جاتی ہے۔

اکسٹرنل ایلی اک آرٹری یعنی شریان الاحرقضیہ ظاہرہ

(EXTERNAL ILIAC ARTERY)

یہ شریان بہ نسبت درونی شریان ریلیک شریان کے کسی قدر موٹی ہے سیکر و ایلیٹک جوڑ کے مقابل میں کامن ایلی اک سے نخرج پا کر سوا اس عضلہ کے درونی کنارے سے نیچے اور پور پارٹ رباط کے درمیانی حصہ کے نیچے سے باہر گذر کر فیورل شریان کے نام سے مشہور ہوتی ہیں اس کی طرف دو شاخیں ہیں۔

(۱) ڈیپ اپی گیسٹرک (Deep Epigastric) یعنی شریان المراق
التحتانیہ پوپارٹ رباط کے قدرے اوپر بیرونی ایلی اک شریان سے شروع ہو کر پیویس کی ۲ یا ۳۔ انچ اوپر چڑھ کر رکش عضلہ میں داخل ہو کر انٹرنل مری کی شاخوں سے مل جاتی ہے۔ اسکے نخرج کے پیچھے مردوں میں داس ڈفرنس اور عورتوں میں روڈ لگمنٹ واقع ہیں۔ اس کی ۴ شاخیں ہیں۔

(۲) ڈیپ سرکم فلکس ایلی اک (Deep Circumflex Iliac)
یعنی شریان متدیہ لبحرقضیہ التحتانیہ۔ اپی گیسٹرک کے مبداء کے نیچے اکسٹرنل ایلی اک شریان کے بیرونی جانب سے شروع ہو کر پوپارٹس رباط کے متوازی چڑھتے ہوئے ایلی اک کر سٹ تک پہنچ کر ٹرسور سیلس اور انٹرنل ابلک عضلہ کے درمیان سے پیچھے کی طرف جا کر ایلی اولمبر اور گلوٹی ال شریالوں سے ملتی ہے اسکی ایک شاخ جس کو لے سنڈنگ شاخ کہتے ہیں۔ ایلی ام کی بالائی خاردار نکال کے مقابل شروع ہو کر اوپر چڑھتی ہوئی ٹیٹ کے عضلوں میں پھیل کر اپی گیسٹرک اور لمبر شریان سے ملتی ہے۔

فیورل آرٹری (FEMORAL ARTERY) یعنی شریان الفخذ

یہ شریان پوپارٹ رباط (پوپارٹ) ایک شخص کا نام تھا جس نے اس رباط کو اولیہ ریافت کیا تھا، کے درمیانی حصہ کے نیچے سے شروع ہو کر جانگ کے پیش کے درونی پہلو سے گذرتی ہوئی جانگ کے بالائی

دو تھالی کے مقابل اوڈو کٹرنگس یعنی تقریباً تکیڑا لہفتد عضد کے ہنٹرس کینال میں داخل ہوتی ہے۔
بعدہ زیریں سورخ سے باہر گذر کر چھ مٹرتی ہے اور پاپلیٹیل یعنی شریان مابین کھلاتی ہے۔ یہ
یہ شریان اور اس کی ہمراہی ورید ایک مضبوط غلاف میں رہتی ہے۔ نیمورل ورید اور اس غلاف کے درونی
دیوار کے مابین جو خالی جگہ پائی جاتی ہے۔ اور جو پاپ یا پم ایچ طول میں ہے۔

کرورل کینال یعنی قنبہ الا سرجل۔ اور اس کے بالائی سورخ کو جو شکم کے جوتے کے
رکھتا ہے۔ کرورل رنگ کہتے ہیں ہنٹرس کینال اس نالی کا نام ہے۔ جو اسٹس اسٹرس۔
ایڈکٹرانگس اور ایڈکٹریٹس عضلوں کی نسوں کے درمیان ایک تری بند کے حامل رہنے سے بنتی ہے
اس کے راستے فیمل شریان فیمل ورید اور لانگ سفی نس عصب یعنی وحشیہ طویلہ
گذرتا ہے ورید شریان کے باہر کی طرف اور سفی نس عصب فیمل ورید کے باہر کی طرف ہوتا ہے اور اس
سے سات شاخیں نمودار ہوتی ہیں۔

(۱) سوپرفیشیل اپی گیسٹرک یعنی شریان المراق الفوقانیہ پوپارٹ رباط سے قریباً
انچ فیمل شریان سے شروع ہو کر سفی نس سورخ سے باہر اگر شکم کا رخ کر کے آکسٹرنل آبدیک عضد
کے اوپر سے گذرتی ہوئی ناف تک پہنچتی ہے۔ یہ پریٹ کے زیریں حصہ کی جلد عضلات اور جاذب گلیٹوں
میں خون پہنچاتی ہے۔ ڈیپ اپی گیسٹرک اور ٹائیڈین کی شریانوں سے مل جاتی ہے۔

(۲) سوپرفیشیل سرکرفلکس اپی اک یعنی شریان المستدیرا الحرفقیہ الفوقانیہ بالئی
شریان کے مبداء کے نزدیک فیمل شریان سے شروع ہو کر فیشیا ایٹا کو چھید کر پوپارٹس رباط کے متولزی
بیرونی جانب کو رجوع ہو کر الی ام کرسٹ کے پاس پہنچ کر چند شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ جو چٹوں کی
جلد سوپرفیشیل اور انگیٹی نل گلیٹوں کی پرورش کرتی ہیں۔ الی اک۔ گلوٹی ال۔ ڈیپ اور
اکسٹرنل سرکرفلکس شریانوں سے مل جاتی ہیں۔

(۳) اکسٹرنل پوڈک یعنی شریان وحشی العلوی للعاندہ فیمل شریان کے اندر
کی طرف سے شروع ہو کر سفی نس اوپننگ نامی سورخ کے نزدیک فیشیا ایٹا کو چھید کر سرے ٹک کا ڈاڈ
اکسٹرنل پوڈک کے اوپر سے اندر کی طرف جا کر شکم کے زیریں حصہ کی جلد دونوں میں قسیب اور
سکروم یعنی فوط اور تونیس سفرازم یعنی بی ایسجوراک جلد میں پھیل کر درونی حرقیہ کی شاخ غائر لعد
سے ملتی ہے۔

(۴) ڈیپ اکسٹرنل پوڈک یعنی شریان وحشی الظاہر للعاندہ پکٹی نی اس عضد کے

کے اوپر سے اندر نی جانب کو آڑی گذرتی ہوئی فیٹنی آلیٹا کو چھید کر مردوں میں نوٹون اور پیری نام کی جلد اور عورتوں میں بے بی آپی جلد کی پرورش کرتی ہوئی سوپر فیشیل پیرینی الٹریالوں کی شاخوں سے لمبائی ہے۔
(۵) پروفنڈا فیمورس (Profunda Femoris) یعنی شریان النسیہ

لفظاً۔ یہ بڑی موٹی شاخ پوپارٹ باط سے ۲ یا ۲-۱۰ انچ نیچے فیمورل شریان کے باہر اور پیچھے ہی شروع ہو کر فیمورل ورید کے پیچھے سے گذرتی ہوئی ران کے اندر کی طرف آجاتی ہے۔ اور اسکی ایک چھوٹی شاخ ایڈکٹریکٹس عضلہ کو چھیا کر ران کے پچھلی طرف کے عضلوں کی پرورش کرتی ہوئی پاپ لے ٹی ال اور الفیر پروفیرینٹنگ شریانوں کی شاخوں سے لمبائی ہے۔ اسکی پانچ شاخیں ہیں (۱) اکسٹرنل سرکم فلکس یعنی فریم المنکت الوحشی (۲) انٹرنل سرکم فلکس یعنی شریان المنکت الانسی (۳) سوپر پروفیرینٹنگ (۴) انٹرنل پروفیرینٹنگ (۵) الفیر پروفیرینٹنگ

(۴) مسکیولر (Muscular) یعنی شریان عضلاتی تعداد میں دو سے سات تک ہوتی ہیں۔ اور جانگ کے اگلی جانب کے عضلوں میں خون پہنچاتی ہیں۔ یعنی ساری ٹوری اس بلورٹس انٹرنس عضلوں کی پرورش کرتی ہیں۔

(۵) اناسٹوموٹیکا گنار (Anastomotic Magna) یعنی شریان متلاشد

کبیرا۔ ہنٹرس کینال میں فیمورل شریان سے شروع ہو کر دو شاخ پر تقسیم ہو جاتی ہے ایک ظاہر دوسری غائرہ اول ساق کی جلد میں اور دوسری شریان مقدم قصبہ کبری کی راجع شاخ سے ملتی ہے اور گھٹنے کے جوڑی پرورش کرتی ہے۔

پاپ لے ٹی ال (POPLITEAL) یعنی شریان المابض

ہنٹرس کینال کے زیرین کنارہ پر اوٹھلی فیمورل شریان سے شروع ہو کر گھٹنے کے جوڑے کے پیچھے ترچھی نیچے اور باہر گذرتی ہوئی پاپ لے ٹی ال وسعت کے ٹیک درمیان سے نیچے گذر کر پاپ لے ٹی ال اس عضلہ کے زیرین کنارے کے مقابل میں مقدم قصبہ ال کبرے اور مؤخر قصبہ ال کبرے دو شاخوں میں تقسیم ہوتی ہے اسکے ساتھ ورید اور عصب اس طور پر جاتے ہیں کہ شریان سب سے نیچے ورید شریان کے پیچھے اور بیرونی جانب عصب سب سے باہر کی طرف ہوتا ہے۔ اس کی سات شاخیں ہیں۔
(۱) سوپر پروفیرینٹنگ آرٹیکولر یعنی شریان مفصلی ظاہر کھلیا۔

(۲) سوپر پرائیٹریل آرٹیکولر یعنی شریان مفصلی غلیظہ علیا۔

(۳) انفیر پرائیٹریل آرٹیکولر یعنی شریان مفصلی غلیظہ سفلی۔

(۴) انفیر پرائیٹریل آرٹیکولر یعنی شریان مفصلی ظاہرہ سفلی۔

یہ چاروں شاخیں آپس میں ملنے کے علاوہ بالائی اناستوموٹیکا مکتنا اور سرخ نمکس اور زہریں تانیں

ٹی بی ال راجد سے ہتی ہیں نیز واسٹس انٹرنس اور کسٹرنس عضلات کی پرورش کرتی ہیں اور ہیب

جائٹ کے ارد گرد شریانی جال بناتی ہیں۔ جو دو قسم ہے۔ ایک اوٹھڑا جو جلد کے نیچے تڑا ہے۔ دوسرا

ڈیپ جال ہڈیوں کے نزدیک مسلز کے نیچے ہوتا ہے۔

(۵) اسے زائی گس آرٹیکولر یعنی شریان مفصلی المنسہ پوسٹریور رباط کو چھید کر گھٹنے

کے جوڑ کے اندر جا کر انٹرنل لگنٹز اور سائی نووی ال جھلی کی پرورش کرتی ہے۔

(۶) سوپر پرائیٹریل آرٹیکولر یعنی شریانیں عضلاتی فوقانیہ جانگ کے عضلوں میں خون

لے جاتی ہیں۔

(۷) انفیر پرائیٹریل آرٹیکولر یعنی شریانیں عضلاتی تحتانیہ تعاد میں دو ہیں ان کو سیورل بھی

کہتے ہیں۔ گیسٹک نے می اس اور پلانٹرس عضلات کو خون پہنچاتی ہیں۔

(۸) کیوٹے نی اس۔ ہڈی کی جلد کی پرورش کرتی ہیں۔

انٹیریئر ٹی بی ال (INTERIOR TIBIAL) یعنی شریان المقدم قصبہ بکر کے

یہ شریان پاپ سے ٹی ال شریان کی دو آخری شاخوں میں سے ایک شاخ ہے جو پاپ سے ٹی ال اس عضلہ

کے زیریں کنارہ کے برابر پاپ سے ٹی ال شریان سے شروع ہو کر ٹی بی الیس پوسٹائی کس عضلہ کے دونوں

کے درمیان سے گذر کر انٹرنٹی اس تھی کے بالائی سوراخ کے راستے جانگ کے راستے کو چھو کر رباط

رباط دورہ کے پیچھے اور انیکل جائنٹ کے پیش سے پشت پار پری پیکر ڈارسل انس پیڈس (Dorsalis

Peelis) یعنی شریان ظہر المقدم کے نام سے موسوم ہو کر انگوٹھ کی مے ٹے ہارس ہائی کی جڑ کے قریب

پہلی ڈارسل انٹراسٹس یعنی متوسطات ظہر المقدم کے سروں کے درمیان سے گذر کر پاؤں سے تاروں

میں داخل ہو کر پوسٹریئر ٹی بی ال شریان کی شاخ انحصی وحشی سے مل کر پلانٹریل شریان بناتی ہے اس

سے آٹھ شاخیں چار خاص انٹیریئر ٹی بی ال سے اور چار ڈارسل پیڈس سے نکلتی ہیں۔

(۱) ٹی بی ال ریکرنٹ یعنی شریان اجعۃ القصبۃ الکبریٰ گھٹنے کے جوڑے پیش پھیلتی ہے۔ اور شریان باطنی کی آرٹیکیولر شاخوں سے ملتی ہے۔

(۲) مسکیولر یعنی شریان عضلاتی یہ ٹانگ کے اگلے عضلوں میں خون پہنچاتی ہیں۔

(۳) انٹرنل سیلی اولر یعنی شریان ظاہر الکعب یہ ٹانگ سے ملتی ہے۔ اور ٹخنے کے باہر کی پرورش کرتی ہے۔

(۴) انٹرنل سیلی اولر یعنی شریان باطن الکعب انٹرنل پلانٹر شاخ سے ملتی ہے اور ٹخنے کے اندر کی پرورش کرتی ہے۔

(۵) ٹارسل یعنی شریان ستر القدامہ یہ ٹارسل ہڈیوں اور ان کے جوڑوں میں خون پہنچاتی ہے

(۶) ٹارسل یعنی شریان المشط القدامہ اس سے تین شاخیں انٹراشی اس نامی نکلتی ہیں

فیبیل جوڑے کے مقابل انگلیوں کی پرورش کیلئے درونی اور بیرونی شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہیں۔

(۷) ڈارسیس ہلیوسس یعنی شریان الظہری الابہام القدامہ یہ بھی دو شاخ ہے ایک

انگوٹھے کے درونی جانب پھیلتی ہے۔ دوسری انگوٹھے کے بیرونی اور پہلی انگلی کی درونی جانب کی پرورش کرتی ہے

(۸) گنایا پس یا کیوئی کیٹنگ یعنی شریان ابہام القدامہ یہ اخیر شاخ ہے

جو پاؤں کے تلوے سے آغاز ہو کر پہلی انگلی کی بیرونی اور دوسری انگلی کے درونی پہلوؤں پر پھیلتی ہے۔ اس

کی دو شاخیں ہیں ایک تو انگوٹھے کی اندرونی سطح کی دوسری انگوٹھے اور پہلی انگلی کی متوازی سطحوں کی پرورش کرتی ہے۔

پوسٹیریور ٹی بی ال یعنی شریان المورخ القصبۃ الکبریٰ

(POSTERIOR TIBIAL)

یہ پاؤں کے ٹی ال شریان کی دوسری شاخ ہے جو پاؤں کے ٹی ال عضلہ کے زیرین کنارے کے

مقابل میں شریان مذکور سے آغاز ہو کر ٹانگ کے پچھلے عضلوں کی سوپرفیشیل اور گہری تھون کے باہر

سے ٹانگ کے درونی پہلو کے نیچے سے گذرتی ہوئی ٹی بی ال کے درونی سیلی اولس اور اس کے بس

کے باہر سے پاؤں کے تلوے میں پہنچ کر انٹرنل اور انٹرنل پلانٹر دو شاخ میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اس

کے ہمراہ دریا در عصب پایا جاتا ہے۔ اس کی چھ شاخیں ہیں۔

(۱) پیرونی ال (Peroneal) یعنی شریان المشطوی ایک موٹی شاخ ہے۔ جو

نی بولا ہڈی کے پچھلی طرف رہتی ہے اور پاپے ٹی اس عضلہ کے زیرین کنارہ کے تختینا ایک انچ نیچے پوسٹریئر ٹی بی ال شریان سے شروع ہو کر فیو لاک کی طرف نیچے جا کر نیگل جوائنٹ کی پرورش کرتی ہوئی اکسٹرنل پلانٹیشن سے مل جاتی ہے۔ اسکی چھ شاخیں ہیں (۱) مسکیولر۔ پے رونی آئی اور فلکسر لانگس بیسیوسس عضلات کی پرورش کرتی ہے۔ (۲) نیوٹری انٹ فیو لاک میں جاتی ہے۔ (۳) انیٹریئر پیریونی ال شاخ باہر کے ٹخنے سے دو انچ اوپر پیریونی ال شریان سے شروع ہو کر انٹریئر اس جھلی کو چھید کر ٹانگ کے سامنے آتی ہے اور ٹارسل ہڈیوں کی پرورش کرتی ہوئی اکسٹرنل سیلی اولر اور ٹارسل شریانوں سے مل جاتی ہے (۴) کیونی کے ٹینگ شریان المونز الفصبتہ الکبرے سے جاملتی ہے۔ (۵) پوسٹریئر پیریونی ال یہ شاخ باہر کے ٹخنے کے نیچے کی طرف رہتی ہے۔ (۶) اکسٹرنل کیل کینی ال۔ ایڑی کی بیرونی سطح پر ٹارسل اولر اکسٹرنل سیلی اولر شاخوں سے ملتی ہے۔

(۲) مسکیولر یعنی شریائین عضلاتی یہ پنڈلی کی گہری عضلوں میں پھیلتی ہے۔ اور سولی اس عضلہ کی پرورش کرتی ہے۔

(۳) نیوٹری ایسٹ یعنی شریان المغذی للعظا مانسان کے جسم کی یسب سے بڑی نیوٹری انٹ شریان ہے اور ٹی بی آہٹی کے اندر داخل ہو کر اسکے گودہ وغیرہ کی پرورش کرتی ہے۔

(۴) انٹرنل کیل کینی ال (Internal Calcaneal) یعنی شریائین لعقب الاغسی پوسٹریئر ٹی بی ال کی جائے اختتام سے شروع ہو کر پیریونی ال اور انٹرنل سیلی اولر شاخوں سے ملتی ہے۔ ایڑی کی پچھلی سطح کی جلد۔ چربی اور تلوے کے اندرونی طرف کے عضلوں کی پرورش کرتی ہے۔

(۵) انٹرنل پلانٹر (Internal Plantar) یعنی شریان اخصی انسی پاؤل کے درونی پہنونی عضلوں اور کھال وغیرہ میں پھیلتی ہے۔ اور ایڈکٹریئر بیسیوسس اور فلکسر پری دس ڈیٹی ٹورم عضلات کی پرورش کرتی ہے۔

(۶) اکسٹرنل پلانٹر (External Plantar) یعنی شریائین اخصی وحشی پاؤل کے بیرونی جانب جا کر پانچوں مے ٹے ٹارسل ہڈی کی جڑ کے نزدیک پہنچ کر پھر اندر کی طرف کوتر چھی گذر کر کیونی کے ٹنگ شاخ سے مل کر پلانٹر آرچ یعنی محراب بناتی ہے اس سے تین قسم کی شاخیں نکلتی ہیں (۱) پوسٹریئر پرفورٹنگ (۲) ڈیجیٹل (۳) انیٹریئر پرفورٹنگ۔

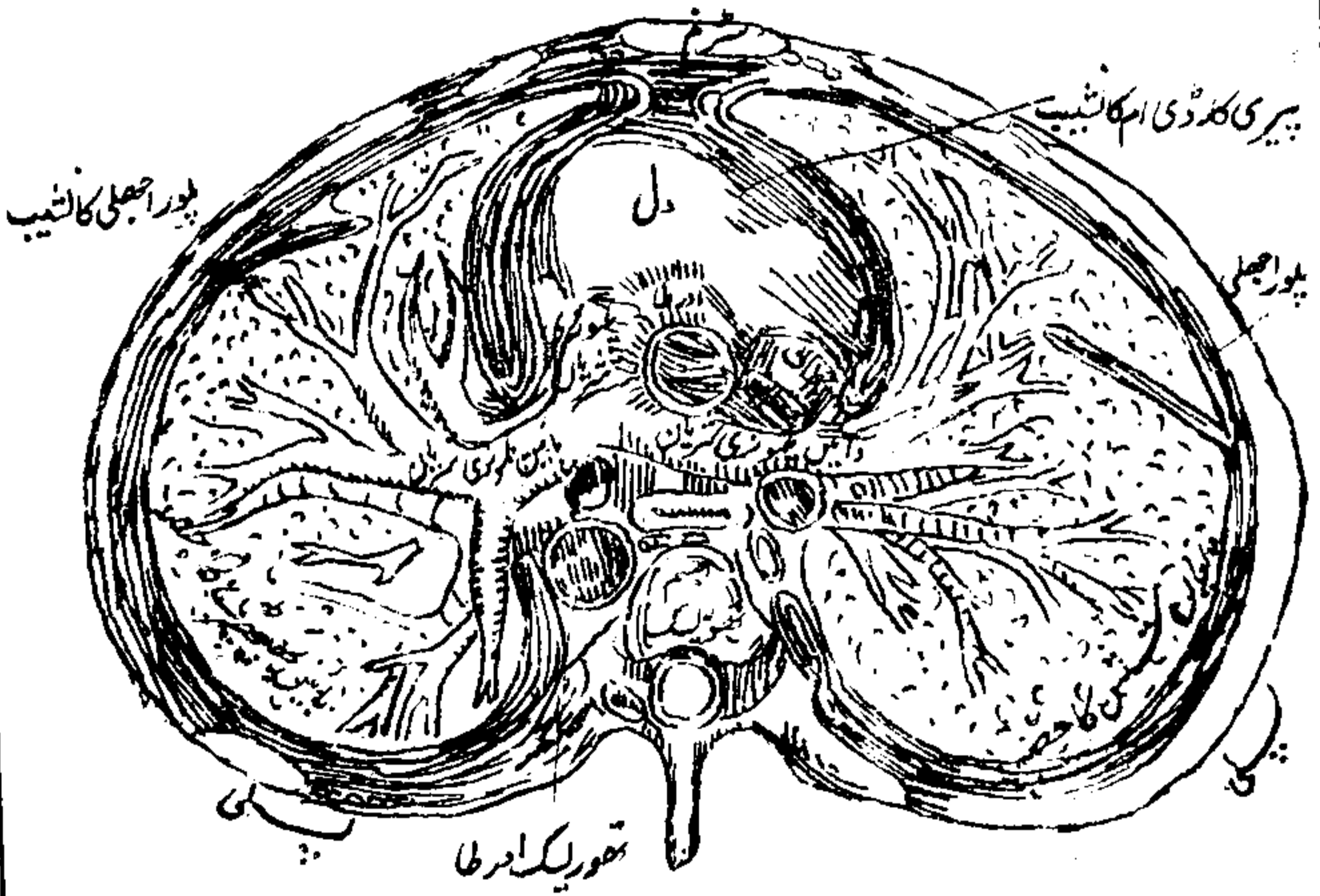
(۱) سیٹریئر پرفورٹنگ (Posterior Perforating) شمار میں تین شاخیں ہیں۔ جو تین ڈارسل عضلوں کے دو دوسروں کے مابین سے پشت پاؤں گذر کر ٹارسل سے ملتی ہیں۔

(۲) ڈیجیٹل شمار میں چار شاخیں ہیں۔ اور باہر کی سارے تین انگلیوں کی پرورش کرتی ہیں۔

(۳) اینٹریپریر فورٹینگ۔ ہر ایک ڈیکھی ٹل شاخ بذریعہ اینٹریپریر فورٹینگ پاؤں کی پشت پر جا کر
مے لٹے مارسل شریان کی انٹراشی اس شاخوں سے ارباط رکھتی ہے۔ باہر کی تین انگلیوں اور پہلی انگلی کی باہر
والی سطح کی پرورش پلانٹ محراب کی شاخوں کے ذریعہ ہوتی ہے۔ انکوٹھے اور پہلی انگلی کی اندرونی سطح کی
پرورش ڈار سے لس پیڈس شریان کی کم مہنی کے ٹنگ شاخ کے ذریعہ ہوتی ہے۔

پموزی آرٹری یعنی شریان الریہ یا وریڈنیریانی (PULMONARY ARTERY)

پموناک سرکیولیشن کی شریان جو دل کے داہنے ونٹریکل یعنی بطن الیمین سے سیاہ یا نا کار خون
تصویر نمبر ۱۰۱ پموزی شریان اور اس کے لمحات



واسطے صفائی کے ریہ میں پہنچاتی ہے۔ اس کو پموزی آرٹری کہتے ہیں۔ یہ دل کے داہنے بطن سے نکل کر تھینا
۱۰۲ اونچ اور پر بائیں جانب کو ترچھی گذرتی ہوئی محراب اولط کے نیچے دائیں اور بائیں دو شاخوں میں تقسیم
ہو جاتی ہے۔ ایک شاخ دائیں شش اور دوسری شاخ بائیں شش میں جاتی ہے۔ اس شریان کی چوٹی
پشت کے چوتھے ہرے کی سپاؤن کے برابر ہوتی ہے۔

رائٹ پلمونری شریان جو بہ نسبت بائیں کے زیادہ طویل اور قدرے موٹی ہے محراب اور طا کے صاعد حصہ اور بالائی وینا کیو کے پیچھے اور دائیں برائکس کیسا منے سے باہر گذرتی ہوئی تین شاخوں میں تقسیم ہو کر داہنے ریہ کے تین لوٹھروغیں اور لفٹ پلمونری آرٹری محراب اور طا کے نازل حصہ اور بائیں برائکس کے پیش سے باہر بڑھتی ہوئی دو شاخوں میں منقسم ہو کر بائیں ریہ کے دونوں لوٹھروغیں داخل ہوتی ہیں بعدہ شاخ در شاخ ہو کر پھیپھڑوں کے اریسلر یعنی عروق خشک یا ہوادار خانوں کی دیواروں پر بذریعہ کپلری وسلا یعنی عروق شعریہ پلمونری وریدوں کی باریک شاخوں میں تمام ہو جاتی ہیں۔ بائیں شریان بذریعہ ایک موٹی نسدار رباط جس کو لگنٹم آرٹریوسس کہتے ہیں۔ محراب اور طا کی زیرین سطح سے اتصال پاتی ہے لگنٹم مذکور حقیقت میں ڈکٹس آرٹیری اوسس یعنی جیل المولیو دکا بقیہ ہے جسکے وسیلے جنینی پلمونری شریاں کا خون اور طا میں داخل ہوتا ہے۔

الباب العاشرة في الامراض

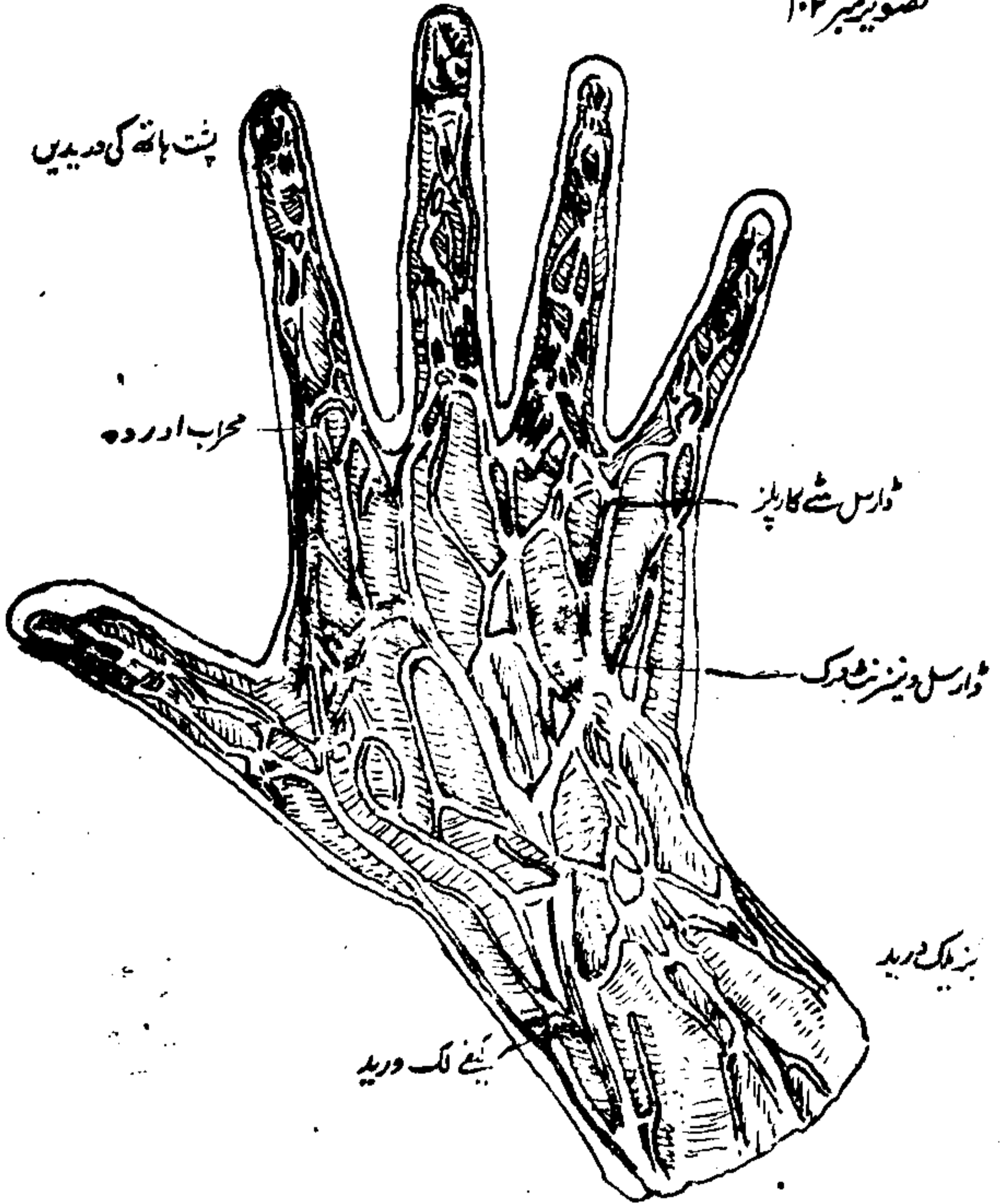
ونیز (VENIS) یعنی اور وہ کا بیان

اور وہ ایک طرح کے عروق ہیں۔ جو تمام جسم کا خون قلب کے اذنیوں میں واپس لے جاتے ہیں انکی دو قسمیں ہیں۔ (۱) سسٹے مک ونیز یعنی اور وہ عامہ جو تمام جسم کا سیاہ اور غلیظ خون دل کے اذن الیمین میں لیجاتے ہیں (۲) پلمونک ونیز یعنی اور وہ الریویرت جو شش سے مصل خون دل کے اذن الیسار میں لاتے ہیں بعض تیسری قسم قرار دیتے ہیں۔ جسکو پورٹل ونیز سسٹم (Portal-Venous-System) یعنی اعضائے انضمام کے عروق کہتے ہیں۔ جن کے باہم ملنے سے ایک وریڈ نامی وینا پورٹل بنتی ہے جس کا خون بھی جگر میں سے گذر کر پیمپ وریڈوں کے راستہ انفریہ وینا کیو یعنی اجون تختانیہ میں چلا جاتا ہے۔ وریڈیں جسامت میں شریانوں کی نسبت بڑی اور تعداد میں بھی بکثرت ہوتی ہیں بنا برآں جسم انسانی میں وریڈی خون شریانی خون کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ کہ پلمونری وریڈوں میں خون پلمونری شریانوں جتنا ہی ہوتا ہے۔ جسم کی کل وریڈیں خاصکیر۔ دماغ اور نخاع کی آپس میں شاخوں کے ذریعہ ملی رہتی ہیں۔ تاکہ کسی باعث سے کسی وریڈ کے بند ہو جانے پر اعضائے ریہ کے دوران خون میں سے اس کو پورٹل وین یعنی وریڈا باب بھی کہتے ہیں۔

کسی قسم کا غلط واقع نہ ہو۔

ساخت - چونکہ وریدوں کی ساخت میں شریانوں کی نسبت اسے لاشک اور سکیوں کا بڑا کم ہوتے ہیں۔ اس واسطے شریانوں کی نسبت وریدیں سچی ہوتی ہیں۔ مگر اوٹھلی وریدیں عمیق وریدوں کی نسبت اوہ زبیریں اطراف کی وریدیں بالائی اطراف کی وریدوں کی نسبت موٹی ہوتی ہیں۔ سرگرمیوں - بالائی اطراف

تصویر نمبر ۱۰۲



اور سینہ کی وریدیں سوپریر وینا کیوں یعنی اجوف فوقانیہ کے ذریعہ اور زبیریں اطراف پیڈو - شکم اور سینہ کی وریدیں انفیریر وینا کیوں یعنی اجوف تحتانیہ کے ذریعہ قلب کے داہنی آریکل میں ختم ہوتی ہیں۔ لیکن خاص قلب کی وریدیں براہ راست قلب کی داہنی اذن میں تمام ہوتی ہیں۔ یہ شریانیں دل کے بطنوں سے

خروج پھر شاخ و شاخ ہوتی ہوئی آخر کار ان باریک نالیوں میں جنکو کپلری و سلز یعنی عروق شرعیہ کہتے ہیں تمام ہوتی ہیں۔ اور وریڈیں برخلاف شریانوں کے عروق شرعیہ سے بذریعہ چھوٹی اور باریک شاخوں کے شروع ہو کر ایک دوسری سے باہم ملتی ہوئی آخر کو ان بڑی وریڈوں میں کہ جن کا ذکر آگے آئے۔ تمام ہو کر وریڈ کی اذیوں میں داخل ہوتی ہیں۔ ان کی تین قسمیں ہیں (۱) سوپرفیشیل (۲) ڈیپ (۳) سائیٹس۔ اول قسم کے ہمراہ شریانیں نہیں ہوتیں ظاہر بدن اور جلد وغیرہ میں پائی جاتی ہیں۔ دوسری ڈیپ یا گہری بڑی بڑی شریانوں کے ہمراہ ایک ایک جھونپڑی کے ساتھ دو دو گہری وریڈیں ہوتی ہیں جب ایک ہوتی ہے تو وہ الٹراپنی ہر ای شریان کے نام سے مشہور ہوتی ہے۔ جیسے سیکلیوین الٹری اور جب دو ہوتی ہیں۔ تو وینی اڈے نیرٹ (venae comites) کہلاتی ہیں جیسے کہ بے کی ال۔ ریڈی ال۔ ال۔ ال۔ ال۔ ال وغیرہ میں سائیٹس (sinuses) یہ وریڈوں سے علیحدہ قسم کی نالیاں ہیں جو کہ صرف چند خاص اعضا میں پائی جاتی ہیں۔ جیسے کہ ڈیور ایسٹریٹ پر وہ۔ ٹریوں کی سادہ ساخت۔ اور رحم کی دیواروں میں واقع ہیں۔

یہ وریڈیں بھی تین طبقوں سے مرکب ہوتی ہیں۔ مگر ان کے طبقات بہت پتلے اور کم لچکے ہوتے ہیں چنانچہ اس سبب سے کئی شریانوں کے منہ کھلے اور کشادہ اور کئی وریڈوں کے منہ بند و کھائی دیتے ہیں۔

(۱) انٹرنل کوٹ یعنی طبقہ درونی (۲) مڈل کوٹ یعنی طبقہ متوسطی (۳) اکسٹرنل کوٹ یعنی طبقہ بیرونی۔

وریڈ کی پرورش کیلئے شریانوں کی طرح بہت سی باریک شریانیں اور ہمراہ ہی وریڈیں مقرر ہیں جن کو واسا سورم یعنی عروق العروق کہتے ہیں۔ منتشر چین وریڈوں کو پانچ حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) ہیڈ یعنی سر کی وریڈیں۔ (Head)

(۲) نیک یعنی عنق کی وریڈیں۔ (Neck)

(۳) بالائی اعضاء کی وریڈیں۔ (Upper Extremities)

(۴) زیرین اعضاء کی وریڈیں۔ (Lower Extremities)

(۵) تنورہ بدن کی وریڈیں۔ (Trunk)

اس عربی کتابوں میں وریڈوں کے ابتدا سے بیکرا شرتک چار نام ہیں۔ اول یعنی سوئی طرف سے وریڈ کو جداول کہتے ہیں۔ پھر سوئی جداول پھر روافع السعائی سب سے اخیر حصے کا نام عروق شرعیہ ہے۔ چونکہ دونوں تشریحوں کا تعلق ایک ہی ہے۔ اس لئے ہم نے اس اختلاف کو کہ آیا وریڈیں سوئی طرف سے شروع ہوتی ہیں یا باریک طرف سے چھوڑ دیا ہے۔ غلام مصطفیٰ ایم۔ او۔ این +

سر کی وریدوں کا بیان

(۱) سوپر فیشیل یا ظاہری وریدیں ان کو چار جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ (۱) سہراورہ کے بیرونی جانب کی وریدیں۔ کھوپری کے اندر اور تنے کی وریدیں۔

سہراورہ کے وریدیں۔ (۱) فیشیل (۲) انٹرنل میگزٹری ورید (۳) ٹمپورل ورید (۴) ایکسٹرنل ورید (۵) ٹمپورل میگزٹری ورید (۶) پوسٹریئر آرکیوئیل ورید۔

(۱) فیشیل وین یعنی ورید الو جو کھوپری کے اگلے حصے سے بذریعہ چھوٹی رگوں کے شروع ہو کر فیشیل ورید کے نام سے پیشانی پر سے ہوتی ہوئی نزل آج کے ذریعہ دوسری جانب کی فیشیل ورید سے مل جاتی ہے۔ اس کے بعد ہر ایک فیشیل ورید انگیولر ورید کے نام سے مشہور ہو کر حشم خانہ کے درونی کو نہ تک پہنچتی رہے۔ اور فیشیل ورید کے نام سے نامزد ہو کر زائی گوئیٹک (Zygomatic) عضلوں کے نیچے سے ہوتی ہوئی فیشیل شریان کے ہمراہ ٹمپورل میگزٹری ورید کہلا کر اندرونی جوگولر ورید میں جا تمام ہوتی ہے۔ اور گاسے ایک ہی فیشیل ورید ہوتی ہے۔ جو پیشانی کے ٹھیک درمیانی خط کے نیچے گزرتی ہوئی ناک کی جڑ پر دو انگیولر شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اسکی چھ شاخیں ہیں (۱) سوپرا آرٹیکل (۲) نینزل (۳) ڈیپ فیشیل (۴) بنگویل (۵) اینگولر (۶) سوپریئر ٹمپورل

(۲) انٹرنل مگزٹری وین (Internal Maxillary Vein) یعنی ورید باہر لٹک یا ورید باطن الفک اپنی ہنٹام شریان۔ مڈل مے نچیل۔ ڈیپ ٹمپورل ٹمپورل مگزٹری مگزٹری اور الفیریل وین سے شروع ہو کر ادرفک اسفل کی گردن سے پیچھے کی طرف جا کر ٹمپورل ورید سے مل جاتی ہے +

(۳) ٹمپورل وین (Temporal Vein) یعنی ورید الصدغ جو ٹمپورل کی مقدم و سخرہ دو شاخوں کے باہم ملنے سے بنی ہے۔ نیچے اترتے ہوئے زائی گوما کے اوپر مڈل ٹمپورل ورید سے مل کر پریوٹڈ گلیٹی سے ہوتی ہوئی انٹرنل میگزٹری سے مل کر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ ایک انیس سے بیرونی جوگولر ورید کے نام سے مشہور ہوتی ہے۔ اور دوسری اندرونی جب ال ورید سے مل جاتی ہے۔ اس سے وریدیں بنتی ہیں۔ اندرونی مگزٹری انٹریئر آرکیوئیل پوسٹریئر آرکیوئیل ٹمپورل فیشیل۔ پیریوٹڈ وریدیں۔

(۴) ایکسٹرنل وین (Occipital Vein) یعنی ورید القصدوی جو اسی نام کی

شریان کے ہمراہ پائی جاتی ہے۔ یہ بذریعہ چند باریک رگوں کے سر کے چاند کے پچھلے حصہ سے شروع ہو کر گردن کی پشت کے عضلوں کے نیچے سے گذرتی ہوئی جہل الوریڈ میں تمام ہو جاتی ہے۔ اور یہ وید غشاء الصاب کی مشاڈ وریڈ سورخ سے باہر آتی ہے اور تباطر کھتی ہے۔

(۵) ٹمپورل میگزری وریڈ۔ ٹمپورل اور انٹرنل میگزری وریڈوں کے باہم ملنے سے بنتی ہے۔ پیروٹنڈ غدود میں سے گذر کر تک اسفل کی ریس اور سٹرنو کلائیڈ و مشاڈ عضلوں کے ورمیان سے نیچے جا کر دو شاخ ہو جاتی ہے۔ انیس سے ایک شاخ فیشیل وریڈ سے مل کر انٹرنل جوگولر وریڈ میں جا ملتی ہے دوسری پوسٹریئر ڈیپریوٹور وریڈ سے مل کر اکسٹرنل جوگولر وریڈ سے مل جاتی ہے۔

(۶) پوسٹریئر آرکیولر وریڈ۔ سر کے پہلو کے وریڈی مجمع سے شروع ہو کر کان کے پیچھے سے گذر کر ٹمپورل میگزری وریڈ کی بیرونی شاخ سے مل کر اکسٹرنل جوگولر وریڈ سے مل جاتی ہے۔

(۷) کھوپری کی ڈپلومی۔۔۔۔۔ (Diploma of the skull) یعنی

مساجد و ساخت کی وریڈیں کھوپری کی ہڈیوں کے باہر والے طبق کو ریتا جائے یا بالکل گھس جائے تب یہ مساجد طبق اندر سے ظاہر ہوتا ہے۔ اور ان میں بڑی بڑی وریڈیں ہوتی ہیں جنکی دیواریں تلی اور نازک۔ ایلا شک فائبرز اور انڈو پٹیسی ام کی بنی ہوئی ہوتی ہیں۔ یہ تعداد میں چار ہوتی ہیں جو کھوپری کے اندر منہجیل وریڈوں اور ڈیورایٹر سائی نسر سے ملی رہتی ہیں اور باہر کی طرف پیری کرینی ام کی وریڈوں سے ملتی ہیں۔ (۱) فرنٹل۔ سوپرا آرٹیل نارج کے راستے اسی نام کی وریڈ سے مل جاتی ہے (۲) ٹمپورل میگزری۔ گہری ٹمپورل وریڈ سے ملتی ہے۔ (۳) ٹمپورل میگزری۔ پرائیٹل ہڈی کے اندر رہتی ہے۔ اور ہڈی کے لیٹل سائیٹس سے مل جاتی ہے (۴) آکسیٹل وریڈ۔ چاروں میں سے بڑی ہے۔ اور آکسیٹل سائیٹس میں ختم ہوتی ہے۔

(۳) وماغ دو قسم ہے۔ (۱) سیری برل (۲) سیری بیلر۔

(۱) سیری برل و نیز یعنی اور دة الدماغ۔ ان کی ساخت میں عضلاتی طبق اور کیوارٹھنیں

ہوتے۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ (۱) ظاہر (۲) غائب۔

ظاہر وریڈیں جنکو سوپرفیشیل و نیز کہتے ہیں بڑے وماغ کی سلسالی میں پچیدہ ہیئت سے واقع ہیں۔ اور وماغ کے سائیٹس میں ختم ہوتی ہیں۔ یہ آٹھ جماعتوں میں منقسم ہیں۔ (۱) سوپریئر سیری برل و نیز

(۲) اکسٹرنل سیری برل و نیز (۳) انٹرنل سیری برل و نیز (۴) لیٹل انفیریئر سیری برل و نیز

(۵) ڈیل انفیریئر سیری برل و نیز (۶) ڈیپ سیری برل و نیز (۷) ڈیپ سیری برل و نیز (۸) کورائیڈ وریڈ۔

(۲) سیری بیلر ونیز یعنی اورڈا الد میغ اسکی بھی تین جماعتیں ہیں (۱) سوپر پیر (۲) انفر پیر (۳) لیٹرل انفر پیر سیری بیلر پہلی دونوں وینوگیلے فی (Venae Galeni) میں ختم ہوتی ہیں اور تیسری قسم کی پٹروشل سالی نس میں ختم ہوتی ہیں۔

(۴) سالی نسز آف وی و پورا امپٹر یعنی غشاء الصلب یا مستیطن القحف تلو میں سولہ ہیں۔ افعال میں وریدوں کے مطابق ساخت میں مختلف۔ غشاء الصلب ان وریدوں کی دیواریں بناتا ہے۔ انکی دو قسمیں ہیں (۱) کھوپری کے بالائی حصہ پر (۲) کھوپری کے قاعدہ یعنی تلے پر ہر قسم میں تین تین جوڑے اور دو دو مفرد ہیں۔

اول قسم

- (۱) بالائی لائی ٹیوڈ پیل سائینس یعنی جدا اول طویلید فوقانیہ - مفرد۔
- (۲) زیرین لائی ٹیوڈ پیل سائینسز یعنی جدا اول طویلید تحتانیہ - جوڑا۔
- (۳) سٹریٹ سالی نس یعنی جدا دل مستقیم - مفرد۔
- (۴) کپیل سالی نسز یعنی جدا کان قحذوہ - جوڑا۔
- (۵) لیٹرل سائینسز یعنی جدا کان چاندیہ - جوڑا۔

دوسری قسم

- (۱) کورٹس سائینس یعنی جدا کان ذوالتخاریب - جوڑا۔
- (۲) انفر پیر و سل سالی نسز یعنی جدا کان حجریہ تحتانیہ - جوڑا۔
- (۳) سرکیولر سائینس یعنی جدا دل مدور - مفرد۔
- (۴) بالائی پٹروسل سالی نسز یعنی جدا کان حجریہ فوقانیہ - جوڑا۔
- (۵) ٹرانسورس سالی نس یعنی جدا دل عرضیہ - مفرد۔

(۳) دوم نک (NECK) یعنی عنق کی وریدیں

گردن کے ہر پہلو پر تین موٹی اور تین چھوٹی یعنی چھ مقدم وریدیں ہیں۔

(۱) اکسٹرنل جوگولر وین (External Jugular Vein) یعنی جبل الوردین الظاهر

۱۔ دوایج ظاہر کہتے ہیں۔

چہرے اور کھوپڑی کی بیرونی سطح کا غلیظ خون قلب کی طرف واپس لاتی ہے یہ ٹیپورس وریڈ کی بڑی شاخ کا بڑھاؤ ہے کئی جگہوں سے ہوتی ہوئی سبکلیون وریڈ میں تمام ہو جاتی ہے۔ اور گئی وریڈیں اس میں ملکر اس کو موٹا کرتی ہیں۔

(۲) پوسٹیریر جوگولر وریڈ۔ گردن کے اوپر اور پچھلے حصہ کی جلد اور اوٹھے عضلوں کا وریڈی خون جمع کر کے سامنے اور پیچھے کو جا کر گردن کے درمیان اکسٹرنل جوگولر وریڈ سے مل جاتی ہے۔

(۳) انٹرنل جوگولر وین (Internal Jugular Vein) یعنی جہل الوریڈ الباطنہ الفیریر پٹروشلس سائینس اور لیٹرل سائینس کے باہم منوسے بنتی ہے اور کھوپڑی کے پینڈیسے عمودی طور پر نیچے جا کر گردن کے پہلو پر پہنچ کر سبکلیون وریڈ کے ہمراہ شامل ہو کر وینا انا مینٹا جسکو برکیوسفلک وریڈ بھی کہتے ہیں ختم ہو جاتی ہے۔

(۴) انٹیریر جوگولر وین (Anterior Jugular Vein) یعنی جہل الوریڈ المقدمہ جو عظم لائی سے شروع ہو کر اور دوسری وریڈوں سے مل کر اکسٹرنل جہل الوریڈ کے تمام ہونیکے مقام کے قریب سبکلیون وریڈ میں داخل ہوتی ہے۔ اور یہ وریڈ ریعہ اپنی شاخوں کے غائبہ جہل الوریڈ اور اپنی ہمنام وریڈ سے ملی ہوئی ہوتی ہے۔ نیز اس میں سے رنجی ال اور الفیریر تقائی راٹھڈ وریڈ کی شاخیں ختم ہوتی ہیں۔

(۵) وریٹرل وین (Vertebral Vein) یعنی وریڈ فقس بیٹنورس مگنم یعنی مخزج الکلیا کے پچھلے حصہ پر بذریعہ چند گولوں کے شروع ہو کر اٹلس کے اٹھے نکال کے سوراخ میں داخل ہو کر پھر گردن کے باقی مہروں کے اٹھے نکالوں کے سوراخوں سے وریٹرل ٹریبلن کے ہمراہ گذرتی ہوئی چھٹے مہرے کے اٹھے نکال کے سوراخ کی راہ سے باہر نکل کر سبکلیون وریڈ کے اخیر میں تمام ہوتی ہے۔ اور کبھی یہ وریڈ گردن کے زیرین حصہ میں جا کر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اور ان دو شاخوں میں سے ایک چھٹے مہرے کے سوراخ سے اور دوسری ساتویں مہرے کے سوراخ سے نکل کر علیحدہ علیحدہ سبکلیون وریڈ میں تمام ہوتی ہیں۔

(۶) الفیریر تقائراٹھڈ (Inferior Thyroid) یعنی وریڈ ترسپہ تقائراٹھڈ اکثر دو اور کبھی زیادہ شاخیں بھی ہوتی ہیں۔ جو قصبۃ الریہ کے ہر پہلو پر تقائراٹھڈ گلیٹی کا خون جمع کر کے نیچے اترتی ہوئیں ٹڈل اور بالائی تقائراٹھڈ وریڈوں سے مل کر قصبۃ الریہ کے اوپر ایک وریڈی جال بناتی ہیں۔ اور پھر داہنے در بائیں شاخوں میں تقسیم ہو کر داہنی اور بائیں وینا انا مینٹا میں تمام ہوتی ہیں۔

سے دو جہل باطنہ بھی کہتے ہیں۔

(۳) اپر اکسٹریمرٹیز (UPPER EXTRINITIES) کی وریدیں

یہ وریدیں بھی دو قسم پر ہیں۔ ایک ظاہرہ جو ہمیشہ جلد اور نیچے کی تہ کے مابین ہوتی ہیں اور دوسری غائبہ جو ہمیشہ شریانوں کے ہمراہ عضلہ وغیرہ سے پوشیدہ پائی جاتی ہیں۔

سورفیشل (SUPERFICIAL) یا ظاہرہ وریدیں

(۱) انیٹریئر الٹرنر (Anterior Ulnar) یعنی ورید مقدم زندا اسفل بذریعہ چند رگوں کے تنصیلی کی درونی جانب سے شروع ہو کر ساعد کے اگلے اور درونی پہلو سے ہوتی ہوئی کہنی کے جوڑے کے نیچے پنچکر پوسٹریئر الٹرنر ورید سے مل کر کومن الٹرنر ورید بنتی ہے۔

(۲) پوسٹریئر الٹرنر (Posterior Ulnar) یعنی ورید موخو زندا اسفل پشت دست پر وریدی محراب کے درونی حصہ سے شروع ہو کر ساعد کے پچھلے اور درونی پہلو سے ہوتی ہوئی کہنی کے جوڑے کے کچھ نیچے جا کر اگے کو مڑتی ہوئی انیٹریئر الٹرنر ورید سے مل کر کومن الٹرنر ورید بنتی ہے۔

(۳) کومن الٹرنر ورید لمبائی میں بہت چھوٹی۔ انیٹریئر اور پوسٹریئر الٹرنر وریدوں کے ملاپ سے ایک ہو کر میڈی ان بیزیٹک سے مل کر جو میڈی ان ورید کی ایک شاخ ہے، بیزیٹک ورید بن جاتی ہے۔ گلابی یہ ورید نہیں ہوتی۔

(۴) ریڈی ال وین (Radial Vein) یعنی ورید زندا اسفل جو پشت دست کے وریدی محراب کے بیرونی حصہ سے آغاز ہو کر ساعد کے پچھلے اور بیرونی پہلو سے گذرتی ہوئی کہنی کے جوڑے کے کچھ نیچے جا کر میڈی ان کے نیک سے جو میڈی ان ورید کی دوسری شاخ ہے مل کر نیک ورید بن جاتی ہے۔

(۵) میڈین وین (Median Vein) یعنی ورید کحل یا ہفت اندا ۳ جو ریڈی ال وین سے ورید زندا اسفل اور انیٹریئر الٹرنر یعنی ورید مقدم زندا اسفل کے مابین واقع ہے۔ کلائی کے جوڑے کی سطح مقدم پر بذریعہ چند چھوٹی رگوں کے شروع ہو کر ساعد کے درمیانی خط سے اوپر گذرتی ہوئی کہنی کے جوڑے سے اس کو ورید کبری بھی کہتے ہیں۔ علاہ کبری موخر سے بعضے اس کو جل الذراع کہتے ہیں۔

کے مقابل میں پنچکر دو شاخوں میں جن کو میڈی ان کیفیلک اور میڈی ان بزیلیک کہتے ہیں تقسیم ہو جاتی ہے۔ ہفت اندام۔ بوسید اپنی چند شاخوں کے ریڈیل اور انٹیریئر انٹریئر دوں سے تیار رکھتی ہے۔ اور یہ مقابل انگشت سبار کے ہوتی ہے۔

میڈی ان کیفیلک وین۔۔ (Median Cephalic Vein) یعنی وریڈ الحل

القیضالی میڈی ان وریڈ کی دو شاخوں میں سے ایک، چھوٹی شاخ ہے جو ذوات الراسین عضلوں کے مابین سے باہر کی طرف رواں ہوتی ہوئی ریڈیل وریڈ سے ملکر کیفیلک وریڈ کہلاتی ہے مسکیو کویوٹے نی اس عصب کے وریشے اس کے پیچھے سے نیچے گزرتے ہیں۔

میڈی ان بزیلیک وین (Median Basilic Vein) یعنی وریڈ

الحل الباسلیقی جو نسبت میڈین کیفیلک کے موٹی میڈین وریڈ کی دوسری شاخ ہے۔ یہ ذوات الراسین عضلوں کے مابین سے اندر کی طرف رجوع ہو کر کاسن انٹرو وریڈ سے ملتی ہوئی بزیلیک وریڈ کہلاتی ہے۔ ٹانگ انٹرنل کیوٹے نی اس عصب کے دو یا تین وریشے اس کے سامنے اور بریکی ال شریان اس کے پیچھے واقع ہے۔

بزیلیک وین (Basilic Vein) یعنی وریڈ باسلیقی جو کاسن انٹرو وریڈ کی ان بزیلیک

وریڈوں کے شامل ہونے سے بنی ہے۔ بازو کے درونی پہلو پر ذوات الراسین عضلہ کے اندر وئی کنار سے ہوتی ہوئی بازو کے بیچ میں گہری عشاء کو چھید کر بریکی ال شریان کے سامنے سے گزرتی ہوئی بغل کی وسعت میں پنچکر گزری یعنی وریڈ الباسلی بن جاتی ہے۔ باسلیقی مقابل انگشت وحشی کے ہوتی ہے چونکہ اس کے نیچے شریان ہوتی ہے۔ اس لئے اس کی نمد نہایت احتیاط سے کرنی چاہئے۔

کیفیلک وین (Cephalic Vein) یعنی وریڈ قیضالی یا سواریو جو ریڈیل

او میڈی ان کیفیلک وریڈوں کے باہم نئے سے بنتی ہے۔ بازو کے بیرونی پہلو پر سے ہوتی ہوئی اوپر چڑھ کر عضلہ صدریہ کبیرہ اور عضلہ مثلثہ کے مابین کی نالی سے گزرتی ہوئی کواویلیک کے نیچے سے گذر کر گزری وریڈ میں اس کی جائے اختتام کے قریب تمام ہو جاتی ہے۔ بیرونی حبل الوریڈ اور کیفیلک وریڈوں کے مابین اکثر بذریعہ ایک موٹی ٹانے والی شاخ کے ارتبا ہوتا ہے قیضالی مقابل ابراہم کے ہوتی ہو۔

لے صاحب علامتہ اتہارنٹ اس کا نام حبل الذراع رکھتا ہے ۱۲ لے قیضالی وریڈ کتفی کی شاخ ہے جو کہ دواج ظاہرہ کے شعبوں میں سے ایک شعبہ ہے۔ اور الباسلی اور کتفی میں یہ فرق ہے کہ کتفی وریڈ انٹراہرہ میں سے ہے۔ اور الباسلی وریڈ انٹراہرہ میں سے ہے۔

تصویر نمبر ۱۰۳ اطراف اس کے علاقے کی اوتھلی وریدیں

ڈیپ (DEEP) یعنی

گہری یا نائٹرو وریدیں

اپراکسیٹر کمپٹیز کی گہری وریدیں ہمیشہ شریانوں کے ہمراہ ہوتی ہیں۔ چنانچہ بریکلی ال۔ ریڈیل النر اور انٹرا شس شریانوں اور ان کی شاخوں کے ہمراہ دو دو وریدیں ہوتی ہیں اور وینی کمپٹیز (Venae Comites) کہلاتی ہیں۔

(۱) النرو وینی کمپٹیز (Ulnar Venae Comites)

Ulnar Venae Comites کہو کہ النر شریان کے ہمراہ کلائی پر سے گذر کر ساعد پر چل کر کہنی کے جوڑے کے مقابل ریڈیل سے مل کر بریکلی ال شریان کی وینی کمپٹیز بن جاتی ہے۔ اس کے ساتھ اور بہت سی عضلاتی وریدیں ملتی ہیں۔

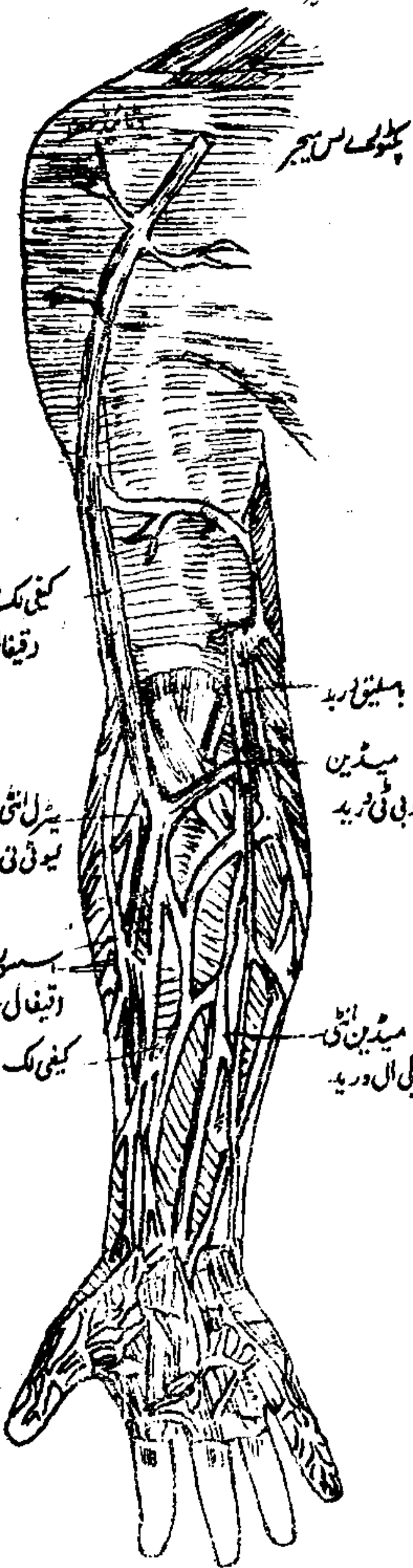
(۲) انٹرا شس اس وینی کمپٹیز

(Interosseous Venae Comites)

یہ چار وریدیں ہیں جو کہ مقدم اور موخر شریانوں کے ہمراہ ہوتی ہیں۔ یہ وریدیں قبضہ کیسا منسے شروع ہو کر شاخوں کے ذریعہ گہری ریڈیل ال اور النر سے مل کر دو سپرٹرا شس اس کے ہمراہ النرو وینی کمپٹیز میں ختم ہوتی ہیں۔

(۳) ریڈیل وینی کمپٹیز (Radial Venae Comites)

Radial Venae Comites ہتھیلی میں گہرے محراب سے آنازہ ہو کر ریڈیل شریان کے ہمراہ



کہنی کے جوڑے کے مقابل ان سے باہم ملکر مع بہت سی عضلاتی رگوں کے بریکی ال ونی کیٹیز بن جاتی ہیں۔

(د) بریکی ال ونی کیٹیز (Brachial Venae Comites) جو انٹرا اور ریڈی ایل کے باہم ملنے سے بنی ہیں۔ بریکی ال شریان کے ہمراہ بغل کی وسعت کے زیریں کنارے پر ایک دوسری کے ساتھ شامل ہو کر ویدیا بطی بناتی ہیں۔

(۵) اگزٹری وین (Axillary Vein) یعنی ویدیا ابلا جو بریکی ال ونی کیٹیز کے باہم ملنے سے بنتی ہے۔ یہ عضلات عریضہ صلیبہ اور مستدیرہ کبیرہ کی نسوں کے زیریں کنارے کے مقابل میں شروع ہو کر اپنی ہمشام شریان کے ہمراہ گذرتی ہوئی پہلے پسلی کے قریب سبکیوں کے نام سے مشہور ہوتی ہے۔ اس کے قدرے پیچھے کی جانب اگزٹری شریان واقع ہے۔ ابلی وید کی جائے خروج میں بڑیک اور جائے اختتام میں کیفیک وغیرہ ویدیں آکر تمام ہوتی ہیں۔ اور یہ چھنگلیا کے سامنے کہنی کے برابر ذرا اوپر واقع ہے۔

(۶) سبکیوں وین (Subclavian vein) یعنی وید تر قوہ تحتانیہ جو اصل میں ابلی وید کا بڑھاتا ہے۔ پہلی پسلی کے بیرونی کنارے کے مقابل میں ابلی وید سے شروع ہو کر پہلی پسلی اور تر قوہ کے بومین سے گذر کر قوہ کے جوڑے کے مقابل اندرونی جبل الوید سے ملکر وینا اناہینٹا (Venae Innominate) کے نام سے موسوم ہو جاتی ہے۔ سبکیوں وید کے پیچھے سبکیوں شریان ہوتی ہے۔ شریان اور وید کے درمیان عضلہ مثلثیہ اور ترے نک اور نیو موگیسٹرک اعصاب واقع ہیں۔ اس وید میں بیرونی اور اندرونی جبل الوید عضلہ مثلثیہ کے بیرونی کنارے پر اور ویدیں اور بالائی انٹر کاسٹل ویدیں آکر تمام ہوتی ہیں۔

چھانچے کے دھڑکی ویدیں

یہ بھی دو قسم پر ہوتی ہیں۔ ایک ظاہرہ دوسری غائرہ۔ ظاہرہ ویدیں جلد کے نیچے اوٹلی فیشیا کے دونوں طبقوں کے درمیان اور گہری یعنی غائرہ ویدیں شریانوں کے ہمراہ ہوتی ہیں اور لب میں کھاڑ

لہ اس کو عربی میں اسلم بھی کہتے ہیں۔ اور اس کی شاخ یا اس کے بنائوالی شاخ کا نام اسلم ہے۔ جنھنہ ویدیں کے درمیان واقع ہے۔ اور جنھنہ اور وسطی کے درمیان ہے اس کو بھی اسلم کہتے ہیں۔

زیادہ ہوتے ہیں۔

(۱) اکسٹرنل سفنی نس (External Saphenous) یا شارٹ سفنی نس یعنی

ورید صافن اصغر پشت پاء پر محراب کے اندرونی حصہ سے شروع ہو کر اندرونی ٹخنے کے سامنے سے گذر کر ٹانگ کی اندرونی سطح کے برابر اندرونی سفنی نس عصب کے ہمراہ اوپر جا کر عظم الفخز کے انٹرنل کنڈائل کے پیچھے سے گذر کر جانگ کی اندرونی سطح کے برابر اوپر جا کر فیشیا کے ٹیلے کے سفنی نس سورس کے راہ اندر جا کر فیمرل شریان کے نیام کو چھید کر پوپا رس رباط کے پچھلے نیچے فیمرل ورید میں مل جاتی ہے۔ اس میں ٹانگ اور جانگ کی جلدی اور اوٹھلی اپنی گیسٹرک اور سرکم فلکس انی اک اور اکسٹرنل پیوڈک وریدیں آن کر شامل ہوتی ہیں۔ اس میں دو یا چھ کیواڑ ہوتے ہیں۔

(۲) انٹرنل سفنی نس یا لانگ سفنی نس (Internal Saphenous) یعنی ورید صافن

اکبر پشت پاء پر محراب کے بیرونی حصہ سے شروع ہو کر بیرونی ٹخنے کے پیچھے سے اور ٹانگ کے بیرونی پہلو پر سے اوپر کو بیرونی سفنی نس عصب کے ہمراہ ہوتی ہوئی گہری فیشیا کو چھید کر گیسٹرک نی می اس عضلہ کے دونوں سروں کے درمیان سے گذر کر پاپ لے ٹی ال ورید میں جا ملتی ہے اس میں ٹانگ کی پچھلی طرف کی اوٹھلی وریدیں ختم ہوتی ہیں۔

ڈیپ یعنی گہری یا عارضہ وریدیں

گہری وریدیں بالائی دھڑ کی گہری وریدوں کی مانند شریانوں کے ہمراہ ہوتی ہیں۔ انٹیڑیر ٹی بی ال۔ پوسٹیڑیر ٹی بی ال۔ پیرونی ال شریانوں اور انکی شانوں کے ہمراہ دو دو وریدیں ہوتی ہیں۔

(۱) انٹیڑیر ٹی بی ال وینی کمیٹیز (Anterior Tibial Venae comites)

بزرگ چھوٹی رگوں کے جو انگلیوں سے خون کو جمع کر کے واپس لاتی ہیں۔ پشت پاء پر شروع ہو کر مقدم ٹی بی ال وین شریان کے ہمراہ اوپر گذرتی ہوئی موخر ٹی بی ال وین سے شامل ہو کر پاپٹیل ورید بناتی ہیں بہت سی عضلاتی وریدیں اس میں داخل ہوتی ہیں۔

(۲) پوسٹیڑیر ٹی بی ال وینی کمیٹیز (Posterior Tibial Venae Comites)

جو اکسٹرنل اور انٹرنل پیٹرنل شریانوں کے باہم ملنے سے بنی ہے موخر ٹی بی ال شریان کے ہمراہ اوپر

تصویر نمبر ۱۰۲ گریٹ سفی نس وریڈ اور
اس کی شاخیں



چڑھتی ہوئی پاپلیٹس (Popliteus) عضلہ کے
زیرین کنارے پر پہنچ کر مقیم ٹی بی ال وینی کیلینز سے
ال جاتی ہے اور بہت سی عضلاتی وریڈیں انہیں
تمام ہوتی ہیں۔

(۳) پیرونی ال وینی کیلینز (PERONEAL)

VENAE COMITES. اینڈریو چھوٹی رگوں کی ٹخنہ

کے بیرونی پہلو سے شروع ہو کر پیرونی ال شریان کے
ہمراہ اوپر چڑھ کر موخر ٹی بی ال وین میں تمام ہو جاتی ہیں۔

(۴) پاپلیٹیل وین (Popliteal Vein)

یعنی وریڈ الٹا غصیرا مابض الرکیہ جو موخر اور مقدم ٹی بی

ال وینوں کے باہم ملنے سے بنی ہے۔ عضلہ مابضیہ کے

زیرین کنارے سے شروع ہو کر وسعت مابضیہ کو دریا

سے گذر کر ہنٹرس کینال یعنی مقربتہ کبیرہ للفضیہ عضلہ کے

نسار سوراخ سے اوپر نکلا کہ فیورل وریڈ کہلاتی ہے

یہ وریڈ وسعت مابضیہ میں شریان سے اوپر اور عصب

سے اندر کی طرف واقع ہے۔ اسمیں اور وریڈیں بھی اگر

شامل ہوتی ہیں۔ اسمیں چار کیوار ہیں۔

(۵) فیورل وین (Femoral Vein)

یعنی وریڈ الفخذ جو پاپ لے ٹی ال وریڈ کا بڑھاؤ ہے

مقربتہ کبیرہ للفضیہ عضلہ کے نسار سوراخ کے مقابل سے شروع

ہو کر جانگ کے اوپر فیمورل شریان کے ہمراہ اوپر چڑھتی

ہوئی پوپارٹا رباط کے نیچے سے اندر گذر کر پیرونی ال

ک وریڈ کے نام سے مشہور ہوتی ہے۔ یہ وریڈ اپنے زیرین

شریان کے باہر اور وریڈیانی حصہ میں اس کے چپھے اور اخیر

لس اس کو اردو میں کھوج کہتے ہیں۔

ہیں پوپارٹ رباط کے نیچے اُس کے اندر کی طرف واقع ہے اس وریڈ میں عضلاتی پروٹنڈا ایمرل اور ورونی صافن وریڈیں داخل ہوتی ہیں اسمیں چار یا پانچ کیواڑ ہوتے ہیں۔

پنجم ٹرنک (TRUNK) یعنی دھڑ

پانچوڑہ بدن کی وریڈیں

تنوڑہ بدن کی وریڈوں کو منتشرین سات قسموں پر حسب ذیل تقسیم کرتے ہیں :-

(۱) سوپریر وینا کیوا یعنی اجوف فوقانیہ اور اسکی معاون شاخوں کا بیان

(۲) رائٹ وینا ان نامی نیٹا (Right Venae Innominate) یعنی وریڈ

اسم لہ یعنی جو قریب ہے۔ انچ کے لمبی ہے۔ داہنی اندرونی حبل الوریڈ اور داہنی سبکلیوین وریڈوں کے باہم ملنے سے بنتی ہے۔ اور ترقوہ کے سٹرنل سرے سے شروع ہو کر نیچے جا کر پہلی پسلی کی کڑی کے سٹرنل جڑ کے پیچھے بائیں ان نامی نیٹ وریڈ سے مل کر بالائی وینا کیوا بناتی ہے۔

(۳) لفٹ وینا ان نامی نیٹا (Left Venae Innominate) یعنی وریڈ

اسم لہ بسیار جو قریب و عالی انچ اور کبھی تین انچ کے طویل ہوتی ہے۔ بائیں درونی حبل الوریڈ اور بائیں سبکلیوین وریڈوں کے شامل ہونے سے بنتی ہے۔ یہ محراب اے آرٹا کی تینوں بڑی شاخوں کے پیش سے تقریباً اڑا گزرتی ہوئی داہنی طرف اور نیچے کو آکر داہنی وینا ان نامی نیٹ سے مل کر بالائی وینا کیوا بناتی ہے۔

جو سٹرنم یعنی عظم القص کے بالائی ٹکڑے اور عضلات کے سروں کے پیچھے واقع ہے۔ اسی جائے

شروع میں بائیں ورونی حبل الوریڈ اور بائیں سبکلیوین وریڈوں کے ملاپ کے مقام کی پچھلی سطح پر۔ فقورسیک ڈکٹ یعنی قناتہ صدیہ اور زین حفتہ میں انٹرنل سے مری انفریر تقایر انڈ اور بالائی انٹرا کاش وریڈیں داخل ہوتی ہیں۔ ان نامی نیٹ وریڈوں میں کیواڑ نہیں ہوتے۔

(۴) سوپریر وینا کیوا (Superior Venae cava) یعنی وریڈ اجوف فوقانیہ

جو قریب تین انچ کے دراز ہے۔ دونوں وینا اتا مینٹل کے شامل ہونے سے بنتی ہے۔ یہ داہنی پسلی کی کڑی کے کچھ نیچے سے آغاز ہو کر بصورت خط مستقیم محراب اے آرٹا کے داہنی جانب سے ہوتی ہوئی

سے اس کا دور انام بحری الصدر ہے ۱۲ سے۔ اس کا دوسرا نام نیا ط ہے۔ نگوڑہ کالرا بطون بین القتب والکبد ۱۲

دینا کیوا اور انڈنگس وریڈیں

انٹرنل جیل ٹویڈ

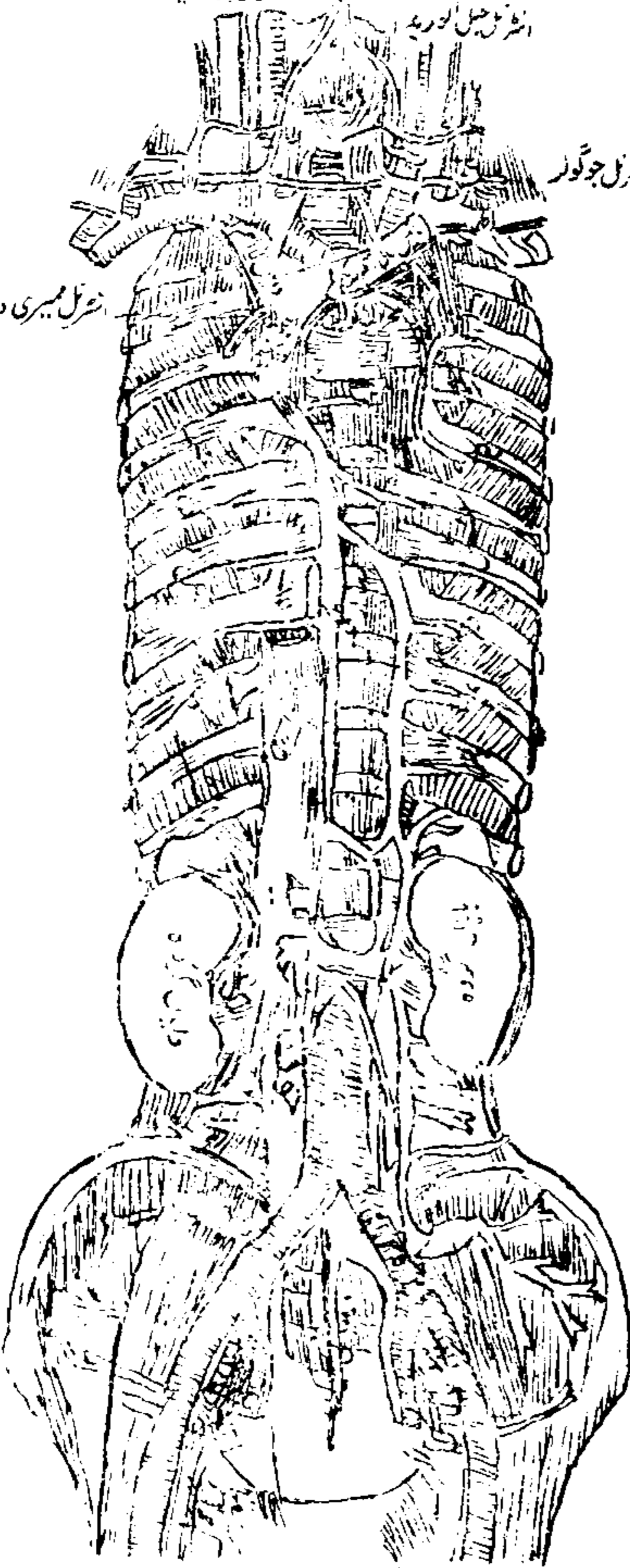
انٹری جگہ

تصویر نمبر ۱۰۵

انٹرنل جیل ٹویڈ

انٹرنل میبری وریڈ

اکسٹرنل جگہ



حجاب القلب کو چھید کر دل
کے واسطے اذن کے باڈائی حصہ
میں داخل ہوتی ہے۔ سرگردن
بالائی دھڑ اور سینہ کا سیاہ
خون جمع کر کے داہنی آریکل
یعنی داہنی اذن میں واپس
پہنچاتی ہے۔ قبل اس کے
کہ یہ حجاب القلب کو چھیدے
ہینا انڈنگس میجر پیری کارڈی
اک اور میڈی آسٹائی نل
وریڈیں اس میں داخل ہوتی ہیں
(۲) الفیریر وینا کیوا
(Inferior Venae

(Cava) یعنی وریڈ اجوف
مختانیہ اور اس کے
بنانیوالی شاخیں
(۱) اکسٹرنل ایلی
اک وین (External
Iliac Vein) یعنی

وریڈ حرقبہ ظاہرہ
جو درحقیقت وریڈ انڈنگس کا
بڑھاؤ ہے جو پارٹ رباط
کے نیچے فیمل وریڈ سے شروع
ہو کر ہم آف دی پلوں کے

برابر اور پر کو جا کر سیکروائی اک جگہ کے مقابل ورونی بیلی اک وریڈ کے برابر کامن ایلی اک وریڈ کے

نام سے مشہور ہوتی ہے اسمیں ورید المراق التختانیہ اور ورید مستدیر للمرقفیتہ التختانیہ پوپارٹاربالک
عین اوپر شامل ہوتی ہیں۔

(۲) انٹرنل ایلی اک وین (Internal Iliac Vein) یعنی ورید حرقفیدہ عامہ

جو انٹرنل ایلی اک شریان کی ہمراہی وریدوں کے باہم ملنے سے بنی ہے۔ آگے جا کر کامن ایلی اک ورید
کہلاتی ہے۔ اس میں گلوٹی ال (Gluteal) انٹرنل پیوڈک (Internal Pudic) شیاٹک
(Sciatic) آب ٹوریزٹ (Obturator) وسائیکل (Vesical) یوٹیرائن (Uterine) وریدیں اس کے مختلف مقاموں میں داخل ہوتی ہیں۔

(۳) کامن ایلی اک وین (Common Iliac Vein) یعنی ورید حرقفیدہ عامہ

جو روئی اور بیرونی ایلی اک وریدوں کے باہم ملنے سے بنی ہے۔ سیکر ایلی اک کے مقابل سے شروع ہو
کر اوپر اور روئی جانب ترچھی گذرتی ہوئی کمر کے چوتھے اور پانچویں مہروں کے مابین کے انٹروٹریٹریل
سبب ٹنس کے مقابل میں ایک دوسرے سے باہم مل کر انفیریر وینا کیوا بناتی ہیں۔

انفریر وینا کیوا (INFERIOR VENA CAVA) یعنی ورید اجو تختانیہ

جو دونوں کامن ایلی اک وریدوں کے باہم ملنے سے بنی ہے۔ چوتھے اور پانچویں مہروں کے مابین
کی غنضون کے مقابل سے شروع ہو کر عذرة الفقرات کے پیش اور اورطابطنیہ کے داہنے پہلو سے ہوتی
ہوئی جگر کے پچھلے کنارے کے شکاف سے گذر کر دیا فرغا کے سوراخ میں داخل ہوتی ہے۔ اس کے
بعد حجاب القلب کو چھید کر داہنی اذن کے زیرین اور پچھلے حصہ میں تمام ہوتی ہے۔ نیچے کے دھڑ
تورہ بدن اور پلوک و سیرا کاسیہ خون جمع کر کے دل کے داہنے کان میں واپس لاتی ہے۔ اس ورید
کے اختتام پر یوسٹے کی ان والو نامی کیوارنگار ہوتا ہے جو جنین میں بہت بڑا ہوتا ہے اسکی
شاخیں ذیل میں درج ہیں۔

(۱) سیکر امیڈیا یعنی ورید العجزیۃ المتوسطہ اپنے ہنام شریان کی جائے اختتام سے شروع

ہو کر اوپر جا کر اجو تختانیہ میں ختم ہوتی ہے (۲) لمبرین یعنی ورید القطنیہ تعداد میں تین یا چار ہوتی
ہیں۔ کمر کی جلد عضلوں اور شکم کی دیواروں کا غلیظ خون جمع کر کے اجو تختانیہ میں پہنچاتی ہیں۔ اور
ایک ورید مہرے کی بارٹی کے اوپر سے اور دوسرا سیکنس عضلہ کے نیچے سے گذر کر اجو تختانیہ
کی پچھلی سطح پر ختم ہوتی ہے (۳) داہنی سپرے ٹک نیز یعنی ورید المنویۃ خصیوں کا غلیظ خون اپنی

تی ہے اور بائیں سرے تک ورید ہمیشہ بائیں رینل ورید میں تمام ہوتی ہے۔ (۱۱) رینل ورید یعنی اورڈو
 الکلیان بڑی موٹی ہوتی ہیں بائیں نسبت دائیں کے طویل ہے اور طا کے سلنے سے گذر کر اجون
 تحتانیہ میں ختم ہوتی ہے (۱۵) سوپر رینل ورید یعنی اورڈو الفوق الکلیان غلیظ خون واپس لا کر دائیں اجون
 تحتانیہ اور بائیں رینل یا فرے تک میں ختم ہوتی ہے (۱۶) فرے نکسوز یعنی اورڈو الحجابیہ یہ دیا فرغا
 کا غلیظ خون واپس لاتی ہے (۱۷) سپے ٹکٹے یعنی اورڈو الکبیدیہ تعداد میں تین ہیں اور جگر کا خون
 واپس لاتی ہیں۔ (۱۸) اووے ری ان ورید یعنی اورڈو المبیض براڈ لگنٹ کے اندر فے لوی ان ٹویز
 پر باہم مل کر وریدی جال بناتی ہیں دائیں ورید اجون تحتانیہ اور بائیں ورید بائیں رینل ورید میں
 ختم ہوتی ہے۔

(۱۳) ازا انگس وریدیں (AZYGOS) یعنی عروق غرب کبریٰ

سینہ کی وریدیں جو تعداد میں چار ہیں۔

(۱) وینا از انگس میجر (Vena Azygos Major) یعنی ورید مفرد کبرے داہنی

سبر ریجن میں کمر کے پہلے یا دوسرے مہرہ کے مقابل میں بذریعہ ایک وریدی شاخ کے جو کسی سبر ریج
 سے یا کبھی زیرین وینا کیو یا رینل سے شروع کرتی ہے، شروع ہو کر اوپر چڑھتی ہوئی دیا فرغا کے داہنی
 کرس یعنی داہنے پاؤں کو چھید کر بالے آرٹک سوراخ سے گذر کر صدر میں داخل ہوتی ہے۔ اس کے
 بعد عدد الفقرات کے دلہنے پہلو سے گذر کر تیسرے مہرے کے مقابل میں جا کر بالائی وینا کیو میں عجا
 القلب کے باہر کی طرف ختم ہوتی ہے۔ داہنی جانب کی آٹھ یا نو زیرین انٹر کاسٹل وریدیں۔ وینا
 از انگس مائز ایسانی جلال۔ میڈی اسٹائی ٹی۔ پیری کارڈی اک اور دائیں برانگی ال وریدیں اس میں
 اگر ختم ہوتی ہیں۔

(۲) وینا از انگس مائز (Vena Azygos Minor) یعنی ورید مفرد صغریٰ یا

عروق غرب صغریٰ۔ اس کا جائے مخرج وینا از انگس میجر کے مخرج سے کچھ اونچا واقع ہے۔ بائیں
 سبر ریجن سے شروع ہو کر دیا فرغا کے بائیں کرس یعنی بائیں پاؤں کو چھیدتی ہوئی سینہ میں داخل
 ہو کر عدد الفقرات کے بائیں پہلو سے اوپر چڑھتی ہوئی ساتویں مہرہ کے پیش سے وینا از انگس میجر
 میں تمام ہوتی ہے۔ اس میں بائیں طرف کے چھ یا سات زیرین انٹر کاسٹل اور چند ایسانی ال اور میڈی
 اسٹائی ٹی وریدیں اگر تمام ہوتی ہیں۔

واضح ہو کہ دونوں ازائٹس وریڈیں بالائی اور زیرین وینا کیواکو باہم ملاتی ہیں۔

(۳) رائٹ سوپیریئر انٹرکاسٹل وین (Right Superior Intercostal)

(Vein) یعنی وریڈ متوسط بین الاضلاع الاعلیٰ یعنی جو دو بالائی انٹرکاسٹل وریڈوں کے باہم ملنے سے بنتی ہے۔ اوپر بڑھ کر دائیں سبکلیوین وریڈ میں داخل ہوتی ہے۔

(۴) لفٹ سوپیریئر انٹرکاسٹل وین (Left Superior Intercostal)

(Vein) یعنی وریڈ متوسط بین الاضلاع الاعلیٰ ایسا ہی جو پانچ یا چھ بالائی انٹرکاسٹل سپیس تک لمبی ہوتی ہے۔ اوپر بڑھ کر بائیں برانکی ال وریڈ سے شامل ہوتی ہوئی بائیں مالا اسم وریڈ میں تمام ہوتی ہے۔

برانکی ال وینز یعنی اوردۃ الشعبیدہ یہ وریڈیں برانکی ال شریان کی کہلے سے شروع ہو کر دائیں طرف کی وینا ازائٹس میں اور بائیں طرف کی بائیں سوپیریئر انٹرکاسٹل وریڈ میں ختم ہوتی ہے ان وریڈوں کے رستے پھیپھڑوں کی پردریش کا غلیظ خون واپس آتا ہے۔

(۴) کارڈی اک (CARDIAC) وریڈیں یا اوردۃ القلیبہ

یہ وریڈیں دل کی شرایین مستدیر علی القلوب کا خون جو خاص دل کی پرورش کے لئے جاتا ہے واپس آتی ہیں۔ وریڈ علی مومع۔ وریڈ علی موخر۔ وریڈ قلبی اسی۔ وریڈ قلبی انیس۔

(۱) کریٹ کارڈی اک یا وینا کارڈس میڈیا (Vena Cordiae Magna)

یعنی وریڈ قلبی کبرے بعضوں نے اس کا نام عربی میں غنیہ کبرے رکھا ہے۔ دل کی نوک سے شروع ہو کر بطن مقدم کی نالی سے گذر کر بائیں طرف کو بڑھ کر بائیں کان اور بطن کی درمیانی نالی سے گذرتی ہوئی واپس

کان کے پچھلے حصہ کو وریڈی سائیٹس میں ختم ہوتی ہے۔ وینا کارڈس میڈیا اور وینی کارڈس پاروی (Cordis Parvae) بھی اسی میں آکر تمام ہوتی ہیں۔

(۲) سوپیریئر کارڈی اک یا وینا کارڈس میڈیا (Vena Cordiae Media) یعنی

وریڈ قلبی متوسط دل کی نوک سے شروع ہو کر بطن کی موخر نالی سے گذرتی ہوئی وینا کارڈس مگنا میں تمام ہوتی ہے۔

(۳) انٹیریئر کارڈی اک یا وینی کارڈس پاروی (Vena Cordiae Parvae)

یعنی اوردۃ قلبی صغریٰ جو گنتی میں کئی ایک شاخیں ہیں۔ واپس بطن کی اگلی سطح سے شروع ہو کر اسی میں

ملتی ہوئیں ایک شاخ بناتی ہیں۔ اور یہ واسنہ کان اور بطن کی نالی سے گزر کر وینا کارڈس گنتا میں مل جاتی ہیں انہیں سے سب سے بڑی درید کو وین آف گیلن کہتے ہیں۔

(۴) وینی تھی بی سی آئی (Vena Thabesii) یعنی اور وہ بھیوس ایک شخص کا نام ہے جس نے ان کو دریافت کیا تھا۔ دراصل بے شمار چھوٹی چھوٹی وریدیں ہیں۔ جو قلب کے عضلاتی ریشوں سے غلیظ خون اکٹھا کر کے فوراً تھی بی سی آئی کے راستہ قلب کے اذن ایسین میں ختم ہوتی ہیں۔ کورونیری سالی انس۔ قریباً ایک انچ لمبے۔ بائیں آریکولوزنٹریکولر شیب کے پچھلی طرف ہوتا ہے۔ اجوف تحتانیہ کے سورخ اور واہنی آریکولوزنٹریکولر سورخ سے محدودہ جگہ پر اذن ایسین میں ختم ہوتا ہے۔ اسکا سورخ بذریعہ کورونیری کو آڑی کے محفوظ ہے۔

(۵) وریبرل (VERTEBRAL) اور سپائی نل (SPINAL) وریدیں یعنی اور و الفقرات والنخاع

یہ عمدۃ الفقرات اور نخاع اور ان کے اطراف کے اجزاء میں واقع ہیں۔

(۱) ڈورسی سپائی نل وریبر (Dorsi Spinal Venis) یعنی اور و الفقرات

بہت سی بے ترتیب وریدیں ہیں جو ایک جال کی صورت عمدۃ الفقرات کے کل مہروں کی زائادہ غریبہ اور زائدہ معضلیہ وغیرہ کے گرد اور ان کی اطراف میں واقع ہیں۔ یہ پشت کے عضلات اور قرب و جوار سے ناکارہ خون جمع کر کے قدرے سے بخوری شیڈی ان وریدوں میں اور باقی وریبرل انٹرکاسٹل اور وریبرل میں پہنچاتی ہیں۔ جو درودہ جو دماغ اور نخاع کے درمیان ہے

(۲) مینو رچی شیڈی ان (Meningo-Rachidian) یعنی اور و الفصافیہ

یہ عروق سپائی نل کینال کے اندر رستے ہیں انکا آپس میں ملنے سے دو وریدیں جمع بنتے ہیں (۱) انٹیبریر لائی ٹیوڈی نل (۲) پوسٹیبر لائی ٹیوڈی نل وریدیں۔ انٹیبریر لائی ٹیوڈی نل وریدیں شمار میں دو ہیں۔ جو مہروں کے جسموں اور غشاء عمدۃ الفقرات کی کل درازی میں پوسٹیبر کاسن رباٹس کے ہر دو پہلوؤں پر واقع ہیں فوراً فوراً سے کاکسکس تک ہی ہوتی ہیں۔ ان وریدوں کا خون پچھانڈرونی جیل ورید میں اور باقی بذریعہ آڑی وریدوں کے وریبرل۔ نٹرکاسٹل۔ لمبر۔ اور میکزل وریدوں میں جاتا ہے۔ پوسٹیبر لائی ٹیوڈی نل وریدیں۔ یہ بھی تعداد میں دو ہیں۔ ایک ورید اپنی اپنی طرف کی طرف اور سانس کی طرف رہتی ہے۔ انٹیبریر لائی ٹیوڈی نل وریدوں کی نسبت پچھلی ہے انٹیبریر

اور ڈورسی سپائی نل وریدوں سے بذریعہ اپنی شاخوں کے مل رہتی ہیں۔ اور انٹر کاسٹل۔ لمبر اور میکزل وریدوں میں ختم ہوتی ہیں۔

(۳) سپائی نل ونیز (Spinal Veins) یعنی اور وڈا لٹھارے جو سپائینل کارڈ کی پیامیٹر (غشا اللبین) اور ارکناڈر غشاء عنكبوتی، جھلیوں کے مابین جال کی صورت میں واقع ہیں اور سپائی نل کارڈ کو ملغوف کرتی ہیں اور پوسٹریئر میڈی ان فشر کے راستے پر دوں سے باہر آکر کھوپری کے پینڈے پر ڈیٹیل۔ انفریئریری بیلر وریدوں یا پوسٹروشل سائی نل میں ختم ہوتی ہیں لیکن سپائی نل کارڈ کے زیرین حصہ کی یہ وریدیں انٹرو میٹرل سوراخوں کے راہ باہر گذر کر تنورہ بدن کی وریدوں سے مل جاتی ہیں

(۴) پورٹل وین (PORTAL VEIN) یعنی ورید الباب اور اس کی بنانے والی شاخیں

پورٹل ورید چار وریدوں سے جو احشاء لطنی کا سیاہ یا ناکارہ خون جمع کر کے واپس لاتی ہیں اس سے مراد ہاضمہ کی نالی اور بلبہ و طحال مراد ہیں۔

(۱) انفریئریری مینٹراک وین (Inferior Mesenteric Vein) یعنی ورید سارسیٹھی اسفل جو ہورائڈل وریدوں۔ سگمانڈ فلکسر اور قولوں کے باہر حصہ کی وریدوں کے باہم ملنے سے بنی ہے پیری ٹونی ام کے پیچھے سے اوپر کو جا کر بلبہ اور اثنا عشری کے آرٹے حصہ کے پیچھے سے گذر کر سپلے نک ورید میں داخل ہوتی ہے۔ یہ ورید بذریعہ ہورائڈل شاخوں کے انٹرنل ابلی اک ورید کی شاخوں سے ملتی ہوتی ہے۔

(۲) سوپیریئریری مینٹراک وین (Superior Mesenteric Vein) یعنی ورید سارسیٹھی اعلیٰ جو قولوں کے صاعد اور مستعر ض (آڑا) سلیم (اعور) اور چھوٹی انٹریوں کی وریدوں کے شامل اور جمع ہونے سے بنی ہے۔ یہ ورید سوپیریئریری مینٹراک شریان کے سامنے اور دائیں جانب رہتی ہے۔ اور نسبت سپلے نک ورید کے بڑی ہے۔ اثنا عشری کے آرٹے حصہ کے پیش سے اوپر چڑھتی ہوئی بلبہ کے بالائی کنارے کے پیچھے سپلے نک ورید سے مل کر پورٹل ورید بناتی ہے۔

(۳) سپلے نک وین (Splanenic Vein) یعنی ورید الطحال۔ طحال کے اندر کی باریک شاخوں کے جمع ہونے سے بنتی ہے اور شریان الطحال کے نیچے ہوتی ہے۔ ناکارہ خون واپس لی جاتی ہے۔ بلبہ کے بالائی کنارے کی کچھلی سطح کے برابر بائیں سے دائیں طرف آکر ورید سارسیٹھی

اگلے سے ملکر پورٹل ورید بنجاتی ہے اس میں گیسٹرک وینکری انٹک اور ورید ساریقی اسفل تمام ہوتی ہیں
 (Gastric Vein) یعنی ورید المعده جو گیسٹرک شریان کے ہمراہ
 کی وریدوں کے منہ سے ہتی ہے معدہ کے پائنگورک سرے سے شروع ہو کر چھوٹے ٹم سے ہوتی ہوئی
 ایسا فی جی ال سرے تک پہنچتی ہے اس کے بعد پیچھے اور نیچے اتر کر پہلے تک ورید میں تمام ہوتی ہے

پورٹل وین (PORTAL VEIN) یعنی ورید الباب

جو لبلبہ کے بڑے سرے کے بالائی کنارے پر ورید ساریقی اعلیٰ اور ورید الطحال کے باہم ملنے
 سے بنتی ہے۔ مجری صفرا اور پیٹھک شریان کے ہر ذرہ شرب خورد کے ذریعے کناریسے ہوتی ہوئی اور چرچھلک

جگر کے اڑے شکاف کے قریب تصویر نمبر ۱۰۶



دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے ان

دو شاخوں میں سے ایک جگر کے

دلنے اور دوسری بائیں وین

میں داخل ہو کر پیٹھک شریان

اور مجری انگبد کے ہمراہ شریانوں

کی مانند اور ورید کے برخلاف

شاخ و شاخ ہو کر جگر کی ست

میں پھلتی ہیں ٹرسورس شریعے

اڑے شکاف میں پورٹل ورید

کشادہ ہو جاتی ہے اور اس

کشادہ حصہ کو سائینس آف حبیب

دی چورس دین کہتے ہیں یہ

ورید شریالی اور مجری الصفرا

کے بائیں قریب سے نچنے واقع

ہے یعنی شریان کے واپس

اور مجری کے بائیں پہلو پر

ورید الباب اور اس کے شاخیں

واقع ہے۔ سپے ٹک شریان کا خون سپے ٹک ورید میں یکایک نہیں جاتا۔ بلکہ پورٹل ورید میں بذریعہ عروق شعریہ داخل ہو کر پورٹل ورید کے خون کے ساتھ آمیز ہو کر بوسیلہ ایک علیحدہ طرح کے عروق شعریہ کے سپے ٹک ورید میں داخل ہو کر اجوف تحتانی یعنی زیرین وینا کیو اسکے خون سے مل جاتا ہے۔

(۱) پلمونری وریدیں (اور دة الریة) یا شریان وریدیں (PULMONARY VEINS)

پلمونری وریدیں جو شمار میں چار ہیں۔ برخلات اور وریدوں کے سرخ خون پھیپھڑوں سے لاکر قلب کے بائیں اذن میں داخل ہوتی ہیں۔ یہ وریدیں پھیپھڑوں کے ایرمیلائز یعنی ہوا دار خانوں کی دیواروں پر پلمونری شریان کی باریک شاخوں سے بوسیلہ عروق شعریہ شروع ہو کر شاخ و بر شاخ باہم ملتی ہوئی پانچ شاخیں بن کر پھیپھڑوں کے پانچ لوٹھڑوں میں سے باہر نکلتی ہیں۔ بعدہ وہ اپنی طرف کی درمیانی شاخ اپنی جانب کی بالائی شاخ سے مل کر چار وریدیں بنتی ہوئی آگے بڑھ کر دائیں وریدیں داہنے آریکل اور اوسطا کے محراب کے صاعد حصہ کے پیچھے سے اور بائیں وریدیں نائز اور اوسطا کے جائے خروج کے آگے اور پلمونری شریان کے پیچھے سے گذر کر حجاب القلوب کو چھبتی ہوئی قلب کے بائیں اذن میں تمام ہوتی ہیں۔ ان وریدوں میں کواڑیاں نہیں ہوتیں۔ پلمونری اور سس ٹے ٹک وریدوں میں چار فرق ہیں (۱) برخلات عام قاعدہ کے پلمونری وریدوں میں سرخ خون ہوتا ہے (۲) پلمونری وریدوں میں کیواڑیاں نہیں ہوتے (۳) پلمونری ورید اپنی ہر ایک شریان کی نسبت قدرے بڑی ہوتی ہیں (۴) پلمونری شریان کی ہر ایک شاخ کے ہمراہ صرف ایک ہی پلمونری ورید ہوتی ہے۔

۲/۳

الباب الحادی عشر سرفیس (SURFACE) یعنی سطحی اناتمی

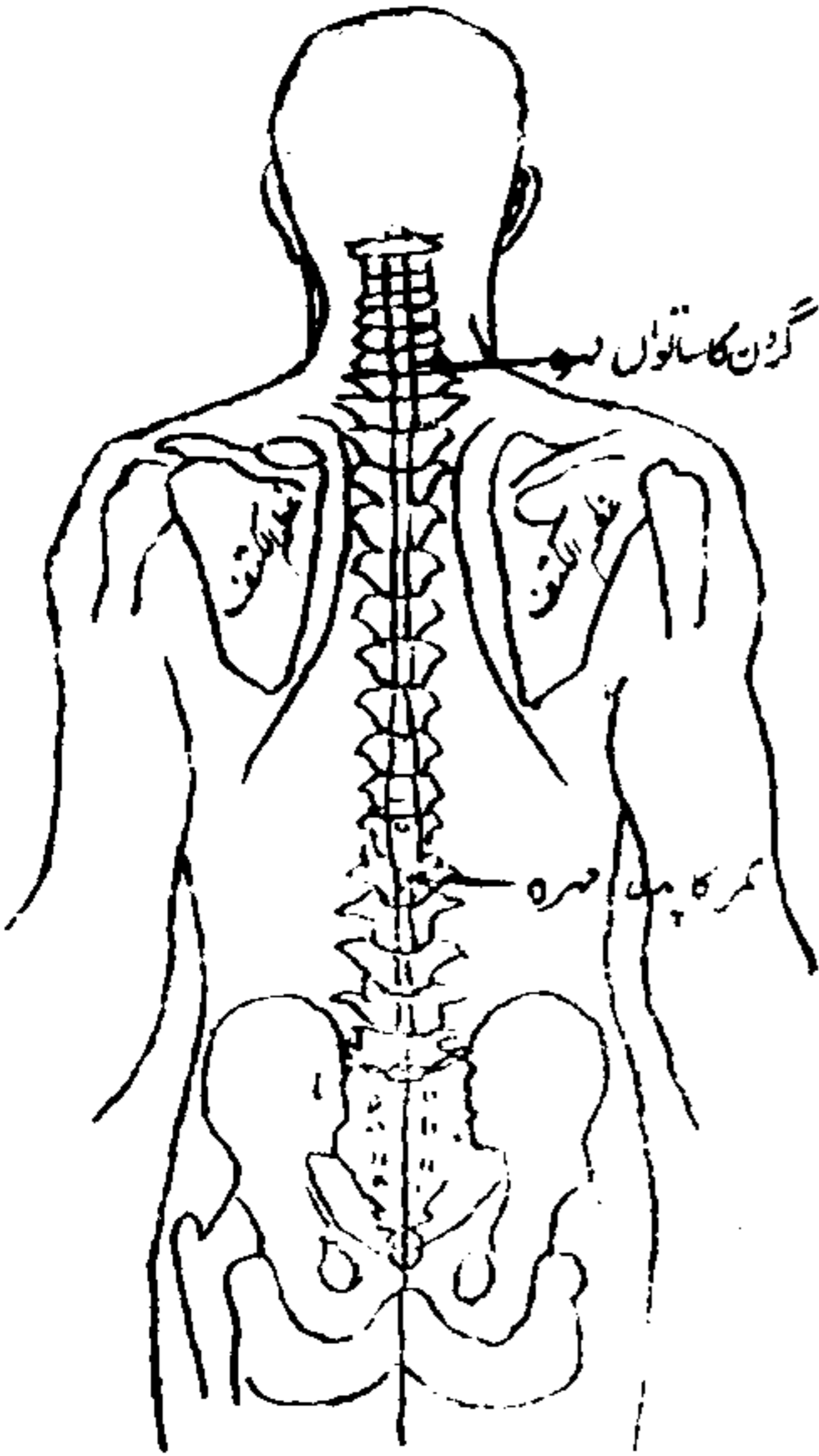
یونانی اہیاء کے فائدہ کیلئے سرفیس اناتمی میں سے سینہ اور شکم کا حصہ تصاویر جو بہت ضروری درج کر دیا جاتا ہے۔ شش۔ حجاب الریہ۔ قصبۃ الریہ۔ مری۔ قلب۔ جگر۔ معدہ۔ لیبہ۔ طحال اور معدہ وغیرہ کے حدود۔ جائے وقوع وغیرہ اس میں دکھائے گئے ہیں۔ تاکہ ان کے متعلقہ امراض کے سمجھنے میں مہولت ہو۔ اگر ناظرین نے پسند کیا تو آئندہ ایڈیشن میں جسم کی تمام سرفیس اناتمی درج کی جائیگی۔

خطوط استخوان کسی خاص سپائی نس نکال کے پہچاننے کیلئے عموماً گہرے رنگ کے ساتویں مہرے اور پہلے فقورے سے لے کر پینس ہوتا ہے اس سے شمار کرتے ہیں۔

سیکیپولا کے نکال کی جڑ سپائی نس نکال کے تیسرے فقورے اور ریب کے بالائی کونے کی ہم سطح اور ساتویں فقورے کے اندرونی کے برابر ہوتی ہے۔

ایلی اک کہ میٹ کاسٹ سے اونچا نقطہ سپائی نس نکال کے چوتھے ریب کی ہم سطح اور پورٹریٹ سوپیریوریلی اک سپائن دوسرے سیکرل مہرہ کی ہم سطح ہے۔

اٹلس مہرہ کا ٹرنسورس نکال مشابہ نکال کی نوک کے تقریباً ایک انچ نیچے اور سامنے واقع ہے۔ چھٹے سرویکل ورٹبرا کا ٹرنسورس نکال کریکائیڈ غصروف کے سامنے ہے اور اس کے نیچے ساتواں ٹرنسورس نکال اور بعض دفعہ پہلی پسلی ہوتی ہے۔



عظام العنق کی سرفیس اناتمی سینہ کی بڑیوں کا بہت سا حصہ ہیں۔ ایسے عضلات سے پوشیدہ ہوتا ہے۔ یعنی بٹے پتلے آویجوں میں گوشت اور چربی کی کمی۔ بعض سلیاں خوب نمایاں اور

انڈیکس سٹریٹسز وی ہوئی نالیوں کی مانند نظر آتی ہیں۔ صدر کے عین درمیان سٹرنل گروہ ہے جسکے برابر سٹرنل
 ہڈی کی سامنی سطح بخوبی محسوس ہوتی ہے چونکہ اسکے دونوں اطراف سے پکٹورل عضلات شروع ہوتے
 ہیں لہذا سٹرنل گروہ درمیان سے تنگ اور اور نیچے سے چوڑا ہوتا ہے اس گروہ یعنی نالی کے بالائی حصہ میں مینون سی
 ام یعنی نصاب جلد سے ڈھپا ہوا ہوتا ہے جسکے اوپر کے کنارہ پر جیوگولز ناچ نامی نشیب واقع ہے۔

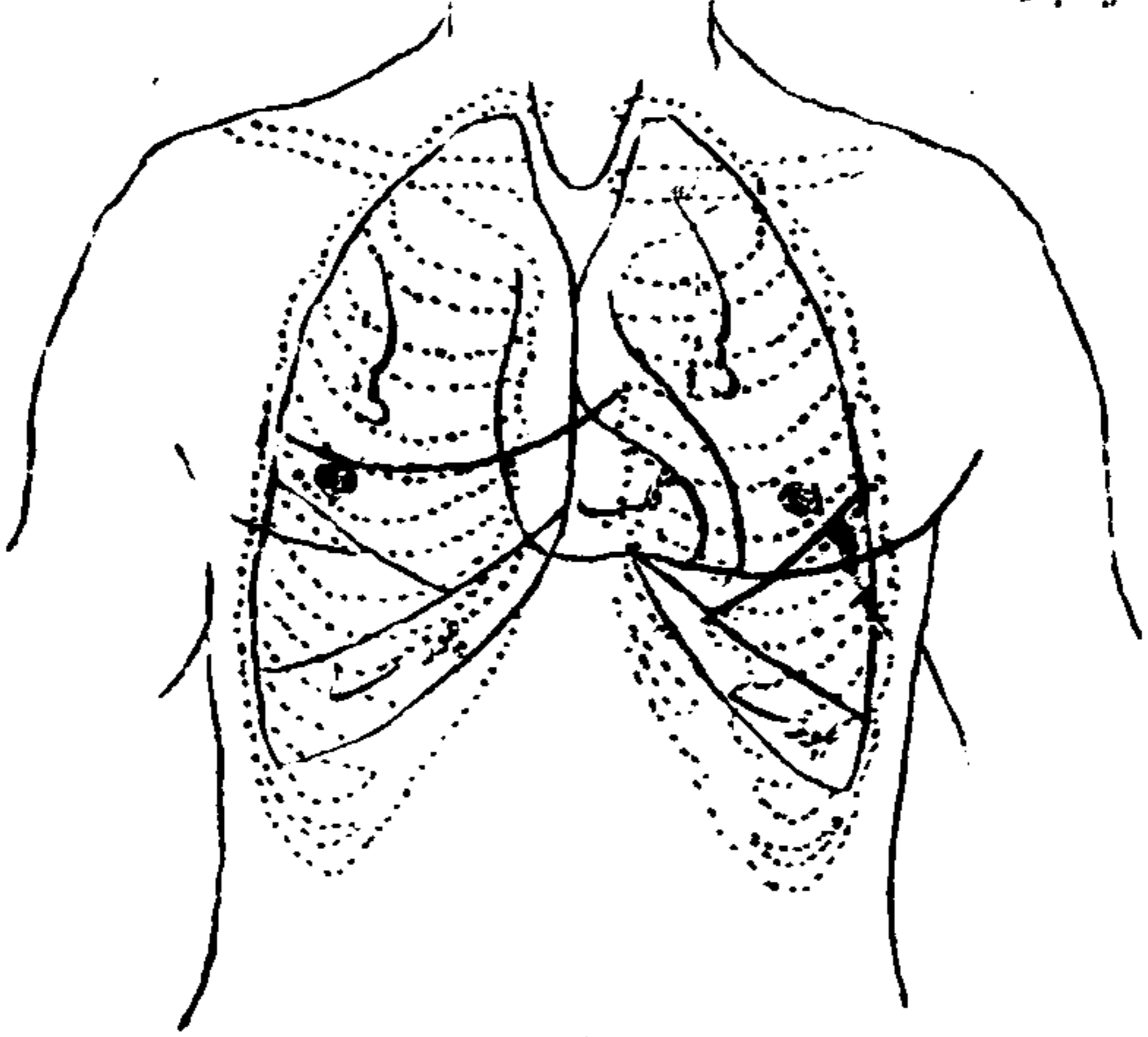
دوسری پسلی کی غضروف کے برابر مینو بری ام اور گلیڈی اولس کی جائے ملاپ پر ایک اجہرا ہوا آرڈا
 خط ہے جسے سٹرنل اینگل یا ایوڈووک اینگل (Ludovic angle) کہتے ہیں۔ اور پانچویں ہرے
 کی ہڈی اسکے مقابل ہوتی ہے۔ گلیڈی اولس یعنی قطعۃ المتوسط اس خط سے شروع ہو کر سٹرنل گروہ کے
 زیرین سرے تک جاتا ہے اور پیٹ آف وی ٹامک نامی نشیب کے بالائی کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ یہ نشیب
 دونوں اطراف کی ساتویں پسلیوں کے غضروفوں کے درمیان واقع ہے اور اس پر تیسرا حصہ سٹرنل کا جسے انسی فام کارٹیلج
 یعنی غضروف خجری کہتے ہیں۔ محسوس ہوتا ہے جسم کو کچھ کیسٹ جھکائیں تو ایبڈومی نوٹھوریکس بحراب
 بنجاتا ہے جسکے برابر سیڈی ان لائن میں غضروف خجری کی نوک محسوس ہوتی ہے اسکے دونوں طرف ساتویں۔ آٹھویں
 نائیں۔ دسویں گیارھویں اور بارھویں پسلیوں کے غضروف نظر آتے ہیں۔

پسلیاں سٹرنل کے دونوں اطراف پر بغل سے نیچے باوجود عضلات کی موجودگی کے پسلیوں کی سرد
 سطح بخوبی محسوس ہوتی ہے مگر پہلی پسلی قریباً تمام کی تمام کلیوکل یعنی ترقوہ ہڈی سے ڈھپھی ہوئی ہونے
 کے باعث محسوس نہیں ہوتی البتہ دوسری پسلی صاف نظر آتی ہے اور اسکے نیچے تیسری۔ چوتھی دس ہڈا۔
 لیٹنٹان۔ انکا جم مختلف ہوا کرتا ہے جو ان عورتوں میں دوسری پسلی سے چھٹی پسلی تک نمودار ہوا پھیلتا
 ہے اور سٹرنل کے پہلو سے ڈاکٹر لری لائن یعنی بغل کی درمیانی لائن تک جاتا ہے اور چوتھی کنواری عورتوں
 اور مردوں کی اسی لائن پر پہنچتی اور پانچویں پسلی کے درمیان ہوتی ہے۔

ورٹیکل لائن (Midsternal line) سٹرنل کے درمیان ٹیوڈ
 طور پر واقع ہے ۲۔ میمی لائن (Mammary line) چوتھی سے اوپر کو ٹیوڈی طور پر جا کر
 جیوگولز ناچ اور رومی ان انڈیکس کے عین درمیان سے گزرتی ہے ۳۔ سٹرنل کی پہلی لائن کو لیٹرل سٹرنل
 کہتے ہیں (۴) لیٹرل سٹرنل اور میمی لائن کے درمیان پیراسٹرنل لائن بنتی ہے۔

جسم کے پہلو کی جانب پر ۱) انٹیریر اگزر لری (۲) ال گزر لری (۳) اور پوسٹیریر اگزر لری خطوط ہوتے ہیں
 پشت پر انٹیریر اینگلاز آف سکیپولا سے ٹیوڈی نشیب نکلتا ہے۔

پلورے (Pleurae) یعنی حجاب الریہ۔ اوپر کی جانب پلورے پہلی پسلی کے سامنے سے



ایک یا دو انچ اوپر کی طرف گردن میں نکال رہتا ہے اور نیچے کی جانب دونوں پورے اسٹرنو کلیویکیولر جوڑے کے تقابلاً شروع ہو کر سینو بری ام اور کلیڈی اوس جوڑے کے عین درمیان سے گذرتے ہوئے پوتھی کا سٹل کا رینج تک جا کر علحدہ ہو جاتے ہیں۔ ویال پورے لمبوی طور پر چھٹی پسلی کی عضروف ساتویں پسلی اور سٹرنم کے جوڑے کرتا ہوا آٹھویں پسلی کی مہری لائن کو عبور کر کے ڈاکٹری لائن کے برابر دسویں پسلی کو کاٹ کر بارہویں فقوریک و رٹیرا کے سپانی نس نکال کے براہ ختم ہو جاتا ہے۔ اور بائیں پورے ترچھے طور پر نیچے گذرتا ہوا سٹرنم کے سلنے پہلو پر چھٹی پسلی کی عضروف کے برابر پٹا لکھا کر ساتویں پسلی کی عضروف تک جا کر دسویں پسلی کے زیرین کنارے کو جوڑ کر ساتھ ہوا دایاں پلور سے نیچے تک جاتا ہے۔

ٹانگس (Lungs) یعنی شش۔ دونو چیمپٹوں کی چوٹیاں کلیوکل یعنی تر قوہ ہڈی سے قریباً ایک انچ اوپر گردن میں واقع ہیں۔ بعض اوقات یہ چوٹیاں کم و بیش بھی ہوتی ہیں۔

انٹیر بارڈ یعنی سامنے کا کنارہ چوٹیوں کے اسٹرنو کلیویکیولر جوڑے سے ایک انچ باہر اور ایک انچ اوپر برابر سے ایک خط شروع کر کے تر قوہ کے سٹرنل سرے کے برابر سٹرنم ہڈی کے درمیان سے گذر کر پوتھی پسلی کی عضروف کے سٹرنل جوڑے کے مقابلے میں در حصو نہیں تقسیم کریں وائیں خط کو سٹرنم ہڈی کے باہر والے کنارے کے برابر نیچے لپیٹ کر انسی فارم کا رینج یعنی عضروف و نخوی تک پہنچائیں تو یہ خط وائیں شش کے سامنے

کنارے کی حد بتلائیگا اور بائیں خط کو چوتھی پسلی کی غصزدونہ کے سٹرنل جوڑے سے تھپے طور پر نوک قلب کے برابر گزار کیچھے گا سٹو کا نڈرل جوڑے پر سے باہر کی جانب لجا کر ساتویں پسلی کے سامنے سرے کے برابر ختم کریں تو یہ خط بائیں شمش کے سامنے کنارے کی حد بتلائیگا دوسری پسلیوں کے غصزدونہ کے سٹرنل جوڑے سے چوتھی پسلیوں کی غصزدونہ کے سٹرنل جوڑے تک دونوں شمش کے سامنے کنارے ایک دوسرے کے نزدیک رہتے ہیں۔

الفیر پر بار ڈر یعنی نیچے کا کنارہ۔ ہر ایک شمش کا زیرین کنارہ ایک خمیدہ خط پر واقع ہوتا ہے جسکی گولائی نیچے کی جانب ہوتی ہے۔ یہ خط چھٹی پسلی اور سٹرنل کے جوڑے اور دسویں تھوریک وکٹیرا کے سپائن کے درمیان ہوتا ہے۔ بیمری لائن اس خط کو چھٹی پسلی پر اور ڈاکٹر لائی لائن اسے آٹھویں پسلی پر کاٹتے ہیں۔ وایاں شمش سامنے کی جانب چھٹی پسلی تک۔ بٹل میں آٹھویں پسلی تک اور پشت میں دسویں پسلی تک ہوتا ہے۔ اور وایاں اس سے نصف اونچ نیچے ہوتا ہے۔

پلوپٹیر پر بار ڈر یعنی پچھلا کنارہ گردن کے ساتویں ہرے کی سپائن سے پشت کے دسویں ہرے کی سپائن تک ہوتا ہے۔

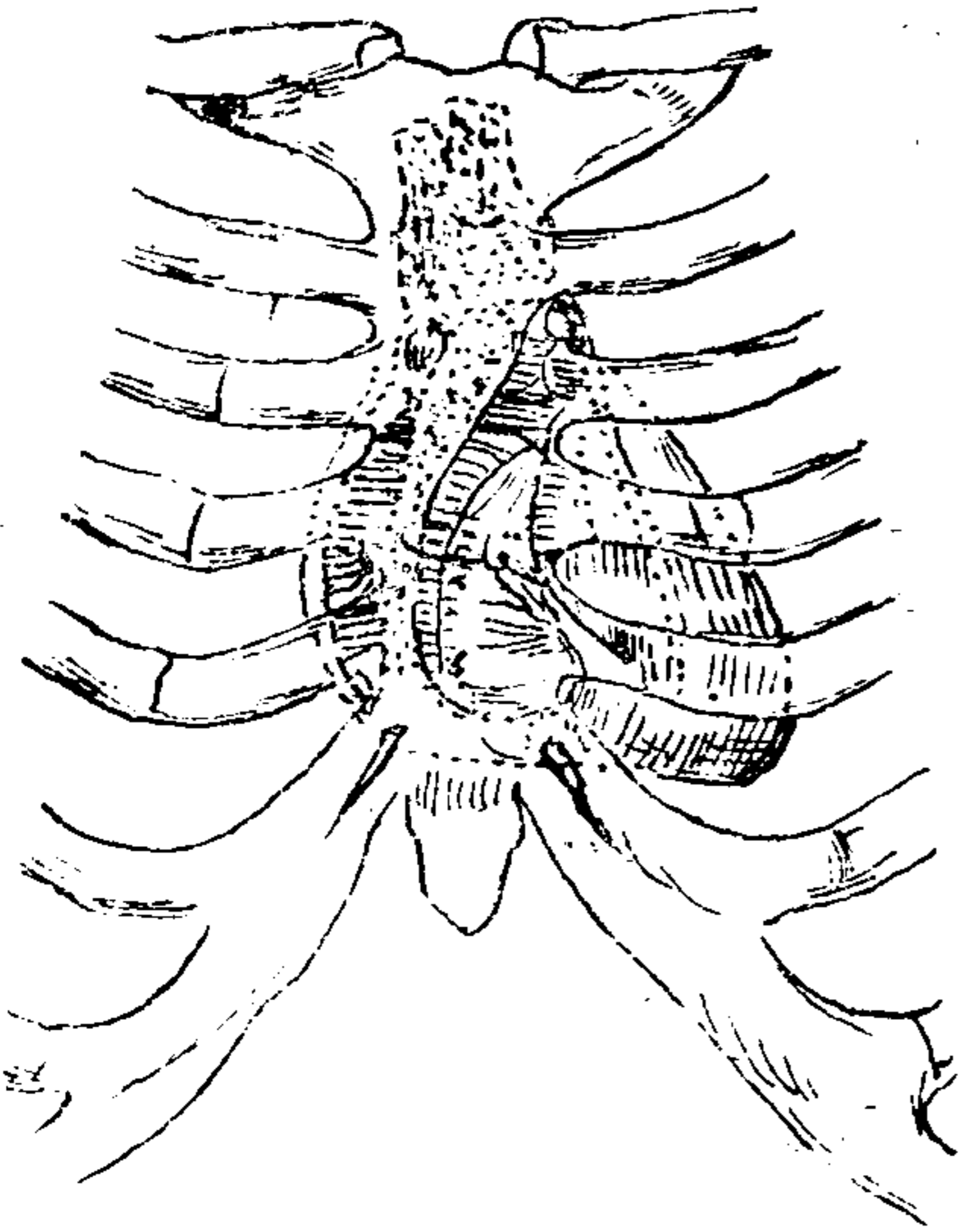
راکی کی

ٹرسے کی آ (Trachea) یعنی تھیمتہ الریہ۔ سامنے سے نرخر و بڑی آسانی سے محسوس کیا جا سکتا ہے یہ گلے کی درمیانی لائن میں جلد کے نیچے واقع ہے۔ گردن کے چھٹے ہرے کے مقابل فریکس سے شروع ہو کر اور نیچے جا کر پشت کے چوتھے ہرے کے زیرین کنارے تک جاتا ہے۔ اسکا زیرین حصہ مینوبری ام کے پیچھے ہوتا ہے۔ تیز مینوبری ام اور گلیٹی اولس کی جائے اتصال پر و شاخوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ ایسا فریکس یعنی مری۔ ٹریکی آ کے پیچھے واقع ہے اور پشت کے نزدیک ہے گردن کے چھٹے ہرے کے مقابل فریکس سے شروع ہو کر پشت کے نائویں ہرے تک جاتا ہے اور درمیانی لائن سے ایک اونچ بائیں جانب کو رہتا ہے۔

ہارٹ یعنی قلب پشت کے پانچویں چھٹے۔ ساتویں اور آٹھویں ہرے کے سامنے سٹرنل کی زیرین دو تہائی کے پیچھے میڈی ان لائن سے تین اونچ بائیں جانب اور ڈاکٹر وایاں جانب واقع ہے اسکی بلیس یعنی جڑ پشت کے پانچویں اور آٹھویں ہرے کے درمیان اور پیچھے اور وایاں جانب ہے۔ اپنی پیکس یعنی نوک پانچویں اور چھٹی پسلیوں کے درمیان بائیں چوٹی سے نیچے تقریباً ایک سے ڈاکٹر اونچ اور اندرونی جانب پکن اونچ یعنی میڈی ان لائن سے ڈاکٹر۔ اونچ بائیں جانب نیچے اور سامنے کو مائل ہے۔

بلیس لائن۔ سٹرنل کے بائیں کنارے سے ایک اونچ بیرونی جانب بائیں دوسری پسلی کی زیرین کنارے کے برابر سے شروع ہو کر وایاں طرف کی تھیراکی کا سٹل غصزدونہ کے زیرین کنارہ تک سٹرنل سے نصف اونچ باہر ختم ہوتا ہے۔

تصویر نمبر ۱۰۹۔ قلب کا ڈایا گرام



قلب کا زیرین کنارہ

کی عدد پیکس شروع شروع ہو کر دائیں طرفی ساتویں کانڈرڈسٹریٹل جوڑ تک ہوتی ہے۔ وایاں کنارہ میں لائن کے دائیں سرسبے شروع ہو کر وایاں طرف کے ساتویں کانڈرڈسٹریٹل جوڑ تک اور وایاں کنارہ میں لائن کے بائیں سرسبے سے شروع ہونے والا س پائمنٹ پر ختم ہوتا ہے یہ دونوں خط باہر کی جانب خمیدہ ہوتے ہیں اور ان کی خمیدگی بائیں جانب کی نسبت دائیں جانب زیادہ ہوتی ہے

ایسڈومن یعنی شکم سہولت بیان کیلئے شکم کی بیرونی سطح کو غصہ اور ذیل طریقہ سے نوجھتے بغیر تقسیم کرتے ہیں (۱) ایک فرضی خط جو گویا ذیچ سے شروع ہو کر عین درمیان سے نیچے کی جانب شروع ہو کر طویل طور پر جاتا ہے اور پائیلورک کے مقابلہ ساتویں پسلی کی غصہ و فکی نوک تک برابر سے گزرتا ہوا اچھے کی جانب پہلے لبرڈسٹریٹل کے زیرین کنارہ کو طے کر کے پچیس پوسٹ پر ختم ہوتا ہے۔ سکڈرٹسپائل ورک کہتے ہیں (۲) دوسرا خط اس سے نیچے یعنی پیلوخط اور پچیس پوسٹ کے درمیان سے گزرتا ہے سامنے ایلی اک ٹیلورکٹل اور نیچے پانچویں ٹریڈسٹریٹل کو قطع کرتا ہے۔ سکڈرٹیلورکٹیل ورک کہتے ہیں اس طرح شکم کے اوپر نیچے کو تین حصے و سٹڈرٹسپائل ورک سب کو شڈرٹسپائل ورک اور پائیلورک۔ اب وہ عمومی فرضی خط انٹریڈسٹریٹل پیر ایلی اک سپائن اور لائن کے درمیان سے دونوں جانب کھینچنے سے شکم کے نوجھتے ہو جاتے ہیں مفصل بیان اور تصاویر صفحہ ۲۵ پر ملاحظہ کریں۔

سٹاک یعنی معدہ۔ یہ انٹریڈسٹریٹل لائن کے سامنے رہتا ہے۔ اسکا کارڈائٹک سرا بائیں جانب کی ساتویں کوسٹ غصہ و فکی کے نیچے اور سٹریٹل ٹیک بائیں کنارے ایک انچ باہر کی جانب دسویں ڈارسل مہر کی سپائن کے سطح ہوتا ہے (۳) پائیلورک شکم کی ایوارڈسٹریٹل لائن کے برابر اپنی آٹھویں پسلی کے غصہ و فکی کے کنارے

نزدیک درمیانی لائن سے قریباً نصف انچ دائیں جانب ٹرنسپائیلورک لائن پر ہوتا ہے۔ اس کا ڈائنامک پائیلورک سرنگے درمیان ایک گول خط کھینچیں جس کا محب کنارہ نیچے اور بائیں جانب کو ہو تو اس سے لیسر کر ویکر یعنی معدہ کے پھوٹے خم کی جائے وقوع معلوم ہوگی۔ وہ معدہ کی فنڈس بائیں جانب کے چھٹے سٹریٹن کا ڈیڑھ جوڑ کے برابر قلب کی نوک سے قلعے نیچے اور پیچھے واقع ہے۔ وہ دوسرا گول خط جس کا محب کنارہ اوپر کی جانب ہو گا ڈائنامک سرری اور فنڈس کی چوٹی کو ملا کر نیچے کی جانب بائیں طرف کو کھینچتا ہو پائیلورک سرری سے نکالتے تو اس سے معدہ کا آرٹیکر ویکر یعنی بڑے خم کی جائے وقوع ظاہر ہوگی یہ خط لیٹرل لائن اور ٹرنسپائیلورک لائن کی جائے ملاپ پر سے گذرتا ہے۔ (۶) معدہ کا وہ حصہ جو بالکل شکم کی دیوار سے ملا ہوا ہے مثلث نما ہوتا ہے یہ حصہ دائیں جانب نائوین سسلی کی غضروف کی نوک اور بائیں جانب آٹھویں اور دسویں پسلیوں کی غضروف کی نوکوں سے محدود ہے۔

سماں انٹس ٹائیسیر یعنی چھوٹی انٹریاں شکم کے وسطی حصہ میں واقع ہیں اور انکو تین حصوں پر تقسیم کرتے

تصویر نمبر ۱۱۔ شکم کی ماصنی سطح

ہیں (۱) اوڈی نم (۲) جیونم (۳) الی ام

ڈی اوڈی نم یعنی اسد اثنا عشری

پریشنت کے آخری اور کر کے پہلے نہ ونکی پسین

کے درمیان والی جگہ میں واقع ہے اور کر کے

دوسرے اور تیسرے مہرنگے بتوں کے

آر پار گذرتی ہے اسکا بالائی افقی حصہ

پائیلورس سے شروع ہو کر ترقی طور پر

دائیں لیٹرل لائن تک جاتا ہے وہنا عمودی

حصہ منجلی طرف جا کر دائیں لیٹرل لائن سے

اندرونی جانب ٹرنسپائیلورک لائن اور

نرس ٹیور کو لائن کے درمیان تک جاتا

ہے۔ زیرین افقی حصہ صودی حصہ کے نچلے

سرری سے قلعے اوپر بائیں جانب جا کر ہوتا

ہوا اور درمیانی لائن کو کاٹھا ہوا جاتا ہے اور

پایاں عمودی حصہ زیرین افقی حصہ کے بائیں سرے سے شروع ہو کر ٹرنسپائیلورک لائن پر ختم ہوتا ہے اور اسکے اوپر کا سرا اور درمیانی لائن سے قریباً ایک انچ بائیں جانب کو ہوتا ہے۔

جے جیو نم یعنی امعا و صائم اسکا بیشتر حصہ بائیں ایللی اک ریجن اور باقی ماندہ مبیڈیکل میں ہوتا ہے
 ایللی ام یعنی امعا و دقاق اسکا کچھ حصہ دایاں لمبر اور دائیں ایللی اک ریجن میں اور کچھ حصہ امبیڈیکل
 اور ہائیوگیٹرک ریجن میں ہوتا ہے اور کچھ حصہ پلوس میں رہتا ہے ایللی ام کا آخری سردائیں لیٹرل لائن اور
 ٹرس ٹیور کو لہ لائن کی جائے اتصال کے مقام سے دے نیچے اور اندر کی جانب کو ہوتا ہے۔
 لارج انٹس بائینز یعنی بڑی انٹسٹیناں۔ انکو بھی تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں (۱) سیکم (۲) قولوں (۳) ریکٹم۔
 سیکم یعنی امعا و اعور یہ پوسٹاں پیٹس اور ایللی ایکس عضلات کے سامنے واقع ہوتا ہے کچھ
 حصہ دائیں ایللی اک اور کچھ حصہ ہائیوگیٹرک میں ہوتا ہے۔ اسکے زیرین کنائے کا وسط اس خط کے
 وسط کے برابر ہوتا ہے جو انٹیریور سوپیریئر ایللی اک سپائن اور سفے سس پلوس کے درمیان ہوتا ہے۔
 ورمی فارم پر اسس۔ اسکی بیڑ دائیں لیٹرل لائن اور چوری نہ ٹل لائن کے ملنے کے مقام
 پر ہوتی ہے۔ یہ مقام انٹیریور سوپیریئر سپائیٹس پر اسس سے دو انچ اوپر اور اندر کی طرف ہوتا ہے۔
 (۱) اسے سٹڈنگ قولون یعنی قولوں کا صاعد حصہ یہ دائیں لیٹرل لائن کے باہر کی طرف ہوتا
 ہے۔ اور دائیں لمبر ریجن سے شروع ہو کر دائیں سب کوٹل لائن اور دائیں لیٹرل لائن کے جائے ملاپ
 تک اوپر کو جاتا ہے۔

(۲) ٹرانسورس قولون یعنی مستعرض حصہ یہ شکم کی دائیں جانب سے بائیں طرف کو یعنی دائیں کالک
 فلکس سے بائیں کالک فلکس تک جاتا ہے اور البیلایٹیکل اور اپی گیسٹرک حصوں کی جائے ملاپ کے برابر
 گزرتا ہوا بائیں کالک فلکس اور ایو بائیں لیٹرل لائن اور ٹرانسپانیلورک لائن کے ملنے کے مقام پر ہوتا ہے
 سپلین کے نیچے پنچا نیچے کی جانب خم کھاتا ہے۔
 (۳) ڈیڈ ٹنگ قولون یعنی ہالط حصہ یہ بائیں لیٹرل لائن کے باہر کی طرف رہتا ہے۔ اور
 بائیں کالک فلکس سے شروع ہو کر بائیں لمبر ریجن میں سے ہوتا ہوا ایللی اک کرٹس
 تک جاتا ہے۔

(۴) سگما ٹنگ فلکس۔ قولوں کے دوسرے حصوں سے تنگ اور بائیں ایللی اک فاسا میں
 واقع ہے۔ ایللی اک کرٹس کے کنارے کے برابر ڈیڈ ٹنگ قولون سے شروع ہو کر
 میکرم کے مہرے کے بالمقابل ختم ہوتا ہے اسکے دو حصے ہیں (۱) ایللی اک قولون (۲) اور پل داک
 قولون۔

(۱) ایللی اک قولون ڈیڈ ٹنگ قولون کے پچھلے سر سے شروع ہوتا ہے بائیں انٹیریور سوپیریئر ایللی اک
 سپائن پر ختم ہوتا ہے یعنی ایللی اک کرٹس سے شروع ہو کر ٹرو پلوس کی برہم کے برابر ختم ہوتا ہے
 (۲) پلوک قولون۔ یہ پلوس برہم سے شروع ہو کر میکرم کے تیسرے ٹہرے پر ختم ہوتا ہے۔

رکٹم یعنی معاد مستقیم اس کے تین حصے ہیں (۱) اوپر کا حصہ بائیں سیکرہ اپنی اک سن کا ٹرڈ سس سے شروع ہو کر سیکرہ کے تیسرے ٹرڈ کی میڈی ان لائن تک لمبا ہوتا ہے (۲) وسطی حصہ قریباً تین انچ لمبا ہے۔ عظیم العجز کے تیسرے ٹرڈ کے برابر سے شروع ہو کر عظیم العصب کی چوٹی کے برابر ختم ہوتا ہے (۳) زیرین حصہ یعنی اپنی اک سن کا ٹرڈ قریباً ایک ڈیڑھ انچ لمبا ہوتا ہے۔ پراسٹیٹ گلینڈ کی پچھلی سطح کے برابر پچھلے کی طرف خم کھا کر ختم ہوتا ہے۔

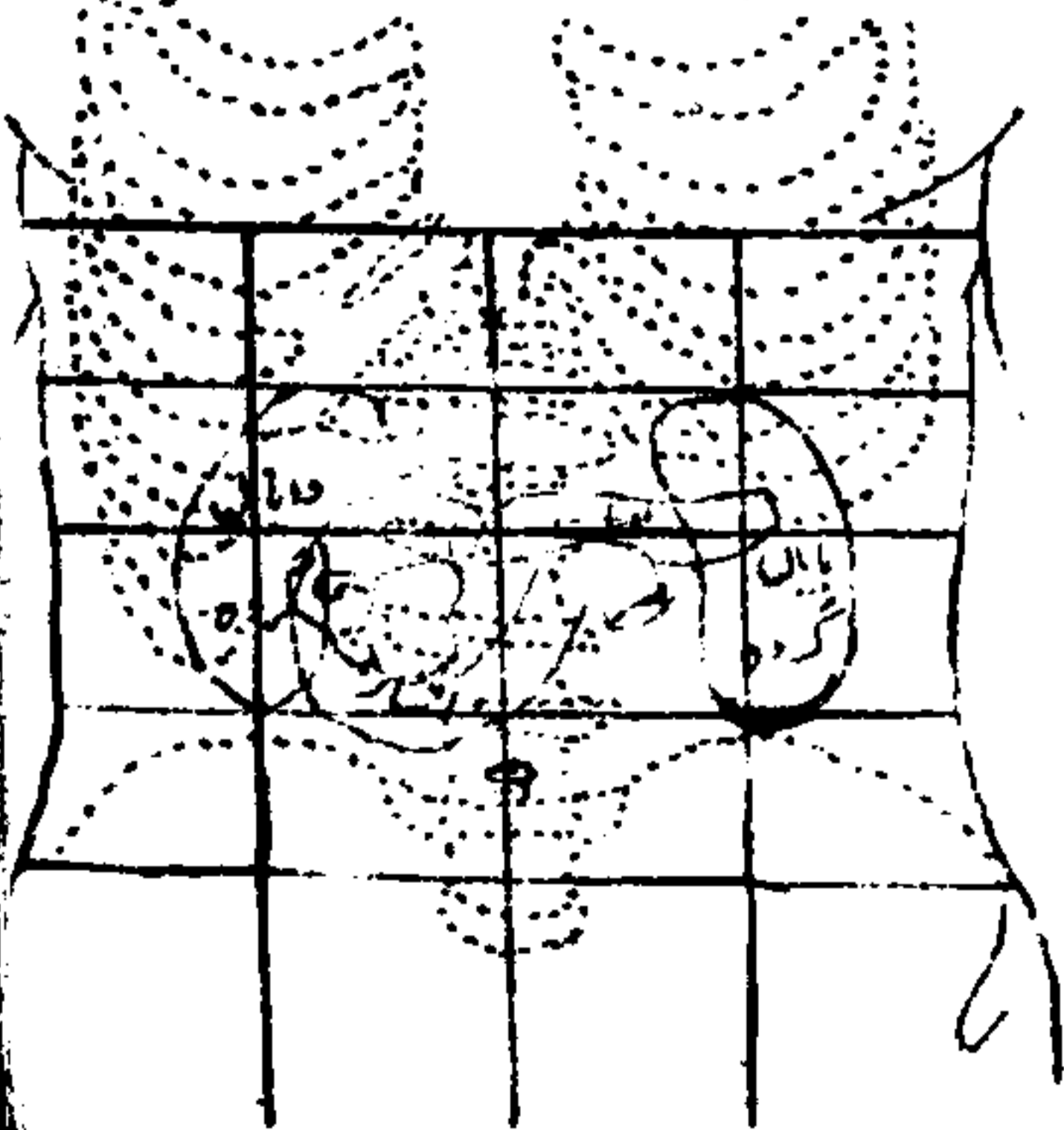
پور یعنی جگر اس کی جائے وقوع معلوم کرنی ہو تو ذیل کے تین مقاموں پر نشان لگا کر آپس میں ملا دو (الف) وہیں چوٹی کے نیچے نصف انچ کے فاصلہ پر پہلا نقطہ قائم کر دو (ب) دوسرے نقطے کو دائیں طرف دو سو پینسلی کی نوک سے نصف انچ نیچے لگا۔ (ج) تیسرا نقطہ بائیں چوٹی کے نیچے ایک انچ کے فاصلہ پر قائم کر دو۔ الف اور ج کو ایک محراب داخلہ سے ملاؤ جبکہ ب کی جانب ہو۔ الف اور ب کو دوسرے خط سے ملاؤ۔ جس کا محراب کنارہ بیرونی جانب ہو اب تیسرے خط سے ب اور ج کو ملاؤ۔ جس کا محراب کنارہ بیچے کی جانب ہو اس سے وضع قیام جگر کی معلوم ہو جائے گی۔

گال بلیڈ یعنی مرادہ۔ اسکی فنڈس دائیں رکٹس عصب کے بیرونی کنارے کے برابر عموداً نالوں کی عضووت کی نوک کے پیچھے ہوتی ہے۔

پشکری اس یعنی لبلبہ۔ یہ پہلے اور دوسرے لمبرورٹیسبل کے سامنے ناف سے تین انچ اوپر ہے۔ اسکا سر ڈی لوڈی نم یعنی اسکا اثنا عشری کے لشیب میں گردن پائیلوس کے پیچھے جسم کا زیادہ حصہ ٹرنس پائیلورگ رکن۔ لہذا ساتھ ساتھ قاسے اوپر کو اور اسکی دم بائیں ہاتھ کا ٹرڈ ایک ریحین میں جاتی ہے

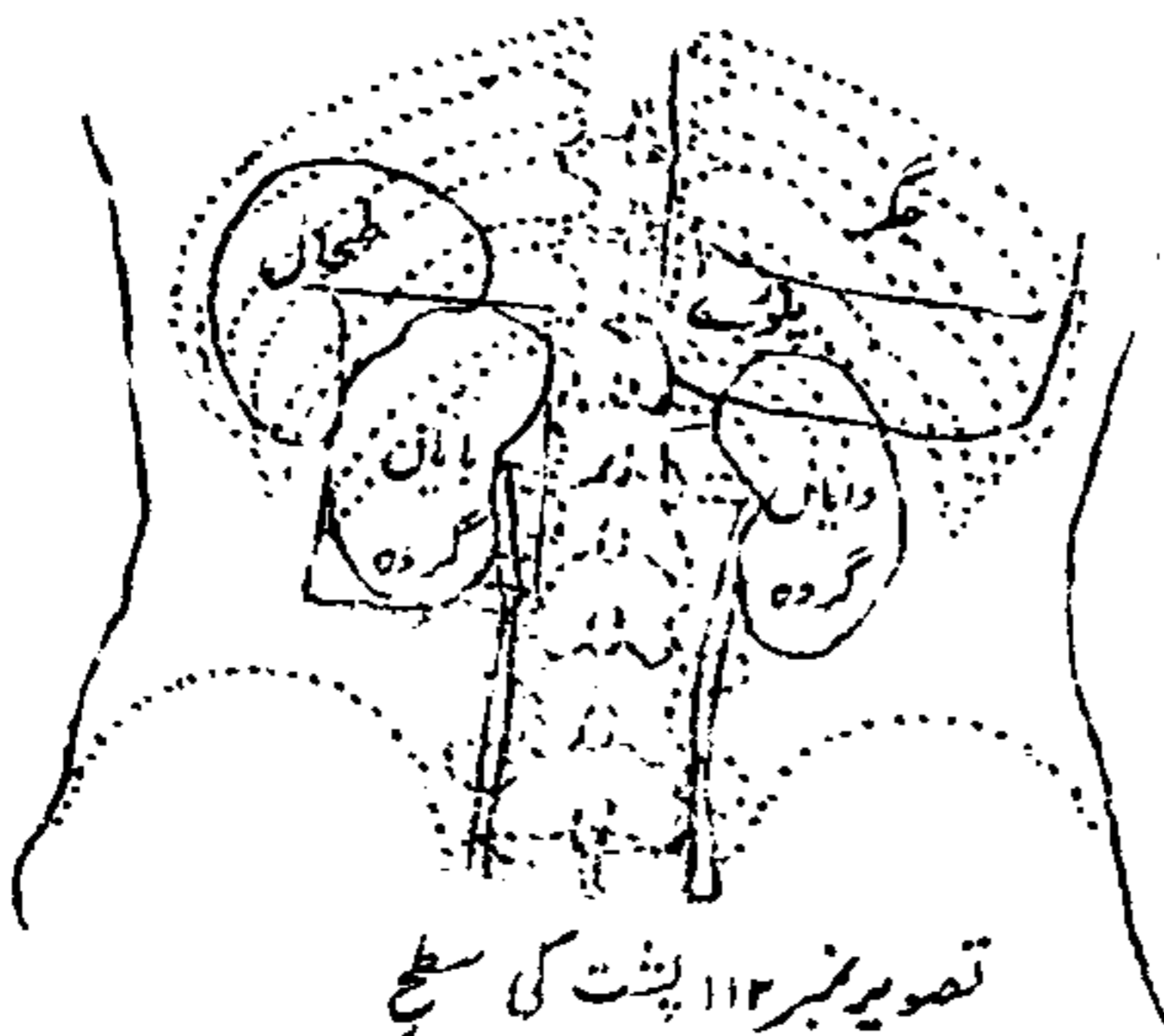
سپلین۔ یعنی طحال۔ مود کے

تصویر نمبر ۱۱ اشکم کا سا منا حصہ



جہن پیچھے آٹھویں نالوں اور دسویں انٹر کاسٹل سپینز کے بالمقابل ترچھے طول پر اگر ایسی لائن سے محدودہ جگہ میں ہوتی ہے۔ نالوں ڈارسل مہرے کی سپائن سے ایک خط قریباً ڈیڑھ انچ افقی طور پر کھینچو جہاں یہ خط نالوں پینسلی کے بالائی کنارہ کو قطع کرے گا وہاں تک طحال کے اوپر سر ہے۔ پہلے لمبر مہرے کی سپائن سے ایک خط افقی طور پر پیداکر دی لائن

طرف کھینچیں جہاں دو لؤل میں گے وہاں تک اسکا زیرین سرا ہے اسکا اندرونی کنارہ میڈی ان لائن سے ۱/۲ - انچ باہر کی طرف اور بیرونی کنارہ ڈائیگنرٹی لائن کے برابر ہوتا ہے۔
گڈ نیس یعنی گردے - دایاں گردہ بائیں گردہ سے قریب ایک انچ نیچے ہوتا ہے۔ شکم کی جاتب ایک



تصویر نمبر ۱۱۲ پشت کی سطح

ہٹن کے اندر کی طرف گردے کا پچھلے حصہ اور باہر کی جانب پچھلے حصہ رہتا ہے۔ ہاتھ پیلے کمر کے مہرے کی سپائیٹس سے دو انچ کے فاصلے پر ہوتا ہے۔ پشت کی جانب دو عمودی خطوط جن میں سے ایک پشت کی درمیانی لائن سے قریب ایک انچ - دوسرا چار انچ سے قدرے کم فاصلے پر کھینچیں اسی طرح دو اسی خطوط ایک گیارہویں تصور ایک وٹیرا کی سپائیٹس کی نوک سے اور دوسرا تیسرا کمر کے مہرے کی سپائیٹس کے نیچے کنارہ سے کھینچیں ان چاروں خطوط سے محدود حصہ کو گردوں کی جائے قیام تصور فرمائیں۔

یوریمیٹری یعنی پیشاب کی نالیاں - گردے کے ہائیڈم سے شروع ہو کر ترچھے طور پر نیچے اور اندر کی جانب جا کر لمبر ریجن کو طے کر کے پلوس میں پہنچ کر نیچے سامنے اور اندر کی طرف مائل ہو کر مثانہ کی بیس کے برابر مثانہ کے طبقوں کے درمیان ایک انچ ترچھے طور پر گذر کر مثانہ کے میوکس کوٹ میں ختم ہوتی ہیں۔ جو تعداد میں دو ہیں ان میں سے ایک شکم کی جانب ہالس سے شروع ہو کر چوبیس ٹیوبر کل سپائن سے گذر کر مثانہ میں جاتی ہے۔

اگر دوسری پشت کی جانب - ہائیس کے مقام سے عموداً نیچے کو پوسٹیریئر سوپیریوری ایلو اک سپائن کے نیچے سے گذرتی ہوئی مثانہ کو جاتی ہے۔

ضمیمہ

الفرق بین اختناق الرحم والصرع والہیٹیریا

اختناق الرحم کی تعریف صاحب اسباب والعداات نے اس طرح بیان کی ہے۔ ہذا علتہ تشبیہاً و
 میرا ایک ایسی بیماری ہے جو کہ مرگی اور غشی کے مشابہ ہے چونکہ رحم کو بذریعہ اعصاب و عروق ضارہ و غیرہ ضارہ و دل اور
 دماغ کے ساتھ اور دماغ کو بوسیہ شبکہ رحم کیساتھ مشارکت رکھتا ہے اسلئے رحم کے متاؤزی ہونے سے
 متاؤزی ہوتے ہیں۔ اسی سبب ایک کے رواج کو دوسرا معلوم کر لیتے ہیں چنانچہ اگر کسی عورت کو حمل
 سن کی وہ پوتھی جس کو رحم کے منہ میں یا پاس رکھا جائے، کی بونہ آئے تو سمجھا جاتا ہے کہ وہ عورت
 ہے۔ اور اگر عورت کا رحم اوپر چڑھ گیا ہو تو اس کے نیچے اُتارنے کے لئے اس عورت کو بدوار چنبرہ
 جاتی ہیں کیونکہ ان کا اثر رحم پر پڑتا ہے۔ اسلئے وہ نیچے کی طرف میل کرتا ہے برخلاف اس کے اگر خون
 سنگھائی جائیں تو رحم اوپر کی طرف میل کرتا ہے۔ اس لئے معلوم ہوا کہ رحم کو دماغ اور قلب کے
 تعلق ہے۔ جب رحم میں عورت کا مادہ منویہ جمع ہو کر خارج نہ ہو۔ اور اس میں زہریلا اثر پیدا ہو جائے
 محتبس ہو کر کیفیت سخی اختیار کر ليوے اور بخارات سخی مواد فاسدہ رحمی سے صعود کر کے دل و دماغ
 اور ایک حالت مثل صرع اور غشی کے پیدا کریں تو اس کا نام اختناق الرحم ہے۔ اور اس کو فقد ان
 اور نقص الرحم بھی کہتے ہیں اور صرع میں یہ فرق ہے۔ اگر سبب قوی نہ ہو تو عقل مختلفہ الرحم کی
 نہیں ہوتی۔ بلکہ اکثر باتوں کو رد کر سکتی ہے۔ اور دوسرا اس کے منہ میں کف نہیں آتی۔ اور اضطراب
 ہوتا بخلاف صرع کے اس میں عقل بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ منہ میں کف پیدا ہوتی ہے اور اضطراب کثیر ہوتا
 اور صرع خاص دماغ کی بیماری ہے اور یہ رحم اور دماغ دونوں کی بلکہ تینوں یعنی رحم و دماغ و قلب کی
 مذہب کے نزدیک منبع اس کا رحم ہی ہے اور صرع کبھی رحم کی مشارکت سے بھی پیدا ہوتی ہے۔ مگر
 کی حالت میں زیادہ ہوتی ہے لیکن علامات ہایہ الامتیاز دونوں میں یہی ہیں۔ جو اوپر مذکور ہو چکے ہیں۔ اور باوجود
 انگریزی میں ہیٹیریا۔۔ Hysteria کہتے ہیں اس کو عربی میں نفخذ المعدہ یا اختلاج المعدہ کہتے
 ہیٹیریا کا نام اختناق الرحم رکھنا سراسر غلطی ہے۔ انگریزی کتابوں والوں نے جو علامات لکھے ہیں نفخذ المعدہ
 یا اختلاج المعدہ کے ہیں۔ نہ کہ اختناق الرحم کے۔ مختصر فرق تینوں میں یہ ہے کہ صرع مرض دماغی
 گولہ مرض معدن۔ اور اختناق الرحم مرض رحمی ہے۔ اگرچہ غشی کے پیدا کرنے میں تینوں مشترک ہیں۔

الفرق بین الجود والسکتہ

چونکہ ۱۵ اگست ۱۹۰۳ء کے پیسہ اخبار میں ایک سوال منجانب حکیم فقہ حسین بابت فرق جود و
 مسکوت کے چھپا تھا۔ اور اس کا جواب بھی ۱۲ ستمبر ۱۹۰۳ء کے پیسہ اخبار میں منجانب حکیم ابو داؤد عبید اللہ

ہو سکتا۔ اگرچہ وہ جواب قریباً ٹھیک اور صحیح ہے۔ مگر بہ سبب مجمل ہونے کے ہر ایک حکیم

سکنتا۔ لہذا اس فقرے عام اور خاص کے فائدہ کے لئے اپنی سمجھ کے مطابق مفصل جواب

دیا گیا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ دونوں صاحب یعنی مایل اور عجیب اس کو پسند فرمائیں گے۔ اگر

میں کسی ہو تو بعد تصحیح بندہ کو مشکور و ممنون کریں گے وھوھذا۔ شرح اسباب و العلامات

میں طرح پر لکھا ہوا ہے والفرق بینا و بین السکنتہ (ای من الجھود و اسکتہ) ان صاحب

العلتہ (ای الجھود) لا یدخل فی حلقہ مشبئی یعنی مجھود کے حلق میں کوئی چیز نہیں داخل ہوتی

اترتی ہے۔ بخلاف مسکوت کے اگر اس کے حلق میں کوئی چیز مثل پانی وغیرہ کے ڈالی جائے تو نیچے

جاتا ہے۔ اس کا کیا سبب ہے حالانکہ دونوں میں سبب مرض کا ایک ہے یعنی سڈا مگر بلکہ سکتہ میں سبب

جھود اور مجھود میں خاص۔

جواب۔ چونکہ مجھود جس کو شخص بھی بسبب کفادہ ہونے چشم کے کہتے ہیں۔ اور انگریزی میں اس

کو Cataplexy اور ویدک میں سنیاس بولتے ہیں۔ اکثر مادہ بلغمی اور دموی

داخل ہوتا ہے۔ اس لئے مجھود میں پوست بہت زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت مسکوت کے اس واسطے بہ

زیادہ میں کے مجھود کے دونوں جھاڑے نہیں کھتے۔ بخلاف مسکوت کے۔ اور اصل باعث یہ

عصب کی شاخیں جسکو انگریزی میں گلو سو فی ریخی ال (Glossopharyngeal

میں عصب اللسانید والبلعومیہ کہتے ہیں جو حس و حرکت کا فائدہ دیتی ہیں اور

آخر حصہ سے جسکو انگریزی میں میڈولا آبلانگٹا اور عربی میں راس النخاع کہتے ہیں شروع ہو کر

پہنچتی ہیں۔ وہ مجھود اور شخص میں تشنج ہو جاتی ہیں اور مسکوت میں لیبیدو ہوت اور لیونٹ کے کی قدریم

اپنا فائدہ مری اور حلق کو پہنچاتی ہیں۔ اس سبب سے مسکوت کے حلق سے کوئی چیز مثل پانی وغیرہ کے اتر

سکتا ہے۔ اور مجھود میں بالکل کوئی چیز بھی نہیں اترتی۔ اور نہ جھاڑے کھتے ہیں۔ لہذا اقال العلامہ

تالیہ۔ لا یدخل فی حلق الجھود شیئ بخلاف المسکوت لیس

الشدۃ التصاق الفکین تشنج العصبین الا نیتین من مؤخر

الغشاء والنخاع و متفرنین الیہما و متسجین فیہما

ایصال آفتۃ المادۃ الموزمیۃ ایسا بسۃ و خصوصاً

فکمال القرب والاقبال بخلاف المسکوت فان عدم

الاقبال المادۃ الموزمیۃ الیہا لا یكون بھذہ المرتبۃ

وہا مع ان مادۃ السکنتہ رطیۃ صویحہ وان کان فی بعض الاوقات

فیہا التصاق الفکین لعدم قوتہ المحرکتہ وسقوط الفک الاعلی علی

کتاب کا ایک تصاق شدید اور خفیہان کہا گیا ہے
 اور ضرورت نہیں کیونکہ اس کا ترجمہ وہی ہے جس میں نے اسے بیان کیا ہے

غلام مصطفیٰ ایم۔ او۔ ایل (زبدۃ الحکماء سابق پروفیسر مغربی و وسطی
 اور ٹیبل کالج و گورنمنٹ کالج و لکچرار طب یونانی پنجاب یونیورسٹی لاہور اپریل ۱۹۷۰ء)

مقرظہ از جناب سید ڈاکٹر محمد جمال حسین رضابی ایس سی ایم بی ایس ڈی ایم

انٹرنی کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تشریح الابدان فی توضیح اعضاء الرجال والنساء مؤلفہ مرحوم و مفقور جناب حکیم غلام مصطفیٰ
 ایم۔ او۔ ایل۔ زبدۃ الحکماء۔ سابق لکچرار طب کا میسر ایڈیشن میری نظر سے گذرا۔ اس میں شک نہیں کہ
 نے نہایت جانفشانی اور محنت سے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ مزید برآں لائق باپ کے فالو
 ممدوح محترمی جناب حکیم فیروز الدین احمد صاحب کی نظر ثانی نے گویا سونے پر سہاگے کا کام کیا
 اور علم تشریح کی باریکیوں اور اہم ترین نکات کو صرف وہی خوب سمجھ سکتا ہے جسکی طبیعت کا
 رجحان ہو۔ میں چونکہ میڈیکل کالج لاہور میں اس خدمت پر مہمور ہوں کہ لڑکوں کو علم تشریح کی
 اس لئے میں نے اس کتاب کو کہیں کہیں سے بغور پڑھا اور میں وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں۔ کہ طلباء
 مشکلات کو جو اس مضمون کے مطالع میں لاحق ہوتی ہیں۔ مؤلف نے حتی الامکان آسان اور عام
 میں ادا کرنے کی ایک وسیع کوشش کی ہے۔

واقعی یہ کتاب ان طلباء کے لئے جو اپنا مطالعہ یونانی موجودہ علم تشریح کے مغربی پہلو سے مزین
 چاہتے ہیں۔ اور جس کی آج کل نہایت ضرورت ہے۔ از بس مفید ثابت ہوگی۔ اصطلاحات سے
 انگریزی اور عربی دونوں زبانوں میں بالمقابل لکھے گئے ہیں جس سے نہ صرف اطباء یونانی بلکہ انگریز
 دکن ڈاکٹر جن کو طب یونانی کے مطالع سے ایک گونا دل چسپی حاصل ہے یقیناً مستفید ہوں
 پیچھے ایڈیشن میں وضاحت کے لئے تقصیر کی گئی تھی۔ اس دفعہ حکیم فیروز الدین احمد
 اپنی محنت سے یہ اضافہ کر کے کتاب کو مکمل کر دیا ہے۔

مجھے امید ہے کہ جسطرح پہلا و ایڈیشن کامیاب ہوئے۔ یہ ایڈیشن بھی اسی طرح مقبول مقام پر

ر دستخط اراقم الحروف محمد جمال حسین ایم۔ بی۔ بی۔ ایم۔

